Posted On Kitab Nagri

کتاب نگری

www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ آپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

Posted On Kitab Nagri

روحانیت

آمنہ طارق

(یہ سفر ہے نفس کے خلاف جدوجہد کرکے رب تک پہنچنے کا)

پیش لفظ:

اپنے آپ کو پہچاننا اللہ تعالیٰ کی معرفت کی کنجی ہے اور اِس واسطے اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے

www.kitabnagri.com

ترجمہ:

یعنی اپنی نشانیاں جہان میں اور ان کی ذاتوں میں ہم ان کو دِکھاتے ہیں تاکہ حق کی حقیقت انہیں ظاہر ہو۔ اے انسان! کُل کائنات میں کوئی چیز تجھ سے زیادہ تیرے قریب نہیں جو توں خود کو نہ پہچانے گا تو اور کو کیا جانے گا۔ تجھے اپنی حقیقت ڈھونڈنا چاہیئے کہ توں کون ہے کہاں سے آیا ہے کدھر جائے گا

Posted On Kitab Nagri

یہاں کیوں آیا ہے اور رب نے تجھے کس کام کے لئے پیدا کیا ہے تیری نیک بختی کس میں ہے اور تیری بد بختی کس امر میں ہے جب تک تو یہ نہ جانے گا اپنی سعادت نہ ڈھونڈ سکے گا۔۔۔

یہ کہانی ہے ایسے دو لوگوں کی جس نے پہچانا خود کی زات کو۔

ایک بنتِ حوا ہے دنیا کی رنگینیوں سے اکتائی ہوئی جس کے اندر جاگتا ہے لذتِ ایمان کا جذبہ

ایک ابنِ آدم ہے دنیا کی رنگینیوں میں کھویا ہوا بے چین روح جو ایمان کی لذت سے خالی ہے۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

"بسمہ! اُٹھ بھی جاؤ اب"۔

کسمساتی آنکھوں سے جمائی روکتی بکھرے بالوں کے ساتھ بیٹھ گئی بھوری آنکھوں میں نیند کی خماری تھی بار بار آنکھیں بند ہو رہی تھی۔

"اُٹھ بھی جاؤ اب بارہ بج گئے ہیں شادی پہ جاوٴ گی یا نہیں؟"۔

مبین اُس کا بلینکٹ فولڈ کرنے لگے۔ www.kitabnagri.com

"آفکورس جاؤں گی"۔

"یہ رات گئے تک فلمیں ڈرامے دیکھنا بند کرو صبح اُٹھتی ہی نہیں ہو اب جلدی اُٹھو تمہاری وجہ سے مجھے باتیں سننی پڑتی ہے بی جان سے"۔

وہ اسے جھڑک کر کمرے سے نکل گئے۔

"افففف ایک تو بی جان بھی پروبلم کیا ہے اُن کو"۔

بڑبڑاتی ہوئی اُٹھی الماری سے استری شدہ سوٹ نکالا اور واشروم میں گھس گئی۔

فیملی شادی تھی اُسے بی جان کے ساتھ جانا تھا تبھی صبح سے بی جان مبین کو کہے جا رہی تھی لڑکی کو اُٹھاؤ انہوں نے کئی چکر لگائے مگر وہ اُٹھنے کا نام نہ لے رہی تھی۔

"ابھی بہت ٹائم ہے"۔

کہہ کر پھر سے آنکھیں بند کر دیتی۔www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

نہادھو کر واشروم سے نکلی اب آئینے کے سامنے کھڑے ہو کر میک اپ کر رہی تھی۔

گھٹنوں تک آتا فراک آستینوں اور دوپٹے سے عاری وجود ڈریسنگ کے حساب سے میک اپ کیئے گھنے لمبے بالوں کو کمر پر بکھرائے وہ قیامت خیز حد تک خوبصورت لگ رہی تھی اوپر سے مسکراتے ہوئے سُکیڑتی اور اُس پر گلاسس لگائے بھوری آنکھیں اور بائیں گال پر پڑتا ڈمپل، وہ اپنی خوبصورتی سے کسی کو بھی اپنا دیوانہ بنانے کا ہنر رکھتی تھی۔ خوبصورتی اُس کا ہتھیار تھی جو لوگوں کو اس کی طرف اٹریکٹ کرتی تھی۔ ایک جان لیوا ہتھیار۔

وہ کمرے سے نکل آئی بی جان لاؤنج میں بیٹھی اُسی کا انتظار کر رہی تھی معاذ گاڑی نکال کر بار بار ہارن بجا رہا تھا۔

"جلدی چل اب بے چارا بچہ کب سے گاڑی نکالے انتظار کر رہا ہے"۔

اففف اُن کا چہیتا نواسا۔

"ایسے جاؤ گی شادی ہال؟"۔

بی جان کو اُس کی ڈریسنگ ذرا پسند نہیں آئی جہاں ڈوپٹہ تو چھوڑو آستینوں کا بھی کوئی نام و نشان نہ تھا۔

"بچی ہے ابھی کرنے دیجئے"۔

مبین نے اُس کا دفاع کیا۔

"انیس سال کی ہو گئ ہے بچی ہے ابھی؟"۔

Posted On Kitab Nagri

بی جان اُسے سخت گھوری سے نوازتی مین گیٹ کی جانب بڑھی وہ بھی اُن کی گھوری سے بے نیاز پیچھے چل دی۔۔

www.kitabnagri.com

سبھی ڈاکٹرز نے کہہ دیا تھا مسز مبین کے ماں بننے کے چانسز نہیں ہے ایسے میں شادی کے سات سال بعد 'بیٹی' کی پیدائش اُن کے لئے کسی معجزے سے کم نہ تھا۔ لیکن اتنی بڑی خوشی کے ساتھ غم بھی ملا تھا نگہت بیٹی کو جنم دے کر چل بسی تھی۔

اکلوتی ہونے کی وجہ سے باپ کی بے جا لاڈلی تھی۔

"لاڈ ایک حد تک اچھا رہتا ہے بے جا لاڈ و پیار بچے کو بگاڑ دیتا ہے"۔

مبین کو بسمہ کی ہر چھوٹی بڑی خواہش پورا کرتے دیکھ کر بی جان اکثر کہا کرتیں۔

سکول کی پارٹیز میں دوستوں کی ڈریسنگ دیکھ کر اُسی طرح کے کپڑوں کی فرمائش کی مبین اگلے دن شاپنگ مال جا کر اُس کی پسند کے کپڑے لے آئے تھے کسی کے بازو نہ تھی کسی کے ساتھ دوپٹہ نہ تھا کچھ اتنے باریک تھے کہ جسمانی خدوخال نمایاں ہوتے تھے۔

چودہ سال میں اُس نے فون کی فرمائش کی اور مبین نے اُس کو سمارٹ فون لے کر دیا۔

اُس نے کہا وہ ابھی مدرسے نہیں جائے گی اور مبین نے کہا ٹھیک ہے جب تم چاہو تب جانا۔

Posted On Kitab Nagri

مبین اُسے صبح نماز کے لئے نہ اُٹھاتے کہ میری بچی رات دیر سے سوئی ہے نیند پوری نہیں ہوئی۔ بی جان نے اِن سب باتوں پر اعتراض کیا تھا مبین کو سمجھایا بسمہ کو بھی سمجھانا چاہا مبین نے کہا بسمہ اُن کی اکلوتی بیٹی ہے میں اپنی بیٹی کو کسی چیز کے لئے اداس نہیں کر سکتا اور جب بسمہ کے ساتھ باپ کا سپورٹ تھا تو بھلا وہ کیونکر بی جان کی نصیحت پکڑتی۔۔۔

☆☆☆

www.kitabnagri.com

"بسمہ! دیکھو وہ لڑکی شاید نیو سٹوڈنٹ ہے"۔

نائلہ، معیز اور بسمہ کا پہلا پیریڈ سٹارٹ ہونے والا تھا وہ کلاس میں جا رہے تھے جب فاصلے سے آتی لڑکی پر نظر پڑی جو برقعے میں ملبوس ڈری سہمی سی یہاں وہاں دیکھ رہی تھی شاید کلاس ہی ڈھونڈ رہی تھی پہلا دن معلوم ہوتا تھا۔

"ہم سینئیرز تو نہیں ہمیں خود اِس کالج میں آئے ایک ہی ہفتہ ہوا ہے لیکن نیو کمر کو تھوڑا تنگ تو کر ہی سکتے ہیں"۔

معیز نے شرارتی انداز میں کہا بسمہ اور نائلہ اُس کی بات سے متفق ہوئیں تینوں اُس کی جانب بڑھے۔

"ہائے"۔

Posted On Kitab Nagri

بسمہ کی آواز پر وہ اُن کی جانب مُڑی۔

"جی؟"۔

"نیو ہو؟"۔

"جی"۔

"نیم؟"۔

"مسکان رعوف"۔

"سبجیکٹ؟"۔

"سائنس"۔

"سیکشن؟"۔

"اے"۔

"یہ تو ہماری کلاس میٹ ہے رہنے دیتے ہیں میم سے شکایت کر دی تو"۔

نائلہ نے بسمہ کے کان میں سرگوشی کی اُس نے 'ڈونٹ وری' کا اشارہ کیا۔

"دیکھو ہم تمہارے سینئیرز ہیں اور تمہارا فرسٹ ڈے ہے تو ہم جو بولیں وہ کرنا ہو گا"۔

"جج۔۔۔جی"۔

"گڈ"۔

Posted On Kitab Nagri

اُس نے مسکراہٹ دوستوں کی جانب اُچھالی پھر مسکان کو دیکھا۔

"ٹاسک یہ ہے کہ ریڈ روز سے جو بھی ابھی نکلے تمہیں اُسے جاکر پروپوز کرنا ہے جسٹ آئی لو یو بولنا ہے"۔

"جی؟"۔

وہ حیران سے زیادہ پریشان ہوئی تھی اُس کی بات پر۔

"ہاں جی تم چیلینج ایکسیپٹ کر چکی ہو اِس لئے کرنا ہوگا اور تمہارا ٹائم سٹارٹ ہو گیا وہ دیکھو ریڈ روز کا دروازہ کُھل گیا ہے جاؤ"۔

بسمہ نے کیفیٹیریاں کی جانب اشارہ کرکے اُسے ہلکا سا پُش کیا وہ لبوں کو تر کرکے ڈرا سہا دل لئے قدم آگے بڑھا گئی۔www.kitabnagri.com

"ہم کب سے سئینرز ہو گئے یہ تو ہماری کلاس میٹ ہے"۔

نائلہ نے پھر سے اُس کے کان میں سرگوشی کی۔

"چلتا ہے یار تم بس انجوائے کرو کیا ہوتا ہے اب"۔

مسکان کیفے کا دروازہ کھول کر باہر آتے شخص کے سامنے جاکر کھڑی ہوگئی ڈر کے مارے ماتھے پر پسینے کی بوندھے نمایاں ہوگئی تھی جبکہ وہ تینوں فاصلے پر کھڑے منتظر تھے کہ کیا ہونے والا ہے اُس شخص نے ماتھے پر بل چڑھائے مسکان کو سوالیہ نظروں سے دیکھا جو بے وجہ اُس کا راستہ روکے ہوئے تھی۔

Posted On Kitab Nagri

"آ۔۔۔آئی۔۔۔لویو"۔

"وٹ؟"

وہ حیران نہیں بلکہ بہت زیادہ آگ بگولا ہو گیا تھا۔

"ہوڈیئر یوں لڑکی! تم نے اِن ورڈز کا یوز نعمان سعید کے سامنے کیا بھی کیسے کمپلین کروں میڈم سے جا کر"۔

"نن۔۔۔نہیں"۔

اُس کی بس ہو گئی آنسو نکل پڑے۔

"مم۔۔۔مجھے۔۔۔مجھے تو ان سینئیرز نے ڈیئر دیا تھا سوری۔۔۔رئیلی سوری"۔

"اِٹس اوکے"۔

اُس کا لہجہ دھیما ہوا مسکان کے اشارے کی جانب دیکھا جہاں وہ تینوں منہ موڑے کھڑے تھے۔

"تم جاؤ"۔

"تھینک یوں"۔

بِنا دیری کیئے وہ وہاں سے نکل لی۔

وہ لمبے ڈگ بھرتا اُن کی جانب چلا آیا۔

"رُکو"۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

وہ وہاں سے کسک ہی رہے تھے کے وہ اُن کے سامنے آ کھڑا ہوا۔

"تم تینوں سینئیرز تو نہیں لگ رہے مجھے ؟"۔

"تو؟"۔

نعمان نے اُس لڑکی کو آنکھیں سُکیڑ کر دیکھا جو دونوں ہاتھ کمر پر ٹکائے لڑنے کے سے انداز میں دو قدم آگے بڑھی تھی۔

"تو یہ کہ اپنے ہی کلاس میٹ سے کیوں ریگینگ کر رہے تھے ؟ میں کمپلین کر دوں گا میڈم سے "۔

"ہاں تو کر دو جا کر"۔

"بسمہ چپ کرو اگر واقعی اس نے کمپلین کر دی تو"۔

نائلہ نے اُس کا بازو پکڑ کر پیچھے کیا لیکن وہ پھر سے دو قدم آگے ہوئی۔

"سینئیر ہونے کا رُعب مت جھاڑو ہم پر ہم بس تنگ کر رہے تھے اُسے "۔

"جونئیر ہو جونئیر رہو سمجھی چَشمِش ؟"۔

اُس نے اپنا غصہ بڑی مشکل سے ضبط کیا۔

"چشمش ؟؟ یوں ایڈیٹ"۔

"لے کر جاؤ اِسے میرا دماغ گھوما تو بہت بُرا ہو گا"۔

اُس کی آواز بلند ہوئی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

"دماغ ہے بھی تمہارے پاس؟"۔

وہ بھی کہاں پیچھے رہتی۔

"چلو بسمہ"۔

معیز اور نائلہ اُسے بازو سے پکڑ کر لے جانے لگے۔

"سبق سکھانا پڑے گا اس لڑکی کو"۔

وہ لمبی سانسیں لیتا غصہ کنٹرول کرنے لگا۔

پورے کالج میں کسی کی ہمت نہ تھی وہ نعمان سعید جیسے سر پھرے لڑکے سے اونچی آواز میں بات کرے تو وہ لڑکی بھلا کون ہوتی تھی جو اس کو جواب پہ جواب دیے جا رہی تھی۔

نعمان سعید سیکینڈ ائیر کا انتہائی سر پھرا بد تمیز خود سرا مگر لائق ترین سٹوڈنٹ مشہور تھا۔ کسی کی کیا مجال جو اُس سے پنگا لیتا۔ اور شاید بسمہ مبین نے نعمان سعید کے منہ لگ کر بہت بڑی غلطی کر دی تھی۔۔۔ www.kitabnagri.com

وہ تینوں کلاس میں داخل ہوئے تو مسکان کو لاسٹ رو میں اکیلا بیٹھا پایا ٹیچر ابھی کلاس میں نہیں آئی تھی۔

تینوں اُس کے پاس جا کر کھڑے ہوئے اُس نے سر اُٹھا کر اُنہیں دیکھا۔

Posted On Kitab Nagri

اِس سے پہلے وہ کچھ کہتے کلاس میں خاموشی چھاگئی ٹیچر کلاس روم میں داخل ہوئی۔

بسمہ مسکان کے ساتھ جبکہ نائلہ اور معیز اگلے بینچ پر بیٹھ گئے۔

"تم نے اس سینئیر کو یہ کیوں بتایا کہ ہم نے تمہیں کرنے کو بولا تھا"۔

بسمہ نے سرگوشی کی۔

"وہ غصہ کر رہا تھا مجھ پر"۔

"تو؟"۔

مسکان نے نظریں کتاب پر ٹکادیں بسمہ نے اُس کی طرف دیکھا اُسے کچھ لمحے کے لئے گلٹی سا فیل ہوا وہ واقعی بھولی بھالی سی تھی، یا محض دِکھتی تھی؟ اُس نے سر جھٹکا۔

"اچھا سنو"۔

"جی؟"۔

"تمہارا کوئی دوست نہیں بنا یہاں؟"۔

"نہیں، آج میرا فرسٹ ڈے ہے"۔

"تم ہمارے گروپ میں آؤ گی؟"۔

مسکان نے حیرانگی سے اُسے دیکھا نائلہ اور معیز نے بھی گردن موڑ کر اُسے گھورا وہ ایسے کیسے اُسے اپنے گروپ میں شامل کر سکتی تھی۔

Posted On Kitab Nagri

"میں نائلہ اور معیز ہم بہت اچھے دوست ہیں تم بھی ہمارے گروپ میں آجاؤ"۔

"اوکے"۔

کچھ توقف سوچنے کے بعد اُس نے ہامی بھر لی۔۔۔

☆☆☆

"بی جان! میں آنی کی طرف جارہی ہوں مدحا سے کچھ سوالات سمجھنے ہیں"۔

وہ بُک ہاتھ میں پکڑے کمرے سے نکلی بی جان لاؤنج میں بیٹھی ٹی وی پر کوئی شو دیکھنے کے ساتھ مٹر بھی چھیل رہی تھی۔

"شام ہونے سے پہلے آجانا اور شاہدہ سے مدحا کے بارے میں بھی پوچھ لینا بات بنی یا نہیں"۔

"مدحا کے رشتے کے لئے آئے تھے لوگ؟"

"ہاں"۔

"اوکے"۔

"ڈوپٹہ لے لو"۔

اُس کے بڑھتے قدم بی جان کی آواز نے روکے۔

Posted On Kitab Nagri

"بی جان! یہ دو قدم کے فاصلے پر تو گھر ہے اِس میں بھی میں ڈوپٹہ پہنوں"۔

"کوئی ضرورت نہیں جانے کی"۔

وہ پیر پٹختے بی جان کے کمرے میں گئی اور اُن کا ڈوپٹہ اوڑھ لیا اب اپنے کمرے میں تو الماری کنگال کر ڈوپٹہ ڈھونڈنا پڑتا۔

"اب جاؤں؟"۔

"ہاں جاؤ"۔

لاؤنج سے باہر آتے ہی ڈوپٹہ سر سے اُتار کر شانوں پر بکھیرا اور گھر سے نکلی سامنے گھر کا دروازہ کُھلا ہوا تھا اِس لئے بِنا ڈور بیل بجائے اندر داخل ہوئی سامنے سے آتے فون میں غرق معاذ سے ٹھکراتے ٹھکراتے بچی۔

"ایک تو یہ راہ چلتے فون یوز کرنے کی کیا تُک بنتی ہے"۔

بی جان کا غصہ اُس پر نکالا۔

"محترمہ کے مزاج گرم لگ رہے ہیں خیریت تو ہے"۔

"میری چھوڑو اپنا بتاؤ کہی جا رہے تھے؟"۔

"ہاں بی جان سے ہی ملنے آرہا تھا سوچا تم سے بھی ملاقات ہو جائے گی مگر تم تو خود آگئی"۔

"واقعی میں صرف بی جان سے ملنے آرہے تھے؟"۔

Posted On Kitab Nagri

"تم سے بھی"۔

"ہمم یہ ٹھیک ہے ویسے میں مدحا سے کیو سچنز سمجھنے آئی ہوں اور آنی سے پوچھنے بھی کہ رشتہ پکا ہوا یا نہیں"۔

"مٹھائی کھا کر جانا"۔

کہہ کر باہر نکل گیا۔

"اووو مینز رشتہ پکا ہو گیا"۔

خوش ہوتی ہوئی اندر کو قدم بڑھائے۔

"ہیلو آنی ہیلو انکل"۔

شاہدہ اور ریاض لاؤنج میں ہی بیٹھے ہوئے تھے۔

"ہائے کیسی ہو"۔

شاہدہ نے آگے بڑھ کر اُسے گلے لگایا اِتنے دنوں بعد جو شکل دِکھائی تھی۔

"مجھے مدحا کے ساتھ کالج کا کچھ کام کرنا ہے"۔

"ہاں وہ لان میں ہو گی"۔

"اوکے اور مٹھائی ریڈی رکھے بی جان اور پاپا کے لئے بھی لے کر جاؤں گی"۔

پلٹتے ہوئے آواز لگائی۔

Posted On Kitab Nagri

"ضرور"۔۔

"مبارک ہو ڈیئر کزن"۔

مدحا چیئر پر بیٹھی فون میں مصروف تھی بسمہ نے پیچھے سے اُس کے سر پر چپت لگائی۔

"تم؟"

وہ اُس کی آمد سے خوش ہوئی تھی۔

"جی میں بڑی چُھپی رستم نکلی تم تو لوَ شوَ کا چکر تھا نا؟"۔

شرارتی انداز میں پوچھا۔

"تم بھی نا چلو بُک کھولو سمجھاؤں تمہیں"۔

"اُففف شرما رہی ہو"۔

وہ اُسے تنگ کرنے لگی کام کر کے تھوڑی دیر گپ شپ لگانے کے بعد وہ مٹھائی لے کر گھر لوٹ آئی تھی۔

"بی جان بی جان! مٹھائی آگئی ہے آپ کی نواسی کا رشتہ ہو جانے کی خوشی میں لیکن آپ نہیں کھائیں گی آپ تو شوگر پیشنٹ ہیں نا"۔

Posted On Kitab Nagri

لاؤنج میں داخل ہو کر مٹھائی منہ میں رکھتے وہی سے بلند آواز میں کہنے لگی۔بی جان اپنے کمرے میں تھی وہ اُن کے کمرے میں آ گئی جہاں وہ بیڈ کراؤن سے ٹیک لگائے بیٹھی تھی اور معاذ اُن کی ٹانگیں دبا رہا تھا۔

"تم اب تک یہاں ہو؟"۔

"کیوں میرے نواسے کا یہاں رہنے کا کوئی وقت مقرر ہے کیا"۔

"اُففف بی جان! آپ اور آپ کے لاڈلے صاحب"۔

"تم مٹھائی دو مجھے"۔

"نہیں آپ کا پرہیز ہے"۔

"خوشی کی مٹھائی ہے تھوڑا تو چکا دو"۔

"ٹھیک ہے تھوڑا سا چکا دیتی ہوں"۔

اُس نے بی جان کو اپنے ہاتھ سے مٹھائی دی اُنہوں نے ایک بائٹ لیا۔

"لو تم بھی کھاؤ بی جان کے چمچے"۔

باقی مٹھائی اُس نے معاز کے منہ میں ٹھونس دی وہ مسکرا گیا۔

"بی جان! عقل سکھائے کچھ اپنی پوتی کو ایسے کون کھلاتا ہے"۔

"تم بی جان کو میرے خلاف بھڑکاؤ مت"۔

Posted On Kitab Nagri

" صحیح تو کہہ رہا ہے معاذ بچہ"۔

"دیکھا؟ دیکھا؟ نہیں بات کرنی اب میں نے کسی سے بائے"۔

مٹھائی کا ڈبہ ٹیبل پر پٹختی وہاں سے نکل گئی۔

"بی جان! ناراض ہو گئی وہ"۔

"ارے نہیں ایسے ہی ڈرامے کر رہی ہے"۔

وہ آنکھیں موند گئیں۔

معاذ اُن کی ٹانگیں دُبا کر جانے کی اجازت لیتا کمرے سے نکلا رُخ چھت کی جانب تھا وہ اِس وقت وہی پائی جاتی تھی۔

وہ ریلنگ پر ہاتھ رکھے فون ہاتھ میں پکڑے کانوں میں ہینڈ فری ٹھونسے فُل والیوم میں سونگ سُن رہی تھی جس کی آواز معاذ تک سُنائی دے رہی تھی۔

معاذ نے آگے بڑھ کر اس کا کندھا تھپتھپایا وہ پیچھے مُڑی۔

"تم یہاں کیوں آئے ہو؟"۔

کانوں سے ہینڈ فری نکالی

"سوچا جانے سے پہلے تم سے سوری کر لوں"۔

"کس لئے؟"۔

Posted On Kitab Nagri

"تمہیں بی جان کی بات کا بُرا لگا"۔

"اگر مجھے اُن کی بات کا بُرا لگا بھی تو سوری تم کیوں کرو گے؟"۔

"وجہ تو میں تھا نا"۔

"ہمم یہ بھی ہے تم کل مجھے مال لے کر جاؤ گے کچھ دنوں میں کالج میں ویلکم پارٹی ہونے والی ہے مجھے اُس کے لئے کچھ لینا ہے"۔

"اوکے ڈن"۔

"تھینکس، معاف کیا"۔

"گڈ، اب میں چلتا ہوں تم بھی نیچے آجانا تھوڑی دیر میں رات کو زیادہ دیر چھت پہ رہنا ٹھیک نہیں"۔

"اوکے"۔

"بائے، گڈ نائٹ"۔

"بائے"۔۔۔

دوسری منزل پر کلاسس کی راہداری عبور کر کے کونے میں پڑی چیئر پر آبیٹھا پوکٹ سے سگریٹ اور لائٹر نکالی یہ اُس کی مخصوص کردہ جگہ تھی یہاں کوئی نہیں آتا تھا اُسے جب بھی سگریٹ سلگانا ہوتا وہ اِس طرف آجاتا تھا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

"نائلہ وہاں دیکھو"۔

دونوں بریک ٹائم یونہی ٹہلتے ہوئے اس جانب آرہی تھی جب نعمان سعید کو وہاں بیٹھا دیکھ کر رُک گئیں۔

"اوووووہ سگریٹ بھی پیتا ہے؟ وہ بھی کالج میں؟ ویسے جچتا ہے اُس پر دیکھو تو کتنا ڈیشنگ لگ رہا ہے"۔

"اُففف نائلہ اُس کے لاگ الاپنا بند کرو میں تو سوچ رہی ہوں میڈم سے اُس کی کمپلین کر دیتے ہیں کہ کالج میں سگریٹ پیتا ہے"۔

"اور تم ایسا کیوں سوچ رہی ہو"۔

"اس دن کتنی بد تمیزی سے بات کر رہا تھا ہم سے آج موقع ہے اسے سبق سِکھانے کا چلو"۔

وہ اُس کا ہاتھ پکڑ کر وہاں سے چل دی۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"آپ کو میڈم اپنے آفس میں بُلا رہی ہیں"۔

جونیئر سٹوڈنٹ ہانپتا ہوا وہاں پُہنچا وہ یقیناً پورے کالج میں اُسے ڈھونڈتا ہوا آخر میں اِس طرف آیا تھا۔

"اوکے تم جاؤ میں آتا ہوں"۔

کش بھر کر سگریٹ پھینکی جوتے سے کُچلا اور پوکٹ میں ہاتھ ڈال کر آفس کی طرف چل پڑا۔ آفس روم کا دروازہ کھول کر اجازت لینے کی زحمت کئے بغیر اندر داخل ہوا تھکی سی نِگاہ دونوں نفوس پر ڈالی

Posted On Kitab Nagri

جو سائیڈ پر ہاتھ باندھے کھڑی تھیں اور وہ سمجھ گیا تھا یقیناً وہ دونوں ہی اس کی شکایت لے کر آئی تھیں۔

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

Posted On Kitab Nagri

"آپ نے بلایا مجھے؟"۔

"آپ کی کمپلین آئی ہے کالج میں سگریٹ پینے کی کیا یہ سچ ہے؟"۔

"آپ مجھ سے سوال کر رہی ہیں؟"۔

وہ دونوں تو میڈم کے سامنے اُس کی ڈھٹائی پر حیران رہ گئیں۔

"آپ دونوں جائیں میں اِن سے بات کرتی ہوں"۔

"جی"۔

وہ آفس روم سے نکل آئیں۔

"یار وہ تو بڑا بد تمیز نکلا کالج پرنسپل کو اُلٹا جواب دے رہا تھا ہم سے خاک اچھے سے بات کرتا"۔

بسمہ نے کہا۔

"مجھے لگتا ہے میڈم اُس کی رشتہ دار ہے کوئی"۔

"نہیں یار، رشتہ دار ہوتیں تو بد تمیزی کے جواب میں دو سنانے کے ساتھ دو کان کے نیچے لگاتی بھی"۔

"صحیح کہا"۔۔

"بریک ٹائم پر تو چھوڑو تبکس کی جان"۔

Posted On Kitab Nagri

وہ دونوں کلاس روم میں داخل ہوئیں مسکان بُک ہاتھ میں پکڑے اگلے پیریڈ کے ٹیسٹ کی تیاری کر رہی تھی جبکہ معیز رجسٹر میں سر دیئے ناجانے کونسے سوالات حل کرنے میں لگا تھا۔

"مزے کی بات بتانی ہے تم دونوں کو"۔

"ہمم بولو"۔

معیز نے جواب دیا۔

"پہلے پڑھائی کی دنیا سے باہر نکلو پھر بتاتی ہوں"۔

"بتاؤ اب"۔

معیز نے رجسٹر بند کر دیا ساتھ میں مسکان کے ہاتھ سے بُک لے کر ڈیسک پر رکھ دی۔

"میں اور نائلہ نے مسٹر کھڑوس کی کمپلین کی میڈم سے"۔

"مسٹر کھڑوس کون"۔

"ارے وہ سینئیر نعمان سعید"۔

"وٹ؟"۔

معیز سیدھا ہوا۔

"تم نے اُس کی کمپلین کیوں کی؟"۔

بسمہ نے ساری بات بتائی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

"وہ سینئیر ہے اُسے تو مزید غصہ آگیا ہو گا کچھ ایسا ویسا کر دیا اُس نے تو"۔

مسکان نے اپنے خدشے کا اظہار کیا۔

"کتنی ڈرپوک ہو تم مسکان! کچھ نہیں کرے گا وہ اور ہم نے کیا غلط کیا کالج میں سگریٹ پینا الاؤ ہے کیا"۔

"اگر اُس کا کوئی ری ایکشن آیا تو اب کی بار بھی تم ہی جواب دینا پھر"۔

معیز نے کہا۔

"اُففففہووو کچھ نہیں کہے گا وہ"۔۔۔

وہ بیزار سا کھڑا تھا۔

"یہ کالج ہے نعمان! ایک سٹوڈنٹ ہونے کے ناطے آپ کو شعبہ نہیں دیتا آپ یہاں سگریٹ نوشی کریں"۔

"اب آپ مجھے سِکھائے گی کہ مجھے کیا کرنا چاہئے کیا نہیں"۔

"میں سِکھا نہیں رہی میں بس آپ کو سمجھا رہی ہوں"۔

"کس حق سے سمجھا رہی ہیں؟"

Posted On Kitab Nagri

اُس کا لہجہ تلخ ہوا۔

"کالج ہے اِس لئے لحاظ کر رہا ہوں ورنہ آپ اچھی طرح جانتی ہیں آپ سے بات کرنا تک گوارا نہیں ہے مجھے "۔

اپنی بات کہہ کر وہ آفس روم سے باہر نکلا۔ بسمہ مبین کے لئے اندر اُبلتا غصہ ڈبل ہو گیا تھا۔

"چھوڑوں گا نہیں میں اِس لڑکی کو"۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

☆☆☆

"مدحا ساتھ آجاتی تو اچھا ہوتا میں اکیلے شاپنگ کرتے ہوئے بور ہو جاؤں گی"۔

وہ معاذ کے ساتھ گاڑی میں فرنٹ سیٹ پر بیٹھی شاپنگ مال جا رہی تھی مدحا کے سسرال والے مدحا کو شادی کی شاپنگ کے لئے ساتھ لے کر گئے تھے مدحا نے اُسے کہا بھی کہ وہ بھی ساتھ چل کر اپنی شاپنگ کر لے لیکن اُسے اُن کے ساتھ جانا مناسب نہ لگا۔

"تم اپنی کسی فرینڈ کو انوائٹ کر لو بور نہیں ہو گی پھر"۔

Posted On Kitab Nagri

"ہاں یہ صحیح ہے"۔

اُس نے نائلہ کو کال ملائی۔

"سوسوری بسمہ میں تمہیں جوائن نہیں کر پاؤں گی میں فیملی فنکشن میں آئی ہوں"۔

نائلہ نے معذرت کی۔

"اور کوئی دوست نہیں ہے کیا؟"۔

معاذ نے اُس کا اداس چہرہ دیکھتے ہوئے پوچھا۔

کچھ سوچ کر اُس نے مسکان کو کال ملائی۔

"ہمم ٹھیک ہے بسمہ !بس پانچ منٹ دے دو بچوں کو ٹیوشن پڑھا رہی تھی اُنہیں بھیجتی ہوں گھر، کون سے مال آوں ؟"۔

"میں آتی ہوں تمہیں لینے تب تک تم بچوں کو بھی فری کر چکی ہو گی مجھے اپنا ایڈریس بھیجو"۔

"ٹھیک ہے"۔

"گاڑی گھماؤ"۔

وہ ایک دم خوش ہو گئ تھی معاذ اُس کا کھلتا چہرہ دیکھ کر مسکرا کر رہ گیا۔

Posted On Kitab Nagri

مسکان کو لے کر وہ شاپنگ مال پُہنچی معاذ نے کہا وہ گاڑی میں ہی ویٹ کرے گا عورتوں کی شاپنگ میں اُس کا کیا کام۔

اُس نے پارٹی کے لئے خوبصورت سا پیروں تک آتا بلیو کلر کا ہاف بازوں کا فراک خریدا جس پر ریلو پرنٹ کا کام ہوا تھا۔ فراکس اس کے پسندیدہ تھے۔ ساتھ میں میچنگ سینڈلز اور کچھ جیولری۔

مسکان کے منع کرنے کے باوجود اُس کے لئے ایک اَنسکیچ سوٹ لیا۔

"یہ واچ کیسی ہے؟"۔

سامنے سجی گھڑیوں میں سے ایک کی طرف اشارہ کر کے مسکان سے پوچھا۔

"اچھی ہے لیکن کس کے لئے لے رہی ہو؟"۔

"معاذ کے لئے"۔

اُس نے گھڑی کی طرف ہاتھ بڑھایا ہی تھا کہ اس سے پہلے کسی اور نے ہاتھ بڑھا کر وہ گھڑی اُٹھالی۔

"اِس کی پرائس بتائیے"۔

نعمان سعید کی آواز پر وہ تلملا کر رہ گئی کھڑوس یہاں بھی ٹپک پڑا۔

"سنو! یہ واچ میں خریدنے والی تھی"۔

"سنو! میں اِسے پہلے اُٹھا کر خریدنے کا شرف حاصل کر چکا ہوں"۔

اُسی کے انداز میں جواب دیا۔

Posted On Kitab Nagri

"پہلے میری نظر پڑی تھی اِس پر"۔

"غلط! تم سے پہلے بھی بہت سے لوگوں کی نظر پڑ چکی ہو گی"۔

"بسمہ! دوسرا واچ لے لو ضروری ہے وہی لینا"۔

مسکان نے پاس ہو کر سرگوشی کی۔

"نہیں مجھے وہی چاہئے اتنی مشکل سے تو ایک واچ پسند آئی مجھے وہ بھی کسی اور کو لینے دوں"۔

وہ آگے بڑھ کر اُس کے روبرو کھڑی ہوئی۔

"دیکھو تم دوسری واچ لے لو اِتنی ساری تو ہے یہ مجھے دے دو"۔

بمشکل لہجہ دھیما رکھا لیکن بمقابل اگر نعمان سعید نہ ہوتا تو شاید کچھ اثر پڑ جاتا۔

"تم کیوں نہیں لے لیتی کوئی دوسری واچ"۔

"مجھے یہ پسند آئی ہے"۔

"مجھے بھی یہی پسند آئی ہے سیم پسند ہے ہماری ہے نا"۔

بھاڑ میں جاؤ تم"۔

عینک آنکھوں سے ہٹا کر بالوں میں گُھسایا شاپنگ بیگز اُٹھاتی تن فن کرتی مال سے نکل آئی مسکان بھی اُس کے پیچھے بھاگی۔

"کھڑوس پن کی حد ہوتی ہے"۔

Posted On Kitab Nagri

سارے رستے وہ بڑبڑاتی رہی اور معاذ پوچھتا رہ گیا آخر ہوا کیا ہے مسکان بھی کیا بتاتی جب وہ خود کچھ نہیں بتا رہی تھی تو۔۔۔

☆☆☆

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

لان میں جھولتی کرسی پر بیٹھی آلو چپس کھانے کے ساتھ سامنے ٹیبل پر پڑے لیپ ٹاپ پر مووی دیکھنے میں مصروف تھی۔

"تو کیسا جا رہا ہے کالج؟"۔

مبین اور بی جان چائے پی رہے تھے جبکہ اُسے چائے پسند نہ تھی۔

"کالج تو کہیں نہیں جا رہا البتہ کالج کی پڑھائی کی بات کریں تو وہ اچھی جا رہی ہے"۔

وہ ہنستے ہوئے بولی۔

"اور پاپا ایک سینئیر کالج میں سگریٹ پیتا ہے"۔

"اووویہ تو مینیرز کے خلاف ہے کالج میں سگریٹ نوٹ الاوٗڈ تو کالج پرنسپل کچھ کہتیں نہیں؟"۔

Posted On Kitab Nagri

"وہ چُھپ کر پیتا ہے کسی کو کیا خبر وہ تو میں نے اور نائلہ نے دیکھ لیا تو ہم نے میڈم سے کمپلین کر دی اُس کی"۔

وہ فخریہ انداز میں بولی جیسے کوئی بہت بڑا تمغہ حاصل کر لیا ہو۔

"واؤ ؤ میری بہادر بیٹی"۔

"اپنی بہادر بیٹی کو بھی کچھ مینرز سِکھاؤ"۔

بی جان بھی بول پڑی۔

"اُففف بی جان آپ بھی نا اچھا سنیں وہ تو اتنا کھڑوس ہے میڈم سے بھی اکھڑ کر بات کر رہا تھا"۔

"تم دور رہا کرو ایسے لوگوں سے"۔

بی جان نے نصیحت کرنا ضروری سمجھا۔

" صحیح کہہ رہی ہیں بی جان! تمہیں سگریٹ کے دھویں سے الرجی ہے فاصلہ اختیار کیا کرو سگریٹ پینے والوں سے"۔

اُنہیں یاد تھا وہ جب بھی بسمہ کو باہر لے کر جاتے سگریٹ نوشی کرتے لوگوں کے پاس سے گزرتے اُس کا سانس پھولنے لگتا۔

"کچھ نہیں ہو سکتا تم دونوں کا میں کیا کہہ رہی ہوں تم کیا سمجھا رہے ہو"۔

بی جان نے کہا تو بسمہ اُن کی بات پر ہنس دی۔

Posted On Kitab Nagri

"بسمہ کو الرجی بھی تو ہے"۔

"اِس کے علاوہ بھی تو ایسے لوگوں سے دور رہنا چاہیئے، کہ نہیں"۔

لیپ ٹاپ پہ مووی ختم ہو چکی تھی جبکہ سامنے بی جان اور پاپا کی مووی سٹارٹ ہو گئی تھی اور وہ ان دونوں کے بحث سے لُطف اندوز ہو رہی تھی دونوں ہی اُس کی بھلائی کی بات کر رہے تھے لیکن اپنی اپنی سوچ کے حساب سے۔۔۔

"کس کی سکیچ بناؤں؟"۔

چئیر پر بیٹھی پیروں کو سٹڈی ٹیبل پر پھیلائے سوچ میں گُم تھی شرٹ ٹراوز میں ملبوس بکھرے بالوں کا جوڑا بنائے رَف حلیے میں بھی پیاری لگ رہی تھی۔

ٹیبل پر کالج بکس کے ساتھ سکیچ کا سامان بھی بکھرا پڑا تھا۔

اُس کا کمرہ درمیانے سائز کا تھا۔ایک سِنگل بیڈ، سٹڈی ٹیبل اور چئیر، دیوار پر لگے نیچر وِیو کے سکیچز جو اُس نے خود بنائے تھے، سامنے دیوار کے ساتھ قطار میں پڑے ٹیڈی بئیرز۔ یہ اُس کا معاذ کے ساتھ ڈیل تھی کہ وہ ہر سالگرہ پر صرف ٹیڈی بئیر گفٹ کرے گا اور وہ اُس کی انوکھی سی فرمائش مان گیا تھا۔

میک اپ پروڈکٹس سجا کر رکھنے کے لئے دیوار میں لکڑی کا تختہ بنوایا تھا اور ساتھ درمیانے سائز کا آئینہ۔ کپڑے جوتے اُس کے بی جان کی الماری میں موجود ہوتے تھے۔

Posted On Kitab Nagri

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

"بی جان کا بھی بنایا پاپا کا بھی بنایا نائلہ اور معیز کا بھی بنا چکی ہوں معاذ کا بھی بنا دیا تھا اب کس کا بناؤں"۔

Posted On Kitab Nagri

وہ ماتھا مسلنے لگی سوچ کے پردوں میں ایسا کوئی نہیں آرہا تھا جس کا وہ سکیچ بنائے۔وہ محض اُن لوگوں کے سکیچز بناتی تھی جو اُس کے زیادہ قریب اور عزیز ہوتے تھے۔

"ہممممم مسکان ہاں مسکان کا بناتی ہوں"۔

کمر سیدھی کر کے بیٹھ گئی فون میں مسکان کی پِک جو اُس نے اپنے ساتھ لی تھی اوپن کر کے فون سامنے رکھا اب وہ پورے دھیان اور نفاست سے مسکان کا سکیچ بنانے لگی۔

"پرفیکٹ"

ایک گھنٹے کی مشقت کے بعد سکیچ مکمل طور پر تیار تھا۔

"یس پرفیکٹ"۔

تم کب آئے؟"۔

معاذ کی آواز پر گردن گُھما کر اُسے دیکھا۔

"جب تم سکیچ بنا رہی تھی سوچا تمہیں ڈسٹرب نہ کروں اِس دوران"۔

"بہت اچھا سوچا اگر ڈسٹرب کرتے اور میرا اسکیچ خراب ہو جاتا تو میں خون کر دیتی تمہارا"۔

"اووو تو یہ سکیچ والی مجھ سے زیادہ اِمپورٹنٹ ہے کیا"۔

"اِس کی وجہ سے نہیں بلکہ اپنے کام کی وجہ سے اگر تم مجھے میرے کام میں ڈسٹرب کرتے تو بہت بُرا ہوتا تمہارے ساتھ"۔

Posted On Kitab Nagri

"اور جو میں بی جان سے تمہاری شکایت کر دیتا تو"۔

"تو میں پاپا سے تمہاری شکایت کر کے اِس گھر میں تمہارا آنا جانا ہی بند کروا دوں گی"۔

"تم جیتی میں ہارا"۔

وہ ہنس پڑا۔

"تم مجھ سے جیت بھی نہیں سکتے"۔

"یو آر رائٹ، اچھا ایک کپ چائے تو بنا دو میرے لئے"۔

"چائے ؟"۔

"ہاں"۔

"میں بناؤں ؟"۔

"ہاں"۔

"سوال ہی پیدا نہیں ہوتا"۔

وہ اب سکیچ کو پیک کر رہی تھی وہ نیچر ویو کے سکیچز دیواروں پر سجاتی جبکہ لوگوں کے سکیچز پیک کر کے سنبھال کر رکھتی تھی۔

"تم کبھی میرے لئے چائے نہیں بناؤ گی ؟"۔

"نہیں"۔

Posted On Kitab Nagri

"مجھے چائے پسند ہے"۔

"مجھے نہیں پسند اِس کے علاوہ کچھ بھی کہو بنادوں گی جو مجھے پسند ہو"۔

"اور اگر کل کو کسی اور کے لئے چائے بنانی پڑ جائے تو؟"۔

"ایسا کبھی نہیں ہو گا"۔

"اگر ہوا تو؟"۔

"کیا چائے پر بحث کر رہے مجھ سے کچن میں کُک ہے نا اُن سے بنوا لو اور بی جان بھی تو ہے"۔

"لیکن میں تمہارے ہاتھ کی چائے پینا چاہتا ہوں"۔

معاذ کو اُسے ستانے میں مزا آتا تھا۔

"بی جان بی جان! دیکھئے نا اپنے لاڈلے کو"۔

وہ کمرے سے نکل کر بُلند آواز میں کہنے لگی وہ بھی ہنستے ہوئے اُس کے پیچھے کمرے سے نکلا بی جان حسبِ معمول لاؤنج میں صوفے پر براجمان ٹی وی دیکھ رہی تھی۔

"کیا ہوا؟"۔

"یہ مجھے چائے بنانے کا کہہ رہا ہے"۔

منہ بسورتے ہوئے اُن کے بغل میں آبیٹھی وہ بھی مُسکراتا ہوا اُن کی دوسری طرف آبیٹھا۔

"تو بنادو"۔

Posted On Kitab Nagri

"بی جااااان"۔

"مت بناؤ پی کر آیا ہوں میں بس تمہیں تنگ کر رہا تھا۔

"کتنا اچھا ہے میرا بچہ"۔

"میں پرائی ہوں کیا"۔

"ارے تم بھی میری بچی ہو"۔

بی جان نے دونوں کے گرد بازو حائل کی وہ اِتنے میں ہی خوش ہو گئی تھی اور معاذ کو منہ چڑانے لگی وہ اُس کی اِس ادا پر مُسکراہٹ روک کر رہ گیا۔۔۔

☆☆☆

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

وہ کالج پہنچی تو نائلہ، معیز اور مسکان ریڈ روز میں بیٹھے اُسی کا ویٹ کر رہے تھے۔

"کیا ہوا تم تینوں کے منہ کیوں لٹکے ہوئے ہیں"۔

اُن کے اُترے چہروں کی طرف دیکھ کر سوال پوچھا۔

"تم اپنا وہ خوبصورت سا فراک پیک کر کے الماری میں رکھ دو کسی اور وقت کے لئے کام آجائے گا"۔

مسکان نے کہا۔

Posted On Kitab Nagri

"کیا مطلب اِس بات کا؟"۔

"سینئیرز کو بات کرتے سُنا کہ میڈم نے اناؤس کیا کوئی ویلکم پارٹی نہیں ہو گی"۔

معیز ہاتھوں کے پیالوں میں چہرہ گرا کر بولا۔

"کیوں؟"۔

"ہمیں کیا معلوم"۔

"یہ کیا بات ہوئی یار میں اِتنی ایکسائیٹڈ تھی اور روز روز کہاں انجوائے کرنے کو ملتا ہے میڈم سے بات کرنی چاہیۓ ہمیں"۔

"ہمم تم ہی کچھ سوچو پھر"۔

"آج کون سا پیریڈ فری ہے؟"۔

"فورتھ پیریڈ فری ہوتا ہے روز اور آج پہلا بھی فری ہے کیونکہ میم چھٹی پر ہے"۔

"پھر تو اچھا ہے معیز تم ابھی جاؤ اور میڈم سے بات کرو"۔

"میں؟ نہیں میں کیوں جاؤں"۔

"پلیز معیز"۔

"اکیلے نہیں جاؤں گا"۔

"تو کلاس کے کچھ لڑکوں کو ساتھ لے لو اور ابھی جاؤ اُٹھو"۔

Posted On Kitab Nagri

وہ اپنی جگہ سے اُٹھا وہاں سے کچھ کلاس فیلوز کو ساتھ لے کر کیفیٹیریاں سے باہر نکلا جبکہ وہ تینوں وہاں بیٹھیں اُس کی واپسی کا انتظار کرنے لگی۔

کچھ منٹوں بعد اُس کی واپسی ہوئی۔

"کیا ہوا؟"۔

تینوں سیدھیں ہوئیں وہ چُپ چاپ چیئر گھسیٹ کر بیٹھ گیا۔

"بولو نا"۔

"اُنہوں نے کہا نعمان سعید سے بات کرلیں اگر وہ ایگری ہو گیا تو پارٹی ارینج کریں گے"۔

"وٹ؟ وہ کون ہوتا ہے کالج اس کے باپ کا ہے کیا"۔

"میں تو پہلے ہی کہہ رہی تھی ضرور میڈم اُس کی رشتہ دار ہیں جبھی اُس کی مرضی کو فوقیت دے رہی ہیں"۔

نائلہ بولی۔

"ہم ویلکم پارٹی مِس نہیں کرسکتے اُس سے بات کرنی ہوگی مسکان تم چلو میرے ساتھ"۔

"جس طرح تم بات کرو گی ناوہ ہرگز نہیں مانے گا"۔

معیز نے کہا۔

"میں مینیج کرلوں گی تم دونوں یہی ویٹ کرنا"۔

Posted On Kitab Nagri

وہ مسکان کو لے کر کیفے سے باہر نکلی رُخ سیڑھیوں کی جانب تھا۔

"کہاں ہو گا وہ"۔

"پہلے اُس کی فیورٹ جگہ پر جاتے ہیں"۔

"کون سی جگہ ؟"۔

"جہاں وہ سموکنگ کرتا ہے"۔

سیڑھیاں چڑھ کر کلاسس کے رستے سے ہو کر اس طرف آ گئیں وہ وہی بیٹھا ہوا سگریٹ سلگا رہا تھا۔

دونوں آگے بڑھیں تھوڑے فاصلے پر بسمہ رُک کر چند قدم پیچھے ہوئی مسکان کو بھی اپنے قدم روکنے پڑے۔

"کیا ہوا؟"۔

"تم جاؤ اُسے کہو مجھے بات کرنی ہے تھوڑی دیر کے لئے سموکنگ کرنا بند کرے"۔

سگریٹ کا دھواں اُس کی ناک کے پھپھوٹوں کو چھو گیا اُس نے چند قدم پیچھے ہو کر لمبی سانس خارج کی۔

"میں کیسے بات کروں تم بھی ساتھ چلو نا"۔

"تم بس اُس سے اِتنا کہو کہ سگریٹ کو تھوڑی دیر کے لئے سائیڈ پر کرے باقی بات میں کر لوں گی"۔

"اچھا"۔

Posted On Kitab Nagri

مسکان قدم اُٹھاتے ہوئے اُس کے قریب پُہنچی وہ آنکھیں موند کر چئیر سے ٹیک لگائے سگریٹ کے کش لے رہا تھا۔

"سنیں"۔

اُس نے آنکھیں کھولیں.

"میری دوست آپ سے کچھ بات کرنا چاہ رہی ہے آپ پلیز کچھ دیر کے لئے سگریٹ سلگانا بند کر دیں گے ؟اُس کے بات کرنے تک ؟"۔

اُس نے فاصلے پر کھڑی بسمہ کو دیکھا اور پھر سگریٹ سائیڈ پر پھینک دی۔وہ اُس کے پاس آکھڑی ہوئی۔

"سنو!تم ویلکم پارٹی کے لئے منع کیوں کر رہے ہو یہ ہم جونئیرز کا حق ہے تم ایسا نہیں کر سکتے ابھی جا کر میڈم سے بات کرو"۔

"اِس ٹون میں بات کرو گی تو ہرگز نہیں مانوں گا"۔

"کیوں نہیں مانو گے ؟اور تمہارے ماننے سے کیا ہوتا ہے کالج تمہارے باپ کا ہے کیا"۔

"ایسا ہی سمجھ لو پہلے اپنا ٹون ٹھیک کرو پھر آکر مجھ سے بات کرنا"۔

وہ نعمان سعید تھا تلخ لہجے میں بات کرنا اُس کی فطرت تھی لیکن کسی کا سخت انداز برداشت کرنا اُس کی طبیعت کو بلکل بھی گوارا نہ تھا۔

Posted On Kitab Nagri

"اچھا سوری"۔

اُس نے گہری سانس کھینچ کر اپنا لہجہ نارمل رکھا۔

"پلیز مان جاؤ ہمیں ویلکم پارٹی چاہیئے"۔

"ہممم سوچوں گا بٹ ایک کنڈیشن پر"۔

"وہ کیا؟"۔

"مجھ سے دوستی کر لو"۔

"کیا؟"۔

"اگر تم مجھ سے دوستی کر لو گی تو میں پارٹی کے لئے مان جاؤں گا اور نعمان سعید اپنی بات سے نہیں مکرتا"۔

"تمہیں مجھ سے دوستی کیوں کرنی ہے؟"۔

"بس ایسے ہی"۔

"اینی ریزن؟"۔

"تم خوبصورت ہو"۔

"تم مجھ سے دوستی کرنا چاہ رہے ہو یا میری خوبصورتی سے؟"۔

"تم سے، خوبصورتی بھی تو تمہاری ہے"۔

Posted On Kitab Nagri

بسمہ نے مسکان کی جانب دیکھا جو آنکھوں ہی آنکھوں میں اُسے اشارہ کر رہی تھی کہ مت کرو دوستی رہنے دو پارٹی کو۔

"اوکے"۔

"سو، فرینڈز؟"۔

نعمان نے ہاتھ بڑھایا جسے وہ کچھ توقف کے بعد مسکرا کر تھام چکی تھی۔۔

"پارٹی نیکسٹ ویک میں ہوگی اناؤسمنٹ کر دیں"۔

اُن دونوں کے جانے کے بعد وہ اب آفس روم میں میڈم کے سامنے نظریں اُٹھائیں کھڑا تھا۔

"اگر اعتراض نہیں تھا تو پھر پارٹی نہ ہونے کا اناؤسمنٹ کیوں کروایا؟"۔

"میری مرضی میں جو چاہوں جیسا چاہوں آپ کو کوئی مسلہ ہے"۔

"ایک وقت پر ایک بات سے ایگریمنٹ کرنا چاہئے نعمان، اگر آپ ایگری تھے تو پھر انکار کیوں کیا تھا؟"

"آپ مجھ سے سوال کرنے کا کوئی حق نہیں رکھتی"۔

"میں اِس کالج کی پرنسپل ہوں اِس حیثیت سے تو سوال پوچھنے کا حق رکھتی ہوں نا"۔

Posted On Kitab Nagri

"رکھتی ہوں گی لیکن مجھ سے نہیں"۔

"مجھے لگتا ہے آپ کے فادر سے بات کرنی ہی ہو گی آپ کی من مانیاں بڑھتی ہی جا رہی ہے"۔

"آگئیں نا اپنی حیثیت پہ"۔

وہ طنزیہ مسکرایا۔ وہ بہت کم مسکراتا تھا اور یہ کم مسکراہٹ ہمیشہ طنزیہ ہی ہوتی تھی کن موقعوں پر کن جذبات کے ساتھ مسکرانا ہے وہ شاید جانتا ہی نہیں تھا یا جاننا نہ چاہتا تھا۔

"سب طریقے ختم ہو جائے تو یہی آخری حربہ آزماتی ہیں آپ"۔

"آپ مجبور کر دیتے ہیں نعمان"۔

"غلط! آپ اپنی مرضی سے کرتی ہیں مزہ آتا ہے آپ کو"۔

اُس کا لہجہ مزید تلخی سے بھر گیا پرنسپل صاحبہ خاموش رہی۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"نعمان سعید سے پہلے ٹھکراؤ میں مجھے لگا تھا دنیا کا وہ واحد انسان ہے جسے تمہاری خوبصورتی نے اٹریکٹ نہیں کیا ورنہ روڈلی بات نہ کرتا مگر اب لگ رہا ہے وہ بھی باقی لوگوں کی طرح ہی ہے تمہاری خوبصورتی دیکھ کر تم سے دوستی کرنا چاہ رہا ہے"۔

معیز نے کہا۔

Posted On Kitab Nagri

وہ چاروں فورتھ پیریڈ کے فری ہونے پر کیفے میں بیٹھے کھاپی رہے تھے۔

"تو میں یہ سمجھوں کہ تم لوگوں نے بھی مجھ سے دوستی میری خوبصورتی دیکھ کر کی؟"۔

"ارے نہیں میں تو باقی لوگوں کی بات کر رہا تھا"۔

معیز نے بتیسی کی نمائش کی۔

"ویسے میں جیلس ہو رہا ہوں اس سے ہمارے ہوتے ہوئے تم نے اس کھڑوس انسان سے دوستی کی"۔

"سیریس مت لو زیادہ میں نے جسٹ پارٹی کے لئے دوستی کی ہامی بھری"۔

"پھر بھی"۔

"چپ ہی کرو تم کھانا ٹھونسو بس، پارٹی کے لئے منایا میں نے اُسے تم لوگ تو کچھ کام کے نہیں ہو"۔

"او ہیلو میڈم سے بات کرنے تو میں گیا تھا نا"۔

"ہاں تو وہ کونسی بڑی بات ہے ایکچوئیل مرحلہ تو مسٹر کھڑوس سے بات کرنا تھا جو میں نے کیا"۔

اِک ادا سے بال جھٹکے۔

"بڑی گھمنڈی ہو تم تو"۔

"اِسے گھمنڈ نہیں سیلف اوبسیشن کہتے ہیں"۔

"ویسے میرا بھی تو کچھ کمال ہے میں بسمہ کے ساتھ میڈم کے پاس گئی تھی اس کی کمپلین کروانے"۔

نائلہ نے بھی اپنا حصہ ڈالا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

"بڑا تیر مارا تم نے تو، رہ گئی مسکان تم نے کیا کِیا؟"۔

"میں نے؟ میں نے بات کی تھی نا اس سے کہ سگریٹ سائیڈ پر کرو میری دوست نے تم سے بات کرنی ہے"۔

اُس کی بات پر تینوں ہنس دیے۔۔۔

☆☆☆

بی جان! میں مدحا سے پہلے معاذ کی شادی کر دینا چاہتی ہوں آپ مبین سے بات کریں گی یا پھر اپنے بیٹے کے لئے لڑکی دیکھنا شروع کر دوں؟"۔

"کس بات کی جلدی ہے شاہدہ، معاذ کے لئے بسمہ ہے نا بس اُسے یہ کالج مکمل ہونے دو مبین بھی یہی کہہ رہا تھا"۔

"وہ تو بات ٹال رہا ہے اس لئے وقت پہ وقت لئے جا رہا ہے"۔

"ایسی بات نہیں ہے اُسے بھی یہ رشتہ پسند ہے بس وہ چاہتا ہے بسمہ تھوڑی سمجھدار ہو جائے"۔

"آپ اُسے بڑا ہونے دیں گے تو سمجھدار ہو گی نا، میں بتا رہی ہوں بی جان! مجھے سگھڑ اور گھریلو بہو چاہئے لاابالی نہیں بسمہ کو شادی سے پہلے سُدھار لیجئے گا"۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

"تم فکر مت کرو شاہدہ! ابھی عمر ہی ایسی ہے شادی کے بعد رشتوں کی ذمہ داریاں آئیں گی تو سنجیدہ ہو جائے گی"۔

شاہدہ کو تو تسلی دے دیں مگر خود فکر میں مبتلا ہو گئیں تھیں بسمہ کا بچپنا اور لاپرواہ انداز اُنہیں اکثر پریشانی میں ڈال جاتا تھا۔۔۔

نیوی بلیو کلر کا ہاف بازو کا کامدار فراک زیب تن کئے ساتھ میچنگ سینڈلز اور جیولری پہنے بالوں کو کُھلا چھوڑ کا کمر پر بِکھرائے گاڑی سے اُتر کر پاپا کو گُڈ بائے کہا اور کالج میں اِنٹر ہوئی وہاں موجود لوگوں کی نظریں اُس پر اٹک سی گئی تھی۔

"شی از بیوٹیفل"۔

"بسمہ مبین ورلڈ پریٹیئسٹ گرل"

"وہ لاجواب ہے"

"شی لُک سو پریٹی"

سب مُڑ مُڑ کر اسے دیکھ رہے تھے وہ شان بے نیازی سے چلتے ہوئے دوستوں کے پاس آئی۔

"واؤ بسمہ تم آج بہت پیاری لگ رہی ہو میری ہی نظر نہ لگ جائے ماشاءاللہ"۔

مسکان نے آگے بڑھ کر اُسے سر تا پیر دیکھا۔

"رائٹ! شی لُکس پریٹی"۔

Posted On Kitab Nagri

معیز بھی سراہے بغیر نہ رہ سکا۔

"تم تینوں بھی بہت اچھے لگ رہے ہو آج"۔

"مگر تم سے کم"۔

"بس بھی کرو چلو انجوائے کرتے ہیں"۔

وہ چاروں ہال آ گئے جہاں الگ ہی محفل اور رونق لگی تھی کوئی اپنی سُریلی اور بے سُری آواز میں گا رہا تھا تو کچھ ڈانس کر رہے تھے باقی کے لوگ کھانے پینے کے ساتھ اُنہیں دیکھ کر اِنٹرٹین ہو رہے تھے۔

معیز گھر سے بریانی اور کھیر لایا تھا اُسے کھیر پسند نہ تھا لیکن نائلہ اور بسمہ کو پسند تھا اِسلئے اُن کے لئے بنوایا تھا۔

کھانے کا سامان کینٹین آنٹی کے حوالے کیا کہ بعد میں کیفے میں بیٹھ کر کھائیں گے ابھی سب کی کمپنی انجوائے کر لیں۔

"ہائے بسمہ"۔

بسمہ نے سر اُٹھا کر دیکھا وہ اُس کے ساتھ چیئر گھسیٹ کر بیٹھ گیا۔ معیز اور نائلہ نے ایک ساتھ منہ پر ہاتھ رکھ کر حیران ہونے کی اچھی خاصی ایکٹنگ کی تھی۔

"ہائے،، تم بھی پارٹیز اٹینڈ کرتے ہو؟"۔

"کیوں نہیں کر سکتا؟"۔

Posted On Kitab Nagri

"مجھے لگا تمہیں پسند نہ ہو گا پارٹی ارینج کرنے کو منع کیا تھا نا اِس لئے"۔

"تمہارے کہنے پر مان گیا تو تمہارے لئے آ بھی سکتا ہوں، تمہیں اعتراض ہے کیا؟"۔

"نہیں تو، ویسے تم مجھے اب چَشمِش کیوں نہیں بُلاتے؟ پہلی ملاقات میں تم نے میرا یہی نام تو رکھا تھا"۔

وہ چیئر اُس کی جانب موڑ کر بیٹھ گئی۔نائلہ اور معیز نے گالوں پر ہاتھ رکھ کر اُن کی جانب دیکھا جیسے کوئی فلم چل رہی ہو۔

"تب میں تمہیں ناپسند کرتا تھا اِس لئے"۔

"اب پسند کرتے ہو کیا؟"۔

"میں نے ایسا نہیں کہا"۔

"تو اب بھی ناپسند کرتے ہو؟"۔

"میں نے ایسا بھی نہیں کہا"۔

"تو پھر؟"۔

"پھر کیا؟"۔

"پسند کرتے ہو یا ناپسند؟"۔

"دوست ہو تم میری تو خود ہی سوچ لو"۔

وہ کرسی سے اُٹھا سر پر پہنی کیپ سے آنکھیں ڈھکی دونوں ہاتھ پینٹ کی پوکٹ میں ڈالے۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

"جا رہے ہو؟"۔

"ہاں"۔

"کیوں؟"۔

"مجھے اِنٹرسٹ نہیں ان فضولیات میں، میں بس تم سے ملنے آیا تھا بائے"۔

اُس نے جانے کو قدم بڑھائے۔

"کھڑوس کہیں کا"۔

وہ بڑبڑائی نائلہ مسکان اور معیز نے ہونٹوں پر اُبھرنے والی مسکراہٹ کو منہ پر ہاتھ رکھ کر روکا تھا۔

"کیا آپ گٹار بجائیں گے؟ میں نے سینئیرز سے سُنا آپ بہت اچھا بجا لیتے ہیں"۔

وہ ابھی دروازے کے باہر نکل ہی رہا تھا کہ جونئیر نے آگے بڑھ کا اُس کا راستہ روکا اُس نے دو قدم پیچھے ہو کر کیپ آنکھوں سے اوپر کر کے سامنے کھڑے لڑکے کو دیکھا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

Posted On Kitab Nagri

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

"بات کرنی ہو تو ایک سائیڈ پر کھڑے ہو کر کیا کرو مجھے راستہ روک کر سامنے سے بات کرنے والے سے شدید کوفت ہوتی ہے"۔

ایسا ہی تھا وہ نارمل لہجے میں تلخ بات کہہ دینے والا۔

"سوری"۔

وہ لڑکا ایک سائیڈ پر ہو گیا۔

نعمان نے اُس کے ہاتھ سے گٹار لی اور سامنے چیئر پر بیٹھ گیا۔

سب نے ہوٹنگ کی سب کی نظریں اُس پر مرکوز تھیں۔

Posted On Kitab Nagri

"کیا واقعی بجالے گا یا بس ایکشن مار رہا ہے"۔

معیز نے سرگوشی کی۔

"دیکھ لینا خود"۔

نائلہ نے جواب دیا۔

اُس نے واپس سے کیپ نیچے کر کے آنکھوں کو ڈھکا اور گٹار پر دُھن بکھیر گیا۔ مدہوش کر دینے والا دل کو چھو لینے والا ساز، سب لوگ جیسے سحر زدہ ہو گئے تھے۔

"اُس کے ہاتھوں میں جادو ہے"۔

بسمہ اُسے دیکھ رہی تھی اور وہ اُس کی نظروں کے حصار میں قید بے نیاز سا گٹار بجا رہا تھا چند لمحوں بعد اُس نے گٹار کی تار سے ہاتھ ہٹایا اور سب جیسے ہوش میں آئے تھے۔ اُس نے اُٹھ کر گٹار اُسی لڑکے کو پکڑایا اور ہال سے باہر نکل گیا پیچھے سب اُس کے گُن گا رہے تھے۔

"اِسے کیا ہوا؟"۔

معیز نے اُس کی آنکھوں کے آگے ہاتھ لہرایا اُس نے معیز کی جانب دیکھا۔

"کیا ہوا؟"۔

"ہوش میں آجاؤ وہ جا چکا ہے"۔

بسمہ نے فوراً سامنے دیکھا تو کرسی کو خالی پایا وہ واقعی جا چکا تھا۔

Posted On Kitab Nagri

"لگتا ہے اُس کے ہاتھوں کا جادو تمہیں سحر زدہ کر گیا ہے"۔

معیز نے شرارتی انداز میں کہا بسمہ نے اُسے ہاتھ جڑا۔

"فضول مت بولو چلو کھانا کھاتے ہیں"۔

وہ اُٹھ کر فراک سنبھالتے ہوئے باہر نکلی وہ تینوں بھی ہنستے ہوئے اُس کے پیچھے ہال سے نکلے اور کیفے کی جانب قدم بڑھائے۔۔

"بہت مزے کی ہے کس نے بنائی ہے؟"۔

مسکان نے بریانی کا چمچ منہ میں لے کر چٹخارا ابھرا۔

"آفکورس ممانے"۔

"آنٹی کے ہاتھوں میں جادو ہے"۔

"ایسا مت بولو بسمہ کو بُرا لگ جائے گا"۔

"مجھے کیوں بُرا لگے گا؟"۔

بسمہ نے نا سمجھی سے پوچھا۔

"جادو تو کسی اور کے ہاتھوں میں ہے نا"۔

معیز کے کہنے پر نائلہ اور مسکان ہنس پڑیں بسمہ نے اُسے سخت نظروں سے گھورا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

"بہت فضول بولنے لگے ہو تم"۔

"نہیں یہ تو حقیقت ہے"۔

"کیا تم مجھے آرام سے کھانے دو گے ؟"

"جی ضرور کچھ نہیں بولوں گا اب تم کھاؤ"۔

معیز نے منہ پر اُنگلی رکھ دی نائلہ اور مسکان نے اُس کی ڈرامے بازیاں دیکھ کر سر جھٹکا۔

"ویسے بسمہ !ایک بات بولوں ؟"۔

مسکان آگے ہوئی۔

"ہمم"۔

"مجھے نہیں لگتا وہ واقعی میں تم سے دوستی کا خواہشمند ہے"۔

"ایسا کیوں ؟"

نائلہ اور معیز بھی آگے ہو کر متوجہ ہوئے۔

"اگر وہ تم سے تمہاری خوبصورتی کی وجہ سے دوستی کر رہا ہے تو یہ دوستی تو نہ ہوئی، چلو اِس بات کو سائیڈ پر رکھو دوسری بات اُس نے کہا تم خوبصورت ہو اِسلئے وہ تم سے دوستی کر رہا ہے تو کیا وہ سچ بول رہا ہے کیونکہ میں نے نوٹس کیا ہے وہ تم سے بات کرتے ہوئے تمہاری طرف نظر بھر کر دیکھتا بھی نہیں ہے"۔

Posted On Kitab Nagri

"میں مسکان کی بات سے ایگری ہوں"۔

معیز بولا۔

"میں بھی"۔

نائلہ نے ہاتھ اُٹھایا۔

بسمہ نے گہری نظروں سے ان تینوں کو دیکھا۔

"کیا ہوا کیا سوچ رہی ہو؟ تمہیں بھی ایسا لگ رہا ہے کیا؟"۔

معیز نے پوچھا۔

"مجھے یہ لگ رہا ہے کہ تم تینوں اِس بات سے جیلس ہو کہ میں نے اُس سے دوستی کیوں کی، ہے نا؟"۔

تینوں نے ایک ساتھ ماتھے پر ہاتھ مارا تھا۔

"ہم بھلا اُس کھڑوس سے کیوں جیلس ہونے لگے ہم تمہارے لئے بول رہے ہیں ایسا نہ ہو بعد میں پچھتانا پڑے"۔

معیز بولا۔

"بعد کی بعد میں دیکھ لیں گے ابھی جو ہو رہا ہے ہونے دو اور انجوائے کرو"۔

"ہماری بسمہ تو ہر موومنٹ کو انجوائے کرتی ہے چاہے پھر آندھی آئے یا طوفان بسمہ مبین کا ریلیکس موڈ ڈسٹرب نہیں کر سکتا"۔

Posted On Kitab Nagri

معیز نے تالی بجائی۔

"بس بھی کرو"۔

اُس نے شرمانے کی ایکٹنگ کرتے ہوئے کہا۔

"تم تو مجھ سے ایکٹنگ سکلز سیکھ رہی ہو ہاں"۔

"زیادہ پھیلو مت کھانا کھاؤ چپ چاپ"۔۔۔

☆☆☆

وہ نیند سے بیدار ہوئی ٹائم دیکھا تو شام کے چھ بج رہے تھے اُلجھے بالوں کو جوڑے میں قید کر کے منہ ہاتھ دھوئے اور کمرے سے باہر نکلی لاؤنج سے آتی آوازوں پر اُس جانب چل پڑی۔ مبین ابھی آفس سے لوٹے تھے صوفے پر براجمان چائے پی رہے تھے بی جان اور شاہدہ بھی ساتھ بیٹھیں چائے پینے کے ساتھ باتوں میں مصروف تھیں۔

"ہائے آنی! آپ کب آئیں؟"

وہ اُن سے گلے لگ کر اُن کے بغل میں آبیٹھی۔

"کیسی ہو میری بچی"۔

Posted On Kitab Nagri

اُنہوں نے بھی آگے بڑھ کر اُس کے گال پر پیار کیا۔

"تھوڑی ہی دیر ہوئی ہے"۔

"مجھے اُٹھا دیتے"۔

"ارے نہیں تم تھکی ہوئی تھی اچھا کیا آرام کر لیا ورنہ ڈارک سر کلز پڑ جاتے"۔

شاہدہ نے ہنستے ہوئے کہا۔

"صحیح کہہ رہی ہیں آپ"۔

"یہ کیا پہنا ہے ڈھنگ کے کپڑے پہنا کرو"۔

بی جان نے اُسے سر تا پیر دیکھا جو شرٹ اور ٹراوزر میں ملبوس تھی۔

"کیا خرابی ہے اِس میں بی جان؟"۔

"قمیص پہنا کرو"۔

"یہ نائٹ سوٹ ہے"۔

"مجھے تو نہیں لگتا ابھی رات ہے"۔

"مطلب سونے کے لئے، کمفرٹیبل ہو کر نیند آتی ہے اِس میں، اور ویسے بی جان! شلوار قمیص تو پہنتی ہوں میں دن کو، کالج کا یونیفارم شلوار قمیص ہے اور کالج سے آکر بھی توٹراوز کے ساتھ قمیص ہی پہنتی ہوں"۔

Posted On Kitab Nagri

"وہ قمیص جو اِس شرٹ سے بس ایک بالشت لمبی ہے کیا فرق ہے دونوں میں، مجھے تو یہ فکر ہوتی ہے کبھی جو ہمارے گھر اچانک سے مہمان آجائے تو تمہیں اِس حلیے میں دیکھ کر کیا سوچیں گے"۔

"اوہو بی جان! میری بچی کو کرنے دیں جو بھی کرتی ہے یہی تو عمر ہے انجوائے کرنے کی من مانیاں کرنے کی"۔

شاہدہ نے اُسے اپنے قریب کیا تو اُس نے مسکراہٹ بی جان کی جانب اُچھالی اور بی جان نے گھوری سے شاہدہ کو نوازا جسے بسمہ کا لائف سٹائل ناپسند تھا بی جان سے شکایت کیا کرتیں اور اب خود اس کی طرفداری کر رہی تھیں۔

"ہاں بی جان آپا صحیح کہہ رہی ہیں! لوگوں کے بارے میں مت سوچا کریں ہماری بیٹی خوش ہے کافی ہے"۔

مبین نے بھی حصہ ڈالا۔

"اللہ ہی مالک ہے تم سب کا"۔

اُنہوں نے ہار مان لی۔

"اچھا مبین! تم آفس سے تھکے ہوئے آئے تھے اِس لئے پہلے بات نہ ہوسکی دراصل شاہدہ معاذ کے رشتے کے سلسلے میں بات کر رہی تھی"۔

"کیا!؟ معاذ کی شادی ہوگی کون ہے وہ؟"۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

وہ اِک دم سے اُچھل پڑی۔

"تم اندر جاؤ"۔

"کیوں بی جان؟ مجھے بھی جاننا ہے"۔

"تمہارے اور معاذ کے رشتے کی بات کر رہے تھے ہم"۔

"کیااا؟"۔

بی جان کے کہنے پر وہ کھڑی ہوئی۔

"ارے بیٹھ جاؤ اتنا حیران کیوں ہو رہی ہو تم جانتی تو ہو تم دونوں کی بات بچپن سے طے ہوئی تھی"۔

"وہی تو بی جان! پانچ سال کی بچی کا کوئی رشتہ طے کرتا ہے؟ اِس بات کا کوئی سینس بنتا ہے کیا اسے سمجھ بوجھ نہیں اور آپ رشتہ طے کر دیتے، خیر آپ لوگوں نے معاذ سے بات کی؟ کیا کہا اس نے؟"۔

وہ اب بی جان کے پاس آ بیٹھی تھی۔ جب وہ پانچ سال کی تھی تب شاہدہ بی جان اور مبین کی بات ہوئی تھی معاذ اور بسمہ کی یہ بات بی جان نے بسمہ کو تب بتائی تھی جب وہ نائنتھ میں تھی لیکن اُس نے اِس بات کو بلکل سیریس نہ لیا اُس کے نزدیک یہ محض اک بے وقوفی تھی جو بڑوں نے اُن کے بچپن میں کی وقت گزرنے کے ساتھ سب بدل جائے گا لیکن اُسے کیا معلوم تھا بڑے تو اب بھی اس بات کو یاد رکھے ہوئے تھے۔

"اُس سے بھی بات ہو جائے گی پہلے ہم بڑے تو کسی فیصلے پر پہنچ جائے"۔

Posted On Kitab Nagri

"یہ کیا بات ہوئی؟ جن کی شادی ہے اُن سے پوچھا تک نہیں مجھے بھی خبر نہ ملتی اگر میں موقع پر یہاں نہ ہوتی اور آپ لوگ سب فائنل کر دیتے"۔

وہ ناراض ہو رہی تھی۔

"میں معاذ سے بات کر لوں گی میری بچی! وہ اعتراض نہیں کرے گا اُس کی طرف سے کوئی ٹینشن نہیں ہے"۔

شاہدہ نے کہا۔

"بات کئے بغیر آپ کیسے کہہ سکتی ہیں وہ اعتراض نہیں کرے گا؟ آئی ایم شیور وہ اعتراض کرے گا ہم بس کزنز اور دوست ہیں"۔

"کیا تمہیں اس رشتے پر اعتراض ہے کیا تم راضی نہیں ہو؟"۔

مبین نے پوچھا۔

"پاپا! وہ میرا کزن ہے ہم فرینڈز کی طرح ہیں میں نے کبھی لائف پارٹنر کی نظر سے اُسے نہیں دیکھا اور نہ کبھی دیکھوں گی اینڈ آئی ایم شیور وہ بھی ایسا ہی سوچتا ہے، اِٹ لیسٹ کچھ طے کرنے سے پہلے ایک بار تو اُس سے کنفرم کر لے"۔

"ٹھیک ہے ہم پہلے معاذ سے پوچھیں گے پھر ہی بات آگے بڑھے گی"۔

Posted On Kitab Nagri

مبین نے کہا تو بی جان اور شاہدہ اُن کی بات سے متفق ہو گئیں بسمہ نے سُکھ کا سانس لیا تھا اب کوئی ٹینشن نہ تھی اُسے امید تھی معاذ انکار کرے گا وہ صرف کزنز اور اچھے دوست تھے اِس سے آگے کچھ نہیں۔۔۔

☆☆☆

"بسمہ ! کس کے ہاتھوں میں جادو ہے ؟"۔

پاپا اور بی جان کو گڈ نائٹ کہہ کر دس بجے کمرے میں آئی تو نیند آنکھوں سے کوسوں دور تھی دن میں سو جو لیا تھا سٹڈی ٹیبل پر نظر ڈالی جہاں بُکس بیگ میں پیک تھیں کل کے لئے کوئی ٹیسٹ یا کام نہیں ملا تھا اِسلئے ریلیکس ہو کر بیڈ پر آلیٹی اور فون اُٹھا کر واٹس اپ آن کیا تو 'فرینڈز گروپ' میں میسجز آئے ہوئے تھے۔

"بسمہ ! کس کے ہاتھوں میں جادو ہے ؟"۔

معیز کا میسج۔

"آنٹی کے ہاتھوں میں"۔

Posted On Kitab Nagri

مسکان کا جواب سمائیلی ایموجی کے ساتھ۔

"نہیں یار کسی اور کے ہاتھوں میں زرا پوچھو تو بسمہ سے"۔

انایہ کا میسجز۔

"کہاں گم ہو بسمہ آفلائن کیوں ہو دادی سے ڈانٹ پڑ رہی ہے کیا"۔

معیز کا میسج سوچنے والے ایموجی کے ساتھ۔

"حد ہے"

وہ مسکراتے ہوئے میسجز ریڈ کر رہی تھی۔

"آ گئی میں اور یہ کیا بول رہے ہو تم لوگ"۔

اُس نے میسج سینڈ کیا تینوں آنلائن تھے اور تینوں نے ایک وقت پر میسج ریڈ کیا تھا۔

"آ گئی شہزادی صاحبہ کہاں بزی تھی آپ"۔

معیز۔

"طبیعت تو ٹھیک ہے نا کہاں تھی اتنی دیر سے"۔

نائلہ۔

"ریپلائی تو کرو بسمہ"۔

مسکان۔

Posted On Kitab Nagri

"تم لوگ چپ ہو گے تو میں کچھ بولوں گی نا"۔

میسج سینڈ کیا آگے سے کسی کا رسپونس نہیں آیا وہ واقعی چُپ ہو گئے تھے وہ ہنس پڑی۔

"معیز! تم مسٹر کھڑوس سے جیلس ہونا بند کرو اور تم دونوں معیز کی سائیڈ زیادہ مت لو سر چڑھ رہا ہے"۔

اُس نے میسج سینڈ کیا اور تینوں کا ایک ہی ایموجی آیا تھا منہ زپ ہوا ایموجی۔

"بسمہ! گروپ میں اُس کو بھی ایڈ کر دو نا"۔

انایہ کا میسج۔

"میرے پاس اُس کا نمبر کہاں سے آیا یار"۔

"اچھا ہے نمبر تو نہیں ہے"۔

معیز کا میسج۔

"تم تو چپ ہی رہو"۔

"بہت بولتا ہے یہ اِس سے تو وہ سینئیر اچھا ہے کم از کم فضول تو نہیں بولتا"۔

مسکان کا میسج جواب میں معیز نے منہ چڑانے والا ایموجی بھیجا تھا۔

" صحیح کہا مسکان تم نے اور یہ نائلہ کہاں گئی"۔

Posted On Kitab Nagri

نائلہ آفلائن ہوگئی تھی وہ تینوں کچھ دیر باتیں کرتے رہے پھر اُس نے گڈ نائٹ کہہ کر فون رکھ دیا لائٹ بند کر کے لیمپ آن کیا فون سائیڈ ٹیبل پر رکھا لیٹی ہی تھی کہ میسج ٹون بجا۔

"اففف آدھی رات تک سر کھائیں گے ڈیٹا بند کرنا بھول گئی"۔

فون اُٹھایا نوٹیفیکیشن دیکھا تو نمبر تھا۔

"ہیلو"

اُس نے میسج پڑھا۔

(یہ کون ہے)

چند لمحوں بعد اُس نے میسج کیا۔

"کون؟"۔

"گیس"۔

فوراََ ریپلائی آیا تھا۔

(یہ کوئی وقت ہے گیم کھیلنے کا)۔

وہ سوچ میں پڑ گئی کون ہو سکتا تھا معیز؟ نہیں اُس کے پاس دو ہی سِم تھے اور دونوں نمبر اُس کے پاس تھے نائلہ کا بھی ایسا تھا اور مسکان ایسا مزاق کرنے والوں میں سے نہ تھی۔

"گیس نہیں کر پا رہی کیا؟"۔

Posted On Kitab Nagri

سامنے والے کو اُس کا جواب موصول نہ ہوا تو پھر میسج کیا۔

"میں ہِنٹ دوں؟"۔

"ہاں"۔

اُس نے ریپلائی کیا۔

"چَشمِش"۔

میسج پڑھ کر وہ سیدھی ہو بیٹھی بے یقینی سے کئی دفعہ میسج دیکھا وہ واقعی نعمان سعید تھا؟

"اب تو ریپلائی کر دو یا اچھا نہیں لگا میرا میسج کرنا"۔

"تمہیں میرا نمبر کہاں سے ملا؟"۔

"بس مل گیا"۔

"کہاں سے؟"۔

"میں نہیں بتاؤں گا اب یہی سوال بار بار پوچھ کر ٹائم ویسٹ ہی کرو گی بس"۔

(میسج پر بھی کھڑوس پن حد ہے)

وہ سوچ کر رہ گئی۔

"میرا نمبر سیو کر لو، بائے"۔

اُس نے نمبر 'مسٹر کھڑوس' کے نام سے سیو کیا۔

Posted On Kitab Nagri

"سونے لگے ہو کیا؟"۔

ریپلائی کیا مگر وہ آفلائن ہو چکا تھا۔

(بائے کہنے کے ساتھ آفلائن بھی ہو گیا اتنی جلدی)۔

اُس نے اس کی ڈی پی چیک کی جس پر اُس کی پِک لگی تھی سٹائل میں کھڑا فُل ایٹیٹیوڈ بھرا انداز۔

"واقعی میں مسٹر کھڑوس ہے"۔

مُسکراتے ہوئے پِک زوم کر کے اُس کی سیاہ آنکھوں کو دیکھنے لگی۔

"تمہاری آنکھیں بہت کچھ بیان کر رہی ہے مگر کیا؟ تمہاری آنکھوں میں تمہاری اندرونی کہانی دِکھتی ہے مگر کیا؟"۔

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

Posted On Kitab Nagri
knofficial9@gmail.com
آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔
Fb/Pg/Kitab Nagri
knofficial9@gmail.com
whatsapp _ 0335 7500595

وہ چہرے نہ پڑھ پانے والی اس کی آنکھوں کو جانچ رہی تھی۔کچھ دیر اُس کی پِک دیکھنے کے بعد فون سائیڈ پر رکھ کر لیٹ گئی۔۔۔

"مجھے سمجھ نہیں آرہا میرا نمبر اُس کے پاس آیا کیسے ؟"۔

پیریڈ اوور ہوا تو بینچ سے ٹیک لگا کر پُر سوچ انداز میں کہا۔

"تم تینوں میں سے تو کسی نے نہیں دیا؟"۔

"شُف شُف بولو یار میں کیوں دینے لگا تمہارا نمبر اُسے پاگل ہوں کیا میں"۔

معیز نے کانوں کو ہاتھ لگائے۔

"میں نے تینوں کی بات کی ہے صرف تمہاری نہیں"۔

"بسمہ !ہم کیوں دیں گے اُسے تمہارا نمبر"۔

Posted On Kitab Nagri

"ہاں بسمہ ہم نے نہیں دیا! تم نے اُس سے پوچھا نہیں؟"۔

نائلہ نے بھی مسکان کی ہاں میں ہاں ملائی.

"پوچھا تھا مگر اُس نے بتایا نہیں، کہا پوچھ کر اپنا ٹائم ویسٹ مت کرو میں نہیں بتاؤں گا"۔

اُس کی بات پر معیز ہنس پڑا۔

"کیا ہے؟"۔

"جب بات ہی ڈھنگ سے نہیں کرنی تو میسج ہی کیوں کیا اُس نے"۔

"اُس کا نیچر ایسا ہے شاید روڈ سا"۔

"اوہووووبڑی جلدی جاننے لگی ہو اُسے"۔

معیز نے چِڑایا اُس نے معیز کو ہاتھ جڑا۔

"یار بھوک لگی ہے"۔

نائلہ نے کہا۔

"نیکسٹ پیریڈ فری ہے چلو مسکان ہم دونوں لے آتے ہیں کچھ کھانے کو تم دونوں اپنے پیسے نکالو"۔

اُن سے پیسے لے کر کلاس روم سے باہر نکلیں کینٹین سے سامان لے کر واپس ہوئیں۔

"ہائے"۔

وہ ہاتھ پوکٹ میں ٹھونسے اُن کے سامنے کھڑا تھا۔

Posted On Kitab Nagri

"ہائے"۔

بسمہ نے مُسکراتے ہوئے جواب دیا۔

"میں جاؤں؟"

"ارے نہیں ساتھ چلتے ہیں نا، تمہیں کچھ کہنا تھا کیا؟"

مسکان کا ہاتھ پکڑ کر آخر میں نعمان کی جانب دیکھ کر سوال کیا۔

"تمہارے لئے کچھ لایا ہوں"۔

"کیا؟"

اُس نے پوکٹ سے ہاتھ نکال کر چھوٹا سا ڈبہ نکالا اور اُس کی طرف بڑھایا۔

"یہ کیا ہے؟"۔

اُس نے ڈبہ کھولا اُس میں خوبصورت سا بریسلٹ موجود تھا۔مسکان کا منہ کھلا بریسلٹ گولڈ کا معلوم ہوتا تھا۔

"یہ میرے لئے؟"۔

وہ خوش ہوئی تھی یہ تحفہ دیکھ کر۔

"ہمم"۔

"تمہیں کیسے پتا مجھے بریلسٹ پسند ہے؟"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

"اندازہ لگایا"۔

"پھر بھی بتاؤ نا"۔

"پارٹی والے دن جہاں کچھ لڑکیوں نے گجرے تو کچھ نے چوڑیاں پہنی تھیں وہاں تم نے بریسلٹ پہنا تھا سو مجھے لگا یو لائک بریسلٹس ناٹ گجرے اینڈ چوڑیاں"۔

وہ اُس کے صحیح اندازے پر مسکرا اُٹھی۔

"میں یہ لے کر جاتی ہوں ٹھنڈہ ہو جائے گا پھر نائلہ نہیں کھائے گی تم آجانا جلدی"۔

مسکان سموسے اور گول گپوں کی پلیٹ اُٹھائے کلاس روم کی طرف بڑھی۔

"تو تم سب لڑکیوں کو نوٹس کرتے ہو؟"۔

"نہیں"۔

"پھر تمہیں کیسے پتا لڑکیوں نے چوڑیاں اور گجرے پہنے تھے؟"۔

وہ اُسے اُلجھانا چاہتی تھی مگر وہ شاید اُسے اچھی طرح جانتی نہ تھی وہ نعمان سعید تھا دوسروں کو پھنسانے میں اور جواب دینے میں ماہر۔

"چوڑیوں کی کھنکھناہٹ کی آواز پڑ رہی تھی کانوں میں"

"اور گجرے؟"۔

Posted On Kitab Nagri

"تمہاری دونوں سہیلیوں نے گجرے پہنے تھے تھوڑی دیر کے لئے تمہارے ساتھ بیٹھا تھا نظر پڑ ہی جاتی ہے آس پاس"۔

ہاتھوں کو پوکٹ میں ٹھونسے شان بے نیازی سے بولا بسمہ نے اپنی مسکراہٹ روکی۔

"ویسے اگر میں نوٹس بھی کروں تو کیا پروبلم ہے؟"۔

"اچھی بات نہیں ہے نا"۔

"کیوں؟"

"مطلب ہر کسی کو نہیں نوٹس کرنا چاہیے"۔

"اگر تم ہماری دوستی اکسیپٹ کر چکی ہو تو پہن لینا ورنہ نہیں، بائے"۔

وہ چلا گیا بسمہ نے مسکراتے ہوئے بریسلٹ ڈبے میں رکھا اور کلاس روم کی جانب بڑھی کئی سینئیرز اُسے دیکھ رہے تھے اُسے ان کا ایسے دیکھنا عجیب سا لگا سر جھٹک کر کلاس روم میں داخل ہوئی۔۔۔

☆☆☆

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

مدحا کی شادی کی تیاریاں چل رہی تھیں اُن کے گھر گہما گہمی کا عالم تھا اُس کی کزنز آئیں ہوئیں تھیں اور رونق لگائی تھی۔ شاہدہ اور ریاض ابھی مدحا کی شادی کا نہیں سوچ رہے تھے لیکن اُس کے سسرال والوں نے تاریخ جلدی طے کر دی کہ ذیشان شادی کے بعد باہر جا رہا ہے اور مدحا کو بھی ساتھ لے کر جائے گا سوچ بچار کے بعد شاہدہ اور ریاض مان گئے بی جان اور مبین سے بات کر کے معاذ کے رشتے کی بات فی الحال کے لئے ملتوی کر دی کہ مدحا کی شادی کے بعد اس پر بات کریں گے اور معاذ کو بھی تب بتا دیں گے۔

"جلدی کرو بسمہ"۔

بی جان اُسے لاؤنج سے آوازیں دے رہی تھی۔ آج مہندی تھی اور شاہدہ کئی دفعہ شکایت بھرا اُبلاوا بھیج چکی تھی بسمہ کالج گئی تھی بی جان اُسی کے انتظار میں تھی اُس کے آتے ہی فوراً تیار ہونے کو کہا تھا شاہدہ نے کہا کھانا یہاں کھانا ہے کچھ بنانے کی ضرورت نہیں اِس لئے بی جان نے کُک کو چھٹی دے دی تھی۔ صبح کا ناشتہ دن کا کھانا اور شام کی چائے کُک کی ذمہ داری تھی شام کو اُسے چھٹی دے دی جاتی کیونکہ رات کا کھانا مبین بناتے تھے کبھی ساتھ بی جان نے مدد کر دی تو کبھی بسمہ نے بھی۔

وہ غرارے میں ملبوس خود کو میک اپ سے سنوار رہی تھی غرارے کے ساتھ دوپٹہ بھی گلے میں ڈالا تھا بالوں کی ایک سائیڈ کی چٹیاں بی جان سے بنوائی تھی۔

Posted On Kitab Nagri

"بس پانچ منٹ بی جان"۔

چہرے کو آئینے میں دیکھا پھر سائیڈ ٹیبل سے ڈبہ نکالا جو نعمان نے اُسے دیا تھا۔

"اگر تم ہماری دوستی ایکسیپٹ کر چکی ہو تو پہن لینا ورنہ نہیں"۔

مُسکراتے ہوئے بریسلٹ نکالا اور پہن لیا۔

"بیوٹیفل چُوائس"۔

اُس کے ہاتھ پر بریسلٹ جچ رہا تھا یا بریسلٹ واقعی میں خوبصورت تھا وہ اندازہ نہ لگا پائی لیکن اُسے بے حد پسند آیا تھا۔

مبین آفس سے نہیں لوٹے تھے گیٹ لاک کر کے شاہدہ کے گھر آگئیں مبین کو میسج کر دیا تھا کہ آفس سے لوٹ کر یہی آجائے۔

وہ غرارے میں خود کو انکمفرٹیبل فیل کر رہی تھی اُسے کہاں عادت تھی ایسے لباس پہننے کی گھر میں ٹراوزر شرٹ میں ملبوس ہوتی اور کسی فنکشن پارٹیز میں جاتے وقت زیادہ تر فراک یا ساڑھی ہی پہنتی جو ہلکے اور کم کامدار ہوتے تھے آج بی جان کے کہنے پر غرارہ زیب تن کیا تھا جو وہ پہننا تو نہ چاہتی تھی لیکن بی جان اُس کے لئے لے کر آئی تھی تو وہ انکار نہ کر سکی۔

وہ لڑکیوں کے جھنڈ میں آبیٹھی جہاں ڈھولک بجانے کے ساتھ گانے بھی گائے جا رہے تھے مدحا کو مہندی لگائی جا رہی تھی۔

Posted On Kitab Nagri

"تم بھی لگاؤ مہندی"۔

مدحا نے کہا۔

"نہیں یار"۔

اُسے مہندی ذرا بھی پسند نہ تھی بقول اُس کے اِس کی سمیل بہت عجیب ہوتی ہے لوگ کیسے لگا لیتے ہیں۔

مدحا نے اُسے زیادہ فورس نہ کیا جانتی تھی مہندی لگانے کے بعد اسے دیکھ دیکھ کر الٹی آئے گی کیونکہ ایسا ایک دفعہ ہو چکا تھا جب پہلی بار اُس نے مہندی لگائی تھی۔۔

سیلفی لینے کے لئے فون اُٹھایا تو کئی میسجز آئے ہوئے تھے فون سائلنٹ پر لگایا تھا اِس لئے نہ سُن پائی تھی۔

"ہائے"۔

"کیسی ہو؟"۔

"کیا کر رہی ہو؟"۔

"میرے دوست کی شادی ہے تم آنا چاہو گی؟"۔

"کل برات ہے اگر تم آنا چاہو تو بتا دینا میں پِک کرنے آجاؤں گا"۔

نعمان کے ایک ساتھ میسجز مُسکرا کر پڑھنے لگی۔

Posted On Kitab Nagri

"ہائے"۔

"میں ٹھیک، تم کیسے ہو؟"۔

"میری کزن کی مہندی ہے آج اُس کے ساتھ ہوں"۔

"میں آجاتی بَٹ میری کزن کی بھی شادی ہے"۔

"تو میں کیسے آؤں"۔

اُس نے ایک ایک کرکے اُس کے میسجز کا ریپلائی دیا وہ آن لائن تھا لیکن میسج سین نہیں کر رہا تھا وہ فون ہاتھ میں پکڑے اُس کے ریپلائی کا ویٹ کر رہی تھی بار بار اُس کی چیٹ چیک کر رہی تھی جو آنلائن ہونے کے باوجود میسجز سین نہیں کر رہا تھا شاید کسی اور کے ساتھ مصروف تھا پانچ منٹ اُس کا چیٹ اوپن کئے ویٹ کرنے کے بعد مدحا کے ساتھ سیلفیز لینے لگی۔ پندرہ منٹ بعد میسج آیا اُس نے فوراً چیٹ اوپن کیا۔

"اوکے"۔

مختصر سا میسج دیکھ کر اُس کا منہ لٹک گیا۔

(اوکے؟ میں نے تین چار میسجز کئے اور صرف اوکے؟ میں نے تو یہ بھی پوچھا تھا کیسے ہو اُس کا رسپونس کیوں نہیں دیا؟ کھڑوس کہیں کا اتنا روڈ بھی نہیں ہونا چاہئے بندے کو)۔

تلملاتے ہوئے نیٹ بند کر دیا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

☆☆☆

شادی کا گھر تھا اور صبح کا ماحول قریبی رشتہ دار اُن کے گھر رُکے ہوئے تھے بی جان اور بسمہ بھی رات یہی پر تھیں۔

لڑکیاں ناشتہ کرنے کے بعد اب خود بھی تیار ہو رہی تھیں ساتھ مدحا کو بھی تیار کر رہی تھیں معاذ کے اندر باہر چکر ہی ختم نہیں ہو رہے تھے کبھی ایک کام کے لئے بھیجا جاتا تو کبھی دوسرا۔بی جان بزرگ خواتین میں بیٹھیں گپ شپ میں مصروف تھیں شاہدہ مہمانوں کی خاطر میں لگی تھی بسمہ مدحا کے ساتھ تھی۔

"تمہارے ہاتھ کیوں کانپ رہے"۔

اِس کا میک کرتے ہوئے بسمہ نے پوچھا۔

"نروس ہوں یار"۔

"اوہو شادی ہو رہی ہے اِس میں نروس ہونے کی کیا بات ہے"۔

"ہر چیز کو لائٹلی ہی لیتی ہو تم جانے آگے زندگی کیسی ہو گی لوگ کیسے ہوں"۔

Posted On Kitab Nagri

"تم خود کو دیکھو مدحا تم کیسی ہو خود ہی مطمئن ہو جاؤ گی تم جتنی اچھی ہو تمہاری زندگی بھی اُتنی اچھی ہو گی"۔

"تمہاری یہ باتیں رہنے ہی دو تم تو"۔

مدحا ہنسی وہ مُسکراتے ہوئے اُس کا میک اپ کرنے لگی۔

تیار ہو کر سب شادی ہال آئے تھے۔

مدحا کو سٹیج پر دلہے کے سنگ بٹھا دیا گیا۔

بسمہ لڑکیوں کے ساتھ تصویریں بنا رہی تھی جب یونہی غیر ارادی طور پر سامنے نظر گئی تو فاصلے پر لڑکوں کے گروپ میں نعمان سعید کو موجود پایا۔

"یہ یہاں؟"۔

اُس کی آنکھوں میں حیرانی اُمڈ آئی چند تصویریں لینے کے بعد معذرت کرتی ایک سائیڈ پر ہوئی اور نعمان کو میسج کیا۔

"تم یہاں کیسے؟ میں بھی شادی ہال میں ہوں"۔

ساتھ مِس کال بھی دے دیا کہ وہ میسج دیکھ لے۔

Posted On Kitab Nagri

رِنگ ٹون بجنے پر اُس نے پوکٹ سے فون نکالا میسج پڑھا آس پاس نظر دوڑائی تو ایک سائیڈ پر بسمہ ہاتھ ہلاتے ہوئے کھڑی نظر آئی وہ ایکسکیوز کرتا اُس کی طرف آیا۔

"ہائے! تم یہاں کیسے ؟"۔

"پہلے میں نے پوچھا تھا"۔

"بتایا تو تھا دوست کی شادی ہے"۔

"دوست کی شادی ؟ اووو ذیشان بھائی تمہارے دوست ہیں ؟"۔

"ہممم، تم اُسے جانتی ہو؟"۔

"میں نے بھی بتایا تھا نا میری کزن کی شادی ہے تو۔۔۔۔۔۔"

"اوو سمجھا"۔

"کیا اتفاق ہے، ہے نا"۔

"ہممم"۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

بسمہ نے اُس پر غور کیا بلیک تھری پیس سوٹ میں ملبوس بالوں کو جیل کے ساتھ سیٹ کئے ایک ہاتھ پوکٹ میں ڈالے سپاٹ چہرہ لئے اُس پر کسی شاندار پرسنالٹی کا گُمان ہوتا تھا، وہ مسکرا اُٹھی۔

"کیا ہوا؟"۔

"تم نے میرے ساتھ میچنگ کی ہے"۔

Posted On Kitab Nagri

نعمان نے اب اُس کے سراپے پر غور کیا وہ بلیک ساڑھی میں ملبوس تھی۔

ہیلز پہنے بالوں کو کُھلا چھوڑے ڈارک ریڈ لپ سٹک لگائے گلاسس کی بجائے آج لینس لگائے تھے وہ بے انتہا خوبصورت لگ رہی تھی پر کیا نعمان سعید کو بھی وہ خوبصورت لگی تھی؟

"مجھے الہام تو نہیں ہوا تھا تم بلیک ڈریس پہنو گی"۔

"پھر بھی میچنگ تو ہوئی نا"۔

"جو بھی سمجھو"۔

وہ پوکٹ میں ہاتھ ڈالے سامنے دیکھ رہا تھا۔

(وہ تم سے بات کرتے ہوئے تمہاری طرف نظر بھر کر دیکھتا بھی نہیں ہے) مسکان کی بات اِس لمحے اُسے یاد آئی تھی اُس نے ذہن میں امڈنے والی سوچوں کو جھٹکا۔

"اب تو ہم رشتے دار بھی ہوئے"۔

"وہ کیسے"۔

"میری کزن اور تمہارا دوست تو ہم تو اُن کے اپنے ہیں تو ہمارا بھی ایک طرح سے تعلق بن ہی گیا نا"۔

"نہیں"۔

"کیوں؟"۔

"اپنی کزن کو کمپنی دو، بائے"۔

Posted On Kitab Nagri

وہ وہاں سے چل دیا پیچھے وہ دل مسوس کر رہ گئی ایسا ہی کرتا تھا وہ بات ادھوری چھوڑ کر بائے کہہ کر چلا جاتا تھا۔۔

شادی ہال میں میوزک کی تیز آواز گونج رہی تھی مدحا کی برات جا چکی تھی وہ بی جان کے ساتھ کل جانے کا سوچ رہی تھی ہال میں اب اکا دکا ہی لوگ تھے اُنہوں نے بھی تھوڑی دیر میں گھر کو نکلنا تھا، وہ سیلفیز لینے ہال سے باہر آئی جو جگہ اُسے اچھی لگتی وہاں سیلفی لے لیتی لڑکیوں نے ہال میں میوزک تیز والیوم میں لگایا ہوا تھا کچھ لمحے کو میوزک سٹاپ ہوا تو اُسے اذان کی آواز سنائی دی پھر سے میوزک آن ہو چکا تھا اُسے لمحے بھر کے لئے عجیب سا لگا بس لمحہ بھر کے لئے کہ میوزک اور اذان ایک ساتھ؟ پھر سر جھٹک دیا اُس کے لئے بڑی بات نہیں تھی۔ سیلفیز لینے سے بور ہو کر فون بند کیا اندر لڑکیوں کی کمپنی بھی کافی دیر جوائن کر چکی تھی تو بے وجہ یہاں وہاں گھومنے لگی پورے ہال کا چکر لگا لیا تھا۔

"میں تمہیں ہی ڈھونڈ رہا تھا"۔

معاذ اُس کی طرف آیا۔

"وجہ؟"۔

وہ اُس کی آواز پر پیچھے مُڑی تھی۔

Posted On Kitab Nagri

"جانا نہیں ہے گھر امی اور بی جان نکل ہی رہی ہیں تمہیں بلایا ہے"۔

"کال یا میسج کر دیتے"۔

"ذرا چیک کرو فون"۔

اُس نے نوٹیفیکشن دیکھا تو اُس کے کئی مس کالز اور میسجز آئے ہوئے تھے فون سائلنٹ ہونے کی وجہ سے وہ نہ سُن پائی تھی۔

"اوکے چلو"۔

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Posted On Kitab Nagri
Fb/Pg/Kitab Nagri
knofficial9@gmail.com
whatsapp _ 0335 7500595

وہ واپسی کو مُڑی معاذ اُس کے ہم قدم ہوا۔

"وہ کون تھا؟"۔

"کون؟"۔

"جس سے تم بات کر رہی تھی ہال میں وہ لڑکا"۔

"وہ ذیشان بھائی کا دوست ہے"۔

"ذیشان کا دوست؟ تم کیسے جانتی اُسے؟"۔

"ہمارے کالج میں پڑھتا ہے سینئر ہے"۔

"تم اُس سے کیا بات کر رہی تھی؟"۔

"بس ایسے ہی جسٹ ہائے ہیلو"۔

"ہمم"۔

"تم جیلس ہو رہے ہو کیا؟"۔

وہ مُسکرائی۔

Posted On Kitab Nagri

"میں کیوں جیلس ہوں گا"۔

"ہونا تو چاہئے ویسے، دوستی میں بھی جیلسی ہونی چاہئے"۔

وہ اُسے تنگ کرنا چاہ رہی تھی۔

"صرف دوست ہے ہم؟"۔

"اور نہیں تو کیا"۔

"میں نے تو سنا ہے ہمارے رشتے کی بات بچپن میں ہو چکی ہے"۔

وہ جاننا چاہتا تھا وہ اُس کے لئے فیلینگز رکھتی ہے یا نہیں۔

"تم بھی ایسی باتوں کو ماننے لگے؟ گرو اپ یار"۔

"تو ہم دوست سے پارٹنر نہیں بن سکتے؟"۔

"پارٹنرز دوست بن سکتے ہیں لیکن دوست کو پارٹنر نہیں بننا چاہئے وہ دوست ہی ٹھیک ہے"۔

وہ بولی معاذ خاموشی سے چلتا رہا وہ اُس کے لٹکے چہرے کو دیکھ کر ہنس پڑی۔

"مزاق کر رہی تھی یار سوچ لیں گے اِس پر بھی موڈ ٹھیک کرواپنا"۔

اُس نے معاذ کا بازو تھام کر رفتار تیز کی وہ محض مسکرا ہی سکا۔۔۔

شادی کے فنکشنز ختم ہوئے تو بسمہ کا بخار شروع ہو گیا طبیعت بہت ناساز تھی اِس لئے کالج سے دو تین دن کی چھٹیاں لے لی تھی بی جان نے کہا میری بچی کو نظر لگ گئی ہے وہ بار بار اُس پر آیات دم کر کے

Posted On Kitab Nagri

پھونکا کرتی مبین ڈاکٹر کو گھر پہ ہی بُلا لائے تھے اُنہوں نے انجیکشن لگانے کے ساتھ کچھ میڈیسنز دیں دوسرے دن اُسے تھوڑا آرام ہوا تھا لیکن مبین نے کالج جانے سے منع کر دیا تھا کہ جب تک مکمل طور پر بخار اُتر نہیں جاتا ریسٹ کرو۔

"میں بولتی ہوں شادیوں میں اِتنا مت سجا سنورا کرو لیکن تم میری کہاں سنتی ہو"۔

وہ بی جان کے ساتھ اُن کے کمرے میں چیئر پر بیٹھی سوپ پی رہی تھی جو ابھی بی جان نے اُسے بنا کر دیا تھا سوپ پینے کے ساتھ ایک کان سے بی جان کا لیکچر بھی خاموشی سے سن رہی تھی بولنے کی سکت نہیں تھی ورنہ اُس کے پاس اپنے لوجکس تھے۔

فون کا رنگ ٹون بجا جو سائیڈ ٹیبل پر رکھا تھا بی جان بیڈ پر ٹیک لگائے بیٹھی تسبیح پڑھنے میں مصروف تھی فون اُٹھایا۔

"معیز کی کال آرہی ہے کون ہے"۔

"کالج کا دوست ہے یہ کیوں کال کر رہا ہے"۔

بی جان سے فون لے کر کال پک کی۔

"ہیلو معیز کیا ہوا کال کیوں کی"۔

کال پِک کرنے کے ساتھ سوال داغا۔

"کیا اسچ میں ؟"۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

معیز کی بات پر وہ سیدھی ہوئی بی جان نے سوالیہ نظروں سے اُسے دیکھا۔اُس نے کال بند کی۔

"میرے دوست آئے ہیں کہہ رہے ہیں باہر کھڑے ہیں دروازہ کھولو"۔

"تو جاؤنا بچے کھڑے رہیں گے کیا"۔

"بی جااان!میں بیمار ہوں نا"۔

اُس نے منہ بسورا بی جان اُسے گھورتی ہوئی بیڈ سے اُتری.اُس نے سوپ ختم کر کے باؤل ٹیبل پر رکھا۔

"ہائےےے بسمہ کیسی ہو"۔

تینوں کمرے میں داخل ہو کر اُس کے گرد بازو حائل کر گئے۔

"اووو ہوو پرے ہٹو"۔

"کیسی طبیعت ہے اب؟تم دو دن سے ایبسینٹ تھی تو معیز نے کہا ملنے چلے جاتے ہیں"۔

نائلہ نے کہا۔

"بہت اچھا کیا آکر ویسے بھی میں بی جان کے لیکچرز سن سن کر۔۔۔۔۔۔۔۔۔"

اُنہیں نے اندر آتا دیکھ کر اُنہیں تنگ کرنے کے لئے جان بوجھ کر بات ادھوری چھوڑ دی۔

"کیسے ہو بچوں؟"۔

بی جان اُس کی بات مکمل طور پر نظر انداز کر کے بیڈ پر بیٹھ گئی جبکہ وہ تینوں صوفے پر براجمان تھے۔

"ہم ٹھیک دادی"۔

Posted On Kitab Nagri

معیز نے جواب دیا۔

کچھ دیر بعد بی جان کچن میں آگئی کُک سے کہہ کر اُن کے لئے چائے کی ٹرے تیار کر کے کمرے میں لائی۔مسکان نے آگے بڑھ کر اُن کے ہاتھ سے ٹرے لے کر ٹیبل پر رکھی۔

"خوش رہو بچی"۔

بی جان اُس کے سر پر ہاتھ رکھ کر بیڈ پر بیٹھ گئی۔

"یہ تم نے اچھا نہیں کیا مسکان"۔

بسمہ نے کہا۔

"کیا اچھا نہیں کیا؟"۔

"بی جان کے ہاتھ سے ٹرے لے کر،اب بی جان کئی دنوں تک یہ کہتی رہیں گی ایسی ہوتی ہیں لڑکیاں جو بڑوں کی مدد میں ہاتھ بٹاتی ہے نا کہ مہارانیوں کی طرح بیٹھی بس دیکھتی رہتی ہیں"۔

وہ منہ پھلاتے ہوئے بولی وہ تینوں ہنس پڑے جانتے تھے وہ انہیں تنگ کرنے کا کوئی موقع ہاتھ سے جانے نہیں دیتی۔

چائے پینے کے بعد وہ کافی دیر وہاں بیٹھے گپ شپ کرتے رہیں بی جان کے ساتھ ہنسی مزاق کرتے رہیں ایک گھنٹہ گزارنے کے بعد نائلہ کے گھر سے کال آگئی تھی تو معیز اور نائلہ چلے گئے نائلہ معیز کے ساتھ آئی تھی کیونکہ دونوں کزنز تھے اور جوائنٹ فیملی تھی۔مسکان کو بھائی نے لینے آنا تھا اُس نے

Posted On Kitab Nagri

بھائی کو میسج کر دیا اُنہوں نے کہا دس پندرہ منٹ تک آجائے گا۔ عصر کا وقت تھا مسکان نماز پڑھنے لگی تب تک بسمہ اپنے کمرے میں چلی گئی تھی کہ دونوں نماز پڑھ لے پھر آجائے گی۔ بی جان نماز پڑھ چکی تھی بیڈ کراؤن سے ٹیک لگا کر بیٹھی تسبیح پڑھنے کے ساتھ مسکان کو دیکھ رہی تھی جواب نماز کے بعد ہاتھ دعا کو اُٹھائے ہوئے تھی چند لمحوں بعد چہرے پر ہاتھ پھیر کر اُٹھی جائے نماز تہہ کر کے ٹیبل پر رکھی۔

"بسمہ کو بلا لاؤں ؟"۔

"وہ آجائے گی تم یہاں بیٹھو"۔

وہ بیڈ کنارے بیٹھ گئی۔

"تمہاری اور بسمہ کی دوستی کیسے ہوئی ؟"۔

"میرا کالج کا فرسٹ ڈے تھا جب اُس نے نائلہ اور معیز کے ساتھ مل کر میری ریگنگ کی"۔

وہ ہنستے ہوئے بتا رہی تھی۔

"پھر اُس نے مجھ سے کہا ہمارے گروپ میں آجاؤ اس طرح ہم دوست بن گئے"۔

"بسمہ کو بھی سمجھایا کرو نماز پڑھے قرآن پڑھے تم اُس کی دوست ہو ہو سکتا ہے تمہاری بات کا اُس پر اثر ہو"۔

بی جان کی بات سُن کر وہ خاموش ہو گئی تھی۔

Posted On Kitab Nagri

"میں کہتی رہتی ہوں اُسے جب بھی نماز کا وقت ہو جائے وہ ہاں تو کر دیتی ہے لیکن۔۔۔۔بس کبھی کبھار پڑھتی ہے قرآن پاک تو اُس کے کمرے میں ہے ہی نہیں"۔

بی جان کا لہجہ افسردہ ہو گیا تھا۔

"دادی! میں بسمہ کو اپنے ساتھ مدرسے لے جاؤں؟"۔

"مدرسے؟"۔

"ہاں! ہم ابھی ابھی لاہور شفٹ ہوئے ہیں جس کالونی میں رہتے ہیں وہاں مدرسہ بھی ہے میں کل سے جاؤں گی انشاءاللہ اگر آپ کہے تو میں کل بسمہ کو بھی ساتھ لے جاؤں"۔

"ضرور لے جاؤ بچے! یہ تو بہت اچھا ہو گا اگر وہ تمہارے ساتھ جانے پر آمادہ ہو جائے تو، ورنہ میں نے تو اُس کی بہت منتیں کی مگر وہ کہتی ہے دل نہیں کرتا اور مبین بھی اُسے کچھ نہیں کہتا"۔

"جی دادی"۔

اُسے کال آئی تھی اُس کا بھائی باہر کھڑا اُس کا ویٹ کر رہا تھا بی جان سے مل کر بسمہ کے کمرے میں آئی وہ چیئر پر بیٹھی فون میں مصروف تھی۔

"نماز پڑھ لی تم نے؟"۔

اُسے دیکھ کر فون ٹیبل پر رکھ کر اُٹھ کھڑی ہوئی۔

"ہاں۔۔۔!تم نے پڑھ لی؟"۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

"میں۔۔۔میں پڑھ لوں گی"۔

"اچھا پڑھ لینا ٹائم ختم ہو رہا ہے میرا بھائی آگیا ہے میں جا رہی ہوں"۔

"میں تو سوچ رہی تھی ڈنر میرے ساتھ کرو گی یار"۔

"پھر کبھی انشاء اللہ!!منڈے کو آنا کالج،،اللہ حافظ"۔

"او کے۔۔۔بائے"۔

بسمہ سے مل کر چلی گئی۔

"بڑی سوہنی بچی ہے"۔

بی جان اُسے جاتا ہوا دیکھ رہی تھی۔

"پتا تھا مجھے یہی کہیں گی آپ"۔

بسمہ اُن کی بات پر ہنس دی۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"آئس کریم کھانے چلے؟"۔

کھانا کھانے کے بعد وہ لاؤنج میں بیٹھی ٹی وی پر ڈرامہ دیکھ رہی تھی جو ہر رات نو بجے لگتا تھا اور اُس کا فیورٹ تھا اِس لئے وہ خود کو فری کر کے دس منٹ پہلے ٹی وی آن کرتی اور کشن گود میں لئے صوفے پر

Posted On Kitab Nagri

بیٹھ جاتی۔ ابھی وقفہ شروع ہوا تھا معاذ بی جان کے کمرے میں جا کر اُن سے اور مبین سے مل کر آیا اب لاؤنج میں اُس کے پاس آ بیٹھا۔ اُسے اب بھی ہلکا بخار اور کھانسی تھی اور وہ جان بوجھ کر اُسے آئس کریم کا کہہ رہا تھا۔

"جاؤ بی جان کے ساتھ بیٹھو مجھے ڈرامہ دیکھنے کے دوران ڈسٹرب مت کرو"۔

وہ سخت جھنجھلائی اُس کی آفر پر۔

"ابھی تو وقفہ چل رہا ہے"۔

"شروع ہو جائے گا نا ابھی"۔

"میں تو تمہیں آئس کریم کھلانا چاہ رہا تھا مگر بھلائی کا تو زمانہ ہی نہیں رہا"۔

وہ ٹھنڈی آہ بھرتے ہوئے بولا۔

"نہیں چاہیئے ایسی بھلائی تم میری حالت دیکھ رہے ہو نا تو اپنی بھلائی اپنے پاس رکھو"۔

"اوکے اوکے"۔

"اب جاؤ بی جان کے پاس ڈرامہ ختم ہو جائے پھر آ جانا"۔

وہ مسکراتے ہوئے وہاں سے اُٹھا اور بی جان کے کمرے میں چلا گیا۔

ڈرامہ دوبارہ شروع ہو چکا تھا ابھی پانچ منٹ ہی ہوئے تھے کہ اُس کا فون وائبریٹ کرنے لگا۔

"کیا مصیبت ہے"۔

Posted On Kitab Nagri

جھنجھلاتے ہوئے فون دیکھا نوٹیفیکشن میں مسٹر کھڑوس کے نام کا مسکال جگمگا رہا تھا اور ساتھ کئی میسجز بھی شاید اِسی وجہ سے مسکال دیا تھا کہ وہ میسجز دیکھ لے کچھ دیر پہلے کی جھنجھلاہٹ اُس کا نام دیکھ کر ختم ہو گئی تھی۔

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

Posted On Kitab Nagri

"ہائے ے کیسی ہو"۔

"تمہارے دوستوں سے سنا بیمار ہو اِس لئے کالج نہیں آرہی اب طبیعت کیسی ہے"۔

"کب آؤ گی کالج؟"۔

وہ مسکراتے ہوئے اُس کے میسجز پڑھنے لگی۔ ٹی وی پر جو اُس کا فیورٹ ڈرامہ چل رہا تھا وہ اُسے مکمل نظر انداز کر گئی تھی نظریں فون پر مرکوز تھی۔

"اب بہتر ہے کیوں تم مجھے مِس کر رہے ہو کیا؟"۔

"نہیں"۔

اُس کا جواب فوراً آیا تھا۔

"منڈے کو آؤں گی"۔

"اوکے"۔

کہتے ساتھ ہی آفلائن ہو گیا تھا۔

اُس نے آف موڈ کے ساتھ موبائل صوفے پر پٹخا عجیب انسان تھا۔

"وٹ؟ میرا ڈرامہ؟؟"۔

ٹی وی پر نظر ڈالی تو چیختے ہوئے سر ہاتھوں میں گرا لیا۔

Posted On Kitab Nagri

"کیاہوا؟"۔

معاذ گھر جانے کے لئے کمرے سے نکلا تھا اُس کی آواز سن کر اس طرف چلا آیا۔

"میرا سر"۔

"اووو ہو وووو"۔

اُس نے افسوس بھری آہ بھر کر بھرپور ایکٹنگ کرنے کی کوشش کی تھی۔وہ پیر پٹختی ہوئی کمرے میں چلی گئی اب کل ہی یوٹیوب پر قسط اپلوڈ ہونی تھی اور اُس کے لئے کل تک صبر کرنا مشکل ہو رہا تھا۔۔۔

☆☆☆

Posted On Kitab Nagri

وہ صبح دس بجے اُٹھی بخار اُتر چکا تھا اب کافی بہتر محسوس ہو رہا تھا وہ فریش ہو کر کمرے سے نکلی مبین آفس جا چکے تھے وہ کچن میں آ گئی کھانے کا بول کر بی جان کے کمرے میں آئی لائٹ آف تھی تو لان میں آ گئی جہاں بی جان پودوں کو پانی دے رہی تھی۔

"اُٹھ گئی میری بچی"۔

"نا اُٹھتی کیا؟"

"واری جاؤں تمہارے جوابی وار پر"۔

اُن کی بات پر وہ ہنس پڑی۔

ناشتہ کر کے کافی کا کپ اُٹھائے وہی لان میں فون لئے بی جان کے پاس آ بیٹھی تبھی مسکان کی کال آئی۔

"کیسی طبیعت ہے اب؟"۔

"ہمم کافی بہتر"۔

"میرے ساتھ مدرسے چلو گی؟"

"مدرسے؟"۔

"ہاں میں آج سے جوائن کر رہی ہوں تین بجے کا ٹائم ہے ساڑھے چار تک، تم بھی چلو نا میرے ساتھ"۔

"نہیں یار میں نہیں آ رہی"۔

Posted On Kitab Nagri

کافی کا گھونٹ بھرتے ہوئے بیزاری سے کہا۔

"پلیز۔۔۔پلیز۔۔۔دوست ہوں نا تمہاری پلیز مان جاؤ"۔

"ارے یہ کیا بات ہوئی"۔

"تم آؤ گی یا نہیں؟"

"نہیں"۔

"اوکے بائے"۔

مسکان فون بند کر چکی تھی وہ حیرانی سے فون کو دیکھے گئی۔

"کیا ہوا؟"۔

"مسکان کا فون تھا کہہ رہی تھی میرے ساتھ مدرسے چلنا آج"۔

'تو جاؤ گی بچے؟"۔

"میں کیوں جاؤں گی بی جان"۔

کافی ختم ہو چکی تھی وہ سوچ میں پڑ گئی کیا مسکان اُس سے ناراض ہو گئی تھی؟

اُس نے مسکان کو ہیلو کا میسج کیا مگر آگے سے کوئی رسپانس نہ آیا اُسے بے چینی ہونے لگی کمرے میں آکر بھی فون بار بار چیک کر رہی تھی، آخر اُس نے فیصلہ کر لیا معاذ کو میسج کیا کہ ڈھائی بجے گاڑی نکال لے مجھے دوست کے ہاں جانا ہے۔

Posted On Kitab Nagri

ڈھائی بجے معاذ نے اُسے میسج کیا کہ آجاؤ اُس نے سوچا مدرسے جانا ہے تو ننگے سر تو نہیں جا سکتی بی جان کی الماری سے دوپٹہ نکال کر سر کو اچھے سے ڈھکا جو اُس سے نہ ہو پا رہا تھا دوپٹہ سیٹ کرنے میں بھی اُسے پانچ سے دس منٹ لگ ہی گئے۔

"آج میری بچی بہت پیاری لگ رہی ہے ماشاء اللہ"۔

بی جان نے خوش ہو کر دل ہی دل میں اُس کی نظر اُتاری۔

معاذ راستے میں بار بار اُس کی طرف دیکھ رہا تھا۔

"سیدھا دیکھو نا ڈرائیو کر رہے ہو تم"۔

"یہ تبدیلی کیسے؟"

"تبدیلی نہیں ہے بس ایسے ہی بخار ہے نا تو ٹھنڈ نہ لگ جائے"۔

وہ نظریں پھیر گئی۔

دس منٹ کا رستہ تھا اُسے مسکان کے گھر ڈراپ کر کے معاذ واپس چلا گیا اُس نے کہا پونے پانچ بجے لینے آجائے۔ مسکان اُسے دیکھ کر خوش ہو گئی تھی وہ مسکان کی والدہ سے ملی پھر دونوں مدرسے آ گئی جو پاس میں ہی تھا۔ جہاں کافی لڑکیاں برقعہ اور حجاب میں ملبوس تھیں بسمہ کو شرمندگی سی ہوئی وہ جو دوپٹہ سر پر لپیٹ کر اسے پردہ سمجھ رہی تھی اپنا آپ اُن کے سامنے معمولی سا لگا وہ مسکان کے ساتھ اُن

Posted On Kitab Nagri

کے پیچ بیٹھ گئی سب شائستگی سے اُس سے سلام کر رہی تھیں اُسے حیرانی کے ساتھ خوشی بھی ہو رہی تھی پہلی ملاقات میں اُن کا حُسنِ اخلاق اُسے متاثر کر گیا تھا۔

"تو آج کا سبق کیا ہے ہمارا؟"۔

باجی آچکی تھی سب اُن سے مل کر اپنی اپنی نشستیں سنبھال گئیں۔

"اٹھارواں پارہ شروع کرنا ہے"۔

لڑکیوں نے کہا۔

قرآن پاک مع ترجمہ و تفسیر پڑھایا جاتا تھا۔مسکان کا بھی بسمہ کے ساتھ آج پہلا دن تھا اِس لئے پیچھے سے سارا سبق مِس ہو گیا تھا پر باجی نے کہہ دیا تھا ختم ہونے کے بعد دوبارہ سے شروع کریں گے تاکہ نئے آنے والی طالبات سیکھ جائے اور پرانی طالبات کی دہرائی ہو جائے گی۔

"قَدْ اَفْ لَحَ الْ مُوْ مِنُوْ نَ ۝ اَلَّذِیْ نَ ھُمْ فِیْ صَلَا تِھِمْ
خٰشِعُوْ نَ ۝ وَالَّذِیْ نَ ھُمْ عَنِ اللَّغْ وِیْ مُعْ رِضُوْ نَ ۝ وَالَّذِیْ نَ ھُمْ لِلزَّکٰوۃِ
فٰعِلُوْ نَ ۝ وَالَّذِیْ نَ ھُمْ لِفُرُوْ جِھِمْ یُحٰفِظُوْ نَ ۝ اِلَّا عَلٰٓی اَزْ وَا جِھِمْ اَوْ مَامَلَکَتْ
اَیْ مَا نُھُمْ فَاِنَّھُمْ غَیْ رُمَلُوْ مِیْ نَ ۝ فَمَنِ ابْ تَغٰی وَرَآءَ ذٰلِکَ فَاُولٰٓئِکَ ھُمُ

Posted On Kitab Nagri

الۡ ۡۡعٰدُوۡ ۡۡنَ ﴿۷﴾ وَالَّذِیۡ ۡۡنَ ھُمۡ ۡۡلِاَمٰنٰتِھِمۡ ۡۡوَعَہۡ ۡۡدِھِمۡ ۡۡرٰعُوۡ ۡۡنَ ﴿۸﴾ وَالَّذِیۡ ۡۡنَ ھُمۡ ۡۡعَلٰی صَلَوٰتِھِمۡ ۡۡیُحَافِظُوۡ ۡۡنَ ﴿۹﴾

بے شک ایمان والے کامیاب ہو گئے۔ جو نماز میں خشوع و خضوع اختیار کرتے ہیں۔ اور جو بے ہودہ باتوں سے منہ موڑے رہتے ہیں۔ اور جو زکوٰۃ ادا کرتے ہیں۔ اور جو اپنی شرم گاہوں کی حفاظت کرتے ہیں۔ مگر اپنی بیویوں سے یا (کنیزوں سے) جو ان کے ملک ہوتی ہیں کہ (ان سے مباشرت کرنے سے) انہیں ملامت نہیں۔ اور جو ان کے سوا اوروں کے طالب ہوں وہ (اللہ کی مقرر کی ہوئی) حد سے نکل جانے والے ہیں۔ اور جو امانتوں اور اقراروں کو ملحوظ خاطر رکھتے ہیں۔ اور جو نمازوں کی پابندی کرتے ہیں۔"

جیسے جیسے باجی آیات مع ترجمہ پڑھ رہی تھی بسمہ کے جسم میں سرسری سی دوڑ گئی رونگھٹے کھڑے ہوئے ہر آیت پر اُس کے دل کی کیفیت عجیب سی ہو رہی تھی اُسے سمجھ نہیں آ رہا تھا کیا ہو رہا ہے کلام پاک سُن کر کیوں عجیب سا حال ہو رہا ہے مگر جو بھی تھا اُس کی اندرونی حالت نارمل نہیں رہی تھی۔

اُولٰٓئِکَ ھُمُ الۡ ۡۡوٰرِثُوۡ ۡۡنَ ﴿۱۰﴾

یہی لوگ میراث حاصل کرنے والے ہیں۔

"پاپا! یہ گول روٹی کیسے بنا لیتے ہیں میں نے ایک دفعہ ٹرائے کیا تھا ٹیڑھی میڑھی سی بنی تھی"۔

Posted On Kitab Nagri

مبین اور بی جان اِس وقت کچن میں موجود رات کا کھانا بنانے کی تیاری کر رہے تھے مبین روٹیاں پکا رہے تھے سالن وہ بنا چکے تھے بی جان رائتہ اور بسمہ کی فرمائش پر کسٹرڈ بنا رہی تھیں جبکہ بسمہ کبھی ایک کے سر پر کھڑی سوال پوچھتی تو کبھی دوسرے کے پاس جا کر۔

"تمہیں کیا لگتا ہے ایک دفعہ ٹرائے کرنے سے گول روٹی بنانا سیکھ جاؤ گی کیا"۔

مبین نے جواب دیا اُس نے بُرا سا منہ بنایا۔

"مجھے لگتا ہے رات کی روٹیاں بنانے کی ذمہ داری تمہیں دے دینی چاہئے ٹیڑھی میڑھی بناؤ ہم کھا لیں گے لیکن بناؤ تاکہ سیکھ جاؤ"۔

بی جان کی بات پر اُس نے مزید بُرا منہ بنایا تھا۔

"نہیں نہیں میں نہیں لے رہی یہ ذمہ داری"۔

"پھر کیسے سیکھو گی"۔

"مجھے نہیں سیکھنا بی جان"۔

"شادی کے بعد ساس نے ذمہ داری دے دی تو؟ پھر سسرال والوں کو کیا کِھلاؤ گی؟ ریت کنکر؟"

"آنی بہت اچھی ہیں وہ بنائیں گی نا میں بس چھوٹے موٹے کاموں میں ہیلپ کروں گی"۔

جلد بازی میں اُسے احساس نہ ہوا وہ کیا بول گئی ہے۔ مبین اور بی جان کے لبوں کو مسکراہٹ چھو گئی۔

"تو شاہدہ سے بات کروں؟"۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

"کس لئے؟"۔

نا سمجھی سے پوچھا۔

"یہی کہ بیٹے کی شادی کر دیں بہو کو ساس کے ہاتھ کی روٹیاں کھانی ہے"۔

اُن کی بات پر مبین ہنس دئے بسمہ نے منہ کھول کر اُنہیں دیکھا اُسے اب سمجھ آیا اُس نے کیا بول دیا تھا۔

"بی جااااان"۔

وہ پیر پٹختے ہوئے کچن سے نکلی۔

رات کا کھانا سب نے مل کر کھایا کھانے کے بعد بی جان اپنے کمرے میں اور مبین واک کرنے باہر چلے گئے وہ کسٹرڈ کا باؤل لئے چھت پر آگئی ہینڈ فری کانوں میں لگائی فل والیوم میں سونگ پلے کیا ارد گرد سے بے نیاز ریلنگ پر ہاتھ رکھ کر آنکھیں موندے گانا سننے میں محو تھی ہوا سے جوڑے سے نکلی لٹیں مزید بکھر رہی تھی۔ آج اُسے گانا سنتے ہوئے ویسا محسوس نہیں ہو رہا تھا جیسا پہلے ہو تا تھا دل میں بے چینی سی تھی پہلے کی طرح میوزک سنتے ہوئے ریلیکس فیل نہ ہو رہا تھا اور ایسا اس کے ساتھ پہلی بار ہو رہا تھا کچھ دیر اِس حالت میں رہنے کے بعد فون اُٹھا کر آڈیو بند کر دیا اور واٹس اپ آن کیا۔

Posted On Kitab Nagri

"5 دسمبر کو میرا برتھ ڈے ہے دو بجے شاہین ریسٹورنٹ آجانا میں تمہارے ساتھ لینچ کر کے اپنا برتھ ڈے سیلیبریٹ کرنا چاہتا ہوں، میسج پر اِس لئے بتا رہا ہوں کیونکہ کالج میں تمہارے دوستوں کے سامنے نہیں بتا پاؤں گا"۔

سب سے پہلے اُس نے نعمان کا میسج پڑھا پانچ تاریخ یعنی تین دن بعد۔اُس نے اپنی سالگرہ کے بارے میں بتانا چاہا لیکن ٹائپ بیک کر دیا۔

"کیا لینچ کے بجائے ڈنر ساتھ کرے ؟"۔

"اوکے "۔

حسبِ معمول مختصر جواب موصول ہوا۔اُس نے پُر سکون سانس بھری کہ اُس نے اعتراض نہ کیا۔

"کیا کر رہے ہو ؟"۔

"ہوا میں اُڑ رہا ہوں"۔

"کیوں پلین میں ہو کیا؟"۔

اُس کی بات کے جواب میں نعمان نے ہنسنے والے ایموجیز سینڈ کئے تھے۔

"سونے کی تیاری کر رہا ہوں گڈ نائٹ"۔

اگلا میسج کیا۔

"گڈ نائٹ"۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

ریپلائی دے کر نیٹ آف کیا فرینڈز گروپ میں بھی میسجز آئے ہوئے تھے لیکن اُس کا موڈ نہیں تھا۔ ریلنگ پر ہاتھ ٹکائے وہ اب سوچ رہی تھی کہ نعمان سعید کی سالگرہ پر اُسے کیا تحفہ دیا جائے۔۔۔

☆☆☆

اُس دن کے بعد وہ مدرسے نہیں گئی نہ ہی مسکان نے اُس سے دوبارہ پوچھا وہ اُسے فورس نہیں کرنا چاہتی تھی پہلے دن اُسے اپنے ساتھ لے کر گئی کہ اگر اُس کا من کیا اور اُس کے دل میں شوق پیدا ہوا تو وہ خود جانے کی بات کرے گی وہ چاہتی تھی بسمہ کے دل میں خود دین کا جذبہ راغب ہو نہ کہ وہ اُسے زبردستی اپنے ساتھ لے جائے۔۔

وہ روز کی طرح لمبے گھنے بالوں کی پونی کیئے سٹالر شولڈرز میں ڈالے سنیکرز پہنے کالج میں داخل ہوئی تھی بخار ہونے کی وجہ سے کافی دنوں بعد آئی تھی منڈے کا بولا تھا لیکن اُسے پھر سے بخار چڑھ گیا تھا اِس لئے مزید دو تین دن کی چھٹی لے لی تھی۔ فرسٹ پیریڈ چل رہا تھا وہ روز کی طرح مسکان کے ساتھ

Posted On Kitab Nagri

بیٹھی تھی جبکہ معیز لاسٹ بینچ پر نائلہ کے ساتھ بیٹھا ٹیچر سے چھپ کر بسمہ کا اسائمنٹ لکھ رہا تھا جو آج سبمٹ ہونا تھا۔

بورنگ سا لیکچر سن کر ٹیچر کے جانے کے بعد وہ دونوں پیچھے مُڑی۔

"کمپلیٹ ہوا؟"۔

"بس تھوڑا سا رہتا ہے جسٹ ٹوں پیجز"۔

وہ لکھتے ہوئے مصروف انداز میں بولا۔

"جلدی لکھو پیریڈ آنے تک کمپلیٹ ہو"۔

"جی میڈم صاحبہ"۔

"اچھا چھوڑو بعد میں لکھ لینا ویسے بھی اس کا لاسٹ پیریڈ ہے چلو کینٹین مجھے بھوک لگی ہے"۔

بسمہ نے کہا وہ ریڈ روز آ گئے۔

"پرسوں بسمہ کا برتھ ڈے ہے گائز"۔

نائلہ نے یاد دہانی کروائی۔

"ہمم یاد ہے ہم کو دے دیں گیں گفٹ"۔

معیز نے جواب دیا۔

Posted On Kitab Nagri

"ویسے پرسوں اُس کا بھی برتھ ڈے ہے اور مجھے ڈنر پر ریسٹورنٹ انوائٹ کیا ہے کہ اس موقع پر تم میرے ساتھ ڈنر کرو"۔

"کس کا؟"۔

تینوں نے بیک وقت پوچھا۔

"مسٹر کھڑوس کا یار"۔

اُن کے منہ کُھلے کھانا کھاتے ہاتھ رک گئے۔

"تم جاؤ گی؟"۔

مسکان نے پوچھا۔

"شاید"۔

"تم نے تو جسٹ پارٹی کے لئے دوستی کی تھی اب دوستی اِتنی بڑھ گئی کہ تم اپنی برتھ ڈے پر اُس کی برتھ ڈے سیلیبریٹ کرنے جا رہی ہو، بات کیا ہے آخر"۔

معیز نے مشکوک نظروں سے اُسے گھورا۔

"ہاں دوستی تو بس ایویں کی تھی لیکن اب مجھے لگتا ہے کہ۔۔۔۔۔۔۔"۔

بات ادھوری چھوڑ کر اُن تینوں پر نظر ڈالی جو دم سادھے اُس کے بولنے کا انتظار کر رہے تھے۔

"کہ مجھے وہ پسند آنے لگا ہے"۔

Posted On Kitab Nagri

بات مکمل کی تینوں شاکڈ کی سی کیفیت میں اُسے دیکھے گئے۔

"کیا ہو گیا ہے یار ایسے کیوں ری ایکٹ کر رہے ہو"۔

"سچ میں ؟ تمہیں اُس سے محبت ہو گئی ہے کیا؟"۔

معیز نے پوچھا۔

"ہممم شاید"۔

"یہ شاید کیا ہوتا ہے کلئیرلی بتاؤ"۔

"ہاں محبت ہو گئی ہے اُس سے"۔

"اور تمہارا وہ کزن اُس کا کیا؟"۔

نائلہ نے پوچھا۔

"کیا؟؟ اُفف یار وہ میرا فرینڈ ہے تم لوگوں جیسا بونڈ ہے میرا اُس کے ساتھ"۔

وہ سخت جھنجھلائی۔

"ویسے بسمہ! کل کی لینچ کی اپڈیٹ دینا ہمیں"۔

معیز مسکراتے ہوئے بولا بسمہ نے سخت گھوری اُس پر ڈالی اور پھر خود بھی ہنس دی تھی۔

اُس کی نظروں نے کالج کی ہر جگہ کا طواف کیا مگر وہ آج اُسے دکھائی نہ دیا شاید وہ آج کالج نہیں آیا تھا۔

Posted On Kitab Nagri

"آپ وہی ہیں نا نعمان سعید کی دوست؟"

ایک سینئیر نے پاس سے گزرتے ہوئے اُن کی بات سنی تو چلا آیا۔

"جی"۔

"آپ مجھے سمجھدار لگتی ہیں"۔

"کیا مطلب؟"۔

"کیا آپ نعمان سعید کو جانتی نہیں؟ وہ لڑکیوں سے ضروری حد تک بات کرتا ہے اور بات کرتے ہوئے چند قدم کے فاصلے پر کھڑا ہوتا ہے آپ کو کیا لگتا ہے اُس نے آپ سے واقعی میں دوستی کی ہے"۔

"آپ کو کوئی مسئلہ ہے؟"۔

وہ سنجیدہ لہجے میں بولی۔

"مجھے تو کوئی مسئلہ نہیں میں بس کہہ رہا ہوں کہ آپ کو نہ مسئلہ ہو جائے"۔

وہ سینئیر اپنی بات کہہ کر کیفے سے نکل گیا تھا وہ اپنے غصے پر کنٹرول کر گئی من تو کر رہا تھا آگے سے دو سنائے پر اِس طرح سٹوڈنٹس کی موجودگی میں کچھ کہنا مناسب نہ لگا۔

"اب بھی وقت ہے سوچ لو یار کیا پتا وہ سینئیر صحیح کہہ رہا ہو"۔

معیز نے کہا۔

Posted On Kitab Nagri

"ایسا کچھ نہیں ہے وہ بس جیلس ہو رہا ہے نعمان سے"۔

اُس نے نا جانے خود کو تسلی دی تھی یا اپنے دوستوں کو۔۔۔

☆☆☆

"امی! آپ کسی کو نہ بتائیں اِس بارے میں"۔

"لیکن ایسا کب تک چلے گا"۔

"مجھے مسئلہ نہیں ہے امی!"۔

مدحا کی آمد کا سُن کر وہ اُس سے ملنے چلی آئی وہ مدحا کے کمرے میں جانے لگی کہ مدحا اور شاہدہ کو گفتگو کرتے سنا وہ چند لمحے رُکی پھر اندر کو قدم بڑھائے۔

"ہیلو مدحا! کیسی ہو؟"۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

اُس کی آواز پر دونوں چپ ہو گئیں وہ آگے بڑھ کر مدحا کے گلے لگی۔ وہ دروازے پر کھڑے ہو کر بہت کچھ سن سکتی تھی اور اُسے معلوم ہو جاتا کہ بات کیا ہے لیکن اُسے ایسا کرنا مناسب نہ لگا جب مدحا خود اپنی ماں کو نہ بتانے کا کہہ رہی تھی تو وہ کیسے سن لیتی۔

"میں تو ٹھیک ہوں تم بتاؤ اپنا تم کیسی ہو"۔

"میں بھی ایک دم فٹ، اچھا ہوا تم آگئی کافی دن ہو گئے تھے"۔

"ہمم اور تمہاری برتھ ڈے بھی تو آنے والا ہے نا تو اس کے بعد جاؤں گی"۔

"ڈونٹ ٹیل می کہ تم میری برتھ ڈے کے لئے آئی ہو"۔

وہ ہنستے ہوئی بولی مدحا بھی جوابا ہنس دی شاہدہ اُن کے لئے چائے بنانے چلی گئی بسمہ کا اُنہیں پتا تھا اِس لئے اُس کے لئے کافی تیار کی۔

"دونوں چڑیلیں ایک ساتھ؟ کیا بات ہے"۔

معاذ ہنستے ہوئے کمرے میں داخل ہوا اور صوفے پر ڈھے گیا وہ دونوں بیڈ پر آلتی پالتی مار کر بیٹھی ہوئی تھیں۔

"ہر جگہ آٹپکتے ہو دیکھ نہیں رہے ہم دونوں اپنی باتیں کر رہے ہیں تمہارا کیا کام یہاں"۔

"کام تو ہے جو مجھے ماموں نے دیا ہے"۔

"پاپا نے؟ کیا کام؟"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

"کل تمہاری برتھ ڈے کے موقع پر گھر سجے گا ناتو اس کے لئے سامان لینا ہے"۔

"اووو پھر کب جا رہے ہو؟"۔

"ابھی جارہاہوں بس چائے پی کر، تم دونوں ساتھ چلو گی؟"۔

بسمہ نے سوالیہ نظروں سے مدحا کی جانب دیکھا اُس نے مسکراتے ہوئے اثبات میں سر ہلایا۔

"اوکے ہم بھی ساتھ چلتے ہیں آئس کریم بھی کھلانا ہمیں"۔

"سردی میں آئس کریم کھاؤ گی؟"۔

"کچھ نہیں ہوتا تم بس کنجوسی مت کرنا"۔

"اوکے"۔۔

وہ تینوں شام کے بعد باہر آ گئے۔

پہلے تو سالگرہ کے لئے سامان خریدا، پھر آئس کریم کھانے چلے گئے۔اس کی ہر سالگرہ پر مبین صاحب پورا گھر سجا دیا کرتے تھے کیک وہ خود گھر پر بناتے تھے۔

"مدحا! کوئی پریشانی ہے کیا؟"۔

معاذ آئس کریم لینے گیا تو وہ مدحا سے مخاطب ہوئی۔

"نہیں تو، کیوں؟"۔

Posted On Kitab Nagri

"میں نے سنا جب تم آنی سے کہہ رہی تھی کسی کو نہ بتائیں"۔

"کوئی سیریس بات نہیں ہے بسمہ !بس ایسے ہی جوائنٹ فیملی میں چھوٹی موٹی ان بن ہوتی رہتی ہے"۔

"تم خوش ہونا؟ ذیشان بھائی ٹھیک ہے تمہارے ساتھ ؟"۔

"ہاں !وہ میرا بہت خیال رکھتے ہیں میں خوش ہوں اُن کے ساتھ"۔

وہ نظریں چھڑاتے ہوئے بولی۔

"یہ لو تم دونوں کی آئس کریم"۔

معاذ آگیا تھا وہ آئس کریم کھانے لگے بسمہ اب بھی اِسی سوچ میں تھی آخر بات کیا ہے وہ چہرے کے تاثرات نہیں جانچ پاتی تھی لیکن مدحا کی وہی بات جو وہ آنی سے کہہ رہی تھی کسی کو نہ بتائیں وہ دماغ میں اٹک گئی تھی کچھ تو بات تھی کوئی تو پریشانی تھی مدحا کو،وہ اس کی کزن تھی اُسے فکر تھی اُس کی وہ وہاں خوش ہے یا نہیں۔۔۔

مبین صاحب کچن میں مصروف تھے کیک وہ بنا چکے تھے اُس کے اوپر خوبصورت ڈیزائن میں بسمہ مبین کا نام لکھ دیا تھا باقی پکوان بنانے میں مسکان اور نائلہ اُن کی مدد کر رہی تھیں معیز اور معاذ گھر کو سجانے میں مصروف تھے معیز غبارہ پھولاتا اور پُھس ہو جاتا معاذ نے اپنا سر پیٹا تھا کس گدھے کو اپنے ساتھ کام پہ لگا لیا شاہدہ بی جان لاؤنج میں بیٹھی تھیں مدحا بسمہ کے ساتھ اُس کے کمرے میں تھی وہ تیار ہو رہی تھی اور مدحا تیار ہونے میں اُس کی مدد کر رہی تھی اُسے کمرے سے نکلنے سے منع کر دیا تھا کہ جب

Posted On Kitab Nagri

ڈیکوریٹ ہو جائے اور ٹیبل پکوان سے سج جائے یعنی ہر طرح کی تیاری مکمل ہو جائے پھر اُسے بلا لیں گے۔ خوبصورت سی میکسی میں ملبوس آج آستینیں مکمل تھیں جو کہ بی جان نے کہا تھا سر دی ہے فل آستینیں بنوانا اس نے اعتراض تو کیا پھر کچھ احتجاج کرنے کے بعد مان گئی تھی بالوں کا سامنے ڈیزائن بنائے اور پیچھے ایک سائیڈ کا جوڑا کئے میک اپ کر کے سائیڈ ٹیبل سے بریسلٹ نکال کر پہنا اب وہ مکمل طور پر تیار تھی۔

اسلام علیکم !

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

Posted On Kitab Nagri
knofficial9@gmail.com
whatsapp _ 0335 7500595

"بہت پیاری لگ رہی ہو ماشاءاللہ"۔

مدحا نے کُھلے دل سے تعریف کی تھی۔

"تھینک یو سو مچ ڈئیر سسٹر"۔

اُس نے سیلفیاں لیں کچھ اکیلے تو کچھ مدحا کے ساتھ۔

"کون سی پِک زیادہ اچھی آئی ہے؟"۔

مدحا سے پوچھا اُس نے ساری پک دیکھ کر ایک سیلیکٹ کیا بسمہ کچھ دیر وہ پک دیکھتی رہی اور پھر دھڑکتے دل کے ساتھ نعمان کو سینڈ کر دیا تھا وہ آفلائن تھا۔

"بسمہ! مدحا! آجاؤ"۔

باہر سے آوازیں آنے لگیں وہ فون بند کر کے مدحا کے ساتھ کمرے سے باہر آئی۔

"ہیپی برتھ ڈے ٹو یوں ہیپی برتھ ڈے ڈئیر بسمہ ہیپی برتھ ڈے ٹو یوں"۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

وہ سب تالیاں بجا کر اُسے وش کر رہے تھے سب کی تالیوں کے بیچ اُس نے کینڈل بجائی اور کیک کٹ کیا پھر باری باری سب کو کھلایا۔وہ بار بار گھڑی کی جانب دیکھ رہی تھی۔کیک کٹ کرنے کے بعد کھانے کا دور شروع ہوا سب نے ہنسی مزاق کے بیچ کھانا کھایا سب کے ساتھ پکس لیں پھر دوستوں کو لے کر اپنے کمرے میں آئی مدحا اور شاہدہ گھر چلی گئیں جبکہ معاذ مبین اور بی جان کے ساتھ بیٹھا ہوا تھا۔

کمرے میں آکر فون اُٹھایا وٹس اپ آن کیا تو اُس کا میسج آیا ہوا تھا۔

"کوئی خاص بات ہے کیا؟"۔

اُس نے سوچا اپنی برتھ ڈے کا بتا دے لیکن پھر خیال جھٹک دیا۔

"میرے دوست آئے ہوئے ہیں اور شام میں تمہارے ساتھ ڈنر کے لئے بھی آنا ہے نا تو اِس لئے"۔

اس نے میسج سینڈ کیا۔

"اوکے !ٹائم پر آجانا"۔

اس کا میسج پڑھ کر افسُردہ سی ہو گئی تھی اُس نے سوچا تصویر دیکھ کر وہ تعریف کرے گا مگر ایسا کچھ نہیں ہوا۔

"ٹھیک ہے"۔

Posted On Kitab Nagri

میسج سینڈ کیا لیکن وہ اس سے پہلے ہی آفلائن یو چکا تھا وہ اُس کی اِس عادت پر تلملا کر رہ گئی اپنی بات کہہ دی سامنے والے کا ریپلائی بھی تو دیکھنا چاہیئے۔

"کیا فون میں لگی ہوئی ہو"۔

معیز نے اُس کی طرف دیکھ کر کہا وہ بیڈ پر ٹیک لگائے کیک کا پیس کھا رہا تھا نائلہ اُس کے پاؤں جانب بیٹھی تھی اور مسکان اُس کے سکیچز دیکھ رہی تھی جو دیوار پر نصب تھے۔

"کچھ نہیں"۔

اُس نے فون ٹیبل پر پٹخا اور چیئر سے اُٹھی سوچنے لگی یہ اُس کی خوبی تھی یا خامی کہ وہ انا پرست نہیں تھی اگر جو ہوتی تو نعمان سعید کے ساتھ جوابًا ویسا ہی رویہ اختیار کر لیتی جیسا رویہ اُس کا تھا۔اُس کی نظریں پھر سے گھڑی کا طواف کرنے لگی چھ بج رہے تھے اور سات بجے ریسٹورنٹ کے لئے نکلنا تھا ٹائم تھا کہ گزر ہی نہیں رہا تھا۔

"تم کہو تو گھڑی کو ایک گھنٹہ آگے کر دوں"۔

معیز نے بتیسی کی نمائش کی۔

"چپ کرو تم"۔

"اپنی برتھ ڈے پر تم نے ایسی ایکسائٹمنٹ نہیں دکھائی جیسے اُس کی برتھ ڈے کے لئے بے چین ہو"۔

"ہاں تو؟"۔

Posted On Kitab Nagri

"غصہ کیوں کر رہی ہو؟ کیا ہو گیا ہے؟"۔

"میں۔۔۔۔۔میں نے اسے اپنی پِک سینڈ کی تھی"۔

"پھر؟"۔

تینوں اک ساتھ اُس کی طرف متوجہ ہوئے۔

"اُس نے کوئی تعریفی جملہ نہیں بولا پوچھا کیا بات تھی اور کہا ٹائم پر آجانا"۔

اُس کی بات سن کر معیز نے ہنستے ہوئے سر پیچھے کو گرا لیا یہی توقع کی جا سکتی تھی مسٹر کھڑوس سے۔

وہ آئینے میں خود کا جائزہ لینے لگی۔

"اِس کے اوپر سٹالر لوں یا نہیں؟"۔

مشورہ طلب نظروں سے تینوں کی طرف دیکھا۔

"تم ڈوپٹہ لینے کی بات کر رہی ہو؟"۔

نائلہ نے حیرانی سے پوچھا۔

"ہاں"۔

"نہیں یار ایسے اچھی لگ رہی ہو سٹالر مت پہنو"۔

"بسمہ! دوپٹہ پہن لو اِس کے ساتھ میچنگ اور بھی پیاری لگو گی"۔

مسکان نے مشورہ دیا۔

Posted On Kitab Nagri

"سوچنے دو"۔

وہ پھر سے آئینے کی جانب مڑی خود کو دیکھا۔

"ہمم ایسے ٹھیک ہے سٹالر سوٹ نہیں کرے گا میکسی کے ساتھ"۔

کچھ دیر سوچنے کے بعد وہ فیصلے پر پہنچی۔اُس نے نوٹ کیا اُس کی بات پر مسکان کا چہرہ لٹک سا گیا تھا مگر وہ نظر انداز کر گئی۔۔۔

☆☆☆

"موڈ کیوں آف ہے یار اچھا کچھ آرڈر ہی کر لے"۔

ذیشان نے اُس کے لٹکے ہوئے منہ کی طرف دیکھ کر کہا وہ پندرہ منٹ سے یہاں بِنا کچھ آرڈر کئے بیٹھے تھے۔

"انکل نے کچھ کہا ہے کیا؟"۔

اُس نے سخت نظر ذیشان پر ڈالی۔

"اچھا وہ تیری دوست کب آ رہی ہے؟"۔

Posted On Kitab Nagri

ذیشان بات بدل گیا جانتا تھا اُس کا موڈ مزید خراب ہو جائے گا جو کہ پہلے ہی سے خراب تھا اور ایسا ہر بار ہوتا تھا اُس کی سالگرہ کے موقع پر۔

"آجائے گی کچھ دیر میں"۔

"یار میں تو کہتا ہوں پروپوز کر دے اُسے اِتنی خوبصورت لڑکی کہیں نہیں ملے گی تجھے"۔

"تمہیں جانا نہیں اپنی بیوی کو لینے ؟"۔

وہ سختی سے بولا۔

"ہاں میں چلتا ہوں مدحا کو کہہ دیا تھا آج رات لینے آؤں گا تم اپنا ڈنر انجوائے کرو مجھے بتانا پھر کیسا رہا"۔

آخر میں مسکراتے ہوئے آنکھ ماری۔

"جاؤ تم"۔

"ہاں چلتا ہوں"

وہ اُس سے بغل گیر ہو کر بائیک کی چابیاں اُٹھا کر نکل گیا۔

نعمان نے بسمہ کو میسج کیا وہ کب تک آئے گی اُس نے کہا وہ بس راستے میں ہے دس منٹ تک پہنچ جائے گی۔۔۔

☆☆☆

Posted On Kitab Nagri

سات بجنے میں پانچ منٹ باقی تھے وہ کمرے سے نکلی معاذ ابھی تک اُن کے ساتھ لاؤنج میں بیٹھا تھا اُس نے کہا کہ وہ دوستوں کے ساتھ باہر ڈنر کر کے اپنے برتھ ڈے کو مزید سپیشل بنانا چاہتی ہے مبین نے اجازت دے دی وہ معاذ سے گاڑی کی چابیاں لے کر دوستوں کے ساتھ باہر نکلی ڈرائیونگ اُسے آتی تھی معاذ نے اُسے سکھائی تھی۔پندرہ منٹ بعد وہ مطلوبہ ریسٹورنٹ پہنچے تھے۔

"میرے جانے کے کچھ دیر بعد آنا اندر اور فاصلے سے بیٹھنا اُسے نہ لگے تم لوگ آئے ہو میرے ساتھ"۔

"محبوب کیا آگیا دوستوں کو ہی بھول گئی تم تو"۔

معیز نے افسردہ ہونے کی ایکٹنگ کرتے ہوئے ماتھے پر ہاتھ مارا۔

"فضول مت بولو میں چلتی ہوں"

میکسی سنبھالتے پرس اُٹھا کر ریسٹورنٹ میں داخل ہوئی وہ اُسے سامنے بیٹھا نظر آیا وہ مسکراتے ہوئے اس کے قریب آئی تھی۔

"ہائے کیسے ہو؟"۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

"ٹھیک،،بیٹھ جاؤ"۔

وہ پرس ٹیبل پر رکھ کر چیئر پر بیٹھ گئی اُس پر نظر ڈالی وائٹ شرٹ پر بلیو جیکٹ چڑھائے رف بالوں کے ساتھ سادہ سے حلیے میں تھا وہ اپنی سالگرہ پر تیار کیوں نہ ہوا تھا؟وہ سوچ کر رہ گئی۔

"ہیپی برتھ ڈے نعمان"۔

وہ مسکراتے ہوئے ہلکی آواز میں گنگنائی تھی۔

" تھینکس"۔

اُس نے ذراسی نگاہ اُس پر ڈالی پھر مینو پر نظریں ٹکادی۔

" آرڈر کرو کچھ"۔

وہ دل مسوس کر رہ گئی اُس کی سنگدلی پر وہ جو اِتنا سج سنور کر آئی تھی ساری تیاری جیسے بیکار گئی۔

"تمہاری برتھ ڈے ہے تم آرڈر کرو"۔

"اوکے"۔

وہ مینو کارڈ دیکھ کر اب ویٹر سے بات کر رہا تھا۔

وہ تینوں ریسٹورنٹ میں داخل ہوئے نعمان کی اُن کی جانب پُشت تھی وہ اُنہیں نہ دیکھ پایا بسمہ نے آنکھوں سے اشارہ کیا کہ دور جا کر بیٹھو لیکن معیز نے اُن سے دوسرے نمبر پر میز کی جانب قدم بڑھائے نائلہ اور مسکان بھی اُس کے پیچھے چل پڑیں۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

ڈنر کرنے کے بعد ویٹر پھر سے اُن کے سامنے کھڑا تھا کھانے کے دوران ایک بار بھی نعمان نے کچھ کہنے کی زحمت نہ کی وہ بھی اُس کے بولنے کے انتظار میں خاموش تھی۔

"سر! چائے لے آوٴں؟"۔

"نہیں دو کپ کافی لاوٴ"۔

"سر! آج کافی؟"۔

ویٹر اُس کی بات سن کر حیران سا ہوا تھا۔

"ہمم آج مہمان ہے ساتھ تو کافی پی لیتے ہیں"۔

"اوکے سر"۔

ویٹر جا چکا تھا۔

"تمہیں چائے پسند ہے؟"۔

"ہمم"۔

"تم روز یہاں کھانا کھاتے ہو؟"۔

"ڈیلی کا ڈنر یہاں کرتا ہوں"۔

"اور اس کے بعد چائے پیتے ہو؟"۔

اُسے اندازہ ہوا تھا جس طرح ویٹر چائے کا پوچھ رہا تھا یہی لگتا تھا وہ کھانے کے چائے پیتا ہو گا۔

Posted On Kitab Nagri

"ہمم"۔

"تو آج کافی کیوں آرڈر کی؟"۔

"تم پی لو گی چائے؟"۔

اُس کے پوچھنے پر وہ حیران ہوئی تو کیا وہ جانتا تھا اُسے چائے پسند نہیں۔

"تمہیں کیسے پتا مجھے چائے پسند نہیں؟"۔

"نہیں بتاؤں گا"۔

ہمیشہ کی طرح روکھا جواب۔

"تم ہر بار مجھے اُلجھا دیتے ہو کبھی کچھ سہی سے بتاتے ہی نہیں"۔

"کھانا شروع کرو"۔

اُس کی بات کو نظر انداز کر دیا تھا وہ خاموشی سے کھانے لگی۔ کچھ توقف بعد اُس نے پرس سے پیک ہوا بوکس نکالا اور اُس کی جانب بڑھایا۔

"یہ تمہارا برتھ ڈے گفٹ"۔

"تھینکس، ابھی اَن پیک کر لوں؟"۔

اُس نے ہاتھ بڑھا کر بوکس تھاما جو چھوٹا سا تھا۔

"تمہاری مرضی"۔

Posted On Kitab Nagri

اُس نے بوکس کے اوپر سے کوور ہٹایا اور بوکس کھولا تو اُس میں وہی گھڑی تھی جو اُس نے بسمہ کو لینے نہیں دی تھی مگر خود بھی نہیں لی۔ اور وہ جس نے یہ گھڑی معاذ کے لئے لینے کا سوچا تھا اب نعمان کے لئے لے لی تھی۔ اُس نے گھڑی پوکٹ میں رکھ دی۔

"پہنو گے نہیں؟"۔

"ابھی نہیں"۔

"اوکے"۔

وہ بحث نہ کر سکی۔

دوسرے ٹیبل پر بیٹھے تینوں نفوس کی نظریں اُس پر ٹکی ہوئی تھی معیز بار بار اُسے اشارہ کئے جا رہا تھا جلدی بول دو ایسا نہ ہو وہ چلا جائے اور تم بیٹھی سوچتی رہو بسمہ نے اُس کے اشاروں کو سمجھ کر پھر نعمان کو دیکھا جو کافی کا گھونٹ بھر کر منہ کا زاویہ بگاڑ رہا تھا اُسے خوشی محسوس ہوئی وہ اُس کے لئے چائے چھوڑ کر کافی پی رہا تھا۔

"نعمان! مجھے تم سے کچھ کہنا ہے"۔

"ہاں بولو"۔

"وہ۔۔۔۔۔میں۔۔۔۔۔۔۔۔میں"۔

اُسے سمجھ نہیں آرہا تھا کن الفاظ میں کہے کیا کہے کیسے کہے۔

Posted On Kitab Nagri

"میں۔۔۔۔۔۔۔وہ میں"۔

"بول بھی دو"۔

اُس نے گلہ تر کیا نظریں جھکالی تھی اُسے نہیں لگتا تھا وہ اُس کی طرف دیکھ کر اپنی بات کہہ پائے گی۔

"میں۔۔۔۔مجھے تم سے۔۔۔۔۔۔۔محبت۔۔۔۔۔ہو گئی ہے"۔

الفاظوں کو بمشکل ترتیب دے کر اپنی بات مکمل کی دوسری طرف خاموشی تھی اُس نے نظر اُٹھا کر اُسے دیکھا اُس کے تاثرات نارمل تھے وہ اُس کے تاثرات سے اُس کی سوچ کا اندازہ نہ لگا پائی۔

"کیا تم اپنی بات پھر سے دہراؤ گی؟"۔

کچھ دیر بعد وہ بولا۔

"مجھے۔۔۔۔تم سے محبت ہو گئی ہے، کیا تم بھی میرے لئے فِیل کرتے ہو؟"۔

"اِس کا جواب میں ابھی نہیں دے پاؤں گا"۔

"کیوں؟"۔

"میں جواب دوں گا لیکن ابھی نہیں"۔

"تو پھر کب؟"۔

"تم واقعی مجھ سے پیار کرتی ہو؟"۔

"ہاں"۔

Posted On Kitab Nagri

"تو ٹھیک ہے جب تم سیکنڈ ائیر میں آؤ گی تو کالج کے گراؤنڈ میں مجھ سے اظہار کرو گی بھلے وہاں کوئی ہو یا نہ ہو پھر میں جواب دوں گا کیا تم یہ کر پاؤ گی؟"۔

اُسے سمجھ نہ آیا آخر وہ اِتنا وقت کیوں لے رہا تھا شاید اُسے بروقت جواب نہ ملا ہو یا پھر انڈرسٹینڈنگ بڑھانے کے لئے لیکن کالج کے گراؤنڈ میں سب کے سامنے؟ یہ بات ذرا بھی اُس کے پلے نہ پڑی تھی۔

"دیکھو! اِس دوران ہمیں ایک دوسرے کو سمجھنے کا موقع بھی مل جائے گا"۔

"وہ تو ٹھیک ہے لیکن تمہارا تو کالج کمپلیٹ ہو جائے گا نا"۔

"کوئی نا، میں آجاؤں گا کسی دن"۔

"ٹھیک ہے"۔

"اوکے پھر میں چلتا ہوں تمہیں ڈراپ کر دوں؟"۔

"نہیں! میں اپنی گاڑی میں آئی ہوں"۔

"اوکے،، بائے"۔

"بائے"۔

وہ جا چکا تو وہ تینوں اُٹھ کر اُس کے پاس چلے آئے۔

"کیا بات ہوئی؟ کیا کہا اُس نے؟"۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

معیز نے پوچھا۔

"بتادوں گی پھر ابھی چلو گھر"۔

پرس اُٹھاکر ریسٹورنٹ سے باہر نکلی وہ تینوں ایک دوسرے کو کندھے اُچکا کر دیکھتے ہوئے اُس کے پیچھے چل پڑے۔۔۔

"بسمہ بتاؤ ناتم نے نعمان سے بات کی؟اُس نے کیا کہا"۔

نائلہ کا میسج۔

اُس نے رات کو وٹس اپ آن کیا تو گروپ میں میسجز آئے ہوئے تھے۔

"ہاں نا یار! کہیں اُس نے انکار تو نہیں کیا؟ جبھی تم نہیں بتا رہی ہو"۔

معیز کا میسج۔

"کالج آکر بتاؤں گی"۔

"کل ہفتہ ہے دو دن چھٹی ہے"۔

معیز نے جواب دیا۔

"منڈے کو بتادوں گی"۔

منڈے کو فری کریں گے یار"۔

ہاں تو آنا تو ہے نا منڈے کو پھر بتادوں گی"۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

"اتنا انتظار کرنا پڑے گا ہمیں"۔

نائلہ نے سیڈ ایموجی کے ساتھ میسج کیا۔

"کرنا تو پڑے گا"۔

منہ چڑاتے ایموجی کے ساتھ ریپلائی دیا۔ گروپ میں مسکان کو غائب پایا تو اُسے پرسنل میں میسج کیا۔

"ہائے مسکان! کہاں غائب ہو"۔

وہ آن لائن نہیں تھی لیکن اُس کا میسج دیکھ کر ہو گئی تھی۔

"کہیں بھی نہیں یہی ہوں"۔

"گروپ میں میسج نہیں کر رہی تھی تو"۔

"سوری میں نے تمہیں بتایا نہیں میں نے گروپ لیفٹ کر دیا ہے"۔

اُس کا میسج پڑھ کر سیدھی ہو بیٹھی گروپ چیٹ میں گئی تو مسکان لیفٹ کر چکی تھی وہ پہلے دھیان نہیں دے پائی تھی۔

"لیکن کیوں؟ کیا تم مجھ سے دوستی ختم کر دینا چاہتی ہو؟"۔

وہ واقعی میں پریشان ہو گئی تھی۔

"نہیں یار! تم ہمیشہ میری دوست رہو گی میں بس گروپ چھوڑنا چاہتی ہوں وٹس اپ کا بھی اور کالج کا بھی"۔

Posted On Kitab Nagri

"کیوں؟"۔

"معیز کی وجہ سے"۔

"اُس نے تم سے کچھ کہا ہے کیا؟ کسی بات سے ناراض ہو؟ مجھے بتاؤ میں بات کروں گی اُس سے"۔

"اُس نے کچھ نہیں کہا"۔

"تو پھر؟"۔

"کیا تم میری بات سمجھو گی؟"۔

"آفکورس سمجھوں گی تم بولو تو سہی"۔

"نامحرم سے تعلق حرام ہے ہمارے اسلام میں، پر مجھے لگتا تھا اگر کسی کو بھائی کی نظر سے دیکھو تو وہ بھائی ہوتا ہے اِس لئے معیز کو میں نے بھائی کی طرح سمجھا لیکن کل مدرسے والی باجی اِسی ٹاپک پر بات کر رہی تھی تو مجھے ریئلائز ہوا کہ بھائی کہہ دینے سے نامحرم بھائی نہیں بن جاتا وہ تب بھی نامحرم ہی رہتا ہے اگر مجھے اِس بات کا علم پہلے سے ہوتا تو میں گروپ میں شامل نہ ہوتی مجھے معاف کر دینا اِس کے لئے کہ میں تمہارا گروپ چھوڑ رہی ہوں، تم اور نائلہ میری دوست ہو لیکن معیز سے کوئی واسطہ نہیں رکھنا چاہتی"۔

مسکان کا میسج اُس نے ایک سے دوبار پڑھا وہ 'نامحرم' لفظ پر اٹک سی گئی تھی اِس لفظ کی تفصیل اُس کی سمجھ میں نہ آئی تھی۔

Posted On Kitab Nagri

"نامحرم کیا ہوتا ہے؟"۔

"غیر مرد"۔

مسکان نے جواب دیا۔

"مجھے اِس لاجک کی سمجھ نہیں آئی یار! کسی کو دوست اور بھائی مان لینے سے وہ غیر مرد تو نہ ہوا نا"۔

"تم نے کہا تھا تم میری بات سمجھو گی"۔

مسکان نے ریپلائی دیا تو وہ مزید بحث نہ کر پائی۔

"اوکے! جیسا تم چاہو مگر ہماری دوستی ہمیشہ رہے گی ٹھیک ہے؟"۔

"ٹھیک ہے"۔

مسکان نے ہیپی فیس ایموجی کے ساتھ ریپلائی دیا تھا۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

☆☆☆

"اب تو بتادو"۔

Posted On Kitab Nagri

پہلے پیریڈ سے دونوں اُس سے پوچھے جارہے تھے اُس نے کہا بریک ٹائم بتاؤں گی اب کیفے میں بیٹھے وہ پھر سے پوچھ رہے تھے، مسکان نہیں آئی تھی بسمہ کو اُس پر غصہ تھا کہ آج آخری دن ہے نا جانے ایگزیم سینٹر کہاں بنیں پھر سیکینڈ ائیر میں ہی ملنا تھا اور محترمہ نے آج چھٹی کر لی۔

"اُس نے اقرار نہیں کیا"۔

"تو کیا منع کر دیا؟"۔

نائلہ نے پوچھا۔

"نہیں"۔

"تو پھر؟"۔

"اُس نے کہا نیو کلاسس سٹارٹ ہوں تو کالج کے گراؤنڈ میں اُس سے اظہار کروں پھر وہ جواب دے گا"۔

"یہ کیا بات ہوئی"۔

"وہ ٹائم لینا چاہ رہا ہے اِس دوران ہم ایک دوسرے کو سمجھ بھی لیں گے"۔

"اور یہ گروانڈ میں اظہارِ محبت کرنے کا کیا لوجک ہے؟"۔

معیز نے پوچھا۔

Posted On Kitab Nagri

"وہ تو مجھے بھی نہیں پتا، شاید وہ میرا ٹیسٹ لے رہا ہے کہ میں واقعی میں اُس سے محبت کرتی ہوں کہ سب کے سامنے اظہار کروں گی یا نہیں"۔

"تو تم ٹیسٹ میں پاس ہو گی یا نہیں؟"۔

نائلہ نے پوچھا۔

"ضرور ہوں گی اُسے معلوم ہو جائے گا میں اُس سے واقعی میں محبت کرتی ہوں"۔

"ہماری لڑکی ہاتھوں سے نکل رہی ہے"۔

معیز ہنس پڑا بسمہ نے اُسے ہاتھ جڑا۔

"اچھا بسمہ! یہ مسکان نے گروپ کیوں لیفٹ کیا؟ میں نے پوچھنے کے لئے پرسنل میں اُسے میسج بھی کیا بٹ اُس نے رسپانس نہیں دیا"۔

"میں نے اُسے نکالا"۔

"جھوٹ مت بولو، لیفٹ اور ریموو کا مطلب پتا ہے مجھے اس نے لیفٹ کیا ہے تم نے ریموو نہیں کیا، اب بتاؤ کیا وجہ ہے؟"۔

"وہ ہمارے گروپ میں رہنا نہیں چاہتی"۔

"کیوں؟"

"تمہاری وجہ سے"۔

www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

"میری وجہ سے؟ مگر میں نے تو اُسے ایسا ویسا کچھ بھی نہیں کہا"۔

"تم غیر مرد ہو اور غیر مرد سے دوستیاں نہیں کی جاتی ایسا اُس نے کہا"۔

"اووووا چھاا"۔

معیز نے سمجھنے کے انداز میں سر ہلایا۔

"تم نے مائنڈ نہیں کیا؟"۔

نائلہ نے پوچھا۔

"اِس میں مائنڈ کرنے والی کوئی بات ہی نہیں میں سمجھ سکتا ہوں، ہمارے لئے یہ سب نارمل ہے مگر وہ تو دین والی ہے تو۔۔۔"۔

"ہمم"۔

نائلہ نے بیزاری سے ہنکارا بھرا اُسے بُرا لگا تھا مسکان نے معیز کی وجہ سے گروپ چھوڑ دیا اُس کی نظر میں مسکان نے معیز کی انسلٹ کی تھی۔۔

وہ گھر آئی یونیفارم چینج کر کے فریش ہوئی بی جان کے ساتھ کھانا کھا کر کمرے میں آ کر بیڈ کراؤن سے ٹیک لگائے بیٹھ گئی آج کافی تھک گئی تھی آخری دن تھا تو پڑھائی نہیں ہوئی تھی بس سارا دن گھومتے

Posted On Kitab Nagri

پھرتے رہے۔ سونے کی کوشش کی مگر نیند نہیں آرہی تھی بی جان کو ڈسٹرب کرنے کا سوچا لیکن پھر خیال آیا وہ اِس وقت قیلولہ کرتی ہیں۔

"نعمان کو میسج کروں؟"۔

وہ سوچنے لگی.

"نہیں !وہ کیا سوچے گا کتنی ویلی ہوں میں، خود سے ہی کرلے گا"۔

اُسے میسج کرنے کا خیال ذہن سے نکال کر ہینڈ فری کانوں میں لگائی اور سونگ پلے کر کے آنکھیں موندی کچھ ہی لیریکس سُنی تھی کہ دل بیزار سا ہونے لگا کانوں میں قرآنی آیات گونجنے لگی جو ایک بار مسکان کے ساتھ مدرسہ جا کر سنی تھی تو کیا گانوں میں اب دل نہ لگنے کی یہی وجہ تھی کہ اُس کے کانوں میں کلام پاک کی آواز پڑھی تھی جو اُسے گانا سننے سے آہستہ آہستہ بیزار کر رہی تھی؟ وہ سمجھ نہ پا رہی تھی من ہی من مسکان پر غصہ بھی آنے لگا جو اُسے اپنے ساتھ مدرسے لے گئی اگر نا جاتی اُس دن تو آج وہ ریلیکس ہو کر گانے سے لطف اندوز ہو رہی ہوتی۔ مسکان کا سوچ کر اُسے خیال آیا وہ آج چھٹی پر تھی اُسے میسج کرنے کے لئے فون اُٹھایا تو اُس کا میسج آیا ہوا تھا فون سائلنٹ ہونے کہ وجہ سے پتا نہ چلا تھا۔

"کیسی ہو؟"۔

"ٹھیک ہوں، اور تم کیوں نہیں آئی تھی آج؟ بہت غصہ آرہا ہے تم پر آج لاسٹ ڈے تھا اِتنا فن کیا ہم نے اور تم چھٹی کر کے بیٹھ گئی"۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

اُس نے میسج کیا۔

"سوری یار! امی کی طبیعت سیٹ نہیں تھی تو اِس لئے نہیں آ سکی"۔

"اووو اب کیسی طبیعت ہے آنٹی کی؟"۔

"پہلے سے بہتر ہے"۔

"اچھا"۔

"اور بتاؤ کیا کر رہی ہو تم؟"۔

"سونگ سن رہی تھی لیکن زندگی میں اِتنی بے سکونی ہے کہ سونگ سننے میں بھی دل نہیں لگ رہا اب"۔

"اللہ اور رسول سے اِتنے دور ہیں ہم بے سکونی تو ہو گی ہی"۔

مسکان کا میسج اُس نے کئی دفعہ پڑھا وہ بروقت جواب نہ دے سکی۔

"نماز پڑھ لی؟"۔

مسکان نے اگلا میسج کیا۔

"کون سی؟"۔

"ظہر کی، کالج سے آ کر نماز نہیں پڑھی کیا؟"۔

"نہیں"۔

Posted On Kitab Nagri

"کیوں؟"۔

"دل نہیں کر رہا تھا"۔

کچھ دیر تک مسکان کا میسج نہ آیا۔

"کیا ہوا؟ آفلائن ہو گئی ہو کیا؟"۔

"یہ کوئی بات نہ ہوئی بسمہ! دل کرتا ہو یا نہ کرتا ہو نماز پڑھنی ہے فرض ہے، نماز چھوڑنے پر کس قدر عذاب ہے کیا تمہیں معلوم نہیں؟"۔

"مجھے نہیں پتا، تم بتاؤ"۔

"بتادوں گی، ویسے ایک بات کہوں؟"۔

"بولو"۔

اُسے مسکان کی باتوں سے چِڑ مچنے لگی تھی مگر وہ کہہ نہ پائی کہ مجھ سے اسلامی باتیں مت کیا کرو۔

"کالج سے تو چھٹیاں ہو گئی ہیں تو کیا تم میرے ساتھ مدرسے جاؤ گی؟ ایگزیم کی تیاری کے ساتھ مدرسہ بھی جوائن کر لو بوریت نہیں ہو گی"۔

وہ سوچ میں پڑ گئی اُسے مدرسے میں دلچسپی نہ تھی اور انکار بھی نہ ہو پا رہا تھا۔

"تم سوچ لینا، پرسوں دوبارہ سے قرآن پاک ترجمہ و تفسیر کے ساتھ شروع ہو گا، کل بتا دینا مجھے تم نے کیا سوچا"۔

Posted On Kitab Nagri

"اوکے کل بتادوں گی"۔

اُسے ریپلائی دے کر فون رکھ دیا دل و دماغ شش و پنچ میں مبتلا ہو گیا تھا کیا کریں وہ آخر۔۔۔

☆☆☆

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

Posted On Kitab Nagri
knofficial9@gmail.com
whatsapp _ 0335 7500595

وہ شام کے وقت لاؤنج میں بیٹھی بی جان سے سر کی مالش کروا رہی تھی بی جان صوفے پر جبکہ وہ اُن کے پیروں میں کاؤچ پر بیٹھی تھی ساتھ ٹی وی پر ڈرامہ بھی چل رہا تھا۔ مبین صاحب عشاء کے بعد آتے تھے اور پھر کھانے کی تیاری شروع ہو جاتی۔

"تو کیا سوچا تم نے پھر؟"۔

بی جان نے سوال کیا۔

"بولو بھی"۔

اُس کی خاموشی پر اُسے ہلکا سا جھنجھوڑا وہ جو غنودگی کی سی کیفیت میں تھی آنکھیں کھول کر سیدھی ہوئی۔

"کیا ہوا؟"۔

"دن میں سو لیتی تو ابھی بے وقت نیند کے جھٹکے نہ لگتے"۔

"نیند نہیں آرہی بی جان! یہ تو بس مالش کی وجہ سے، اچھا آپ کیا کہہ رہی تھیں؟"۔

Posted On Kitab Nagri

"میں یہ کہہ رہی تھی کہ شاہدہ اور ریاض نے پھر سے تمہارے اور معاذ کے سلسلے میں بات کی ہے معاذ سے اُنہوں نے پوچھا اُسے اعتراض نہیں ہے اب تمہارے جواب کا انتظار ہے سب کو"۔

بی جان کی بات نے اُسے اچھا خاصا بدمزہ کر دیا وہ تو نعمان کے خواب دیکھنے لگی تھی معاذ سے کیسے رشتہ طے کر لیتی بھلا۔

"بی جان! میرا ایک سال رہتا ہے کالج کا یہ کمپلیٹ ہو جائے پھر اس پر بات کرتے ہیں نا"۔

"ایک سال؟ تو ابھی صرف منگنی کر دیتے ہیں شادی ایک سال بعد کر لینا"۔

بی جان نے مشورہ دیا۔

"میں کہہ رہی ہوں ایک سال بعد منگنی کرتے ہیں اور گریجویشن کرنے کے بعد شادی ہو جائے گی"۔

بتیسی نکال کر کہتے ہوئے بی جان کو جھٹکا دے گئی تھی۔

"کیوں مجھے ہارٹ اٹیک دینے پر تُلی ہوئی ہو میرا بس چلے آج کے آج تم دونوں کی شادی کر لوں اور تم ہو کہ مزید وقت بڑھا رہی ہو"۔

وہ اُسے جھڑکتے ہوئے بولی۔

"بی جان! میں سیریس ہوں اور پاپا سے بھی بات کر لوں گی سیکینڈ ائیر کے کمپلیٹ ہونے تک فی الحال اِس جھنجھٹ میں نہیں پڑنا اس کے بعد کر لیں گے نا جیسا آپ کہو مگر ابھی نہیں"۔

وہ سنجیدہ ہوئی تو بی جان کو اُس کی بات ماننی ہی پڑی۔

Posted On Kitab Nagri

"اچھا ٹھیک ہے مگر پھر کوئی اعتراض نہیں"۔

"اوکے"۔

وہ خوش ہوتے ہوئے بولی۔

"السلام و علیکم"۔

دونوں نے دروازے کی جانب دیکھا جہاں معاذ لاؤنج میں داخل ہوا تھا۔

"وعلیکم السلام! آ گیا میرا بچہ"۔

بی جان نے اُس کے ماتھے پر پیار کیا وہ اُن کے ساتھ صوفے پر براجمان ہو گیا۔

"آ گئے تم؟"۔

"اُس کا بھی گھر ہے کیوں نہیں آئے گا وہ"۔

بی جان نے اُسے ہاتھ جڑا۔

"میں تو بس پوچھ رہی ہوں کہ آ گئے"۔

"نہیں اس کا بھوت آیا ہے"۔

"اففف، چھوڑیئے اِسے آپ میری مالش کریں"۔

بی جان کے ہاتھ رُکے تو اُس نے کہا معاذ اُس کے چڑتے منہ کو دیکھ کر ہنس پڑا۔

"دوستوں سے اتنی بیزاری تو نہیں ہوتی"۔

Posted On Kitab Nagri

"اب تم دوست کہاں رہے ہو بی جان تو تمہیں میرا شوہر بنانے پر تُلی ہوئی ہے"۔

"ویسے میں بھی یہی چاہتا ہوں"۔

معاذ نے مسکراتے ہوئے کہا۔

"بحث نہیں کرنی مجھے"۔

"بحث مت کرو بس ایک کپ چائے۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔"

اُس کی بات بیچ میں ہی اٹک گئی تھی جب بسمہ نے منہ پر اُنگلی رکھتے ہوئے چُپ ہونے کا اشارہ کر کے بات مکمل ہونے سے روکا تھا۔

"گھر سے چائے پی آیا کرو یہاں آ کر ڈیمانڈ کرنے لگ جاتے ہو"۔

"میں بنا دیتی ہوں اپنے بچے کے لئے چائے"۔

بی جان اُٹھنے لگی کہ معاذ نے اُنہیں روکا۔

"ارے نہیں بی جان! چائے پی لی ہے میں نے، میں تو بس۔۔۔۔۔۔"۔

آخر میں بسمہ کی طرف مسکراہٹ اُچھالی وہ تلملا کر رہ گئی۔

"اچھا میں چلتا ہوں بی جان"۔

"تھوڑی دیر بیٹھ جاتے"۔

"آپ سے ملنے آیا تھا پھر آجاؤں گا ابھی چلتا ہوں امی نے سامان لانے کو کہا تھا اور میں یہاں آ گیا"۔

Posted On Kitab Nagri

"اچھا ٹھیک ہے خیر سے جاؤ"۔

"اللہ حافظ"۔

"اللہ حافظ میرا بچہ"۔

"بی جان کا چمچہ"۔

وہ لاؤنج سے نکلا تو پیچھے وہ بڑبڑائی۔

"بی جان! میں اِس بار نانوں کے ہاں نہیں جاؤں گی"۔

"کیوں؟"۔

بی جان نے حیرانی سے پوچھا۔

وہ ہر بار چھٹیوں پر ننھیال جایا کرتی اور آدھی چھٹیاں وہاں گزارتی تھی خالہ ماموں سب چھٹیوں میں اکھٹے ہوتے اور اُسے بڑا مزا آتا جیسے ہی سکول سے گرمیوں کی چھٹیاں ہو جاتی تو وہ اپنا بیگ پیک کرنا شروع کر دیتی پھر پاپا تو مبین اگر فری ہوتے تو چھوڑ آتے یا ماموں لینے آجاتے اِس بار سوچا تھا کہ کالج سے فری کر دے تو جائے گی اپنے ساتھ ٹکس بھی لے جائے گی موج مستی کے ساتھ اگیزیمز کی تیاری بھی کر لے گی مگر اب ارادہ بدلنے پر بی جان حیران ہوئی تھی۔

"میں مسکان کے ساتھ مدرسے جاؤں گی کل سے"۔

اُس نے کہا بی جان بے یقین تھی کیا واقعی بسمہ نے مدرسہ جانے کی بات کی؟

Posted On Kitab Nagri

"آپ کو اعتراض تو نہیں؟"۔

"ارے نہیں میری بچی! میں تو خوش ہوئی یہ سن کر تم مدرسہ جاؤ ننھیال اگلی بار چلی جانا"۔

"ہمم ٹھیک ہے، ماموں لوگوں سے بھی بات کرلوں گی کہ اِس بار نہیں آسکوں گی"۔

"یااللہ تیرا شکر"۔

بی جان نے دل ہی دل میں اِس بات پر شکر ادا کیا تھا کہ بسمہ نے خود مدرسہ جانے کی بات کی تھی۔۔

کمرے میں آکر اُس نے مسکان کو میسج کیا کہ میں بھی کل سے تمہارے ساتھ مدرسے جاؤں گی وہ آفلائن تھی اُس نے فون سائیڈ ٹیبل پر رکھا سونے کی کوشش کی مگر نیند نہیں آرہی تھی سوچ رہی تھی کہ نعمان کا جواب جاننے کے لئے اِتنا وقت انتظار کیسے کرے گی کروٹ بدلتی رہی آخر تنگ آکر بیٹھ گئی کچھ سوچ کر فون اُٹھایا نعمان سعید کے نام سے انسٹا آئی ڈی کھولی کئی آئی ڈی چیک کرنے کے بعد بالآخر اُس کی آئی ڈی مل گئی اُس نے اپنی کئی فوٹوز اور ویڈیوز اپلوڈ کی تھی۔

"ہر فوٹو میں کھڑوس پن کا ایک نیا انداز"۔

وہ اُس کے اٹیٹیوڈ بھرے سٹائل پر مسکرائی پھر بیڈ سے اُتری اُس کی ایک پِک اپنے پاس سیو کر کے اوپن کی موبائل ٹیبل پر رکھا سکیچ کا سامان نکالا کرسی گھسیٹ کر بیٹھ گئی شرٹ کے بازو فولڈ کئے عینک آنکھوں پر لگائی۔اب بسمہ مبین نعمان سعید کا سکیچ بنا رہی تھی پورے انہماک کے ساتھ۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

"انسانوں کے دو گروہ ہیں پہلا گروہ وہ ہے جن کی زندگی اور جدوجہد و عمل کا ہدف صرف دنیا ہے وہ اِسی زندگی کو زیادہ سے زیادہ آرام دہ بنانے کی فکر میں لگے رہتے ہیں اور کبھی بھولے سے بھی آخرت یاد نہیں رہتی، دوسرا گروہ وہ ہے جو دنیا کے لئے بھی تگ ودو کرتا ہے مگر اُس کی کوششوں کا محور آخرت ہے وہ اخروی زندگی کو ہی سامنے رکھ کر دنیا کی زندگی گزارتا ہے، پہلے گروہ کی مثال اندھوں اور بہروں جیسی ہے اور دوسرے گروہ کی مثال بینائی اور شنوائی کی نعمت سے سرفراز لوگوں جیسی ہے"۔۔

باجی کا ایک ایک لفظ اُس کے دل پر نقش پا ہو رہا تھا۔ تو کیا وہ اب تک اندھی اور بہری بنی رہی تھی؟ کیا وہ بس نام کی مسلمان تھی؟ مسلمان اور مومن میں فرق اُس نے اب سمجھ تھا وہ بظاہر مسلمان تھی لیکن مومن نہ بن سکی تھی۔ اِتنا برس اُس نے غفلت میں گزار دیا کیا وہ مسلمان کہلانے کے بھی لائق تھی؟ سوچتے ہوئے اُس کی روح تک کانپ گئی تھی۔۔

اُس نے مدرسہ جوائن کر لیا تھا دو ہفتے ہو گئے تھے وہ روز مسکان کے ساتھ جاتی تھی پہلے تو اُس نے سوچا تھا ایک دو دن جائے گی اگر دل نہیں لگا تو پھر نہیں جائے گی لیکن جس انداز سے باجی پڑھاتی تھی اور

Posted On Kitab Nagri

دین کی باتیں سن کر اب اُس کا دل ہی نہ کرتا تھا کہ وہ چھٹی کرے،، ساتھ پیپرز کی بھی تیاری چل رہی تھی، مسکان کی بات اس کی سمجھ میں آگئی تھی کہ غیر مرد سے دوستیاں نہیں لگایا کرتے اس نے معیز سے آخری بار بات کی اُس نے کوئی گلہ نہیں کیا بلکہ وہ اس کی تبدیلی پر خوش ہوا تھا، معیز کا سکیچ وہ اب اپنے پاس نہیں رکھ سکتی تھی اس لئے تحفے کے طور پر معیز کو دے دیا، گروپ اُس نے ختم کر دیا تھا نائلہ سے چیٹ پر بات ہوا کرتی تھی، نعمان بہت کم میسج کرتا تھا ہائے کیسی ہو کیا ہو رہا ہے اور بس پھر بائے وہ کبھی کبھار سوچ میں پڑ جاتی کیا وہ بھی اُس کے لئے کچھ فیل کرتا ہے یا نہیں اگر کرتا ہے تو ابھی بھی اِتنا روڈ کیوں ہے؟ وہ جو پہلے سوچ رہی تھی کہ مقررہ وقت پر نعمان سے اظہار کرے گی اب وہ سوچتی تھی وہ اس سے شادی کا کہے گی محبت کی خوبصورتی یہی ہے کہ وہ محرم بن جائے اور وہ بھی یہی چاہتی تھی اسے اس نامحرم کے رشتے میں نہیں پڑنا تھا ہاں مگر کبھی کبھار جب اس کا میسج آجاتا تو وہ ریپلائی دیا کرتی تھی کیونکہ اس کے مطابق اظہار کرکے پھر وہ جلد ہی رشتہ بھیج دے گا،، پاپا سے اُس نے بات کرلی تھی کہ سیکینڈ ائیر ہونے کے بعد رشتے کی بات ہوگی اُنہوں نے جیسے تیسے کرکے شاہدہ کو سمجھایا معاذ نے کوئی اعتراض نہیں کیا تھا اُس نے کہا جیسا بسمہ چاہے اور جب چاہے تب رشتہ ہوگا۔

اِن دو ہفتوں میں اُس کے اندر ذرا سی تبدیلی یہ آئی تھی کہ اُس نے پورے آستین کے کپڑے اور ساتھ ڈوپٹہ پہننا شروع کیا تھا، نمازوں میں اب بھی کوتاہی ہوجایا کرتی تھی، گانے سننے سے تو پہلے ہی

Posted On Kitab Nagri

دل اچاٹ ہو گیا تھا، بی جان کے لئے یہ بھی بڑی تبدیلی تھی کہ ابتداء تو ہوئی، مسکان کی دعاؤں میں اُس کے لئے بھی دعا شامل ہوتی کہ "یا رب! بسمہ کو ہدایت دے دیں میری دوست کی اصلاح کر دے"۔ پہلے پہل مسکان نے اُسے نعمان سے بات کرنے سے بھی روکا مگر وہ اُس کی باتوں کو نظر انداز کرتی رہی پھر مسکان نے کہنا چھوڑ دیا اور دعا شروع کر دی کہ اللہ اُس کی اصلاح کرے۔۔۔

☆☆☆

اگیزیمز سر پر آ پہنچے تھے اُس کا اور مسکان کا ایک ساتھ سینٹر بنا تھا اِس بات سے اُسے خوشی ہوئی تھی اگیزیمز ہونے کے دس دن بعد نیو کلاسس سٹارٹ ہوئیں اِن چند مہینوں نے بسمہ مبین کو مکمل طور پر نہیں مگر کافی حد تک بدل دیا تھا اور اِس کا کریڈٹ وہ مسکان کو دیتی تھی وہی تو اُسے دین کی طرف مائل کر پائی تھی۔ اُس نے برقعہ پہننا شروع نہیں کیا تھا مگر دوپٹہ اوڑھنے لگی تھی ڈریسنگ اُس کی بدل گئی تھی اِس معاملے میں نہ ہی بی جان نے اُس پر طنز کیا نہ مسکان نے جج کیا اب تبدیلی تو چھوٹی چھوٹی چیزوں سے ہی شروع ہوتی ہے اور اُنہیں اُمید تھی کہ یہ چھوٹی تبدیلیاں اِک دن مکمل طور پر اُسے بدل دے گی۔ مبین صاحب تو اُس کا بدلا مزاج دیکھ کر حیران ہی ہو گئے تھے وہ خوش بھی تھے کیونکہ ایک

Posted On Kitab Nagri

طرح سے اُنہیں ڈر بھی لگا رہتا تھا کہ لاڈ پیار اُن کی بیٹی کو باغی نہ بنا دے لیکن اُسے راہِ راست پر دیکھ کر وہ بے حد خوش ہوئے تھے۔

نئی کلاسس کا آغاز ہو چکا تھا ایک ہفتہ ہو گیا تھا مسکان کے بے جا اصرار پر وہ برقعہ پہن کر آئی تھی جو مسکان نے ہی اُسے تحفے میں دیا تھا۔

"یہ بسمہ ہی ہے نا؟"۔

"کتنی بدل گئی ہے"۔

"کیا فائدہ ایسی خوبصورتی کا جس کو چھپایا جائے"۔

"خود کو ڈھکا نہ ہوتا تو پہلے کی طرح گورجئیز لگتی"۔

کلاس فیلوز پاس سے گزرتے ہوئے تبصرے کر رہے تھے۔ آنکھیں تو سب کے پاس تھیں جو اگر روحانی نظر ہوتی تو آج اُنہیں معلوم ہوتا کہ اِس وقت پورے کالج میں بسمہ مبین سے زیادہ خوبصورت کوئی نہیں لگ رہی تھی۔اُس کی آنکھیں بھیگنے لگی ایمان اتنا بھی مضبوط نہیں ہوا تھا کہ لوگوں کی فضول باتوں کو نظر انداز کر جاتی۔

"بولنے دو اُنہیں تم اِدھر فوکس کرو"۔

مسکان نے بُک اُس کے سامنے رکھی۔

Posted On Kitab Nagri

وہ پہلے کی طرح ہی مسکان کے ساتھ بیٹھا کرتی تھی مگر کسی کے ساتھ سیٹ ایکسچینج کرلی تھی اب وہ گرلز روم میں بیٹھا کرتیں ابتدائی دن تھے نائلہ نے آنا شروع نہیں کیا تھا جبکہ معیز آتا رہا تھا۔ وہ دور سے اُسے سلام کر کے گزر جاتیں وہ بھی سر خم کر کے جواب دے کر اپنے راستے ہو لیتا۔

"مسکان! نعمان کا میسج آیا تھا رات کو"۔

وہ اِس وقت فری پیریڈ میں ریڈ روز آ کر بیٹھیں ہوئی تھیں۔

"نئی بات ہے کیا"۔

"وہ آ رہا ہے آج"۔

"کیا؟ کالج؟"۔

"ہاں"۔

"نروِس ہو؟"۔

"تھوڑا سا"۔

"نارمل رہو سب ٹھیک ہو گا انشاءاللہ"۔

"ہمم"۔

وہ خود کو پُرسکون کرنے لگی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

"آپ بسمہ مبین ہیں نا؟"۔

وہ جونیئر تھی جو اُن کے پاس آئی تھی بسمہ مبین کالج میں مشہور ہو گئی تھی کہ فرسٹ ائیر میں کیسی تھی اور اب سیکینڈ ائیر میں واپس کالج آئی تو کس قدر تبدیلی کے ساتھ، حالانکہ اِتنی بڑی تبدیلی نہ تھی دوپٹہ ہی تو پروپر طریقے سے پہننا شروع کیا تھا اور آج برقعہ بھی پہن آئی تھی لیکن بسمہ مبین نے خود کو ڈھکا یہ واقعی میں تمام کلاس فیلوز کے لئے بڑی بات تھی۔

"جی میں ہی ہوں"۔

آپ کو گراؤنڈ میں نعمان سعید نام کے سینئیر بلا رہے ہیں"۔

اُس کا دل اِک دم زور سے دھڑکا تھا اُس کا نام سن کر۔

"ٹھیک ہے آپ جاؤ ہم آتے ہیں"۔

مسکان نے جواب دیا وہ تو اُس کا نام سن کر جیسے بے زبان ہی ہو گئی تھی۔

"کیا ہو گیا؟ ابھی سے ایسے کرو گی تو اُس کے سامنے کیسے بول پاؤ گی"۔

اُس نے گہری سانس لے کر خود کو نارمل رکھا۔

"بسمہ! میں پھر سے کہہ رہی ہوں ابھی بھی ٹائم ہے سوچ لو مجھے عجیب سا لگ رہا ہے وہ یوں سب کے سامنے تم سے اظہار کروا رہا ہے"۔

Posted On Kitab Nagri

مسکان نے پھر سے کئی دفعہ کی ہوئی بات دہرائی تھی جانے کتنی بار وہ اُسے کہہ چکی تھی مگر وہ تھی کہ سمجھنے کو تیار ہی نہ تھی۔

"ڈونٹ وری یار! وہ میرے پیار کا ٹیسٹ لینا چاہ رہا ہے سو اِس لئے، اب چلو تم میرے ساتھ"۔

وہ مسکان کا ہاتھ پکڑ کر کیفیٹیریاں سے باہر نکلی اور گراؤنڈ کی طرف آگئی جہاں وہ کرسی پر براجمان ایک پیر دوسرے پر ٹکائے سَن گلاسس پہنے ہوئے بیٹھا تھا۔ گراؤنڈ میں چیئر زرکھنا الاؤ نہیں تھا مگر نا جانے کیوں اُسے کالج میں کچھ بھی کرنے کی اجازت تھی۔

"السلام و علیکم"۔

وہ ذرا سے فاصلے پر کھڑی ہوئی مسکان بھی اُس کے ساتھ تھی جسے وہ زبردستی اپنے ساتھ یہاں تک لائی تھی کہ وہ ساتھ ہو گی تو نروِس نہیں ہو گی۔ مسکان رعوف بسمہ مبین کی طاقت ہے، ایسا بسمہ کہا کرتی تھی۔

اردگرد موجود سبھی سٹوڈنٹس اُن کی طرف متوجہ ہو گئے تھے بسمہ مبین کے بارے میں آدھا کالج تو نعمان سعید کو سارا کالج جانتا تھا۔

"و علیکم السلام"۔

Posted On Kitab Nagri

اُس نے سر تا پیر سامنے کھڑی لڑکی کو دیکھا چہرے کے علاوہ اُس نے اپنے وجود کو ڈھکا ہوا تھا وہ اُس کے حلیے پر حیران نہیں ہوا تھا وہ لوگوں کے بدلاؤ پر حیران ہونے والوں میں سے ہر گز نہیں تھا وہ تو خود دوسروں کو حیران کرتا تھا۔

"کیسی ہو؟"۔

"ٹھیک"۔

"پڑھائی سٹارٹ ہو گئی؟"۔

"جی"۔

مختصر جواب۔ وہ اُس کی طرف دیکھ بھی نہیں رہی تھی اُسے ڈر تھا وہ دیکھے گی تو نروِس ہو جائے گی اور پھر کچھ کہہ نہیں پائے گی۔

"تمہیں یاد تو ہے نا؟"۔

"کیا؟"۔

"وہی جس کے لئے میں آج آیا ہوں"۔

"ہاں یاد ہے"۔

مسکان نے اُس کا ہاتھ دبایا وہ اب بھی اُسے روک رہی تھی۔

"اب تم اپنے دل کی بات کہو پھر میں بھی جواب دوں گا"۔

Posted On Kitab Nagri

"تم۔۔۔۔تم۔۔۔۔۔۔۔۔"۔

اُس نے نظر اُٹھا کر نعمان کو دیکھا اور پھر نگاہیں پھیر لیں بولنا مشکل ہو رہا تھا ایک تو اِرد گرد کے سٹوڈنٹس بھی اُن کی طرف متوجہ تھے تو وہ مزید نروِس ہو رہی تھی۔ وہ ہر معاملے میں کونفیڈنٹ لڑکی آج اظہارِ محبت کرتے ہوئے نروِس ہو رہی تھی۔

"ہاں بولو"۔

"تم۔۔۔۔۔تم مجھ سے۔۔۔۔۔شادی کرو گے؟"۔

دھڑکنوں پر قابو پاتے بالآخر اُس نے الفاظ ادا کئے۔

"شادی؟ تم نے تو محبت کی بات کی تھی نا"۔

ماتھے پر بل چڑھے۔ وہ ناسمجھی سے اُسے دیکھے گئی۔

"شادی تو بعد کی بات ہے پہلے محبت کا اظہار تو کرو"۔

اُس کی بات سن کر وہ تزبزب میں مبتلا ہوئی محبت میں شادی کے ذکر پر اُس کا ری ایکشن اُس کی سمجھ سے باہر تھا۔

"میں تم سے محبت کرتی ہوں نعمان!۔۔۔۔۔۔۔کیا تم مجھ سے شادی کرو گے؟"۔

اُس کی بات وہاں موجود سبھی لوگوں نے سنی اور حیران ہو کر منہ پر ہاتھ رکھ گئے تھے۔ نعمان سعید چند پل اُسے دیکھتا رہا وہ اُس کے جواب کی منتظر تھی اور پھر چند لمحوں بعد اُس کا قہقہہ گونجا تھا وہ حیرانی سے

Posted On Kitab Nagri

اُس کی طرف دیکھنے لگی اگر کوئی اور موقع ہوتا تو وہ اُس کی دلکش ہنسی کا صدقہ اُتارتی مگر اِس وقت اُس کا اِس طرح ہنسنا، اُسے بے حد عجیب لگا تھا۔

"پھر سے کہنا، کیا تم مجھ سے محبت کرتی ہو؟"۔

"ہاں"۔

"مجھ سے شادی کرنا چاہتی ہو؟"۔

"ہاں"۔

وہ ایک بار پھر سے ہنس دیا تھا وہاں موجود سبھی لوگوں نے پہلی بار اُس انسان کو یوں ہنستے ہوئے دیکھا تھا مگر ہمیشہ کی طرح اُس کی ہنسی بھی اُس کی مسکراہٹ کی طرح طنزیہ تھی۔

"سن رہے ہو سب؟ یہ لڑکی نعمان سعید سے محبت کا دعوٰی کر رہی ہے، یہ لڑکی اپنی اوقات بھول گئی ہے تبھی نعمان سعید سے شادی کرنے کا خواب دیکھ رہی ہے"۔

بلند آواز میں کہتا بسمہ کی طرف دیکھ کر تالی بجاتے ہوئے ہنسا، آس پاس موجود سٹوڈنٹس بھی ہنس رہے تھے، بسمہ کے چہرے کا رنگ اُڑا کیا وہ مزاق کر رہا تھا؟ اگر مزاق کر رہا تھا تو یہ انتہائی گھٹیا مزاق تھا۔

"تم۔۔۔۔ تم مزاق کر رہے ہو کیا؟ ایسا مت کرو"۔

اُس کی آواز بمشکل حلق سے نکلی۔

Posted On Kitab Nagri

"زمین پر اُتر آؤ لڑکی! نعمان سعید مزاق نہیں کرتا تم نے سوچ بھی کیسے لیا میں تم سے محبت کروں گا خود سر لڑکی"۔

اُس نے دو قدم اُس کی جانب بڑھائے اور آنکھوں میں ڈھیر ساری حقارت لئے اُس کی طرف دیکھا وہ اُس کی اجنبیت بھری نظروں کو سہہ نہ پائی تھی فوراً نظریں پھیر لیں۔

"ایسا مت کرو کیوں کر رہے ہو ایسا؟"۔

اُس کی آنکھیں بھیگنے لگی تھی۔

"تم نے ہمت بھی کیسے کر لی تھی مجھ سے بد تمیزی کرنے کی، تم نے مجھ سے پہلی ملاقات میں جس طرح بات کی، پھر میڈم سے میری کمپلین کی، کیا تمہاری اتنی اوقات تھی کہ تم مجھ سے پنگا لے سکو ہاں"

بسمہ مبین نے کرب سے آنکھیں مینچی مسکان نے اُس کا بازو پکڑ اوہ اُسے وہاں سے لے جانا چاہ رہی تھی مگر وہ ایک اِنچ بھی نہ ہلی اپنی بات کہے بغیر کیسے چلی جاتی وہ۔

"ذرا سی بات کو ایگو کا مسئلہ بنا دیا تم نے، جسٹ خود کی ایگو سیٹیسفیکشن کے لئے میرے جذبات کے ساتھ کھیلا"۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

آنسو ایک تواتر سے اُس کا چہرہ بگھو رہے تھے اندر کا غبار باہر نکل رہا تھا اور اُس کی یہ حالت نعمان سعید کو سکون بھرے احساس سے دوچار کر گئی تھی یہی تو چاہتا تھا وہ اُسے بے بسی کی انتہا پر دیکھنا چاہتا تھا اور آج وہ بے بس سی دل ہارے اُس کے سامنے کھڑی تھی۔

Posted On Kitab Nagri

"تمہیں لگتا ہے تم اپنی خوبصورتی سے کسی کو بھی اپنی جانب مبذول کر سکتی ہو؟ غلط ہو تم! تمہارے حُسن پر لعنت بھیجتا ہوں میں"۔

وہ نفرت سے پھنکارا یہ بسمہ مبین کی ہمت تھی جو اب بھی وہاں کھڑی اُس کی کڑوی باتیں سن رہی تھی۔

"ویسے مجھے ذرا صبر کرنا چاہیے تھا تمہاری اِس خوبصورتی سے فائدہ تو اُٹھالیتا جو تم چاہتی تھی"۔

طنزیہ مسکراہٹ لبوں پر سجائے زہر اُگلا تھا اور بسمہ کے لئے مزید سننا مشکل ہو گیا تھا اُس کی آنکھیں غصے اور رونے کی وجہ سے لال ہو رہی تھی آگے بڑھ کر اُس نے نعمان سعید کا گریبان پکڑا تھا۔

"انتہائی گھٹیا انسان ہو تم دھوکے باز! میرے جذبات کے ساتھ کھیلا اور اب میرے حوالے سے بکواس بھی کئے جا رہے ہو، اپنے لفظوں پر قابو رکھو"۔

اُس کا گریبان پکڑ کر جھنجھوڑتے ہوئے چیخ پڑی تھی۔

"اے چشمش! گریبان تک نہیں جانے کا ہاں، ورنہ میں بھی بھول جاؤں گا میرے سامنے ایک لڑکی کھڑی ہے"۔

اُس نے اپنا گریبان چھڑایا۔ آدھا کالج تماشہ دیکھ رہا تھا اُسے پرواہ نہیں تھی وہ یہی تو چاہتا تھا کہ بسمہ مبین کو سب کے سامنے بے عزت کر کے رکھ دے۔

"یو آر ڈسکسٹنگ"۔

"تیح آئی ایم،، سو؟"۔

Posted On Kitab Nagri

"تمہارے ہاتھوں ذلیل ہونے کی توقع نہیں کی تھی میں نے"۔

روتے روتے آواز رندھ گئی تھی سانس لینے میں دشواری ہونے لگی جبکہ وہ اُس کی حالت سے لطف اندوز ہو رہا تھا۔

"میں نے تمہیں چیٹ کیا یہ اعتراف میں کُھلے عام کرتا ہوں لیکن کبھی اپنی سہیلی کی بھی خبر لینا دوست دھوکہ دے تو زیادہ تکلیف ہوتی ہے خود کو دوہری اذیت کے لئے تیار رکھو"۔

وہ آنسو پونچھنے لگی اُس کی بات سر کے اوپر سے گزری تھی۔ کون سی دوست؟ کیسا دھوکہ؟ اُسے کچھ سمجھ نہ آیا۔

"اور ہاں مجھے تھوڑا سا تو افسوس ہو گا اِس بات پر کہ تم اپنا ڈمپل ہمیشہ کے لئے کھو دو گی"۔

وہ ہنسا بسمہ نے آنکھوں میں ڈھیر ساری نمی لئے اُس کی طرف دیکھا۔

"میرا مطلب اب تم زندگی بھر کے لئے مسکرا نہیں سکو گی نا دل جو ٹوٹا ہے تمہارا، ہار مبارک ہو چشمش"۔

وہ ہنستے ہوئے کہتا وہاں سے جانے لگا بسمہ کی دھندلاتی نظروں نے اُسے اوجھل ہونے تک دیکھا تھا اُس کی سانس اکھڑنے لگی تھی سر چکرانے لگا وہ اب تک بے یقین تھی جو کچھ ابھی ہوا کیا وہ سچ تھا یا کوئی خواب۔

"کیا ہوا بسمہ؟ تم ٹھیک تو ہو؟"۔

Posted On Kitab Nagri

اُس کا سر چکرایا مسکان نے اُس کا بازو تھاما اُسے سانس لینے میں تکلیف ہو رہی تھی۔ معیز بھی وہاں پر موجود تھا میڈم سے اجازت لے کر اُس نے فوراً ٹیکسی بُک کروائی اور بسمہ کو سٹی ہوسپٹل لے گیا مسکان بھی ساتھ تھی۔ وہ سانس کی دشواری کی وجہ سے ہلکان ہوئے جا رہی تھی، اور یہاں سے اُسے ڈینجینٹل ہارٹ کی بیماری لگی تھی۔۔۔

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

Posted On Kitab Nagri
whatsapp _ 0335 7500595

"یہ کیا حرکت تھی نعمان؟ کیا تماشے لگاتے رہتے ہیں آپ کالج میں؟"۔

بسمہ کے ہوسپٹل جانے کے بعد میڈم کے کانوں تک خبر پہنچی تو اُنہوں نے نعمان کو آفس روم میں بلوایا۔

"کیا آپ کو نہیں معلوم؟"۔

"معلوم ہو گیا ہے مجھے"۔

"جب آپ تک خبر پہنچ ہی گئی تو آپ مجھ سے کیا پوچھ رہی ہیں"۔

"آپ کالج کے ڈسپلن کو ڈسٹرب کر رہے ہیں، اب تو یہاں سے پڑھائی بھی کمپلیٹ ہو چکی آپ کی"۔

وہ کافی غصے میں تھیں لیکن مجال ہے جو سامنے کھڑے انسان پر اُن کے غصے کا اثر پڑا ہو اُس نے بالوں میں ہاتھ پھیر کر بیزاریت بھرا ہنکارا بھرا تھا۔

"آپ مجھے اِنڈائریکٹلی کالج آنے سے منع کر رہی ہیں؟"۔

"نہیں! میں آپ کو ڈائریکٹلی یہ کہہ رہی ہوں کہ اپنی حرکتوں سے باز آ جائے ورنہ مجھے سخت رویہ اختیار کرنا پڑے گا اور پھر آپ کو مسئلہ ہو گا"۔

"یہی کر سکتی ہیں آپ"۔

Posted On Kitab Nagri

"کرنا نہیں چاہتی میں لیکن آپ مجبور کر دیتے ہیں"۔

اُنہوں نے ٹیبل سے فون اُٹھایا اور نمبر ڈائل کرنے لگیں۔

"کس کو کال کر رہی ہیں؟ اووو اپنے ہزبینڈ کو؟"۔

"آپ کے فادر کو"۔

"کیا فرق پڑتا ہے اپنے ہزبینڈ کو کریں یا میرے فادر کو، بات تو ایک ہی ہوئی نا"۔

"بات ایک نہیں ہوئی نعمان! اپنے ہزبینڈ کو اپنے لئے کال کرتی ہوں اور آپ کے فادر کو آپ کی وجہ سے"۔

"کیجیئے، جو کرنا ہے کریں مجھے کوئی فرق نہیں پڑتا میڈم سبینہ صاحبہ"۔

وہ سخت لہجے میں کہتا باہر نکل کر دروازہ دڑام سے بند کر گیا۔ وہ فون کرنے کا ارادہ ملتوی کر کے سر پکڑ کر بیٹھ گئیں باپ کی دھمکی بھی کام نہ آئی تھی اب وہ اور کیا کرتی نعمان سعید کے ساتھ۔۔۔

☆☆☆

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

"آپ کی بیٹی کو ڈینجینٹل ہارٹ ڈیسورڈر ہے جو انزائیٹی، سٹریس، ڈپریشن یا ہائی فزیکل ایکٹیوٹی کی وجہ سے ہوتا ہے میں نے میڈیسنز لکھ دیں ہیں اگر پھر سے سانس لینے میں دشواری آئے تو وینٹیلیٹر کا یوز کریں اور تکلیف ذیادہ ہو تو فوراً ہوسپٹل لانا ہے"۔

مبین صاحب ڈاکٹر کے سامنے بیٹھے اُن کی بات سن کر نہایت پریشان ہو گئے تھے۔

معیز کے فون کرنے پر مبین آفس سے سیدھا ہوسپٹل آئے تھے۔اُس کو آکسیجن مشین لگائی گئی پھر ڈرپ بھی لگی تھی اب اُس کی حالت بہتر تھی مبین صاحب کے حال پوچھنے پر وہ خاموش رہی اُنہوں نے بھی ذیادہ سوال نہ کیا اُس کی حالت بہتر ہوئی تو معیز اور مسکان اپنے گھر چلے گئے۔وہ شام کو پاپا کے ساتھ گھر لوٹی تو آتے ساتھ ہی کمرہ بند ہو گئی تھی مبین اور بی جان کو کچھ کہنے کا موقع ہی نہ دیا بی جان بھی اُس کی حالت دیکھ کر پریشان ہو گئی ایسی کیا بات ہو گئی تھی جو اُسے اتنا سٹریس دے گئی تھی۔

"یا اللہ! کیوں؟ میرے ساتھ ایسا کیوں؟"۔

فرش پر بیٹھے سر بیڈ کے کنارے پر ٹِکائے بے آواز رو دی۔

حرام ریلیشن میں ہم خود پڑتے ہیں اللہ تعالیٰ کی نافرمانی کر کے اُسے ناخوش کر کے چند پل لذت کی خاطر گناہ کما رہے ہوتے ہیں اور پھر وہی نامحرم ہمیں چھوڑ جائے دھوکہ دے جائے تو ہم اللہ کے حضور شکوہ کرتے ہیں کہ میرے ساتھ ایسا کیوں اس نے مجھے دھوکہ دیا میرا دل توڑا حالانکہ دھوکہ تو ہم اللہ

Posted On Kitab Nagri

کو دیتے ہیں نامحرم سے تعلق ایمان کو کھا جاتا ہے اللہ تعالیٰ نے تو فرما دیا کہ دنیا محض اک دھوکہ ہے یہ تو پھر حرام رشتہ تھا تو ہم کیسے توقع کر لیتے ہیں کہ اللہ کو ناراض کر کے اس کی نافرمانی کر کے ہم کامیاب ہو جائیں گے ؟اور بجائے اللہ تعالیٰ سے معافی مانگنے کے توبہ کرنے کے ہم اسی سے شکوہ کر رہے ہوتے ہیں،،اور بسمہ مبین کا ایمان ابھی اِتنا مضبوط نہ ہوا تھا کہ رب کی مصلحتوں کو سمجھ پاتی اِس لئے دل دُکھنے پر بے اختیار رب تعالیٰ سے شکوہ کر بیٹھی۔

پوری رات اُس کے کمرے کا دروازہ لاک تھا صبح بھی اُس نے دروازہ نہ کھولا اب تو مبین اور بی جان کو فکر ہونے لگی تھی اُس نے رات سے کچھ کھایا نہیں تھا اور نہ اُن کی آوازوں پر کوئی رسپانس دے رہی تھی۔اُنہوں نے معاذ کو بلوایا شاید اُس کے کہنے پر دروازہ کھول دے اُس نے دروازہ کھٹکھٹایا بہت آوازیں دیں مگر دروازہ نہ کُھلا۔

"میں مسکان کو کال کرتی ہوں وہ بسمہ کی قریبی دوست ہے شاید اُس کی بات اثر کر جائے"۔

انہوں نے مسکان کو کال کی۔

"آپ پریشان نہ ہوں دادی! میں بات کرتی ہوں"۔

اُس نے بسمہ کو کال کی مگر وہ فون نہیں اُٹھا رہی تھی یقیناً اُس کا فون ہمیشہ کی طرح سائلنٹ پر تھا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

آدھے گھنٹے میں وہ اُن کے گھر پر موجود تھی نائلہ بھی ساتھ آئی تھی آنے سے پہلے نائلہ کو کال کر کے بسمہ کی حالت کے بارے میں بتایا اُسے پہلے ہی معیز سے معلوم ہو چکا تھا اب مسکان کے ساتھ آ گئی تھی۔

"بسمہ ! دروازہ کھولو، میں ہوں مسکان، پلیز کھولو نا دروازہ"۔

چند منٹوں بعد دروازہ کُھل چکا تھا سب کی جان میں جان آئی بی جان نے کہا کہ مسکان کے کہنے پر دروازہ کُھلا ہے تو وہ پہلے بسمہ سے بات کر لے کیا پتا ہماری بات کا جواب ہی نہ دے جیسے ہمارے کہنے پر دروازہ نہ کھولا۔ مسکان اور نائلہ کمرے میں چلی گئیں مبین اب مطمئن ہو کر آفس جا چکے تھے۔

"یہ کیا حالت بنائی ہوئی ہے تم نے اپنی"۔

دروازہ کھول کر وہ واپس اُسی حالت میں زمین پر بیڈ کنارے سر رکھ کر بیٹھ گئی مسکان اور نائلہ اُس کے قریب آ کر اُس کے ساتھ نیچے بیٹھ گئیں۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"یہ زندگی مجھے بڑا اسبق سِکھا گئی ہے کہ ہر کسی پر آنکھ بند کر کے بھروسہ نہیں کرتے اور نا محرم پر تو اعتبار کرنے کا سوال ہی پیدا نہیں ہوتا"۔

چہرے پر آنسوں کی لڑیاں بنی تھیں جو ظاہر کر رہے تھے وہ کتنا رو چکی ہو گی حالانکہ آنکھیں اب خشک تھیں ایک خالی پن سا تھا اُن میں۔ مسکان نے اُس کا سر اپنے کندھے پر ٹِکایا۔

Posted On Kitab Nagri

"میرا اللہ سے کوئی کنیکشن ہی نہیں کاش میں ایسی نہ ہوتی کاش میں نے اِتنا عرصہ غفلت میں نہ گزارا ہوتا"۔

مسکان کے کندھے پر سر ٹِکا کر آنکھیں پھر سے آبدیدہ ہوگئی تھی مسکان کو اندازہ ہوا اُسے نعمان سعید کے دھوکے سے زیادہ اپنے گناہ پر تکلیف ہوئی تھی ایک نامحرم پر بھروسہ کرنے کی غلطی۔

"تم سٹریس مت لو یار وہ تمہیں ڈیزروہی نہیں کرتا تھا"۔

اِس بار نائلہ بولی بسمہ نے مسکان کے کندھے سے سر اُٹھا کر نائلہ کی جانب دیکھا۔

"مجھے تم سے کچھ پوچھنا ہے کیا تم مجھے جواب دینا پسند کرو گی؟"۔

اُس کا لہجہ بالکل سپاٹ تھا۔

"ہاں بولو، کیا بات ہے؟"۔

"مجھے بریسلٹس پسند ہے تم نے نعمان کو بتایا؟"۔

اُس کے سوال کرنے پر نائلہ نے نگاہیں پھیریں وہ بروقت جواب نہ دے سکی۔

"کیا تم نے نعمان کو بتایا مجھے بریسلٹس پسند ہے؟"۔

اُس نے اپنا سوال پھر سے دہرایا۔

"ہاں"۔

کچھ توقف بعد اُس نے جواب دیا۔

Posted On Kitab Nagri

"مجھے چائے نہیں پسند کافی پسند ہے یہ بھی بتایا؟"۔

"ہاں"۔

"میرا نمبر بھی تم نے اُسے دیا؟"۔

"ہاں"۔

بسمہ مبین کے سوالات ختم ہو گئے کچھ لمحے کو کمرے میں خاموشی چھا گئی۔

"کاش تم 'نہ' کہتی جھوٹ ہی بول دیتی میرا مان تو رہ جاتا"۔

وہ بولی تو اُس کی آواز بھرائی ہوئی تھی۔

"وہ نعمان سعید سے کیا گلہ کرے وہ تو غیر تھا نا محرم تھا مگر تم تو اپنی تھی دوست تھی تم پر بھروسہ تھا تمہیں ایسا نہیں کرنا چاہئے تھا"۔

اِس بار مسکان نے کہا اُسے بہت بُرا لگا تھا نائلہ کا ایسا کرنا۔

"مسکان! میں کسی سے بھی کیا ہی گلہ کروں یہ دور ہی ایسا ہے جہاں سانپ کو پالنا انسان پر بھروسہ کرنے سے زیادہ بہتر ہے"۔

اُس کا لہجہ تکلیف سے بھرا ہوا تھا۔

"تم مجھے غلط سمجھ رہی ہو بسمہ!"۔

Posted On Kitab Nagri

"تم نے جو کیا سو کیا مجھے بس یہ بتاؤ کیوں؟ آخر کیوں کیا ایسا؟ تم پہلے سے جانتی تھی وہ میرے ساتھ گیم کھیل رہا ہے وہ مجھ سے دوستی نہیں کرنا چاہتا تھا تم جانتی تھی تو کیوں؟"

"کیونکہ ------- اُس نے کہا تھا"۔

نائلہ نے اُس سے نظریں ملائے بغیر جواب دیا۔

"کیا کہا تھا؟"۔

"میں اُس کی گرلفرینڈ بننا چاہتی تھی اُس نے کہا اگر میں اِس معاملے میں اُس کی ہیلپ کروں تو وہ میرے ساتھ ریلیشن شِپ میں آجائے گا"۔

"تو پھر بنالیا اُس نے تمہیں اپنی گرل فرینڈ؟"۔

وہ استہزائیہ ہنسی نائلہ نے نفی میں سر ہلایا۔

"کچھ دنوں سے بات نہیں ہوئی ہماری"۔

"ہو گی بھی نہیں اُس کا کام جو پورا ہو چکا، اور تمہیں بھی فائدہ نہ ہوا وہ تو ہاتھ لگا نہیں اور ہماری دوستی بھی گنوا دی تم نے"۔

"بسمہ! سوری --- میری بات سن لو"۔

"جو سننا تھا وہ میں سن چکی اب میں چاہتی ہوں تم مزید کچھ کہے بغیر چلی جاؤ"۔

"بسمہ! میں --------------"۔

Posted On Kitab Nagri

"میں نے کہا جاؤ"۔

اُس نے ہاتھ اُٹھا کر اُسے کہنے سے روکا وہ خاموش ہوئی۔

"میں بھی چلتی ہوں اور تم اپنا حلیہ ٹھیک کرو دادی اور انکل بہت پریشان تھے تمہارے لئے اب تم فریش ہو جاؤ اور باہر آؤ تاکہ دادی کو تسلی ہو"۔

نائلہ چلی گئی جبکہ مسکان تب تک ٹھہری رہی جب تک بسمہ نے فریش ہو کر باہر آ کے کھانا نہ کھا لیا بی جان کی پریشانی بھی کم ہوئی. اُسے اب بہتر حالت میں دیکھ کر مسکان مطمئن ہو کر گھر لوٹ آئی تھی۔۔۔

☆☆☆

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اُس کے من میں کئی سوال تھے کئی اُلجھنیں تھیں جو وہ سُلجھا نہیں پا رہی تھی۔

مدرسے کی چھٹی ہوئی تو وہ وہی بیٹھی رہی۔

"کیا ہوا؟"۔

Posted On Kitab Nagri

مسکان نے پوچھا۔

"مجھے باجی سے کچھ پوچھنا ہے"۔

سب لڑکیاں جا چکی تو وہ دونوں باجی کے پاس آئیں۔

"باجی! کیا آپ میری اُلجھنیں سلجھا دیں گی؟"۔

"اُلجھنیں سُلجھانے والی ذات تو فقط اللہ ہے، ہاں میں مدد کر سکتی ہوں"۔

"میں بہت گناہگار ہوں میں اِتنا عرصہ اپنے رب سے غافل رہی دنیاوی چاہت نے رب سے دور کر دیا تھا مجھے، بہت گناہگار اور پیشمان ہوں، جھوٹ بولے ہوں گے غیبت بھی کی نا محرم سے باتیں بھی کرتی رہی مرد سے دوستی بھی لگائی نمازوں سے کلام پاک سے رب کی یاد سے کوسوں دور رہی ہوں گانے سننے میں اِک عمر گزاری، میں اپنی پچھلی زندگی کے سارے گناہوں سے توبہ کرنا چاہتی ہوں کیا اللہ تعالی مجھے معاف کر دیں گے؟"۔

بولتے ہوئے اُس کی آنکھیں نم ہوئی آواز رندھ گئی تھی۔

"آپ کو ایسا کیوں لگتا ہے وہ آپ کو معاف نہیں کرے گا؟"۔

"میں نے ساری زندگی اُس کی نافرمانی میں گزار دی کیا میں اِس قابل ہوں کہ وہ مجھے معاف کرے"۔

"وہ رحمٰن ورحیم ذات ہے بچے! وہ تو کہتا ہے اگر انسان اِتنے گناہ کریں کہ آسمان تک پہنچ جائے حالانکہ سب مخلوق کے گناہ مل کر بھی آسمان کو نہیں پہنچ سکتے اللہ تعالی یہ بات اِس لئے فرما رہے ہیں کہ اگر

Posted On Kitab Nagri

میرا بندہ گناہوں کا ڈھیر میرے سامنے لے آئے اور بس ایک بار کہہ دیں کہ مجھے معاف کر دے تو میں نے اُسے ایسا معاف کیا جیسے وہ گناہ کبھی کئے ہی نا ہوں"۔

وہ حیرانی سے اُن کی بات سن رہی تھی اپنے رب کی رحیمی پر فدا ہو گئی تھی۔

"تو آپ اگر صدقِ دل سے توبہ کریں گی تو وہ آپ کو ضرور معاف کرے گا"۔

"بہت شکریہ"۔

بسمہ مبین کے دل سے بہت بڑا بوجھ اُتر گیا تھا۔

وہ دونوں گھر کو واپس ہوئیں۔

"مسکان!"۔

"ہمم"۔

وہ خود ڈرائیو کر کے آئی تھی پہلے مسکان کو گھر چھوڑنا تھا پھر اپنے گھر جانا تھا۔

"آئی ایم سوری"۔

"کس لئے؟"۔

"پہلے جب تم مجھے اسلامی باتیں بتاتی تھی تو مجھے چڑ مچتی تھی لیکن اب مجھے احساس ہوا اِک تم ہی تو میرے ساتھ مخلص ہو"۔

"کوئی نا، جاؤ معاف کیا"۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

مسکان نے فرضی کالر جھاڑتے ہوئے کہا وہ اُس کی حرکت پر ہنس پڑی۔

"میں دل سے سوری ہوں"۔

"یار دوستی میں معذرت کا جواز نہیں ہونا چاہئے اب عقل آگئی ہے نا تمہیں یہی بڑی بات ہے"۔

"مزاق اُڑا رہی ہو میرا؟"۔

"ہاں تو"۔

"تم کر سکتی ہو تمہیں حق ہے"۔

وہ مسکراتے ہوئے بولی آخر دوست تھی اُس کی وہ کچھ بھی کہہ سکتی تھی اِک وہی تو کہہ سکتی تھی۔۔۔

☆☆☆

اپنے ماضی کے تصور سے ہراساں ہوں میں

اپنے گزرے ہوئے ایام سے نفرت ہے مجھے

Posted On Kitab Nagri

"کیا میں رب کے آگے سر سجود کرنے کے قابل ہوں؟"۔

وہ دوپٹہ سر پر اچھے سے لپیٹے جائے نماز بچھائے اُس پر پہلا قدم رکھتے سوچنے لگی دل دھڑکنیں کی رفتار میں اضافہ ہو گیا تھا یہ اس کی بیس سالہ زندگی میں پہلی تہجد کی نماز تھی۔

"اللہ اکبر"۔

نماز کی نیت کرتے دل اِک سرشاری کی سی کیفیت میں تھا۔ سجدے میں جا کر اُس کے وجود کے رونگٹے کھڑے ہو گئے ایسا لگا ایسا سکون اِن بیس سالوں میں کبھی محسوس نہ کیا ہو۔ یہ اس کی پہلی تہجد کی نماز تھی جس میں وہ اپنے رب کے حضور سر سجود ہو کر اپنی پچھلی زندگی کے گناہوں سے توبہ کر رہی تھی۔

آج اُسے سہی معنوں میں روحِ سکون نصیب ہوا تھا۔

"کیا میں نے اپنے رب کو پا لیا؟"۔

ہاتھ دعا کو اُٹھائے پھوٹ پھوٹ کر روتے ہوئے اپنے سابقہ غفلت بھری زندگی کی معافی مانگی توبہ کی اور آئندہ کے لئے عہد کیا کہ وہ اپنے رب کے بتائے راستے پر چلے گی۔ یہ اس کی زندگی کا بہت بڑا یوٹرن تھا۔ نفس کو کُچل کر رب تک پہنچنے کا سفر آسان نہ تھا مگر اُس نے طے کر کے اپنی دنیا و آخرت سنوار لیں۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

"کسی نے کچھ کہا تھا کالج میں؟"۔

وہ بی جان اور مبین کے ساتھ لاؤنج میں بیٹھی تھی شاہدہ بھی آئی ہوئی تھی آج خلافِ توقع ٹی وی بند تھا۔

"کوئی بڑی بات نہیں تھی پاپا! بس کلاس فیلو سے بحث ہو گئی تھی"۔

"بڑی بات نہیں تھی تو طبیعت اِتنی کیوں خراب ہو گئی؟ کوئی بھی بات ہو ہمیں بتایا کرو بچے پریشان مت ہوا کرو"۔

بی جان نے اُسے اپنے قریب کیا وہ فقط مسکرائی وہ جھوٹا دعوٰی نہیں کر سکتی تھی کہ جو بھی پریشانی ہو وہ اُنہیں بتائے گی۔

"ہمیشہ خوش رہو ٹینشن مت لیا کرو ہم سب ہیں نا تمہارے ساتھ"۔

www.kitabnagri.com

شاہدہ نے کہا۔

"جی آنی"۔

"تمہاری آنی پھر بات کرنے آئی ہے مبین نے بتایا بھی تھا کہ ابھی نہیں لیکن اس نے کہا میں خود بسمہ سے بات کرنا چاہتی ہوں"۔

Posted On Kitab Nagri

بی جان نے کہا۔

"ہاں بسمہ بیٹا! معاذ تمہارا بہت خیال رکھے گا تم خوش رہو گی میرے بیٹے کے ساتھ اور تم شادی کے بعد پڑھ سکتی ہو ہمیں کوئی اعتراض نہیں ہے"۔

شاہدہ نے خوش اسلوبی سے کہا وہ سیدھی ہو کر بیٹھ گئی اور اُن کی طرف مڑی۔

"میں اِس رشتے پر رضامند ہوں مگر جب کالج کمپلیٹ ہو جائے اُس کے بعد منگنی کریں گے پھر میں چار سالہ عالمہ کورس کرنے والی ہوں شادی اُس کے بعد ہو گی"۔

وہ فیصلہ کن انداز میں بولی۔

"مگر بسمہ بیٹا! تمہیں تو گریجویشن کرنا تھا نا"۔

مبین بولے۔

"ہاں پاپا مگر اب ارادہ بدل دیا ہے اور پلیز آپ لوگ میری بھی سن لیں میں اِس رشتے سے انکار نہیں کر رہی مگر کچھ ٹائم دیں مجھے"۔

"ٹھیک ہے بیٹا جیسا تم چاہو"۔

مبین نے بات ختم کر دی تھی اب بی جان اور شاہدہ متفق ہونے کے علاوہ کچھ نہیں کہہ سکتی تھیں۔۔

Posted On Kitab Nagri

کچھ دن کی چھٹیوں کے بعد اُس نے کالج جانا شروع کیا نائلہ سے اُس نے دوستی ختم کردی تھی نائلہ نے کئی بار سوری کیا بسمہ نے کہا وہ اُسے معاف کرچکی ہے مگر اب دوستی نہیں رکھنا چاہتی نائلہ بھی کئی دفعہ معافی مانگنے کے بعد پھر پیچھے ہٹ گئی۔

وہ باقاعدگی سے مسکان کے ساتھ مدرسے جایا کرتی اُس کی زندگی بالکل بدل گئی تھی اور زندگی بدلنے کے ساتھ اُس کی عادتیں بھی بدل رہی تھی۔ وہ شوخ و چنچل لڑکی خاموش طبع ہوگئی تھی، ہنسی مزاق کی جگہ سنجیدگی نے لے لی تھی، خوابوں خیالوں میں رہنے والی اب حقیقت پسند ہوگئی تھی۔ اُس کی ذات کے ساتھ اُس کی عادتوں نے بھی نیا رخ لیا تھا۔ بسمہ مبین نے اب آہستہ آہستہ زندگی کو سمجھنا شروع کیا تھا۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

☆☆☆

"کیا سوچ رہے ہو مبین ؟"۔

Posted On Kitab Nagri

وہ اِس وقت بی جان کے کمرے میں موجود تھے۔

"بسمہ کے بارے میں سوچ رہا تھا، ہماری بچی کتنی بدل گئی ہے"۔

"اب ہی تو وہ سہی راستے پر آئی ہے میں تو روز شکرانے کے نوافل ادا کرتی ہوں اللہ کا شکر ادا کرتی ہوں جس نے ہماری بچی کو ہدایت دی، تم خوش نہیں ہو؟"۔

"بہت خوش ہوں بی جان! اور شرمندہ بھی ہوں میں اپنی بیٹی کی تربیت اچھے سے نہ کر سکا مجھے بیٹی کی محبت میں اِتنا بھی اندھا نہیں ہونا چاہیئے تھا کہ اُس کی ہر غلط بات پر بھی اُس کا ساتھ دیتا رہا مجھے شروع سے ہی اُسے غلط اور صحیح میں فرق سکھانا چاہیئے تھا"۔

وہ واقعی پیشمان تھے بسمہ کے بچپن سے لے کر اب تک انہوں نے اُسے کبھی نہ نماز پڑھنے کی تلقین کی نہ کبھی صراطِ مستقیم پر چلنے کی بلکہ وہ اُس کی ہر فرمائش فوراً پوری کر دیا کرتے چاہے وہ غلط ہو یا صحیح، انہوں نے کبھی اُسے کسی کام کے لئے نہیں ٹوکا تھا۔

"مبین! رب تعالٰی کا شکر ادا کرنا چاہیئے ہمیں جو اِتنے لاڈ و پیار کے باوجود ہماری بچی اپنی حد نہیں بھولی ،رہی بات ہدایت کی تو اللہ جسے جب چاہے دے دیتا ہے اگر دیر ہو رہی ہے تو اِس میں کچھ مصلحت ہو گی اب پچھلے وقت پر کڑھنے کے بجائے موجودہ وقت میں رہ کر شکر ادا کرو اور آئندہ کے لئے خود کو اچھا اور ذمہ دار باپ ثابت کرو"۔

"ویسے بی جان! میں سوچ رہا تھا اگر آپ نہ ہوتی تو میری بیٹی نے تو پوری طرح بگڑ جانا تھا"۔

Posted On Kitab Nagri

"ہائے ے ے ے مجھے مارنا چاہتے ہو اِس عمر میں"۔

اُنہوں نے ہنکارا بھرا مبین اُن کی ڈرامہ بازی پر مسکرا کر رہ گئے۔

"کس عمر میں؟ آپ تو جوان نہیں رہی اب"۔

"عمر کو لے کر مزاق نہیں"۔

"بی جان! آپ بھی نا۔۔۔"۔

وہ ہنس دئے تھے۔۔۔

☆☆☆

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اُس کا کالج کمپلیٹ ہوا اِس دوران قرآن پاک ترجمہ و تفسیر کے ساتھ پڑھ چکی تھی اب اُس کا ارادہ عالمہ کورس کرنے کا تھا اُس نے اور مسکان نے مل کر سوچا کہ وہ اسلام آباد کے جامعہ مدرسہ سے چار سالہ عالمہ کورس کریں، لاہور میں کوئی بڑا مدرسہ بھی نہ تھا جہاں سالوں کا کورس کروایا جاتا اِس لئے انہوں نے اسلام آباد جانے کا فیصلہ کیا مبین صاحب نے اعتراض کیا کیونکہ اُسے وہی پر چار سال تک رہنا تھا

Posted On Kitab Nagri

ہاں بیچ میں چھٹیوں میں وہ آسکتی تھی مگر مبین اُسے خود سے دور نہیں بھیجنا چاہتے تھے اِس معاملے میں بی جان نے اُس کا ساتھ دیا اور دونوں نے آخر کار مبین صاحب کو منا ہی لیا۔ جانے سے پہلے اُس نے بڑوں کے فیصلے کے مطابق معاذ کے ساتھ منگنی کر لی تھی شاہدہ نے اُسے انگوٹھی پہنائی رشتہ پکا ہو گیا اور پھر اُس نے مسکان کے ساتھ اسلام آباد کے سفر کا آغاز کیا تھا۔۔

دو کمروں کا چھوٹا سا مکان کرائے پر لیا، مالکِ مکان کا ایکسٹرا اسامان وہاں پڑا تھا دونوں نے مل کر گھر کی صفائی کر کے سیٹنگ کی تھی ایک کمرے میں سنگل بیڈ تھا دو چیئرز چھوٹی سی ایک الماری تھیں جبکہ دوسرے کمرے میں صرف قالین بچھا دیا تھا کچن کے کچھ ضروری برتن مالکِ مکان کی بیگم دے گئی تھیں۔ اسلام آباد آتے وقت بسمہ نے اپنا پرانا سِم بند کروا کر نیا سِم لے لیا تھا۔

کچھ دن تو ایڈجسٹ ہونے اور سیٹنگ میں لگ گئے پھر ایک ہفتہ بعد دونوں مدرسے میں داخلہ کر آئیں۔ بسمہ نے قریبی سکول میں ٹیچنگ شروع کر دی، دو سے ساڑھے چار مدرسے کا ٹائم تھا پھر اُس کے بعد مسکان بچوں کو ٹیوشن پڑھاتی۔ ایک کمرہ دونوں کے اپنے استعمال میں تھا جبکہ دوسرا کمرہ جہاں قالین بچھایا تھا وہاں کوئی دوسرا سامان نہ رکھا وہاں مسکان بچوں کو ٹیوشن پڑھایا کرتی، دو کمرے ایک واشروم اور کچن کے ساتھ چھوٹا سا صحن تھا جہاں سکوٹی کھڑی کر دی تھی جو بسمہ نے پاپا کے دئے گئے

Posted On Kitab Nagri

خرچے کے پیسوں میں سے خریدی تھی وہ بسمہ کے استعمال میں تھی مسکان کو چلانی نہیں آتی تھی گھر کا سامان چاہے چھوٹی چیز ہو یا بڑی ضرورت وہ خود بازار جایا کرتی تھیں۔۔۔

"میم! یہ مجھے گالی دے رہا ہے"۔

اسمبلی کے بعد وہ جیسے ہی کلاس میں داخل ہوئی سلام کے بعد ایک بچے نے فوراً شکایت کر دی۔

اُسے سکول جوائن کئے ہوئے دس دن ہو گئے تھے وہ ون کلاس کے بچوں کو پڑھاتی تھی بچوں کے ساتھ اُس کی اچھی بونڈنگ بن گئی تھی۔ نیو کلاسس سٹارٹ ہوئی تھیں تو بچے اب بھی ایڈمیشن لے رہے تھے جس بچے کی شکایت کی گئی تھی وہ بھی نیو تھا اور آج کلاس میں پہلا دن تھا۔

"یہاں آؤ آپ دونوں"۔

دونوں بچے اُس کے سامنے کھڑے ہوئے وہ چیئر پر بیٹھ گئی۔

"آپ نیو ہو؟"۔

اُس نے مسکراتے ہوئے پوچھا وہ سختی سے قبل پیار و محبت اور نرمی سے بات کر کے بچوں کو سمجھایا کرتی تھی جبکہ باقی ٹیچرز کا اُلٹ تھا۔

"جی میم"۔

"نام کیا ہے آپ کا؟"

Posted On Kitab Nagri

"نعمان"۔

بسمہ مبین کی مسکراہٹ اک دم سمٹی تھی۔دل میں درد سا اُٹھا اُس نے سانس بحال کی۔وہ اُس کی زندگی سے نکل چکا تھا اُس نے رو رو کر رب سے اُس کو بھولنے کی دعائیں مانگی تھی مگر آج بھی یہ نام اُس کے دل پر نقش پا تھا اور جانے کب تک رہنے والا تھا۔۔

"میم !اِس نے بہت گندی گالی دی مجھے"۔

اُس کی خاموشی پر بچہ پھر سے بولا۔

"میں۔۔۔۔۔۔۔میں بات کرتی ہوں"۔

اُس نے خود کو سنبھالا اور نیو سٹوڈنٹ کی جانب متوجہ ہوئی۔

"آپ نے گالی کیوں دی ؟"۔

اُس نے نہایت نرمی سے پوچھا۔

"اِس نے مجھے دھکا دیا"۔

"نو میم !میں نے جان بوجھ کر نہیں دیا غلطی سے ٹھکر ہو گئی میں نے سوری بھی بولا"۔

"بیٹا!گالی نہیں دیتے آپ کو پتا ہے گالی دینا کتنی بُری بات ہے اللہ تعالٰی سخت خفا ہوتے ہیں اور جب وہ خفا ہو جائے تو ہم جنت میں نہیں جاتے بلکہ دوزخ میں جاتے ہیں آگ میں جلتے ہیں آپ کو پتا ہے نا آگ میں جلنے پر کس قدر تکلیف ہوتی ہو"۔

Posted On Kitab Nagri

وہ آسان لفظوں میں سمجھانے لگی نعمان نے سمجھنے کے انداز میں سر ہلایا۔

"اگر ٹھکر ہو بھی گئی تو اُس نے آپ کو سوری بھی کیا اگر جان بوجھ کر ٹھکر مارتا تو وہ سوری نہیں کرتا اور اگر آپ کو اس کا سوری ایکسیپٹ نہیں کرنا تھا تو آپ ہم ٹیچرز سے کمپلین کرے ہم پھر ان کو پنش کریں گے لیکن گالیاں نہیں دینی، ٹھیک ہے؟"۔

نعمان نے سر جھکا کر اثبات میں سر ہلایا وہ مسکرائی وہ کافی سمجھدار بچہ معلوم ہوتا تھا جو بات سمجھ گیا تھا۔

"چلو اب دونوں ایک دوسرے سے ہینڈ شیک کرو اور گلے ملو"۔

دونوں نے اُس کی بات پر عمل کیا۔ مسئلہ سُلجھا کر بچوں کو پڑھانا شروع کر دیا اور سارے پیریڈز ہونے کے بعد بچوں کے بیگ بند کروا کر اب وہ "گالی نہ دینے" کے ٹاپک پر اُن سے بات کر رہی تھی۔ یہ بھی ایک طرح سے اُس نے اپنے پڑھانے میں شامل کر لیا تھا چھٹی سے آدھا گھنٹہ پہلے پڑھائی سے فارغ کر کے پھر وہ آدھا گھنٹہ دینی ٹاپک پر بچوں سے بات کیا کرتی اُنہیں سمجھایا کرتی اور پھر اگلے دن اُن سے پوچھا بھی کرتی کہ کل کی بات پر کس نے کس قدر عمل کیا۔۔۔

☆☆☆

Posted On Kitab Nagri

اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں یعنی ہم اللہ کے سوا کسی اور کے بندے اور غلام نہیں ہیں۔یہی وہ غلامی ہے جو انسان کو باقی ساری غلامیوں سے نجات دلاتی ہے۔ورنہ وہ آدمی قدم قدم پر ہر قسم کی غلامی میں گرفتار رہتا ہے۔اسلام انسان کو شرف اور حُریّت سے شناسا کرتا ہے۔اللہ کی غلامی تو ظاہری غلامیوں سے ہی نہیں، باطنی غلامیوں مثلاً خواہشات تک کی غلامی سے آزاد کر دیتی ہے۔

بسمہ مبین نے خود کو رب کی خاطر خواہشات کی غلامی سے آزاد کر دیا تھا دین کی طرف آنے کے بعد وہ ابھی بھی اللہ تعالیٰ سے ہدایت کی دعا اور سابقہ گناہوں بھری زندگی پر معافی مانگا کرتی تھی تاکہ وہ صراطِ مستقیم سے بھٹک نہ جائے وہ اللہ تعالیٰ سے دین پر ثابت قدم رہنے کی دعائیں کیا کرتی۔

وہ دونوں مدرسے سے لوٹیں، راستے سے کچن کے لئے کچھ سامان بھی لیا۔

"آج تم کوکنگ کرو گی؟"۔

"کیوں؟"۔

مسکان نے برقعہ اُتارتے ہوئے اس پر نظر ڈالی۔

"سامان جو لائی ہو، اور روز تم ہی تو کرتی ہو"۔

"ہمم تو پھر پوچھ کیوں رہی ہو جب پتا ہے میں نے کرنی ہے تو"۔

Posted On Kitab Nagri

"ہائے ے توتپ کیوں رہی ہو، تم کہہ دیتی ہم باہر سے کچھ لے لیتے"۔

وہ ہنستے ہوئے مزید اُسے چڑانے لگی۔

کوکنگ مسکان کیا کرتی تھی بسمہ کو کوکنگ کے نام پر صرف نوڈلز بنانے آتے تھے جو کہ اُس کے فیورٹ تھے، دونوں نے کھانا بنانے کی باری رکھ لی تھی اور بسمہ اپنی باری پر باہر سے کھانا منگواتی تھی، باہر کے آئلی اور جنک فوڈز مسکان کو ذرا بھی پسند نہ تھے اپنی ڈائٹ کو لے کر بہت پوزیسیو تھی وہ اِس لئے گھر کا بنا کھانا کھاتی تھی پھر اُس نے بسمہ سے کوکنگ کرنے کا بولنا ہی چھوڑ دیا وہ خود کچن کا کام کیا کرتی، بسمہ نے گھر کا باقی کام سنبھال لیا کپڑے استری کرنا، برتن دھونا،، کپڑے کبھی بسمہ تو کبھی مسکان دھویا کرتی۔ پہلے پہل تو بسمہ کچھ نہ کرتی تھی لیکن جب مسکان نے کوکنگ کی ذمہ داری لی تو باقی کام بسمہ نے خود کے سپرد کر دئے اِس طرح مسکان کے لئے بھی کافی آسانی ہو گئی تھی اب وہ کھانا بناتے ہوئے چڑتی نہ تھی۔

اس سانحے کے بعد بسمہ مبین خاموش طبع ہو گئی تھی لیکن جب اسلام آباد آئے تو مسکان رعوف کے سنگ وہ پھر سے کھِلنے لگی تھی اُس کی سنگت نے اُسے زندگی کی طرف لوٹایا تھا اُس کا ماننا تھا اگر ایسے وقت میں مسکان اُس کی زندگی میں نہ ہوتی تو وہ زندگی بھر کے لئے مُرجھا کر رہ جاتی۔۔

"خبردار جو باہر سے کچھ منگوایا تو میں بنا رہی ہوں"۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

مسکان نے کچن سے ہانک لگائی۔

"نہیں منگوا رہی، ویسے بھی تمہارے ہاتھ کے ذائقے کی عادت ہو گئی ہے مجھے"۔

وہ پانی کا گلاس لبوں سے لگائے مسکراتے ہوئے بولی تھی۔

"ویسے کیا بناؤ گی آج؟"۔

"چاول بگھو دئے ہیں شام کے لئے، ابھی چائے اور تمہارے لئے کافی بنا رہی ہوں"۔

"گڈ"۔

بچے ٹیوشن کے لئے آنا شروع ہو گئے تھے مسکان نے چائے پی کر پھر اُنہیں پڑھانا تھا۔

صبح کا ناشتہ ساتھ کر کے پھر بسمہ برتن دھو کر سکول چلی جاتی اور مسکان گھر پہ ہی رہتی پہلے تو بسمہ نے صفائی کی ذمہ داری بھی لی لیکن مسکان نے کہا کہ وہ دن کو گھر پر فارغ اور بور ہو گی تو صفائی میں کروں گی، دن کا کھانا بسمہ سکول میں ہی کھاتی تھی جبکہ مسکان گھر پہ نوڈلز بنا کر کھا لیتی پھر عصر کی چائے اور شام کا کھانا ساتھ ہی ہوتا تھا۔ مالک مکان نے چھوٹے سائز کا فریج بھی دے رکھا تھا۔

مغرب کی اذانیں ہونے لگیں بچوں کو فارغ کر کے اُس نے نماز پڑھی بسمہ نماز پڑھ چکی تھی اب تلاوت کر رہی تھی مسکان نے نماز پڑھ کر تلاوت کی پھر کچن کا رخ لیا۔ کچھ ہی دیر میں چاولوں کی خوشبو گھر میں پھیلنے لگی تھی۔

"اِس خوشبو نے پیٹ میں چوہے دوڑا دئے ہیں"۔

Posted On Kitab Nagri

وہ کچن میں آ کر رائتہ بنانے لگی، اب ایسا بھی نہیں تھا کہ مسکان نے کو کنگ کا ہر کام کرنا تھا بسمہ مدد کر دیا کرتی جیسا کہ رائتہ سلاد بنانا چٹنی کرنا پیاز ٹماٹر کاٹنا۔۔

دونوں اب دستر خوان بچھائے پلیٹوں میں چاول نکالے رائتے کے ساتھ کھا رہی تھیں۔

"ڈیلیشیز! تم بہت اچھی کو کنگ کرتی ہو"۔

یہی وجہ تھی کہ وہ کو کنگ کرنے سے کبھی بیزار نہ ہوئی بسمہ اُس کے کھانے کی تعریف کیا کرتی تھی۔

"تم سے کچھ پوچھنا ہے"۔

"ہمم پوچھو"۔

"کیا ہوا ہے؟"۔

"کیا مطلب کیا ہوا ہے"۔

"سکول سے آ کر تمہارے چہرے کے تاثرات بتا رہے تھے کوئی بات ہے جو تمہارے اندر کہرام مچائے ہوئے ہے لیکن تم تھکی ہوئی تھی اور پھر ہم مدرسے چلے گئے تو پوچھ نہ سکی اب بتاؤ کیا ہوا اسکول میں؟"۔

"ایک تو تمہیں میرے اِتنا قریب بھی نہیں ہونا چاہئے تھا چہرے کا ہر رنگ پہچان جاتی ہو تم یہ ہنر مجھ میں کیوں نہیں"۔

Posted On Kitab Nagri

اسلام علیکم !

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

منہ بناتے ہوئے چمچ منہ میں رکھا۔ مسکان نے اُس کے آگے سے پلییٹ کھینچی۔

"بات گھماؤ مت بتاؤ ورنہ نہیں ملے گا کھانے کو"۔

Posted On Kitab Nagri

"اپنے پاس رکھو"۔

"ٹھیک ہے اور مجھ سے بات بھی مت کرنا اب"۔

"میرے کلاس میں نیو سٹوڈنٹ آیا ہے"۔

یہاں آکر وہ ہار مان جاتی تھی بسمہ مبین کہا کرتی مسکان رعوف اُس کی زندگی کا نایاب پہلو ہے اگر وہ روٹھ گئی تو میری زندگی مُرجھا جائے گی۔ اب بھلا اُس کی ناراضگی کیسے سہہ لیتی۔

"تو؟ اصل بات بتاؤ"۔

"اُس کے نام نے مجھے اُس انسان کی یاد دلا دی"۔

"کس انسان کی؟ کیا نام ہے سٹوڈنٹ کا؟"۔

"جب تم نے میرے چہرے کے تاثرات جانچ لئے تو اِس بات سے نام کا بھی اندازہ لگالو"۔

اُس نے پلیٹ پھر سے اپنی جانب کسکائی۔

"نعمان؟"۔

"ہمم"۔

"تو کیا اب بھی فرق پڑتا ہے تمہیں؟"۔

"مجھے کیوں فرق پڑنے لگا"۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

وہ خود کو بے نیاز ظاہر کر کے پلیٹ پر جھک گئی تھی پر وہ بھی مسکان تھی اگر وہ اُس کے چہرے کے تاثرات جانچ سکتی تھی تو اُس کا لہجہ بھی جان سکتی تھی۔

"مان لو وہ آج بھی تمہارے دل میں موجود ہے اور تم اب تک اُسے بُھلا نہ پائی ہو"۔

"میرے دل میں کوئی جگہ نہیں اُس کی یہ تو بس نام سن لیا اچانک تو ذہن میں اُس کا تصور آ گیا کتنا کم ظرف انسان تھا وہ"۔

وہ خود کی اندرونی حالت چھپا رہی تھی لیکن اُس کا لرزتا لہجہ مسکان پر سب عیاں کر رہا تھا۔

"میری زندگی میں ویلن بن کر آیا میرے جذبات کے ساتھ کھیل کر مجھے رسوا کر کے چلا گیا، اتنا بے رحم بھی ہو سکتا ہے کوئی"۔

"اُس کا ذکر برائی سے بھی نہ کرو اُس کا ذکر کرنے سے یہ معلوم ہوتا ہے کہ تمہارے دل میں اب بھی اُس کی وقعت ہے اگر ایسا نہیں تو اُس کا ذکر زبان پر بھی نہ آتا"۔

مسکان نے کہا وہ جواب نہ دے سکی وہ جتنی بھی کوشش کرتی مسکان سے اپنی حالت نہیں چھپا سکتی تھی اللہ کے بعد اک وہی تو رب کی طرف سے انمول تحفہ تھی جو بن کہے اُس کا حال سمجھ جایا کرتی تھی۔

"تم کپڑے دھو گی میں تھک گئی ہوں بہت"۔

پلیٹ خالی کر کے پیچھے کسکا کر انگڑائی لی مسکان نے بھی مزید اِس حوالے سے کچھ کہنے کا ارادہ ملتوی کر دیا۔

Posted On Kitab Nagri

"دھو چکی ہوں صبح اور اب جا کر برتن دھو اور خبر دار جو عشاء کی نماز سے پہلے سوئی تو"۔

"تم ہو نا مجھے جگائے رکھنے کے لئے"۔

مسکرا کر برتن اُٹھاتے ہوئے کچن کی جانب قدم بڑھائے۔۔۔

"بیٹھ جاؤ مبین! یوں ٹہلتے ہوئے پریشانی ختم نہیں ہو گی"۔

وہ دونوں لاؤنج میں موجود تھے بی جان صوفے پر بیٹھی تھیں جبکہ مبین صاحب چکر کاٹ رہے تھے چائے ٹیبل پر پڑے ٹھنڈی ہو گئی تھی۔

"کیسے بیٹھ جاؤں بی جان! میں سوچ بھی نہیں سکتا تھا شاہدہ اتنی آسانی سے یہ بات کہہ دے گی مجھے تو اب یہ سمجھ نہیں آ رہا ہم بسمہ سے کیا کہیں گے وہ تو پہلے مان بھی نہیں رہی تھی یہ تو ہماری بات کا مان رکھا اُس نے اور اب یہ سب"۔

"قسمت کا لکھا ہوا کوئی نہیں ٹال سکتا مبین! جو ہوا سو ہوا اب تم بیٹھو گے تو ہم اِس بات پر بھی سوچ لیں گے کہ بسمہ کو کیا کہنا ہے"۔

مبین صاحب اُن کی بات سن کر صوفے پر بیٹھ گئے چائے کا کپ اُٹھا کر ایک ہی گھونٹ میں غپ کر گئے۔

Posted On Kitab Nagri

"بسمہ کو جو بتائیں گے سو بتائیں گے مگر آپ نے دیکھ لیا نا اپنے نواسے کی سوچ کو؟ ایک ذرا سی بات پر اُس نے منگنی توڑنے کی بات کر دی، اور آجکل تو آدھی دنیا ہارٹ پیشنٹ بن گئی ہیں اگر اس میں میری بیٹی بھی شامل ہو گئی تو کیا ہو گیا کوئی بڑی بات تو نہیں ہے نا، ڈیل بھی کی جا سکتی ہے اِس بیماری سے اگر وہ ہماری بچی کو خوش رکھے گا اُسے کسی قسم کا سٹریس نہ ہو گا تو اُسے سانس کا مسئلہ ہی درپیش نہیں آئے گا مگر وہ تو اُس کا ساتھ دینے کے بجائے اُس سے رشتہ ہی ختم کر رہا ہے"۔

بات کرتے ہوئے اُن کی آواز بلند ہوئی اِس بات پر پہلے بھی سخت غصہ تھے اور اب پھر معاذ کا انکار یاد کر کے اُن کا بی پی ہائی ہو رہا تھا بی جان کچھ کہہ نہ پائیں بات تو وہ صحیح کر رہے تھے واقعی اُنہوں نے اپنے نواسے سے انکار کرنے کے پیچھے اِس وجہ کی امید نہ کی تھی۔۔

کچھ دن پہلے شاہدہ اور ریاض آئے تھے شاہدہ نے یہ بات کی کہ معاذ یہ منگنی توڑنا چاہتا ہے اُس کا کہنا ہے وہ ہارٹ پیشنٹ سے شادی کر کے تا عمر اُس کی بیماری نہیں سہہ سکتا اس کے لئے مشکل ہو جائے گا اگر بسمہ ذرا ذرا سی بات پر سٹریس لے کر سانس کی دشواری میں مبتلا ہو گی، مبین صاحب کو اِس بات پر سخت غصہ آیا اُنہوں نے کہا اگر یہی بات تھی تو منگنی سے پہلے سوچنا تھا یہ بات تو معاذ کو منگنی سے پہلے معلوم تھی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

اُنہوں نے تحمل سے شاہدہ کی بات سن لیں اور پھر خاموشی سے اُٹھ گئے یہ ناراضگی کا اظہار تھا اپنوں سے ایسی امید نہ کی تھی۔۔

"بسمہ کو کبھی تو خبر دینی ہے نا اب آپ بتائیں ابھی فون کر کے بتائیں یا جب واپس آئے گی؟"۔

"ویسے مجھے لگتا ہے فون کر کے نہیں بتاتے ورنہ وہاں بیٹھے سٹریس لیتی رہے گی"۔

"کم سے کم وہاں تو اُس کی بیسٹ فرینڈ ہے ساتھ جو ہر سچویشن میں اُسے سنبھال سکتی ہے، یہاں پھر سے کمرہ بند ہو گئی تو"۔

مبین نے کہا۔

"اچھا سوچتے ہیں"۔۔۔

☆☆☆

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

وہ بار بار اُس کا فون ٹرائے کر رہی تھی لیکن فون بند جا رہا تھا وہ ایک بجے تک گھر پہنچ جایا کرتی تھی اور اب دو بجنے والے تھے لیکن وہ اب تک نہ لوٹی تھی۔ مسکان بے چینی سے کمرے میں چکر کاٹ رہی تھی کئی دفعہ تو خیال آیا کہ اُس کے سکول چلی جائے لیکن پھر سوچا اگر اِس دوران وہ گھر واپس آگئی تو؟ ابھی وہ اِسی خیال میں اُلجھی تھی کہ گیٹ کھُلنے کی آواز آئی۔ دونوں کے پاس گیٹ کی ایک ایک چابی تھی۔ وہ فوراً کمرے سے باہر نکلی بسمہ سکوٹی صحن میں کھڑی کر کے اب گیٹ بند کر رہی تھی مسکان نے اپنی رُکی سانس بحال کی۔

"اتنی دیر کیوں کر دی؟"

"سکوٹی خراب ہو گئی تھی راستے میں، جمعے کا دن تھا تو اِس ٹائم پر اکثر دکانیں بھی بند ہوتی ہیں پیدل آئی ہوں آدھے راستے سے"۔

اُس کی سانس اب بھی پھُول رہی تھی۔ مسکان کچن میں گئی بسمہ کمرے میں آئی برقعہ اُتار کر کرسی پر بیٹھی مسکان نے آکر پانی کا گلاس آگے کیا وہ ایک ہی سانس میں پینے لگی۔

"تین سانسوں میں"۔

مسکان کی بات پر اُس نے گلاس لبوں سے ہٹایا اب وہ تین سانسوں میں پی رہی تھی۔

"فون کیوں بند تھا؟"۔

"بیٹری ختم ہو گئی تھی"۔

Posted On Kitab Nagri

اُس نے گلاس مسکان کو پکڑایا اب اُٹھ کر فون چارج پر رکھ رہی تھی۔

"فون چارج کر کے جایا کرو اور اگر آئندہ لیٹ ہوئی تو گیٹ اندر سے بند کر دوں گی ٹائم پر آیا کرو"۔

مسکان نے سختی سے کہا وہ اُس کی جانب مُڑی۔

"اوکے! پَر تم غصہ کیوں ہو رہی ہو؟"۔

وہ حیران ہوئی مسکان نے کبھی اُس سے سخت لہجے میں بات نہ کی تھی۔ دونوں میں ناراضگی اور اَن بن ہوتی رہتی تھی لیکن لہجہ کبھی سخت نہ ہوا تھا۔ مسکان نے آگے بڑھ کر اُسے خود سے لگایا۔

"ڈر گئی تھی میں اِتنی دیر تم نے نہیں کی کبھی عجیب عجیب خیالات آرہے تھے کہیں تمہیں کچھ ہو تو نہیں گیا"۔

اُس کے گلے لگے بولتے ہوئے آواز بھرائی یعنی وہ رو رہی تھی۔ بسمہ مبین نے اپنی اہمیت جانی کہ مسکان رعوف اُس کے کھونے کے ڈر سے رو رہی تھی۔

"میں بلکل ٹھیک ہوں مسکان! جب ہر صبح جاتے وقت تم مجھ پر آیت الکرسی پڑھ کر پھونکتی ہو تو مجھے کچھ کیسے ہو سکتا ہے، اب پلیز تم رو مت ورنہ مجھے بھی رونا آجائے گا"۔

"میں رو نہیں رہی"۔

مسکان اُس سے الگ ہوتے ہوئے بولی بسمہ اُس کی بات پر ہنس دی۔

Posted On Kitab Nagri

"مانا کہ مجھے تاثرات جانچنے نہیں آتے لیکن جو دِکھتا ہے وہ تو نظر آتا ہے نا اب اندھی تو نہیں ہوں میں"۔

وہ ہنستے ہوئے بولی مسکان نے اپنے آنسو پونچھے۔

"آئندہ دھیان رکھنا"۔

"جو تم کہو"۔

"کھانا کھایا؟"

"ہاں ٹیچرز نے مل کر پارٹی کی آج،،دیکھو تو ڈھائی بجنے والے ہے مدرسے بھی تو جانا ہے"۔

اُس نے گھڑی کی طرف دیکھتے ہوئے ماتھے پر ہاتھ مارا۔

"سکوٹی کے ساتھ یاداشت بھی خراب ہو گئی ہے کیا؟ آج جمعہ ہے چھٹی ہے"۔

"اوووہاااں"۔

"اپنی بی جان سے بات کر لینا تمہارا فون بند تھا تو اُنہوں نے مجھے فون کر کے تمہاری خیریت پوچھی"۔

"ہاں کر لوں گی"۔

"ابھی نماز پڑھ لو ورنہ مزید لیٹ ہو جاؤ گی"۔

"اوکے"۔

اُس نے واشروم کا رخ کیا۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

☆☆☆

وہ بچوں کو ٹیوشن پڑھا رہی تھی جب دروازے پر بیل ہوئی مسکان نے بچے کو بھیجا اُس نے جا کر دروازہ کھولا تو آنٹی ایک بچے کے ساتھ دروازے پر کھڑی تھیں۔ وہ اندر آئیں مسکان نے اُنہیں کمرے میں بِٹھایا۔ بسمہ اِس وقت اپنے کلاس سٹوڈنٹس کے فرسٹ ٹرم کے پیپرز چیک رہی تھی جو ابھی ابھی ہوئے تھے دروازہ بند کیا تھا تاکہ دوسرے کمرے سے آتی بچوں کی آوازوں سے ڈسٹرب نہ ہو اور وہ پورے دھیان سے پیپرز چیک کر سکے۔

"ہم پرسوں ہی اِس محلے میں شفٹ ہوئے ہیں آپ کے بارے میں سنا میں چاہتی ہوں آپ میرے بچے کو بھی ٹیوشن پڑھائے"۔

آنٹی نے کہا۔

"جی آنٹی ضرور"۔

وہ خوش اسلوبی سے بولی۔

Posted On Kitab Nagri

آنٹی بچے کو وہاں چھوڑ کر چلی گئی۔

"تو نام کیا ہے آپ کا اور کون سی کلاس میں ہو؟"

مسکان نے اُس سے پوچھا۔

"میرا نام نعمان ساجد ہے اور میں ون کلاس میں ہوں"۔

"او کے گڈ! چلو اب اپنا بیگ کھولو شاباش"۔

وہ بچوں کو کام پہ لگا کر کچن میں چلی آئی چائے اور کافی بنا کر دوسرے کمرے میں آئی جہاں بسمہ پیپرز چیک کر کے کرسی سے ٹیک لگائے ہوئے تھی۔

"یہ لو تمہاری کافی"۔

آہ تھینکس! آج لیٹ کر دی؟"۔

اُس نے کافی کا مگ تھاما۔

"ہاں پڑوس کی آنٹی آئی تھی نیو شفٹ ہوئے ہیں یہاں بیٹے کو لائی تھی ٹیوشن پڑھانے"۔

"ویسے ہم نے ہمسایوں سے جان پہچان بنائی نہیں تو پتا ہی نہیں چلتا کون کب آیا کب گیا"۔

"ہمم یہ تو ہے، اچھا تم اپنا کام کرو میں بچوں کے پاس جا رہی ہوں"۔

"میرا کام ہو گیا یہاں فضول بیٹھنے سے اچھا ہے میں بھی چلوں آج تمہارے بچوں کو بھی دیکھ لیتی ہوں"۔

Posted On Kitab Nagri

"افففففف میرے بچے؟ حد ہے"۔

وہ کمرے سے نکلی بسمہ بھی ہنستے ہوئے کافی کا مگ اُٹھائے اُس کے پیچھے چل دی۔

"تو بچوں سب کو جو ٹیسٹ یاد کرنے کو دیا تھا ہو گیا؟"۔

"یس آپی"۔

گڈ"۔

وہ اُن کے بیچ بیٹھ گئی۔

"السلام وعلیکم آپی!"۔

بچے بسمہ کو دیکھ کر سلام کرنے لگے وہ بھی مسکراتے ہوئے جواب دینے لگی۔ پھر نظر آخری بچے پر گئی۔

"آپ یہاں ٹیوشن پڑھتے ہیں؟ کب سے؟"۔

"آج جو آنٹی آئی تھی اُن کا بیٹا ہے"۔

مسکان نے کہا۔

"مسکان! یاد ہے میں نے اپنے کلاس کے نیو سٹوڈنٹ کا بتایا تھا یہ وہی ہے"۔

اُس نے پاس ہو کر مسکان کے کان میں سر گوشی کی۔

"اوووو اچھاااا! ہاں اِس نے بھی اپنا نام نعمان بتایا"۔

Posted On Kitab Nagri

"ٹیچر! آپ یہاں رہتی ہیں؟"۔

نعمان نے پوچھا

"ہاں"۔

"آپ دونوں سسٹرز ہیں؟"۔

"ہاں"۔

"تم بچوں کو ڈسٹرب کرنے آئی ہو؟"۔

مسکان نے اُسے گھورا۔

"میں؟ سوالات تو وہ پوچھ رہا ہے"۔

اُس نے منہ بنایا۔

"سوری ٹیچر!"۔

نعمان کا سر کتاب پر جھکا۔

"اچھا مسکان! تم اپنے بچوں کو پڑھاؤ مجھے بی جان کو کال بھی کرنی ہے"۔

"اففف میرے بچے؟ سٹوڈنٹس بھی تو کہا جا سکتا ہے"۔۔

Posted On Kitab Nagri

وہ دوسرے کمرے میں آئی فون اُٹھا کر بستر پر ٹیک لگا کر بیٹھ گئی بی جان کا نمبر ڈائل کیا۔

"السلام و علیکم! کیسی ہے میری بچی؟"۔

"و علیکم السلام! میں ٹھیک ہوں آپ کیسی ہیں اور پاپا آنی لوگ سب کیسے ہیں؟"۔

"سب ٹھیک ہے بیٹا! تم سناؤ سکول جا رہی ہو؟ اور مسکان بچی کیسی ہے وہ کیا کرتی ہے؟"۔

"ہاں بی جان! جاتی ہوں سکول اور مسکان بھی ٹھیک ہے وہ بچوں کو ٹیوشن پڑھاتی ہے اور آپ بتائیں وہاں سب خیریت ہے؟"۔

"خیریت تو ہے لیکن پریشان ہیں ہم"۔

"کیوں بی جان؟ کیا ہوا ہے؟"۔

وہ سیدھی ہو بیٹھی کافی کا مگ خالی ہو چکا تھا اُس نے سائیڈ پر رکھا۔

"بیٹا---------وہ-----------"

وہ خاموش ہوئیں۔

"بی جان! بتائیں نا"۔

"بسمہ بیٹا! پریشان نہیں ہونا سب کام اللہ کے حکم سے ہوتے ہیں وہ ہر کام ہماری بہتری کے لئے کرتا ہے"۔

"بے شک اِس بات میں کوئی شک نہیں، مگر بی جان! بات کیا ہے؟"۔

Posted On Kitab Nagri

"معاذ نے منگنی ختم کرنے کی بات کی ہے"۔

بی جان نے کہا تو وہ چند پل خاموش رہی۔

"کیوں؟"۔

کچھ لمحوں بعد اُس نے پوچھا۔

اُسے اِس بات نے حیران نہیں کیا تھا یہ بات وہ مان چکی تھی کہ کبھی کبھار ہماری زندگی میں ایسا سانحہ پیش آجاتا ہے جس کے بارے میں ہم نے کبھی توقع بھی نہیں کی ہوتی۔

"شاہدہ بتا رہی تھی معاذ نے کہا کہ وہ دل کی بیمار لڑکی سے شادی نہیں کر سکتا"۔

"معاذ نے خود بات نہیں کی؟"۔

"وہ تو شاہدہ کی اِس بات کے بعد سے آیا ہی نہیں"۔

"ٹھیک ہے بی جان! کوئی بات نہیں"۔

"تم پریشان نہ ہونا بچے! ہم معاذ سے بات کرلیں گے سب ٹھیک ہو جائے گا"۔

"میں پریشان نہیں ہوں بی جان! میں بلکل ٹھیک ہوں اور آپ اُن سے فی الحال کوئی بات نہ کریں میں جب آؤں گی خود معاذ سے بات کرلوں گی"۔

"ٹھیک ہے بچے! اپنا خیال رکھنا"۔

"اللہ حافظ بی جان"۔

Posted On Kitab Nagri

فون رکھ کر وہ سوچ میں پڑ گئی تھی اُسے اِس بات سے حیرانی یا دُکھ نہیں ہوا تھا وہ بس سوچ رہی تھی کہ منگنی توڑنے کے پیچھے وجہ کیا ہے؟ کیونکہ اِتنا وقت وہ معاذ کے ساتھ گزار چکی تھی اور جہاں تک وہ اُسے جانتی تھی وہ اِس وجہ سے تو ہرگز منگنی نہ توڑتا کہ بسمہ ہارٹ پیشنٹ تھی، یقیناً وجہ کوئی اور تھی اور وہ وجہ کیا تھی یہ تو اب ہر حال میں اُسے جاننا تھا کیونکہ جس وجہ کی بنیاد پر معاذ اُس کے ساتھ رشتہ ختم کر رہا ہے وہ وجہ معمولی تو نہیں ہو سکتی۔۔۔

☆☆☆

"اب ایسے ایک ہی پوزیشن پر بیٹھ کر کیا حل نکل آئے گا سٹریس مت لو تمہیں پتا ہے نا طبیعت خراب ہو جاتی ہے تمہاری"۔

بسمہ پچھلے بیس منٹ سے کرسی پر بیٹھے گردن پیچھے کو گرائے نظریں چھت پر ٹکائے سوچ میں گُم تھی۔

"سٹریس نہیں لے رہی میں، میں بس سوچ رہی ہوں اس وجہ کے بارے میں جو منگنی توڑنے کا سبب بن رہا ہے"۔

"تو تمہیں منگنی ٹوٹنے کا افسوس ہو رہا ہے؟"۔

"بالکل بھی نہیں، معاذ کے ساتھ میری کوئی دلی وابستگی نہیں تھی جو مجھے افسوس ہو گا"۔

"تو پھر؟"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

"مجھے بس وہ وجہ جاننی ہے اور وہ وجہ یقیناً میری ذات سے ہی منسوب ہے اِس لئے بے چینی ہو رہی ہے"۔

"ہو سکتا ہے وہی بات ہو جو معاذ بتا رہا ہے"۔

"نہیں مسکان! میں جانتی ہوں اُسے اُس کے لئے یہ چیزیں میٹر نہیں کرتی وہ ایسا نہیں ہے کہ کسی کو اُس کی بیماری کی وجہ سے چھوڑ دے گا"۔

مغرب کی نماز پڑھ چکی تھیں ابھی کھانا کھا کر فارغ ہوئی تھیں بسمہ برتن دھو کر اب کرسی پر گردن گرا کر بیٹھ گئی تھی مسکان کپڑے دھو کر کمرے میں آئی تو اُسے اِسی پوزیشن میں بیٹھا دیکھا تو کرسی گھسیٹ کر اُس کے پاس آ بیٹھی۔

"جب جاؤ گی تو بات کر لینا ابھی سے کیوں سوچ سوچ کر دماغ خراب کر رہی ہو"۔

"ہمم"۔

وہ سیدھی ہو کر بیٹھ گئی۔

وہ جب سے اسلام آباد آئی تھی معاذ سے فون پر بھی بات نہ ہوئی تھی اس نے آنے سے پہلے ہی معاذ کو کہہ دیا تھا اب ہم بات نہیں کریں گے نکاح کے بعد ہی بات شروع کریں گے چاہے آمنے سامنے ہو یا فون پر۔۔

"تمہیں آواز آ رہی ہے؟"۔

Posted On Kitab Nagri

مسکان نے پوچھا۔

"کیسی آواز؟"۔

"سنو تو"۔

دونوں نے دروازے کی طرف کان لگائے باہر سے اونچی آواز میں بات کرنے کی آوازیں آرہی تھیں جیسے مرد اور عورت بحث کر رہے ہوں۔

"ایسا لگتا ہے ہمسایوں میں میاں بیوی کے بیچ لڑائی ہو رہی ہے"۔

بسمہ نے کہا۔

"ہمم لگ تو ایسا رہا اور گھر بھی شاید ہمارے گھر کے بغل والا ہے تبھی کلئیر آواز آرہی ہے"۔

"چلو گیٹ پر جا کر دیکھتے ہیں"۔

"گیٹ پر کھڑے ہونے سے اُن کے گھر کا نظارہ دِکھ جائے گا؟اور کوئی ضرورت نہیں تماشے دیکھنے کی بُری بات ہوتی ہے"۔

مسکان نے کہا۔

"میں تو اُن کی بحث ختم کرنے کے بارے میں کہہ رہی تھی"۔

"وہاں ایک مرد بھی موجود ہے بسمہ!اور مرد کی لڑائی میں کود کر تمہیں لگتا ہے تم معاملہ سُلجھا سکتی ہو؟ بیٹھی رہو آرام سے اگر یہ وائف ہسبینڈ کے بیچ بحث ہے تو پھر ہمیں نہیں گُھسنا چاہئے"۔

Posted On Kitab Nagri

مسکان ابھی بات کر رہی تھی کہ دروازے پر بیل ہوئی۔

"اِس وقت کون ہے؟ پلیز مسکان! دروازہ مت کھولنا مجھے ڈر لگ رہا ہے"۔

مسکان اُسے گھورتے ہوئے گیٹ کی جانب بڑھی وہ وہی بیٹھی رہی۔

"کون؟"۔

اُس نے آواز لگائی۔

"میں۔۔۔۔۔۔ نعمان"۔

اُس نے حیران ہوتے ہوئے گیٹ کھولا وہ اِس وقت یہاں کیا کرنے آیا تھا۔

"کیا بات ہے؟"۔

مسکان نے دیکھا وہ ڈرا سہما سا کھڑا تھا۔

"مما پاپا آرگیومنٹ کر رہے ہیں۔۔۔۔۔۔۔ مجھے کہا باہر جاؤ۔۔۔۔۔۔ باہر اندھیرا ہے۔۔۔۔۔۔ مجھے۔۔۔۔۔۔ ڈر لگتا ہے"۔

وہ روہانسی شکل بنا کر بولا۔

"اووو اچھا آپ اندر آؤ"۔

وہ اُس کا ہاتھ پکڑ کر اندر لے آئی۔

"یہ؟ یہاں؟"۔

Posted On Kitab Nagri

بسمہ کرسی سے اُٹھی۔

"وہ آوازیں اِس کے گھر سے آرہی تھی اور اب اِس کے سامنے سوالات مت کرنا"۔

مسکان نے اُس کے پاس ہو کر سرگوشی کی وہ اثبات میں سر ہلا گئی پھر نعمان کی جانب بڑھی۔

"آپ نے کچھ کھایا؟"۔

اُس نے نفی میں سر ہلایا۔

"اوکے میں آپ کے لئے کھانا لے کر آتی ہوں"۔

وہ اُسے کرسی پر بِٹھا کر کچن میں چلی آئی مسکان بھی اُس کے پیچھے گئی۔ وہ پہلے تو اَنکمفرٹیبل فِیل کر رہا تھا لیکن اُن کے شائستگی سے بات کرنے پر اب پُر سکون ہو گیا تھا۔۔۔

☆☆☆

"رمضان سے پہلے ایک ہفتے کی چھٹیاں مل رہی ہیں مدرسے سے تو لاہور جانا ہے؟"۔

"ہمم پہلے تو میرا ارادہ نہیں تھا جانے کا لیکن اب یہ منگنی کی بات بیچ میں آگئی ہے تو اِس بار جانا ہی پڑے گا"۔

Posted On Kitab Nagri

بسمہ نے کہا۔

اُس نے سوچا تھا جب عالمہ کورس کمپلیٹ ہو گا تب جائے گی بیچ کی چھٹیوں میں نہیں جائے گی لیکن اب معاذ سے بات کلئیر کرنے کے لئے جانے کا ارادہ بن گیا۔ سکول کی گرمیوں کی چھٹیاں بھی ہو گئیں تھیں مسکان نے بھی بچوں کو رمضان تک چھٹیاں دے دیں پھر رمضان میں بچوں نے چھٹیوں کا کام کرنے کے لئے ٹیوشن آنا تھا۔

دونوں نے بیگ پیک کر کے اسلام آباد کا سفر شروع کیا۔۔

وہ اسلام آباد آنے سے پہلے ہی بتا گئی تھی کہ وہ اِن چار سالوں میں بِلاوجہ نہیں آئے گی اب اُس کی آمد کا سُن کر بی جان اور مبین بہت خوش ہوئے تھے مبین نے آفس سے چھٹی لے لی تھی اور اُنہیں لینے گاڑی لے کر اڈے پر گئے پہلے مسکان کو گھر چھوڑا پھر اپنے گھر آ گئے۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"عید یہاں کر کے جانا نا بچے"۔

جب اُس نے کہا کہ وہ رمضان سے پہلے واپس چلی جائی گی تو بی جان اُداس ہو گئی تھی۔

"بی جان! رمضان میں جانا ہے مدرسے چھٹیاں نہیں ہیں"۔

وہ بولی۔

Posted On Kitab Nagri

"گھر بے رونق ہو گیا ہے تمہارے جانے کے بعد"۔

"اب آئی میری قدر آپ کو"۔

وہ ہنسی۔

"تم ہمیشہ سے میری پیاری بچی رہی ہو"۔

"مگر یہ پیار آپ کے نواسے کے سامنے پھیکا پڑ جاتا تھا"۔

اُس نے مزاقاً کہا مگر بی جان خاموش ہو گئی تھی۔

مدحا بھی رمضان سے پہلے دن گزارنے میکے آئی تھی بسمہ کی آمد کا سُنا تو اُس سے ملنے چلی آئی۔ مدحا سے کہہ کر معاذ کو بلوایا تاکہ یہ بات بھی جلد کلئیر ہو جائے۔ شاہدہ بھی ساتھ آئی تھی اب وہ سب لاؤنج میں موجود تھے کیونکہ بسمہ نے کہا بات سب کے سامنے کلئیر ہو تو اچھا ہے۔

"معاذ! تم یہ منگنی کیوں ختم کرنا چاہتے ہو؟"۔

بسمہ نے پوچھا۔

مبین، بی جان، شاہدہ، مدحا سب ہمہ تن گوش تھے۔

"میں بتا چُکا ہوں"۔

وہ سر جھکائے بیٹھا تھا۔

Posted On Kitab Nagri

"نہیں معاذ! وجہ وہ نہیں ہے جو تم بتا رہے ہو پلیز جو بات ہے وہ بتاؤ میں یہ نہیں کہہ رہی تم منگنی ختم کرو یا نہ کرو وہ تمہاری مرضی ہے مجھے بس وجہ جاننی ہے"۔

"تمہیں سچ میں وجہ جاننی ہے؟"۔

"ہاں"۔

"سب کے سامنے؟"۔

"ہاں"۔

"کوئی ایشو نہیں اگر وہ بات ہماری فیملی تک پہنچ جائے؟"۔

"نہیں کوئی ایشو نہیں ہے میں خود چاہتی ہوں ہماری فیملی کے سامنے بھی بات کلئیر ہو جائے"۔

"اوکے"۔

اُس نے پوکٹ سے فون نکالا لاؤنج میں لگے ایل سی ڈی کے ساتھ کانیکٹ کیا بڑے سکرین پر اُس کے فون کا ڈیٹا آ رہا تھا سب متوجہ تھے سکرین پر تصویر اُبھری تھی جہاں سب نے منہ پر ہاتھ رکھے وہاں بسمہ کی نظروں میں حیرانی پریشانی صدمے کی سی کیفیات اُبھر آئی تھی۔

"اور بھی ہے"۔

معاذ نے کہا۔

اب وہ پکچرز سِکپ کر کے ایک ایک دِکھا رہا تھا۔

Posted On Kitab Nagri

بسمہ اور نعمان کی پِک جب وہ دوستی کرتے ہوئے ہاتھ ملا رہے تھے، دوسری پِک جب وہ کالج میں اُسے بریسلٹ دے رہا تھا، تیسری پِک جب وہ دونوں ریسٹورنٹ میں موجود تھے، چوتھی پِک جب وہ اُسے ریسٹورنٹ میں واچ گفٹ دے رہی تھی، پانچویں پِک آخری ملاقات کی جب نعمان گراؤنڈ میں بیٹھا تھا اور بسمہ اُس کے سامنے جا کھڑی ہوئی تھی، چھٹی پِک جب اُس نے نعمان کا گریبان پکڑا تھا، آخری پِک جب وہ آخری لمحات میں ایک دوسرے کے روبرو کھڑے تھے۔

"یہ-----یہ پِکس---تمہارے پاس؟"۔

وہ بے یقین تھی حد درجہ بے یقین۔

"یہ میٹر نہیں کرتا کہ میرے پاس پِکس کہاں سے آئیں بلکہ اِن پِکس میں جو دِکھ رہا ہے یہ میٹر کرتا ہے"۔

وہ اس کی جانب متوجہ ہوا جس کی نظریں اب بھی سامنے سکرین پر ٹکی ہوئی تھی۔

"یہ وہی ہے نا؟ ذیشان بھائی کا دوست؟ تمہارا کالج سینئیر؟ جس سے تم جسٹ ہائے ہیلو کر رہی تھی"۔

وہ درشتی سے بولا۔

"اگر یہ تمہاری زندگی میں ہے تو تم نے مجھ سے منگنی کیوں کی؟"۔

"معاذ! بسمہ کو بولنے دو اُس کی بات بھی سن لیتے ہیں ایسے ہی خود سے نتائج اخذ مت کرو"۔

"تو ماموں یہ پِکس کیا ہے پھر؟"۔

www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

"بسمہ سے پوچھتے ہیں"۔

وہ اپنی جگہ سے اُٹھے اور بسمہ کے پاس آکر بیٹھ گئے۔

"بسمہ بچے! تم بتاؤ یہ کیا بات ہے مجھے تم سے جاننا ہے"۔

"کیا آپ میرا یقین کریں گے؟"۔

اُسے ڈر تھا وہ سب بتا تو دے مگر وہاں موجود اُس کے اپنے اُس پر بھروسہ کریں گے؟؟

"ہاں میری بچی! جو تم کہو گی میں وہ مانوں گا مگر جو بات ہے وہی بتانا ہے"۔

وہ اُس کے سر ہاتھ رکھے اُسے حوصلہ دے رہے تھے۔

"پاپا! یہ-------یہ کالج میں میرا سینئیر تھا ہماری دوستی ہو گئی تھی"۔

اُس نے بات شروع کی۔

"پوری بات کرو بسمہ! یہ بات صرف دوستی کی نہیں لگ رہی مجھے"۔

معاذ نے کہا تو اُس کی آنکھیں بھیگی خود پر کنٹرول کرتے ہوئے مُٹھیاں بھینچی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"وہ بات کر رہی ہے معاذ! اُسے بولنے دو"۔

بی جان نے کہا۔

"ہاں بچے تم بولو"۔

Posted On Kitab Nagri

"ہاں میں اُس سے محبت کرنے لگی تھی مگر وہ نہیں کرتا تھا یہ بات وہی ختم ہو گئی تھی اب میرا اُس سے کوئی رابطہ کوئی واسطہ نہیں ہے"۔

"اچھاا؟ مگر وہ تو کہہ رہا تھا تم دونوں اب بھی ٹچ میں ہو؟ تم بات کیوں چھپا رہی ہو؟"۔

"اوو تو تمہیں اُسی نے یہ پکس بھیجی ہے مجھے مزید ذلیل کرنے کے لئے، اور تم۔۔۔۔ تم نے وہ تو سُنا جو اُس نے کہا مگر وہ نہیں سُن رہے جو میں کہہ رہی ہوں"۔

اُسے دُکھ ہوا تھا۔ اُسے سیکینڈز کی بھی دیر نہیں لگی تھی یہ بات سمجھنے میں کہ معاذ کا نمبر نائلہ نے ہی نعمان کو دیا ہو گا اُسی نے نعمان کو معاذ اور بسمہ کے بچپن کے رشتے کے بارے میں بتایا ہو گا، اور رہی بات ان پکس کی تو کالج میں نعمان سعید کے چمچے بہت تھے کسی کو تصویریں لینے کا کام سونپ دیا ہو گا۔

"نہ میں اُس کی سن رہا ہوں نہ تمہاری سن رہا ہوں میں بس یہ پکس دیکھ رہا ہوں"۔

"یہ پکس؟ کیا اِن پکس کے پیچھے کی کہانی جانتے بھی ہو؟ یہ پرانی پکس ہیں اور جو تمہیں دِکھایا جا رہا ہے تم وہی دیکھ رہے ہو جبکہ میں کہہ رہی ہوں اُس کے ساتھ میرا اب کوئی واسطہ نہیں ہے"۔

وہ روتے ہوئے بولی تھی۔

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

Posted On Kitab Nagri

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

"میرا بچہ رونا نہیں مجھے تم پر بھروسہ ہے"۔

مبین نے اُسے خود سے لگایا۔

"پاپا! یہ غلط بات کر رہا ہے"۔

وہ روتے ہوئے اُن سے الگ ہوئی۔

"جو سچ ہے وہی کہہ رہا ہوں، اگر تمہیں کسی اور سے محبت تھی تو مجھ سے منگنی نہیں کرنی چاہئے تھی یہ تو تم مجھے دھوکہ دے رہی تھی"۔

Posted On Kitab Nagri

"بس کرو معاذ! اُس کی طبیعت خراب ہو جائے گی"۔

ساتھ بیٹھی مدحا نے اُسے ٹوکا تھا۔

"میں نے تمہیں کوئی دھوکہ نہیں دیا اور میں اُس سے محبت کرتی تھی اب نہیں کرتی"۔

وہ اپنے الفاظوں پر زور دیتے ہوئے بولی۔

"تصویریں جھوٹ نہیں بولتی"۔

وہ اپنی بات پر قائم تھا اُسے یقین نہ کرنا تھا نہ کیا۔

"میں مزید تمہیں ایکسپلینیشن نہیں دے سکتی۔۔۔۔۔۔ تو تم اِس وجہ سے منگنی ختم کرنا چاہ رہے تھے؟"۔

"ہاں"۔

"اوکے! یہ لو اپنی رِنگ تم کیا ختم کرو گے میں خود تم سے منگنی توڑتی ہوں مجھے ایسے انسان کے ساتھ رشتہ نہیں قائم کرنا جو میری ذات کو تذلیل کا نشانہ بنائے جسے مجھ پر بھروسہ ہی نہ ہو"۔

اُس نے انگوٹھی اُتار کر معاذ کی جانب اُچھالی جسے وہ ہاتھ بڑھا کر تھام گیا۔

"بسمہ! ہم بات کرتے ہیں نا سب ٹھیک ہو جائے گا میں بات کروں گی معاذ سے سمجھاؤں گی اسے"۔

شاہدہ نے کہا۔

Posted On Kitab Nagri

"نہیں آنی! میں اپنوں کا ساتھ نہیں چھوڑنا چاہتی لیکن مجھے اُس کا ہاتھ بھی نہیں تھامے رکھنا جو مجھے چھوڑ جانا چاہے"۔

اُس کی آواز رونے کے باعث رندھ گئی تھی اُس نے اپنا ہاتھ دل کے مقام پر رکھا۔

"چلیں امی"۔

وہ اُٹھ کھڑا ہوا۔

"مگر معاذ۔۔۔۔۔۔۔۔"۔

"امی! میں نے کہا گھر چلیں"۔

وہ سختی سے بولا شاہدہ اور مدحا خاموشی سے اُٹھ کر اُس کے پیچھے چل دیں۔

"بسمہ بچے کیا ہوا؟"

اُن کے نکلنے کے بعد مبین اور بی جان اُس کی جانب متوجہ ہوئے جو سینے پر ہاتھ رکھے سہلا رہی تھی اور لمبی سانسیں بھر رہی تھی۔

"پا۔۔پا! وہ غلط۔۔۔میرا۔۔۔۔اُس سے۔۔۔کوئی۔۔۔ناجائز۔۔۔۔رشتہ۔۔۔نہیں۔۔۔۔وہ"۔

وہ اٹکتے ہوئے لمبی سانسیں لے رہی تھی۔

"ہاں بچے وہ بکواس کر رہا تھا تم چھوڑو اس بات کو تمہارا۔۔۔۔ تمہارا انہیلر کہاں ہے؟"۔

Posted On Kitab Nagri

بی جان نے اُس کا سامان چیک کیا مگر انہیلر نہ ملا بی جان نے مسکان کو فون کیا۔

"دادی! وہاں کبھی بسمہ کی طبیعت خراب نہ ہوئی تو اس کی ضرورت ہی نہیں پڑی اِس لئے آتے ہوئے

ساتھ لانے کا دھیان نہ رہا، بسمہ ٹھیک تو ہے؟"۔

"اُس کی طبیعت بہت خراب ہے"۔

اُس کی سانس مزید اکھڑنے لگی تھی مبین صاحب اور بی جان اُسے ہوسپٹل لے گئے۔۔۔

☆☆☆

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"یہ لو کافی"۔

"نہیں پینی"۔

"کیوں؟"۔

"موڈ نہیں ہے"۔

"تمہارا کافی پینے کا موڈ نہیں ہے سچ میں؟"۔

Posted On Kitab Nagri

"ہاں"۔

ایک ہفتہ اُس نے اِس طرح سے گزارا کہ کمرے سے نکلتی ہی نہ تھی بی جان اور مبین اُس کے پاس آکر بیٹھتے اُس سے بات کرتے مدحا بھی جب تک امی کے گھر تھی اُس سے ملنے آتی رہی مگر وہ تو جیسے سب سے روٹھی ہوئی تھی بات ہی نہ کرتی تھی۔

ہفتے بعد وہ اور مسکان اسلام آباد آگئے جب سے واپس آئے تھے وہ چُپ چُپ سی تھی۔

"تم نے تو کہا تھا تمہیں افسوس نہیں ہے منگنی ٹوٹنے کا"۔

وہ مگ ٹیبل پر رکھ کر کرسی گھسیٹ کر اُس کے ساتھ بیٹھ گئی۔ ابھی ابھی تراویح پڑھ کر فارغ ہوئی تھیں بسمہ کرسی پر بیٹھ گئی جبکہ مسکان نے کچن کا رخ کیا تھا۔

"ہاں تو نہیں ہے"۔

"تو پھر اِس اُداسی کی وجہ کیا ہے؟"۔

"کون کون میرے ذات پر تبصرے کرے گا؟ کس کس کو میں اپنے کردار کی صفائیاں دوں گی؟ کب تلک میرے اعتبار کا وجود ٹوٹتا رہے گا"۔

وہ بول رہی تھی نہ آنکھ میں آنسو تھا نہ آواز بھرا رہی تھی لہجہ بلکل سپاٹ تھا۔

"کاش نفسیات پڑھی ہوتی میں نے تو لوگوں کے چہرے پڑھ پاتی تمہاری طرح، اِتنا دُکھ تو نہ ہوتا پھر کسی کے بدل جانے پر"۔

Posted On Kitab Nagri

"لیکن میں نے تو نفسیات نہیں پڑھی۔ اور رہی بات چہرے پڑھنے کی تو چہرے پڑھنے لگو گی تو جینا محال ہو جائے جتنا انجان رہو گی زندگی پُر سکون رہے گی"۔

"انجان رہنے کے بعد اچانک اپنے بدل جائے پھر زیادہ تکلیف ہوتی ہے"۔

"اچھا چھوڑو اِن سب باتوں کو تم کافی پیو"۔

مسکان نے مگ اُس کی جانب بڑھایا اُس نے ہاتھ بڑھا کر مگ تھاما ایک گھونٹ بھرا اور پھر ٹیبل پر رکھ دیا۔

"میں اپنے دل کو پتھر کا بنا دینا چاہتی ہوں تاکہ کوئی بھی بات مجھ پر اثر انداز نہ ہو"۔

"بسمہ! خود کو پتھر دل بنانے سے ہمارے ایموشنز دب سکتے ہیں لیکن یہ ہمیں ہمارے دل کی گہرائی سے بھی محروم کر دیتے ہیں دل کو پتھر بنانے کی ضرورت نہیں ہے بلکہ دل کو ہیل اور پروٹیکٹ کرنے کی ضرورت ہے"۔

"تم اتنی گہری باتیں کیسے کر لیتی ہو؟"۔

مسکان کی جانب مُڑ کر گلاس ذرا سی نیچے کیئے آنکھیں سُکیڑ کر سوال پوچھا۔

"بس کر لیتی ہوں"۔

وہ مُسکرائی۔

"اچھا تم نے صبح سورہ یٰس پڑھی؟"۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

مسکان نے پوچھا۔

"وہ۔۔۔۔۔سکول کے لئے لیٹ ہو رہا تھا میں نے سوچا راستے میں پڑھ لوں گی مگر پھر ذہن سے نکل گیا"۔

اُس کا سر جھکا۔

"عصر کو اذکار پڑھے ؟"۔

"نہیں۔۔۔۔وہ"۔

"تبھی فضول سوچیں تمہارے دماغ کو جکڑے ہوئے ہیں، ذکر دل کو زنگ سے صاف کرتا ہے ہر چیز پر اُس کے مناسب زنگ اور میل کچیل ہوتا ہے دل کا میل اور زنگ خواہشات اور غفلت ہیں ذکرِ الٰہی اس کے لئے صفائی کا کام دیتا ہے"۔

مسکان بول رہی تھی اور بسمہ کی آنکھوں میں نمی اُمڈ آئی تھی اُسے پیشانی ہو رہی تھی دنیاوی سوچیں اِس قدر حاوی ہو گئی تھی کہ وہ ذکر و اذکار سے غافل ہو رہی تھی۔

"سوری"۔

"مجھ سے کیوں سوری کر رہی ہو اللہ تعالیٰ سے کرو"۔

"تھینک یوں مسکان"۔

"کس لئے ؟"۔

Posted On Kitab Nagri

اُس نے کندھے اُچکائے۔

"میری بے رنگ زندگی میں داخل ہو کر اُس میں رنگ بڑھنے کے لئے"۔

وہ مُسکرا کر کہتی کافی ختم کر کے کرسی سے اُٹھی اور جائے نماز بچھانے لگی اپنے رب کو خوش کرنے کے لئے نفل ادا کر کے اپنی غفلت کی معافی جو مانگنی تھی۔۔۔

وقت سرکتا گیا اُنہیں اسلام آباد آئے دو سال ہو گئے تھے اِس دوران وہ دوبارہ لاہور نہیں گئی تھیں۔ بسمہ مبین کی طرزِ زندگی مزید بدلنے لگی تھی مسکان کی سنگت اور مدرسے کے ماحول کا اثر ہونے لگا تھا۔۔ وہ جو پہلے صرف برقعہ پہنتی تھی پھر اسلام آباد آنے کے وقت میں برقعے کے ساتھ ماسک پہنا کرتی اور اب اُس کا پردہ مکمل ہوا تھا مسکان نے اُسے حجاب لے کر دیا تھا جس سے پورا چہرہ سوائے آنکھوں کے کوور ہوتا ساتھ دستانیں اور جرابیں بھی پہنا کرتی اب وہ مسکان کی طرح مکمل پردہ کرنے لگی تھی۔ نمازوں، ذکر و اذکار اور تلاوت قرآن پاک میں پہلے جو کوتاہی ہوتی تھی اب اُس کی پابندی شروع کر دی تھی۔ اب وہ خود کو فخر کے ساتھ 'اسلام کی شہزادی' کہہ سکتی تھی۔۔۔

"پتا ہے نعمان آج کیا کہہ رہا تھا؟"۔

"کیا کہہ رہا تھا؟"۔

Posted On Kitab Nagri

وہ بیڈ پر لیٹی فون میں مصروف تھی سکول کی طرف سے بچوں کی سیلیبس سینڈ ہوئی تھی وہ دیکھ رہی تھی مسکان اُس کے پاؤں جانب بیٹھی بیریاں کھا رہی تھی جو نعمان کی والدہ صبح دے گئی تھی۔

"کہہ رہا تھا ٹیچر بسمہ میری فیورٹ ہے بٹ وہ مجھے لائک نہیں کرتی"۔

"ایسا کیوں کہا اُس نے؟"

اُس نے فون سے نظریں اُٹھائی۔

"میں نے بھی یہی پوچھا تو کہتا ہے اُنہوں نے کبھی مجھے میرے نام سے نہیں بلایا کبھی مجھے کلاس میں نہیں ڈانٹا کبھی مجھے پنشمنٹ نہیں کیا"۔

مسکان بتانے لگی وہ ہنس دی تھی۔

"وہ میرا فیورٹ سٹوڈنٹ ہے مسکان! تبھی تو میں اُسے ڈانٹ نہیں پاتی سخت لہجے میں بات نہیں کر پاتی کبھی اُسے پنشمنٹ بھی نہیں کیا"۔

"اور نام نہ لینے کی وجہ؟"۔

"وہ۔۔۔وہ میری زبان پر نہیں آتا"۔

اُس نے فون سائیڈ پر رکھا ہاتھ بڑھا کر مسکان کے ہاتھ میں پکڑے باؤل سے بیری اُٹھا کر کھانے لگی۔

"اِس کا مطلب وہ تمہارا فیورٹ سٹوڈنٹ نہیں ہے"۔

"ایسا تو نہیں کہا میں نے"۔

Posted On Kitab Nagri

"لیکن سچ یہی ہے۔ کیونکہ تم اُسے نعمان ساجد سمجھتی ہی نہیں ہو اب بھی اُس کا نام سن کر تمہیں نعمان سعید کی یاد آتی ہے۔ تمہیں یہ بات سمجھنی ہو گی کہ نعمان ساجد اور نعمان سعید دو الگ الگ شخصیت ہے"۔

مسکان نے کہا وہ خاموشی سے بیریاں کھاتے ہوئے اُس کی بات پر غور کرنے لگی صحیح تو کہہ رہی تھی وہ۔۔

"سکوٹی ٹھیک ہے نا؟"۔

"ہاں کیوں؟"۔

"کل مجھے مال لے کر جانا ہے تم نے مجھے حجاب لینا ہے یہ والا پھٹ گیا تھا ایک جگہ سے"۔

"او کے! چلیں جائیں گے"۔

"تمہیں لینا ہے کچھ؟"۔

"ہمم دیکھوں گی فی الحال تو کچھ نہیں چاہیے"۔

باؤل خالی ہو چکا تھا مسکان کچن میں رکھنے چلی گئی واپس آئی تو ہاتھ میں پانی کا گلاس تھا جس کا گھونٹ بھرتے ہوئے اُس نے بُرا سا منہ بنایا۔

"پھر سے کڑوا پانی پی رہی ہو"۔

بسمہ نے کہا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

"کڑوا پانی؟ اُفف بسمہ! یہ پینے سے چربی نہیں آتی ڈائٹ مینٹین رہتی ہے"۔

اُس نے پھر سے گھونٹ بھرا۔

"تم اور تمہارے نسخے، تمہیں ضرورت کیا ہے ڈائٹ مینٹین رکھنے کی تم آل ریڈی سمارٹ ہو"۔

"نظر مت لگاؤ یار، کل کو وزن بڑھ گیا تو"۔

"حد ہے ویسے"۔

بسمہ نے سر جھٹکا۔

"اچھا مجھے تم سے کچھ کہنا ہے بیٹھو تو"۔

اُس نے ہاتھ پکڑ کر مسکان کو بیڈ پر بٹھایا۔

"سکول کی بات ہے"۔

"بولو"۔

"ایک ٹیچر ہے وہ جب اپنے کلاس کے بچوں کو ڈانٹتی ہیں ساتھ عجیب لینگوئج یوز کرتی ہیں مطلب گالی وغیرہ۔ میں نے کئی بار سوچا اُنہیں منع کروں لیکن پھر رہنے دیا کہ یہ اُن کا اپنا میٹر ہے، ٹھیک کیا نا میں نے؟"۔

"تم نے بہت غلط کیا بسمہ!"۔

"کیا مطلب؟ تم بتاؤ کیا کرنا چاہئے تھا مجھے؟"۔

Posted On Kitab Nagri

وہ بے چین ہوئی۔

"بتاتی ہوں"۔

مسکان نے گلاس خالی کر کے اٹھ کر ٹیبل پر رکھا اور پھر بیڈ پر آ بیٹھی۔

"میں تمہیں مختصر سا واقعہ بتاتی ہوں جس سے تم سمجھ جاؤ گی تمہیں کیا کرنا چاہیئے۔۔۔۔۔۔۔۔اللہ تعالیٰ نے حضرت جبرائیل علیہ السلام کو حکم دیا کہ فلاں شہر کو اُلٹ دو جبرائیل امین نے عرض کیا اے باری تعالیٰ اُس شہر میں تیرا ایک عبادت گزار بندہ بھی رہتا ہے جس نے تیری ذرا بھی نافرمانی نہیں کی دن رات عبادت میں مصروف رہتا ہے یہ سن کر اللہ نے فرمایا اُسے بھی سب کے ساتھ غرق کر دو کیونکہ وہ لوگوں کو گناہ کرتے ہوئے دیکھتا رہا لیکن اُس نے کوئی پرواہ نہ کی۔۔۔۔۔یعنی لوگوں کو نیکی کے رستے پر چلنے کی دعوت نہ دی"۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

Posted On Kitab Nagri

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

وہ پورے انہماک سے اُس کی بات سن رہی تھی۔

"اووویہ تو واقعی بہت غلط کیا میں نے، مجھے اُنہیں نصیحت کرنی چاہیئے تھی"۔

"اب بھی کر سکتی ہو"۔

"آہ تھینکس مسکان!"۔

"جاؤ برتن دھو جا کر ساری رات گندے پڑے رہیں گے کیا"۔

"حد ہے ویسے"۔

اُس نے بڑبڑاتے ہوئے کچن کا رخ کیا مسکان کی ہنسی گونجی تھی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

☆☆☆

بریک ٹائم تھا بچے کلاس سے باہر کھیلنے چلے گئے تھے وہ کلاس میں بیٹھی اُن کا ہوم ورک چیک کر رہی تھی جب نعمان اُس سے کچھ فاصلے پر کھڑا ہوا تھا اُس نے سر اُٹھا کر اُسے دیکھا۔

"کیا بات ہے؟"۔

وہ نرمی سے بولی۔

وہ بینچ کی جانب بڑھا بیگ کھولا کچھ نکالا اور اس کی طرف چلا آیا ہاتھ اُس کی جانب بڑھایا۔

"یہ آپ کے لئے"۔

وہ اُس کے ہاتھ میں پکڑے پھول کو دیکھے گئی۔

"اور یہ پھول کس خوشی میں آپ مجھے دے رہے ہیں؟"۔

"آج ٹیچرز ڈے ہے اِس لئے"۔

"اووو اچھا اا تو آپ نے باقی ٹیچرز کو پھول دئے؟"۔

اُس نے ہاتھ بڑھا کر اُس کے ہاتھ سے پھول لیا اُسے سونگھا جس کی مہک اُسے سرشار کر گئی تھی۔

"نہیں صرف آپ کو دیا"۔

Posted On Kitab Nagri

"صرف مجھے کیوں؟"۔

"کیونکہ آپ میری فیورٹ ٹیچر ہے"۔

ہاتھ باندھ کر گردن جھکالی یہ اُستاد کے سامنے عزت سے کھڑے رہنے کا انداز تھا۔وہ اُس کے انداز پر مُسکرادی تھی۔

"اووو سچ میں؟اور میں آپ کی فیورٹ ٹیچر کیوں ہوں؟"۔

اُسے نعمان ساجد سے بات کرتے ہوئے اچھا لگ رہا تھا۔

"کیونکہ آپ اچھی اچھی باتیں سِکھاتی ہیں میں جب دوسرے سکول میں تھا وہاں ٹیچر صرف بُکس کا پڑھاتی تھی۔۔۔۔۔۔۔میں اب گالیاں بھی نہیں دیتا، جھوٹ بھی نہیں بولتا، مما کی بات بھی مانتا ہوں۔۔۔۔۔یہ سب آپ نے بتایا تھا اِس لئے آپ میری فیورٹ ٹیچر ہے"۔

وہ معصومیت سے کہتا بسمہ مبین کے دل میں گھر کر گیا تھا۔

"ڈیٹس گُڈ اب آپ اچھے بچے بن گئے ہو اِس لئے آپ کا یہ پھول میں اپنے پاس رکھ لیتی ہوں"۔

اُس نے پھول پر ہاتھ پھیر کر پرس میں رکھا۔

"ٹیچر!کیا میں آپ سے ایک بات پوچھ سکتا ہوں"۔

"ہاں پوچھو"۔

"کیا آپ مجھے لائک نہیں کرتیں؟"۔

Posted On Kitab Nagri

"ایسا کیوں بول رہے ہو آپ؟"

وہ حیران ہوئی تھی۔ نعمان ساجد اُس کا فیورٹ سٹوڈنٹ تھا اور وہ کہہ رہا تھا وہ اُسے لائک نہیں کرتی حد ہے۔

"آپ جب باقی سٹوڈنٹس سے بات کرتی ہے تو اُن کا نام لیتی ہیں لیکن آپ نے کبھی مجھے میرے نام سے نہیں پُکارا۔ کیا آپ کو میرا نام پسند نہیں ہے؟"۔

وہ آنکھیں پٹپٹا کر پوچھ رہا تھا بسمہ نے اپنا کُھلا منہ بند کیا اور پھر مُسکرا دی۔

"ایسی بات نہیں ہے بلکہ میں آپ کو ایک سیکرٹ بتاؤں؟"

اُس نے سرگوشی کی۔

"جی ٹیچر؟"۔

"آپ میرے فیورٹ سٹوڈنٹ ہو"۔

"سچ میں ٹیچر؟"۔

وہ خوش ہوا تھا۔

"ہاں نعمان! آج آپ نے میرا دل خوش کر دیا یہ پھول دیا اور آپ اچھے بچے بھی بن گئے ہو تو میں نے سوچا میں بھی آپ کو یہ سیکرٹ بتا دوں"۔

بسمہ نے کہا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

اُسے مسکان کی بات سمجھ آگئی تھی اُس نے اب نعمان ساجد کو نعمان ساجد ہی سمجھنا شروع کیا تھا۔

نعمان سعید سے اُس کا واسطہ نہیں تھا لیکن نعمان ساجد اُس کا فیورٹ سٹوڈنٹ بن گیا تھا۔

"کیا میں ہمیشہ آپ کا فیورٹ سٹوڈنٹ رہوں گا؟"۔

"ہاں ہمیشہ"۔

بسمہ نے دیکھا اُس کا چہرہ کِھل اٹھا تھا۔

"آپ نے لینچ نہیں کرنا؟"۔

"کرنا ہے لیکن پہلے آپ کو فلاور دینا تھا"۔

"اوکے! اب آپ جاؤ لینچ کرو اور بچوں کے ساتھ کھیلو"۔

وہ بیگ سے لینچ باکس نکال کر باہر چلا گیا وہ مُسکرا کر پھر سے کاپیوں پر جُھک گئی۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

☆☆☆

"تم کیا کہتی ہو بچے؟ ہمیں تو اچھے اور شریف لوگ لگے"۔

Posted On Kitab Nagri

بی جان اُسے کال پر اُس رشتے کے بارے میں بتا رہی تھی جو اُس کے لئے آیا تھا اور ایک دو بار نہیں کئی بار آیا تھا تو مبین اور بی جان نے اِس رشتے پر غور کیا اُن کے لئے اعتراض کی کوئی وجہ نہیں تھی مگر حتمی فیصلہ تو بسمہ کا ہی ہونا تھا۔

"بی جان! آپ اور پاپا جیسا چاہو مجھے آپ کے فیصلے پر کوئی اعتراض نہیں ہو گا مگر میرے عالمہ کورس کمپلیٹ ہونے تک شادی کا ذکر نہ چھیڑا جائے"۔

وہ بھلا کس جواز کو سامنے رکھ کر انکار کرتی۔

"ٹھیک ہے بچے! ہم نے اُنہیں پہلے بتا دیا تھا کہ ہم اپنی بچی سے پوچھ کر جواب دیں گے مگر یہ طے ہے کہ وہ دو سال تک شادی نہیں کرے گی وہ ابھی مدرسہ پڑھ رہی ہے انہوں نے کہا ہم انتظار کر لیں گے"۔

"ٹھیک ہے بی جان"۔

"بسمہ بچے! پتا ہے لڑکے کی ماں کون ہے؟ تیری کالج کی میڈم"۔

"کیا؟ میڈم سبینہ؟"۔

وہ واقعی حیران ہوئی تھی۔

"ہاں وہی"۔

"مگر وہ اپنے بیٹے کے لئے میرا رشتہ کیوں مانگیں گی؟"۔

Posted On Kitab Nagri

"ویسے بات لڑکے کی بہن کی طرف سے ہوئی ہے، عروہ بڑی سُلجھی ہوئی بچی ہے مجھے بڑا اچھا لگا اُس سے بات کر کے، تمہاری میڈم اور عروہ آئے تھیں"۔

"ہمم اوکے"۔

"تو میں پھر اُنہیں ہاں کر دوں؟"۔

بی جان نے پوچھا۔

"جیسا آپ کو بہتر لگے"۔

کال بند کر کے اُس نے گہری سانس لی۔ پتا نہیں اِس شادی لفظ کے جھنجھٹ سے کم باہر نکلنا تھا۔

"کیا ہوا؟ کس کا رشتہ آیا تھا؟"۔

مسکان نے پوچھا وہ کچن میں سالن بنا رہی تھی جبکہ بسمہ بھی اُس کے ساتھ کچن میں کھڑی تھی۔

"میڈم سبینہ کے بیٹے کا"۔

"کیا؟ ہماری کالج کی میڈم کا بیٹا؟ مگر میڈم کے ذہن میں تم تھی کیسے؟ اور اُن کا بیٹا؟ نا جانے کیسا ہو گا؟"۔

"جیسا بھی ہو بس میں نے بی جان سے کہہ دیا کہ جو آپ اور پاپا چاہو مجھے اعتراض نہیں"۔

"مگر تم ایک بار اُس سے مل لو دیکھ تو لو"۔

Posted On Kitab Nagri

"ضرورت نہیں مجھے، اب تو شادی کے بعد ہی دیکھوں گی بس، تم جلدی کھانا تیار کرو بھوک لگی ہے مجھے"۔

وہ کچن سے باہر نکلی مسکان سر جھٹک کر کھانا بنانے میں مصروف ہو گئی تھی۔۔۔

"میں آپ کو بہت مِس کروں گا، آپ نہ جائیں نا"۔

آج مدرسے کا آخری دن تھا دونوں کو آج مدرسے کی جانب سے سند مل چکا تھا۔ آج سکول کی ٹیچرز نے مل کر اُسے پارٹی بھی دی تھی۔ وہ پیکنگ کر رہی تھیں کل لاہور کے لئے نکلنا تھا نعمان اُس سے ملنا آیا تھا۔

"مگر جانا تو پڑے گا، میں بھی آپ کو مس کروں گی"۔

بسمہ نے اُس کے نم آنکھوں کو دیکھا اُسے اندازہ نہیں تھا کہ وہ اُس کی اِس قدر فیورٹ ٹیچر بن جائے گی کہ اُس کے جانے سے وہ اِتنا اداس ہو گا۔

"اچھا آپ کی مما کا نمبر تو ہے میرے پاس تو آپ کو جب بھی میری یاد آئے آپ مجھے کال کر دیا کرو ہم ڈھیر ساری باتیں کریں گے"۔

وہ بچوں کے قریب نہ تھی مگر نعمان ساجد سے نا جانے کیوں اِتنی انسیت ہو گئی تھی۔

"ٹیچر! آپ اپنی سکوٹی کا کیا کریں گی؟"۔

"،ہمم کسی کو بیچ دوں گی جانے سے پہلے"۔

Posted On Kitab Nagri

"مجھے دے دیں۔ میں جب بڑا ہو جاؤں گا پھر چلاؤں گا۔ یہ میری ٹیچر کی آخری نشانی ہو گی میرے پاس"۔

"اچھاااا؟ مگر جب تک آپ بڑے ہوں گے یہ سکوٹی بے کار ہو چکی ہو گی"۔

وہ ہنسی۔

"کوئی بات نہیں۔ پلیز ٹیچر"۔

"اوکے"۔

اُس نے اپنی سکوٹی نعمان ساجد کو تحفے کے طور پر دے دی تھی۔

"تمہارے پاس واقعی اس کی مما کا نمبر ہے؟"۔

مسکان نے پوچھا۔

"تمہارے پاس تو ہے نا تم سے لے لوں گی"۔

"ہمم ویسے یار نعمان کی مما سے ڈائٹنگ سکلز پوچھا ہی نہیں میں نے، ایک بیٹے کے بعد بھی کتنی سمارٹ ہے ناوہ، مجھے تو آنٹی کہتے ہوئے بھی شرم آتی تھی"۔

"اور اُنہیں بھی شاید شرمندگی ہوتی تھی تبھی تو تمہیں کہا کہ مجھے آپی کہا کرو"۔

بسمہ نے ہنستے ہوئے کہا۔

"ہاں شاید------۔ کیا میں ان سے ڈائٹنگ سکلز پوچھ لوں"۔

Posted On Kitab Nagri

"چپ کرو یار! جتنی ڈائٹنگ تم کر رہی ہو بہت ہے مزید کی ضرورت نہیں"۔۔

اسلام آباد سے ڈھیر ساری خوشگوار یادیں لئے اُنہوں نے لاہور جانے کا سفر شروع کیا۔

آتے وقت اُس نے گھر پر نہیں بتایا تھا سو چابی جان اور پاپا کو سرپرائز دے گی۔ لاہور پہنچ کر پاپا کو کال کی کہ اُنہیں لینے آجائے مگر اُن کا فون سوئچ آف تھا اور ایسا پہلی بار ہوا تھا۔

وہاں سے اُنہوں نے خود ٹیکسی کی مسکان کا گھر پہلے آتا تھا اِس لئے اُسے پہلے اتارا گیا پھر وہ اپنے گھر آئی اُس نے دیکھا گیٹ پر تالا لگا تھا وہ کافی حیران ہوئی تھی۔ اُس نے بی جان کو کال ملائی۔

"السلام وعلیکم بچے! کیسی ہو؟"۔

"وعلیکم السلام! گیٹ کیوں بند ہے؟ میں باہر کھڑی ہوں آپ کہاں ہیں؟"۔

"کیا؟ تم کب آئی بچے؟"۔

"بس ابھی، آپ اور پاپا کہاں گئے ہیں؟"۔

وہ بریف کیس کے ساتھ گیٹ کے باہر کھڑی تھی۔

"وہ۔۔۔ مبین کی طبیعت خراب ہو گئی تھی دل کا دورہ پڑا تھا معاذ ہمارے ساتھ ہے"۔

Posted On Kitab Nagri

"کک----کیا----کیا کیسے ؟----پاپا کیسے ہیں اب ؟"۔

بی جان کی بات سُن کر اُس کے ہاتھ پاؤں پھولنے لگے تھے۔

"اب بہتر ہے۔تم شاہدہ کے گھر چلی جاؤ----معاذ آئے گا تو گھر کی چابیاں دے دوں گی میں فی الحال مبین کے ڈسچارج ہونے تک اُس کے ساتھ ہوں"۔

اُس نے فون بند کیا شاہدہ کے گھر گئی اُن سے مل کر سامان وہاں رکھوایا اور ٹیکسی میں سِٹی ہوسپٹل آ گئی کیونکہ گھر کی گاڑی میں معاذ مبین کو ہوسپٹل لے گیا تھا۔

ہوسپٹل پہنچ کر اُن کا روم نمبر پوچھتی ہوئی اندر گئی تو وہ لیٹے ہوئے تھے ڈرپ بھی لگی تھی اور آنکھیں موندی ہوئی تھیں بی جان ساتھ ہی کرسی پر بیٹھی منزل ہاتھ میں پکڑے پڑھ کر اُن پہ پھونک رہی تھی۔معاذ شاید کسی کام سے باہر گیا تھا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"پاپا"۔

اُس کے لب ہلے مبین صاحب نے آنکھیں کھولی اُسے دیکھ کر بیٹھنے کی کوشش کی مگر نہ بیٹھ پائے وہ بھاگتی ہوئی اُن کے پاس آئی۔

پاپا! کیا ہو گیا آپ کو؟"۔

Posted On Kitab Nagri

"میں۔۔۔ ٹھیک ہوں"۔

وہ اُن کے پاس بیٹھ کر رو دی تھی۔

"رومت بچے! مبین کی حالت اب کافی بہتر ہے"۔

بی جان نے اُس کے پاس آکر اُسے ماتھے پر پیار کر کے خود سے لگایا۔

"پاپا کب سے ایڈمٹ ہیں؟"

"آج دوسرا دن ہے"۔

"آپ نے بتایا کیوں نہیں مجھے؟"۔

"تم پریشان ہو جاتی بچے! اور تمہارے مدرسے کے آخری دن چل رہے تھے اِس لئے نہیں چاہتے تھے تم پریشان ہو کر یہاں آجاؤ"۔

بی جان نے کہا مبین صاحب نے سر ہلایا اُس کے آنسو مزید بہنے لگے۔

"سوری پاپا! میں دیر سے آئی نا؟ مجھے آپ کے ساتھ ہونا چاہئے تھا"۔

اُس نے مبین کا ہاتھ تھاما وہ مسکرائے۔ ایک نرس روم میں داخل ہوئی اُس کے ہاتھ میں پرچی تھی۔

"مسٹر معاذ کہاں ہے؟"

نرس نے پوچھا۔

"ابھی تھوڑی دیر پہلے گیا ہے اپنا کچھ کام تھا کہہ رہا تھا شام کو آئے گا"۔

Posted On Kitab Nagri

بی جان نے کہا۔

"سسٹر! کچھ کام تھا؟"

بسمہ نے پوچھا۔

"جی یہ میڈیسنز چاہیئے پیشنٹ کے لئے، اور ڈاکٹر سعید کہہ رہے تھے اگر اُن کی طبیعت بہتر ہوئی تو شام تک ڈسچارج کر دیں گے"۔

"او کے آپ یہ مجھے دے دیں میں لے آتی ہوں میڈیسنز"۔

بسمہ پرچی لے کر باہر آئی۔

پرچی کے مطابق میڈیسنز لے کر روم کی طرف جا رہی تھی اُس کی نظریں پرچی پر تھیں سامنے سے آتے وجود کے ساتھ عنقریب ٹھکر ہو ہی جاتی اگر سامنے سے آتے شخص کا دھیان نہ ہوتا تو۔

"محترمہ دیکھ کر"۔

اُس نے فوراً رک کر ٹھکر ہونے سے بچاؤ کر لیا۔ اُس کی آواز پر بسمہ مبین کا وجود ساکت ہو گیا تھا یہ آواز ؟؟ گردن موڑ کر اُس کی جانب دیکھا جو جانے کے لئے پلٹ رہا تھا ایک سائیڈ سے اُس کا چہرہ دیکھ کر آنکھیں بے یقینی کی انتہا تک کھلی رہ گئی تھی یہ چہرہ تو اُس کے تصور کے جزیروں میں کھپ کر رہ گیا تھا صدیاں گزر جانے کے بعد بھی اُسے یہ چہرہ نہ بھولتا ابھی تو محض چار سال ہی ہوئے تھے۔ وہ اب کسی

Posted On Kitab Nagri

کے ساتھ کھڑا بات کر رہا تھا وہ وہی کھڑی اُسے دیکھتی رہ گئی تھی دل کی رفتار بڑھ گئی آنکھوں میں بے تحاشا پانی جمع ہونے لگا تھا مگر اُس نے خود پر ضبط کر کے اُنہیں آنکھوں سے چھلکنے نہ دیا تھا۔ اُس کا دل چیخ چیخ کر اعتراف کر رہا تھا وہ شخص آج بھی اُس کے دل پر قبضہ جمائے بیٹھا تھا وہ لاکھ کہتی وہ اُسے بُھلا چکی ہے مگر اُسے اُس کے ہونے اور نہ ہونے سے فرق پڑتا تھا ہاں اُسے فرق پڑتا تھا۔

اِن چار سالوں میں وہ کافی حد تک بدل گیا تھا گلے میں چین، انگلیوں میں چھلے، گھنے بالوں میں ہیئر بینڈ لگائے اور پیچھے پونی، اور شرٹ کے اوپر وائٹ کورٹ زیب تن کیا تھا۔ وہ سمجھ نہ پائی کیا وہ واقعی ڈاکٹر تھا یا پھر کسی آوارہ گینگ کا لیڈر؟

بسمہ کی حجاب کی وجہ سے وہ اُسے پہچان نہ پایا تھا اُس نے نظر اُٹھا کر اس لڑکی کو دیکھا تک نہیں۔ بسمہ مبین کی اسیر آنکھوں میں اِتنا تو اثر ہوتا کہ وہ اُسے آنکھوں سے پہچان لیتا۔ مگر وہ بھی تو نعمان سعید تھا بھلا غیر لڑکی کی طرف نظر اُٹھا کر کیوں دیکھتا۔

رِنگ ٹون کی آواز اُسے ہوش میں لے آئی تھی مسکان کی کال آ رہی تھی اُس نے کال کینسل کر کے میسج کر دیا اب ہوسپٹل کے شور میں کیا ہی بات کرتی۔ وہ جانے کو پلٹی مُڑ کر اُس پر نظر ڈالی جو ابھی تک وہاں کھڑا کسی سے سنجیدہ تاثرات کے ساتھ بات کر رہا تھا، تو نعمان سعید کی فطرت میں آج بھی خوش طبیعتی نہیں آئی تھی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

☆☆☆

مبین صاحب کو ڈسچارج کر دیا گیا وہ گھر آ گئے تھے اُن کی طبیعت اب کافی بہتر تھی وہ بیڈ سے ٹیک لگائے بیٹھے تھے بسمہ ہاتھ میں کھیر کا باؤل لئے اُنہیں کِھلا رہی تھی بی جان بھی ساتھ پاؤں جانب بیٹھی تھی۔

"اب کیسا فیل ہو رہا ہے آپ کو؟"۔

اُس نے کھیر کھلانے کے بعد باؤل سائیڈ ٹیبل پر رکھا۔

"اب کافی بہتر ہے۔۔۔ بس تھوڑی سُستی ہے کچھ دنوں تک ٹھیک ہو جاؤں گا پھر آفس جانا ہے"۔

"نہیں پاپا! جب تک آپ مکمل طور پر ٹھیک نہیں ہو جاتے کہیں نہیں جائیں گے"۔

"اچھا میری بچی جیسا تم کہو"۔

وہ مُسکرائے جواباً وہ بھی مُسکرا دی۔

"میری بچی! تم سے کچھ بات کرنی ہے اور میں اُمید کرتا ہوں تم کُھل کر جواب دو گی"۔

"ہاں پاپا بولیں"۔

Posted On Kitab Nagri

اُنہوں نے بی جان کی جانب دیکھا جو اثبات میں سر ہلا گئی۔

"کیا تم آج بھی اُس لڑکے کو پسند کرتی ہو؟"۔

"کک---کون لڑکا؟"۔

اُس کی زبان لڑکھڑائی۔

"نعمان سعید"۔

مبین نے کہا تو وہ اُنہیں تعجب سے دیکھ کر رہ گئی اب جب اُس کے رشتے کی بات ہو گئی تھی بی جان اور پاپا ہاں بھی کر چکے تھے تو ایسے میں اس طرح کا سوال اُس کی سمجھ سے بالاتر تھا۔

"نن---نہیں تو---آپ کیوں پوچھ رہے؟"

مبین صاحب اُس کی لڑکھڑاتی زبان سے بخوبی اندازہ لگا سکتے تھے۔

"کیا سچ میں تمہیں اب اُس سے کوئی دلی وابستگی نہیں ہے؟"۔

"نن--نہیں"۔

وہ نظریں جُھکا گئی۔

"میرا علاج ڈاکٹر سعید نے کیا"۔

"جی؟"۔

وہ اچانک ٹاپک بدلنے پر حیران سی ہوئی تھی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

"ڈاکٹر سعید نعمان سعید کے والد ہیں"۔

"اووواچھاا!"۔

اُسے نعمان کی ہوسپٹل میں موجودگی یاد آئی تو کیا وہ بھی ڈاکٹر تھا؟یا اُس کے والد وہاں ڈاکٹر تھے اِس لئے وہاں آنا اُس کے لئے عام بات تھی؟؟وہ پاپا سے پوچھ بھی نہ سکی۔

"تمہارا ہونے والا سُسرال پشاور سے بیلونگ کرتا ہے"۔

اب کی بار مبین صاحب کی بات پر وہ مزید حیران ہوئی تھی وہ ہر بار ایک نئے حوالے سے بات کیوں کر رہے تھے اُس نے بی جان کی طرف دیکھا جو کب سے خاموش تھیں۔

"ڈاکٹر سعید تمہارے ہونے والے سُسر ہیں بچے!"۔

بی جان نے کہا تو اُس کا سانس جیسے حلق میں اٹک سا گیا تھا۔

سبینہ میڈم کے بیٹے کا رشتہ؟ڈاکٹر سعید نعمان کے والد اور اُس کے ہونے والے سُسر؟تو نعمان سعید ڈاکٹر سعید اور میڈم سبینہ کا بیٹا تھا یعنی اُس کی شادی نعمان سعید سے ہونے جا رہی تھی؟اُس کا سر چکرانے لگا۔

"میری بچی!ڈاکٹر سعید میرے اچھے دوست ہیں دیکھی بھالی فیملی ہیں اچھے لوگ ہیں پچھلے دنوں نعمان سے بھی ملا اُس کے ساتھ ملاقات بھی کافی خوشگوار رہی مجھے اعتراض کرنے والی کوئی بات ہی نہ دِکھی۔۔۔۔۔۔مگر ہوگا وہی جو تم چاہو گی۔۔۔۔اُس کے ساتھ تمہاری تصاویر اور تم نے کہا تھا

Posted On Kitab Nagri

تمہارا اب اُس سے کوئی واسطہ نہیں تو میں اب بھی بات آگے بڑھانے سے روک سکتا ہوں اگر تم اِس رشتے پر رضامند نہ ہو تو۔۔۔مجھے صرف تمہاری رائے جاننی ہے"۔

مبین صاحب بول رہے تھے اور وہ مُٹھیاں بھینچے اندرونی حالت ضبط کر رہی تھی۔یہ کس موڑ پہ زندگی جا رہی تھی کیا ضروری تھا سب ختم ہونے کے بعد وہ چار سالوں بعد پھر سے اُس کی زندگی میں دخل اندازی کرے۔۔۔کاش پاپا کو اُن میں کوئی تو کمی نظر آجاتی کاش پاپا کو کسی بات پہ اعتراض ہوتا کاش پاپا نے یہ کہا نہ ہوتا کہ وہ اِس رشتے پر راضی ہے اور نعمان کے حوالے سے بھی مطمئن ہے تو وہ اب جھٹ سے انکار کر دیتی۔۔۔وہ اقرار کرنا نہیں چاہتی تھی اور انکار اُس سے ہو نہیں رہا تھا۔۔

"پاپا!نعمان جانتا ہے کہ اُس کا رشتہ میرے ساتھ طے کیا گیا ہے؟"۔

اُسے لگ رہا تھا شاید وہ نہیں جانتا کہ اُس کے گھر والوں نے جس لڑکی کے ساتھ اُس کی بات طے کی ہے وہ لڑکی بسمہ مبین ہے ورنہ وہ کیوں اِس رشتے کے لئے مانتا۔اُس کے دل و دماغ کے اندر اک نئی اُلجھن پیدا ہو گئی تھی۔

"یقیناً اُس کے گھر والوں نے بتایا ہو گا اُسے۔،سعید کہہ رہا تھا نعمان کا کہنا ہے کہ شادی کے بعد ہی ملاقات ہو گی اِس سے پہلے وہ تم سے نہیں ملنا چاہتا،پتا نہیں اِس کی کیا وجہ ہے"۔

وہ مبین کی بات سن کر خاموش رہی اب تو یہ اُلجھن مزید بڑھ گئ تھی وہ خاموشی کے ساتھ بیڈ سے نیچے اُتری اور باہر کو قدم بڑھائے۔بی جان اور مبین نے کندھے اُچکا کر ایک دوسرے کو دیکھا۔

Posted On Kitab Nagri

"بسمہ بچے! تمہارا جواب کیا ہے؟ یا سوچ کر جواب دو گی؟"۔

بی جان کی آواز پر دروازے پہ اُس کے قدم رُک گئے۔

جو لوگ اللہ تعالی پر یقین رکھتے ہیں ان کے نزدیک اللہ سے بہتر فیصلہ کرنے والا کوئی نہیں اور اسے اپنے رب پر کامل یقین تھا اگر یہ اللہ تعالی کی طرف سے اس کے لئے ایک آزمائش تھی تو اسے قبول تھا وہ چاہے جس حال میں رکھے بندے کی بہتری کس میں ہے وہ بہتر جانتا ہے یہ تو ہم انسان ہیں جو رب کی حکمتوں کو نہیں سمجھتے۔

"مجھے آپ کے فیصلے پر کوئی اعتراض نہیں ہے"۔

جواب دے کر وہ کمرے سے نکل گئی۔ مبین صاحب نے سکون بھرا اسانس خارج کیا تھا۔

جب میڈم سبینہ اور اُن کی بیٹی عروہ نعمان کا رشتہ لے کر آئی تھی تب وہ نہیں جانتے تھے کہ یہ وہی نعمان سعید ہے جس کے ساتھ کچھ وقت قبل بسمہ کی پکچرز دکھائی گئی تھی۔

سعید مبین کے دوست رہ چکے تھے وہ اُنہیں جانتے تھے مگر اُن کے بیٹے سے کبھی ملے نہ تھے۔ بی جان کو عروہ اور سبینہ سے مل کر تسلی ہوئی مبین صاحب بھی مطمئن تھے پھر بسمہ سے پوچھ کر اُنہوں نے ہاں کر دی۔ اس کے بعد مبین نے کہا کہ وہ نعمان سے ایک ملاقات کرنا چاہتے ہیں اور ملاقات کے دوران جب اُنہوں نے نعمان کو دیکھا تو کافی حیران ہوئے نعمان سے ملاقات اچھی رہی اُنہوں نے نعمان پر

Posted On Kitab Nagri

ظاہر نہ ہونے دیا کہ وہ پہلے اُسے دیکھ چکے ہیں اُنھوں نے نارملی بات کی۔اُنہیں باتوں کے دوران نعمان میں کوئی ایسی برائی نہ دِکھی جس کی بِنا پر وہ اُسے غلط کہہ دیتے۔وہ کافی تزبزب میں مبتلا تھے بسمہ نے کہا تھا اُس کا اِس انسان کے ساتھ اب کوئی واسطہ نہیں اُنھوں نے تو بسمہ کو یہ بھی نہ بتایا تھا کہ اُس کی بات نعمان سعید کے ساتھ طے کی گئ ہے اگر اُسے معلوم ہوتا تو کیا وہ اقرار کرتی ؟اب جب وہ جانتے تھے نعمان سعید ہی وہی لڑکا ہے تو ایسے میں وہ اپنی بیٹی کا رشتہ اُس کے ساتھ طے کر کے اپنی بیٹی پر زیادتی تو نہیں کر رہے تھے ؟اس بات کو لے کر اُنھوں نے اِتنی ٹینشن لی کہ اپنی طبیعت ہی بگاڑ دی،اُنھوں نے سوچا کہ بسمہ کو نعمان سعید کے بارے میں بتا دے پھر حتمی فیصلہ اُسی کا ہو گا،اور اب بسمہ کے اقرار نے اُنہیں پُر سکون کر دیا تھا۔وہ سوچنے لگے کہ گزرے وقت میں جو ہوا سو ہوا اگر نعمان کو اب بھی بسمہ میں دلچسپی نہ ہوتی تو وہ رشتے کے لئے نہ مانتا۔نعمان سعید مبین صاحب کو اپنی بیٹی کے لئے اچھا انتخاب لگا تھا۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"میں نے اپنی زندگی کی کتاب سے سارے بُرے صفحے پھاڑ دئے مگر وہ مجھ سے جلائے نہیں گئے"۔

وہ اپنے کمرے میں کرسی پر بیٹھی سارے سکیچرز سامنے رکھے ہوئے تھی نعمان سعید کا سکیچ ہاتھ میں پکڑا تھا کئی بار اُس سکیچ کو خراب کرنے کی کوشش کی مگر نہ کر پائی۔

Posted On Kitab Nagri

"میرے اللہ! میرے دل سے اُس کا خیال کیوں نہیں نکل رہا۔۔۔مجھے ایک نامحرم کو اِتنا عرصہ دل میں نہیں بسانا چاہئے تھا۔۔۔میرے پیارے اللہ! مجھے معاف کر دے۔۔۔۔یا اللہ! تُوں بہتر جاننے والا ہے میری بھلائی کس میں ہے اگر اِس رشتے میں تیری رضا اور میرے لئے خیر ہے تو تُوں خیر و عافیت سے اُسے میرا محرم کر دے۔۔۔اور اگر میرے قسمت کے دھاگے اُس انسان کے ساتھ تُوں نے نہیں جوڑے تو تُوں اُس نامحرم کا خیال میرے دل و دماغ سے نکال دے۔۔۔۔میرے اللہ! تُوں ہر معاملے میں میرا ساتھ دے"۔

آنسوں کو بہنے دیا تھا اپنا معاملہ اللہ تعالیٰ کے سپرد کر کے وہ اب پُر سکون ہو گئی تھی۔

اُس نے سکیچرز دراز میں رکھے اور جائے نماز بچھائی استخارے کے نفل ادا کئے اب وہ پوری طرح مطمئن تھی۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

مسکان کو کال ملائی اور اُسے ساری بات بتائی۔

"کیاا!؟ سچ میں؟ نعمان سعید؟؟"۔

اُسے یقین نہ آیا تھا۔

"ہمم"۔

Posted On Kitab Nagri

"تم مان کیوں گئی بسمہ ؟ مجھے تو اب بھی عجیب سا لگ رہا ہے بھلا وہ کیسے مان گیا تم سے شادی کرنے کے لئے "۔

"میں نے استخارہ کر لیا ہے مسکان! اب میرا رب وہی کرے گا جو میرے حق میں بہتر ہو گا"۔

"انشاءاللہ "۔

وہ ابھی مسکان سے بات کر رہی تھی کہ بی جان نے دروازہ کھول کر اندر جھانکا۔

"بسمہ بچے! نعمان کی فیملی آئی ہے تم سے ملنے "۔

"جی بی جان میں آتی ہوں "۔

بسمہ نے کہا۔

"اچھا مسکان! میں رکھتی ہوں بی جان بلا رہی ہیں "۔

"ٹھیک ہے پھر بات ہوتی ہے۔۔۔ اللہ حافظ "۔

"اللہ حافظ "۔

فون رکھ کر وہ کمرے سے باہر آئی۔۔

Posted On Kitab Nagri

عروہ اپنے شوہر، بھابھی اور والد کے ساتھ آئی تھی دونوں مرد ڈرائینگ روم میں مبین صاحب کے ساتھ جبکہ عروہ اور اُن کا دس سالہ بیٹا اور عروہ کی بھابھی ماریہ بی جان کے کمرے میں بیٹھیں تھیں۔ وہ شادی کی تاریخ لینے آئے تھے نکاح بھی اُنہوں نے برات سے ایک دو دن پہلے کروانا تھا۔ وہ کمرے میں داخل ہوئی سامنے بیٹھے مہمانوں کو دیکھ کر اُس کے قدم دروازے پر ہی رُک گئے۔ وہ حیرانی سے سامنے بیٹھے مہمانوں کو دیکھ رہی تھیں دو خواتین میں سے ایک خاتون انجانی تو دوسری جانی پہچانی تھی اور وہ بچہ ؟ اُسے کیسے بھول سکتی تھی وہ۔ کئی دفعہ آنکھیں پٹپٹائی اُسے یقین کرنا پڑا کہ اُس کی آنکھوں کے سامنے نعمان ساجد اور اُس کی والدہ عروہ موجود تھے۔

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

Posted On Kitab Nagri
آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔
Fb/Pg/Kitab Nagri
knofficial9@gmail.com
whatsapp _ 0335 7500595

"دروازے پہ کیوں کھڑی ہو بچے! سلام کرو آکر"۔

بی جان نے کہا تو اُس نے قدم اندر بڑھائے۔

"السلام و علیکم"۔

اُن سے مل کر وہ دوسرے صوفے پر بیٹھ گئی۔ وہ اب تک حیران اور اُلجھی ہوئی تھی۔ اِتنا ٹائم عروہ کی پڑوسی بن کر رہی مگر وہ یہ نہ جانتی تھی اُس کا رشتہ مانگنے والی وہی تھی، اور عروہ نعمان سعید کی بہن ہے؟ اور ماموں بھانجے کے نام سیم سیم؟ ہر بات سر کے اوپر سے گزر رہی تھی۔۔

بی جان اُسے اُن کے ساتھ بٹھا کر کچن میں چلی گئی تھیں۔ وہ پہلی بار نعمان ساجد کی والدہ کے سامنے نروِس ہو رہی تھی۔

"عروہ! تمہاری چوائس بہت اعلیٰ ہے"۔

Posted On Kitab Nagri

ماریہ نے کہا۔

"ہاں نا بھابھی! میرا اپنے بھائی کے لئے کوئی بھی انتخاب غلط ہو ہی نہیں سکتا۔ بسمہ میرے بھائی کے لئے پرفیکٹ ہے"۔

عروہ نے مسکراتے ہوئے کہا وہ اُن کی بات پر مسکرا بھی نہ سکی۔ سر ہنوز جُھکا ہوا تھا اُنگلیاں ایک دوسرے میں پیوست تھیں۔ دماغ کی گھتلیاں اب آہستہ آہستہ کُھل رہی تھیں۔

"تو بسمہ! میں تمہاری ہونے والی نند ہوں تو کیسا رہا تمہیں میرا سرپرائز؟"۔

"آپ نے تو مجھے شوکڈ کر دیا آپی!"۔

"ہے نا؟ تمہیں حیران ہی تو کرنا چاہتی تھی میں"۔

عروہ نے ہنستے ہوئے کہا۔

بسمہ نے نعمان ساجد کی جانب دیکھا جو مسکرا رہا تھا یعنی وہ بھی اپنی ماں کے ساتھ ملا ہوا تھا وہ اسے گھور کر رہ گئی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"ٹیچر! مجھے ایسا لُک مت دیں۔ یہ تو مما نے کہا تھا آپ کو نہیں بتانا"۔

نعمان ساجد نے کہا تو وہ کچھ بول نہ سکی۔ عروہ اور ماریہ اُس کی بات پر ہنس دی تھی۔

"نومی بیٹا! اب آپ چھوٹی مامی کہا کرو بہت جلد یہ آپ کے ماموں کی دلہن بن کر آئیں گی"۔

"اوکے مما"۔

Posted On Kitab Nagri

"آپی! میں۔۔۔۔۔۔میں آپ سے کچھ پوچھ سکتی ہوں؟"۔

اُس نے سوچا کسی طرح تو بات کا آغاز کرے۔

"ہاں ضرور پوچھو"۔

"نعمان ساجد کا نام اُس کے ماموں کے نام پر کیوں رکھا ہے؟"۔

اُس نے سوال کیا پَر ڈر بھی تھا کہ وہ بُرا نہ مان جائے مگر وہ اُس کی بات پر مُسکرائی تھی۔

"عجیب ہے نا۔۔۔۔اِس کی وجہ یہ ہے کہ میرا بھائی میرے بہت قریب رہا ہے جب میری شادی ہو رہی تھی تو میں صرف اِس لئے رو رہی تھی کہ میں اپنے بھائی کو بھی ساتھ لے کر جاؤں گی۔۔۔اُسے تو ساتھ نہ لے جا سکی تو پھر بیٹے کی پیدائش پر اس کا نام نعمان رکھ دیا، بھائی ساتھ ہو نا ہو اُس کا نام تو ساتھ رہے گا"۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

عروہ بتا رہی تھی اور وہ اُن کی باتوں سے اندازہ لگا چکی تھی کہ نعمان سعید اپنی بہن کے کس قدر قریب ہے۔

"ویسے عجیب تو ہے تھوڑا، ہے نا"۔

"نہیں آپی! اِس سے تو آپ کا اپنے بھائی کے ساتھ بونڈنگ کا اندازہ ہوتا ہے۔۔۔۔یہ تو اچھا ہے آپ کو بھائی کی کمی زیادہ محسوس نہ ہو گی"۔

Posted On Kitab Nagri

بسمہ نے کہا۔

"چھوٹی مامی! آپ کنفیوز مت ہونا اچھا،، میرا نِک نیم نومی ہے اور ماموں کو سب خان کہتے ہیں تو آپ بھی مجھے نومی کہنا اور ماموں کو خان کہنا"۔

وہ جواب نہ دے سکی محض مسکرا کر سر ہلا دیا۔

"آپی! ایک سوال تھا"۔

وہ جھجھکتے ہوئے بولی۔

"ہاں کُھل کر بولو"۔

"کیا نعمان جانتا ہے اُس کا رشتہ میرے ساتھ ہوا ہے؟ مطلب۔۔۔۔وہ۔۔۔۔۔"۔

اُسے سمجھ نہیں آرہا تھا وہ کس طریقے سے پوچھے۔شاید عروہ اُس کے اور نعمان کے ماضی کے بارے میں جانتی نہ ہو یا پھر جانتی ہو؟ وہ اندازہ نہیں لگا پا رہی تھی۔

"تم فکر مت کرو بسمہ! اُسے تم ضرور پسند آؤ گی کیونکہ تم میری پسند ہو اور اُس نے کہہ دیا تھا کہ جو آپ کی پسند ہے وہ میری بھی پسند ہو گی"۔

عروہ نے اپنی طرف سے اُسے مطمئن کیا تھا مگر وہ اب تک شش و پنج میں مبتلا تھی۔یعنی عروہ کو اُن دونوں کے بارے میں معلوم نہ تھا اور نعمان سعید بھی نہیں جانتا تھا کہ بسمہ مبین اُس کی زندگی کا حصہ بننے والی ہے۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

بی جان کھانے پینے کے لوازمات کے ساتھ کمرے میں داخل ہوئی تھیں۔ کھانا کھا کر کچھ دیر باتیں کرنے کے بعد وہ شادی کی تاریخ طے کر کے گھر لوٹ گئے تھے۔۔ شادی دو ہفتوں بعد طے پائی تھی بی جان اور مبین صاحب بے حد خوش تھے وہ شادی کی تیاریوں میں لگ چکے تھے جبکہ بسمہ جائے نماز پہ بیٹھی رب کے سامنے اپنی اُلجھنیں بیان کیا کرتی اور پھر مسکان سے بات کرتی اور مسکان کی کہی ہر تسلی اُس کے دل کو تھوڑا بہت مطمئن کر رہی تھی، من کو تسلی تو استخارہ کرنے کے بعد مل گئی تھی مگر اِک ڈر تھا جانے کیا حالات ہوں گے کیا یہ نیا رشتہ اُس کی زندگی میں آزمائش بن کر آئے گا یا یہاں سے اُس کی خوش قسمتی کا آغاز ہونا تھا۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

☆☆☆

سرخ جوڑے میں ملبوس وہ آج اُس شخص کی دلہن بنی ہوئی تھی جس نے چار سال قبل اُس کے جذبات کا مزاق اُڑایا تھا۔۔

Posted On Kitab Nagri

نکاح نامے پر سائن کرتے وقت اُس کے ہاتھ پل بھر کو لرزے تھے مبین صاحب نے اُس کے سر پر ہاتھ رکھا وہ سمجھ نہ پا رہی تھی وہ پاپا کی رضامندی میں رضا تھی یا اُس کا دل اُسے پانے کا خواہشمند تھا، آنکھوں میں اُمڈتی نمی اور ذہن میں اُبھرتی سوچوں کو جھٹک کر اُس نے نکاح نامے پر سائن کر دیا تھا۔ بعض دفعہ زندگی اس موڑ پر لے آتی ہے جس کی ہم نے کبھی توقع بھی نہیں کی ہوتی۔

اُس نے پارلر سے تیار ہونے سے انکار کر دیا تھا مسکان نے گھر پر ہی اُسے تیار کیا وہ دلہن کے لباس میں سجی سنوری بے تحاشا خوبصورت لگ رہی تھی بی جان نے کئی دفعہ اُس کی نظر اتاری تھی۔ زیادہ مہمانوں کو نہیں بلایا گیا تھا۔ بسمہ نے کہا تھا اُس کی شادی سادگی سے ہوگی بے جا رسم و رواج نہ ہوں گے اور ایسا ہی کیا گیا۔

برات آچکی تھی۔ مکمل طور پر تیار ہو کر اُس کے کہنے پر مسکان نے اُس کے سر پر بڑی سی چادر اُوڑھائی تھی جس میں اُس نے خود کو ڈھک دیا تھا ساتھ حجاب بھی کیا تھا۔

وہ رخصت ہو کر اپنے سسرال کے ساتھ لاہور سے پشاور کے سفر کا آغاز کر چکی تھی۔

اور پھر نعمان سعید کے پورے خاندان نے پہلی بار ایک دلہن کو اپنی شادی پر پردہ کرتے ہوئے دیکھا تھا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

☆☆☆

اُن کے خاندان میں شادی ہال میں فنکشنز رکھنے کا رواج نہ تھا۔ خان ہاؤس مہمانوں سے بھرا ہوا تھا۔ گھر پر خاندان کے مرد بھی موجود تھے۔ اُس نے عروہ سے کہا کہ وہ لاؤنج میں سب کے بیچ نہیں بیٹھ سکتی۔ عروہ اُس کی بات سمجھتے ہوئے سبینہ کے کمرے میں صوفے پر بِٹھا گئی تھی وہاں مردوں کا آنا ممنوع کر دیا گیا۔ خاندان کی عورتوں نے اِس حوالے سے تبصرے شروع کر دئے مگر وہ اُن کی باتوں کو نظر انداز کرتی گئی۔ بسمہ مبین کا ایمان اب اِس حد تک مضبوط ہو چکا تھا کہ وہ دنیا کی باتوں پر کان نہ دھرتی اُسے صرف اپنے رب کی رضا دیکھنی تھی۔ دنیا والوں کو جتنا بھی خوش رکھو وہ کبھی خوش نہیں ہوتے تو بھلا اُن کی کچھ وقت کی خوشی کے لئے اپنے رب کو ناراض کرنے کا سامان کیوں پیدا کرتی۔ شادی جیسے انمول دن پر اگر وہ اپنے رب کو ناراض کر دیتی تو پھر کیا فائدہ اُس کا خود کے مومن ہونے کا دعویٰ کرنے کا۔ ایمان کا پتا تو شادی بیاہ کے موقعوں پر چلتا ہے۔ اپنی شادی پر پردہ کر کے اُس نے ثابت کر دیا تھا کہ دلہن کا اپنی شادی پر دین پر ثابت قدم رہنا نا ممکن نہیں ہے۔ وہ اگر اپنے رب کی رضا چاہے تو اپنی شادی پر بھی اپنے ایمان کو کمزور ہونے سے بچا سکتی ہے۔۔ اِس لئے اُس نے غیر مردوں کے سامنے آنے سے منع کر دیا تھا اُس نے عروہ کو یہ بھی کہہ دیا کہ اس موقع پر اُس کے سامنے ناچ گانا

Posted On Kitab Nagri

نہ ہو گا۔ عروہ نے لڑکوں اور لڑکیوں کے گروپ کو منع کر دیا تھا۔ لڑکے تو نعمان سعید کے ساتھ باہر انجوائے کرنے چلے گئے جبکہ لڑکیوں کا جُھنڈ ڈرائینگ روم میں بند ہو کر شغل لگا رہا تھا۔۔

اِس سارے وقت میں ان دونوں کا سامنا نہ ہوا تھا وقت گزرنے کے ساتھ ساتھ اُس کا دل دھڑکنے کی رفتار میں مزید اضافہ ہونے لگا تھا۔ ناجانے کیا صورتحال ہو گی جب دونوں ایک دوسرے کے روبرو ہوں گے۔۔۔

رات کے کھانے کے بعد کچھ خواتین گھروں کو چلی گئی اُن کے گھر نزدیک ہی تھے جبکہ قریبی رشتہ دار رُکے ہوئے تھے۔

ماریہ اور عروہ اُسے نعمان کے کمرے میں لے آئی تھی۔

کمرہ اُس کی سوچ کے حساب سے اچھا خاصا بڑا تھا۔ پورا فرنیچر ایڈجسٹ ہو گیا تھا۔ کمرے میں گلاب کے پھولوں کی پنکھریاں بکھرائی گئی تھیں جن کی خوشبو کمرے کے ہر کونے کو مہکا رہی تھی۔ کمرے کی کھڑکی سے گھر کا پچھلا حصہ دِکھتا تھا جس جانب سبینہ کے کمرے کا پچھلا دروازہ بھی کُھلتا تھا، وہ کپڑے دھونے اور سُکھانے کی جگہ معلوم ہوتی تھی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

اُس نے دوپٹہ اور زیورات اُتار کر عشاء کی نماز پڑھی کچھ دیر تلاوت کی عروہ اور ماریہ کمرے میں تھیں۔ پھر عروہ نے اُسے زیورات پہنا کر دوپٹہ سیٹ کروایا اور میک اپ کیا گھونگھٹ کروا کر بیڈ پر بِٹھایا۔

"کوئی بھی بات کچھ بھی ایشو ہو بِلا جھجھک مجھ سے کہنا ٹھیک ہے؟ میں بھائی کی طرح تمہاری بہن بھی ہوں"۔

اُس نے اثبات میں سر ہلایا۔ وہ کچھ دیر اُس سے باتیں کرنے کے بعد چلی گئی تھیں۔ اُن کے جانے کے بعد کمرے میں مکمل خاموشی چھاگئی تھی جس میں اُسے اپنی تیز سانسوں اور گھڑی کی سوئیوں کی ٹک ٹک کی آواز صاف سنائی دے رہی تھی۔ ہر گزرتے سیکنڈ پر اُس کے دل کی دھڑکن مزید بڑھتی جارہی تھی۔

"یا اللہ! توں مددگار ہے میرا"۔

گھڑی کی سوئیاں بارہ بجا چکی تھی اُس پر نیند کی غنودگی طاری ہونے لگی تھی مگر اندر جو خوف تھا اُس نے اُسے جگائے رکھا۔ ٹھیک بارہ بج کر بیس منٹ پر دروازہ کُھلا تھا اور اُس نے زبان تر کر کے ہاتھوں کی انگلیاں ایک دوسرے میں پھنسالی تھیں۔۔

گھونگھٹ کی وجہ سے وہ دیکھ نہ پائی تھی مگر وہ اندازہ لگا سکتی تھی آنے والا شخص نعمان سعید عرف خان ہی تھا۔۔

Kitab Nagri www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

ڈریسنگ ٹیبل پر کچھ رکھنے کی آواز آئی وہ یقیناً اپنا گلے کا چین، ہاتھوں کے چھلے اُتار رہا تھا۔ پھر اُس نے واشروم کی جانب بڑھتے قدموں کو گھونگھٹ کے اندر سے دیکھا۔ اُس پر جو نیند کی غنودگی چھائی ہوئی تھی وہ اُس کی آمد سے رفوچکر ہو گئی تھی۔

تقریباً دس منٹ بعد وہ واشروم سے نکلا اور بیڈ کے کنارے آکر کھڑا ہو گیا تھا۔ گھونگھٹ کے اندر سے اُسے صرف اُس کے پیر نظر آرہے تھے نظر اُس کے گھٹنوں پر گئی اُفف یہ پھٹے ہوئے پینٹ کا فیشن۔۔ تو وہ اپنی شادی پر تیار ہونے کے بجائے، شیر وانی پہننے کے بجائے اپنا حلیہ بگاڑے ہوئے تھا۔۔

"سنو! میں تم سے جو بھی کہوں گا دھیان سے سننا اور سمجھنے کی کوشش کرنا"۔

چند لمحوں بعد کمرے کے سناٹے میں اُس کی آواز گونجی تھی بسمہ نے آنکھیں مینچ کر پھر کھولی۔ اُس کی آواز سنتے ہی سانس جیسے حلق میں اٹک کر رہ گئی تھی۔

"میں نے یہ شادی صرف اپنی بہن کے کہنے پر کی ہے۔۔۔۔۔ میں اِس شادی کے حق میں نہیں تھا بلکہ میں تو شادی کے حق میں ہی نہیں ہوں یہ میرے لئے دنیا کا بکواس ترین رشتہ ہے۔۔۔۔۔ اِس لئے میں تمہیں کبھی بھی بیوی کا درجہ نہیں دے پاؤں گا۔۔۔ ہاں تم اِس گھر کی بہو بن کر رہو مگر میری بیوی بننے کی کوشش کبھی مت کرنا۔۔۔۔ تم سمجھ رہی ہو نا؟"۔

Posted On Kitab Nagri

وہ جیسے جیسے کہتا جارہا تھا بسمہ کی آنکھیں اور منہ شاکڈ کی سی کیفیت میں کُھلتے جا رہے تھے۔۔وہ اثبات میں سر بھی نہ ہلا سکی بولنا تو دور کی بات تھی۔

"ویسے تمہارا نام کیا ہے؟ ایکچویئلی مجھے انٹرسٹ نہیں تھا تو قاضی صاحب کے بولنے کے دوران ہینڈ فری کانوں میں لگالی تھی بِنا سُنے قبول ہے بولتا گیا اور نکاح نامے پر سائن کرتے ہوئے بھی نہیں پڑھا سو اِس لئے تمہیں دیکھنا تو دور تمہارا نام تک نہیں پتا مجھے۔۔۔۔کیا میں جان سکتا ہوں؟"۔

اُس نے کہا تو بسمہ کو لگا جیسے اُس کا وجود زمین و آسمان کے ملنے پر اُس کے اندر رندھ کر رہ گیا ہے۔کیا وہ اِتنی بے مول تھی کہ اُس کا شوہر شادی کی رات اُس کا نام تک نہیں جانتا تھا۔اُس نے مٹھیاں بھینچی ہونٹ دانتوں تلے کُچل کر آنسوں کو آنکھوں میں آنے سے روکا تھا مگر جب سامنے کھڑے انسان نے بے مول ثابت کر دیا تھا تو آنسوں کیسے رحم کرتے۔۔۔

بسمہ مبین پہلے بے پرواہ اور شوخ و چنچل ہوا کرتی تھی مگر جب سے نعمان سعید سے ملی تھی کافی حساس دل ہوگئی تھی دنیا کی باتیں دل پر لگتی یا نہ لگتی مگر نعمان سعید کا ہر لفظ سیدھا دل پہ لگتا تھا۔۔۔

آنکھیں بے حد تیزی سے بھیگیں تھیں آنسو آنکھوں سے چھلک کر رخساروں کو تر کر کے لہنگے پر بہہ کر جذب ہو کر رہ گئے تھے۔۔

"تم کچھ بولتی کیوں نہیں؟ گونگی ہو کیا؟ یہ دوپٹہ تو ہٹاؤ چہرے سے عجیب سا لگ رہا ہے"۔

Posted On Kitab Nagri

وہ اب بھی صدمے کی کیفیت میں تھی ہاتھ بڑھا کر گھونگھٹ ہٹانے کی ہمت ہی نہ ہوئی وہ اس کا چہرہ نہ ہی دیکھے تو اچھا ہے نا جانے اب کیا کچھ ہونا باقی تھا ابھی تو اُسے یہ بھی پتا چلنا تھا کہ سامنے گھونگھٹ اوڑھے بیٹھی دلہن کوئی اور نہیں بسمہ مبین ہے۔

وہ انتظار کرنے کے سخت خلاف بھلا کب تک اُس کے بولنے کا انتظار کرتا آگے بڑھ کر اُس کے گھونگھٹ کو پیچھے کی جانب جھٹکا دیا تھا اور اس سے زیادہ جھٹکا نعمان سعید کو سامنے بیٹھی بسمہ مبین کو دیکھ کر لگا تھا۔ وہ کسی بھی صورتحال میں نہ حیران ہونے والا آج بسمہ مبین کو اپنے سامنے اپنی بیوی کے روپ میں بیٹھا دیکھ کر حد درجہ حیران ہوا تھا۔

"تم۔۔۔۔؟"۔

اُس نے آنکھیں بند کر کے پھر کھولی نہیں یہ وہم نہیں تھا جب چار سالوں میں وہ اُس کے تصور میں نہ آئی تھی تو آج کیسے اچانک وہم ہو جاتا، وہ سچ میں اُس کے سامنے تھی۔

بسمہ کی نظریں جُھکی ہوئی تھی اُس دشمن جاں کی جانب نظر اُٹھانے کی ہمت نہ تھی۔ آنسوں اب بھی بہہ رہے تھے۔۔

نعمان سعید کو کچھ وقت ہی لگا تھا سنبھلنے میں، اب چہرے پر حیرانگی کے بجائے غصے اور نفرت کے آثار پیدا ہو گئے تھے۔

Posted On Kitab Nagri

اُسے کوئی بھی بات کوئی بھی سچویشن شاکڈ نہیں کرتی تھی پر جب اِس صورتحال نے اُسے شاکڈ کر ہی دیا تھا تو وہ بھی نعمان سعید تھا کوئی بھی ایسی سچویشن زیادہ دیر وہ خود پر حاوی کرنے والوں میں سے نہ تھا۔

آگے بڑھ کر ایک پاؤں بیڈ پر رکھ کر اُس کی جانب تھوڑا سا جُھکا بسمہ نے بے اختیار نظر اُٹھا کر دُھندلاتی نظروں سے اُسے دیکھا جس کی آنکھوں میں جو تھوڑی دیر پہلے حیرانی تھی اب کوئی تاثرات نہ تھے۔

"ویلکم ٹوں دا ہیل مسز نعمان"۔

وہ شیطانی مسکراہٹ لبوں پر سجائے اُس کے بہتے آنسوں سے لطف اندوز ہو رہا تھا۔

بسمہ نے صحیح کہا تھا وہ واقعی بے رحم انسان تھا۔ وہ اُس کی زندگی میں ایک بار پھر سے ویلن بن کر آیا تھا۔ پہلے سے بھی زیادہ خطرناک ویلن۔

"مجھے بہت نیند آرہی ہے باقی ڈسکشن صبح کریں گے اب اُٹھو میرے بیڈ سے"۔

پاؤں بیڈ سے نیچے کر کے ہاتھ پینٹ کی پوکٹ میں ڈال کر سیدھا ہوا۔

"جی؟"۔

"میں نے کہا اُترو بیڈ سے"۔

وہ بلند آواز سے کہتا اُسے مزید خوفزدہ کر گیا تھا وہ جلدی سے بیڈ سے اُتری۔ نعمان بیڈ کراؤن سے ٹیک لگائے فون میں مصروف ہو گیا۔ وہ چند لمحے وہاں کھڑی اُس کے بولنے کا انتظار کرنے لگی پھر الماری سے

Posted On Kitab Nagri

سادہ جوڑا لئے واشروم چلی گئی۔ زیور اُتار کر کپڑے بدلے۔ بے آواز روئے جارہی تھی۔ چینج کر کے آنسو پونچھے اور منہ دھو کر باہر آئی۔ اُس دشمنِ جاں نے ایک بار بھی نظر اُٹھا کر اُسے دیکھنا گوارا نہ کیا تھا۔

بڑا صوفہ کھڑکی کی جانب پڑا تھا وہ صوفے پر آکر لیٹ گئی اور کھڑکی کی جانب منہ کیا۔ کچھ دیر پہلے کی باتیں یاد کر کے پھر سے رونا آرہا تھا۔ منہ پر ہاتھ رکھ کر سسکیوں کو اپنے اندر دفن کیا تھا۔۔۔

وہ ساری رات کروٹیں بدلتی رہی۔ نیند آنکھوں سے کوسوں دور تھی۔ نعمان سعید کے جملے کانوں میں گونج رہے تھے۔ تین بجنے لگے تھے وہ بیٹھ گئی۔ کمرے کی لائٹ آن تھی وہ شاید بند کرنا بھول گیا تھا یا پھر بند ہی نہیں کرتا تھا۔ جو بھی تھا اُس کے لئے اچھا تھا کیونکہ اُسے گھپ اندھیرے سے ڈر لگتا تھا۔

اُس نے وضو کیا دوپٹہ اچھے سے اُوڑھا جائے نماز بچھائی اور تہجد کی نماز ادا کی۔ بے چین دل کو رب کی یاد ہی سکون بخش سکتی ہے۔

"میرے اللہ! میرا ساتھ دے۔ میرے لئے آسانی پیدا فرما۔ سارے معاملات درست کر دے۔"۔

وہ بنا ہونٹ ہلائے دعا مانگ رہی تھی اللہ تعالیٰ اپنے بندے کے شہ رگ سے بھی زیادہ قریب ہے وہ تو دل میں کہی بات بھی جانتا ہے۔ چہرے پر ہاتھ پھیر کر جائے نماز پر ہی بیٹھی استغفار کا ورد کرنے لگی۔

فجر کی اذانیں ہونے لگی تھی اُس نے نماز پڑھی۔ جائے نماز تہہ کر کے ٹیبل پر رکھی۔ ڈریسنگ ٹیبل کے سامنے آئی لوشن اُٹھا کر ہاتھوں پر لگایا واپس رکھنے لگی کہ لوشن کی بوتل ہاتھ سے پھسلی وہ ڈریسنگ ٹیبل

Posted On Kitab Nagri

پر گرا اُس نے گھبرا کر جلدی سے نعمان کی جانب دیکھا جو آنکھیں مسلتا ہوا بیٹھ گیا تھا۔ کافی کچی نیند تھی اُس کی جو ذرا سی آواز سے فوراً جاگ گیا تھا۔

"کیوں شور کر رہی ہو اِتنی رات کو؟ اور یہ لائٹ کیوں بند نہیں کی تم نے؟"۔

وہ سخت لہجے میں بولا۔

"وہ۔۔۔ ہاتھ سے پھسل گیا تھا اور۔۔۔۔ رات نہیں ہے۔۔۔ فجر کی اذانیں ہو گئی ہیں آپ نماز۔۔۔۔۔"۔

"شٹ اپ"۔

وہ دہاڑا بسمہ نے سہم کر دل پر ہاتھ رکھا تھا۔

"مجھے مت سِکھاؤ مجھے کیا کرنا چاہیئے اور کیا نہیں اور اب لائٹ بند کرو سونا ہے مجھے"۔

وہ غصے سے کہتا لیٹ کر بازو آنکھوں پر رکھ گیا۔

وہ حیران تو ہوئی اُس کے نماز نہ پڑھنے پر پھر مزید کچھ کہے لائٹ آف کر کے لیمپ آن کیا۔

"کس نے کہا لیمپ آن کرنے کو؟ آف کرو اِسے"۔

بازو آنکھوں سے ہٹائے بغیر کہا تھا۔ اُس نے کچھ کہنے کے لئے منہ کھولا مگر پھر لب جوڑ لئے۔ وہ تو اُس کے آنسوں دیکھ کر خوش ہوا کرتا ہے اگر ایسے میں اُسے معلوم ہو گیا کہ اُسے اندھیرے سے ڈر لگتا ہے تو وہ تو اُسے مزید تکلیف دیتا۔ اُس نے چُپ چاپ لیمپ آف کر دیا۔ صوفے پر آ کر لیٹ گئی پردہ

Posted On Kitab Nagri

ہٹانے کا سوچا مگر پھر خیال جھٹک دیا کہ کیا پتا اِس پر بھی اعتراض کرے۔۔فون پر ٹارچ آن کر کے سرہانے پر رکھا اور آنکھیں موند گئی۔۔۔

☆☆☆

اگلے دن ولیمہ بھی خیر و عافیت سے ہو گیا تھا۔ تقریباً سبھی رشتہ دار آئے ہوئے تھے۔۔

پاپا لوگوں کے لئے لاہور سے اِتنا لمبا سفر کر کے آنا مشکل تھا تو صبح کا ناشتہ میکے کی طرف سے مدحا لے کر آئی تھی۔ وہ شادی کے بعد کچھ مہینے پشاور میں رہی پھر ذیشان کے ساتھ دبئ چلی گئی دو سال قبل پاکستان لوٹ آئے تھے اور اب یہی پر تھے۔ ذیشان بھی پشاور سے بیلونگ کرتا تھا نعمان سعید جب تک لاہور میں تھا وہ بھی اُسی کے ساتھ وہاں رہتا شادی کے بعد پشاور چلا آیا۔ جب کبھی مدحا لاہور آتی اور جتنے دن میکے رہتی اس دوران ذیشان لاہور میں نعمان کے ساتھ ہوتا تھا۔

کئی دنوں تک بسمہ کی خوب خاطر مدارت ہوتی رہی دعوتوں کا سلسلہ چلتا رہا۔ ہر دعوت پر نعمان سعید بے دلی سے اُس کے ساتھ شریک تھا۔۔ اُس نے بسمہ کو کہہ دیا تھا گھر والوں کے سامنے خاص کر عروہ

Posted On Kitab Nagri

کے سامنے خود کو پرفیکٹ کپل ظاہر کرنا ہے اور بسمہ نے بھی جو ابًا کہا تھا کہ اُس کے گھر والوں کو بھی ایسا لگنا چاہیئے کہ وہ دونوں ایک دوسرے کے ساتھ بے حد خوش ہے۔۔

سب کی نظروں میں وہ میڈ فور ایچ ادر تھے مگر حقیقت تو کمرے تک محدود تھی۔

آہستہ آہستہ اُس نے گھر کے مکین لوگوں کو بھی سمجھنا شروع کیا۔ سبینہ سعید کی سیکینڈ وائف تھیں نعمان اور عروہ سگے بہن بھائی تھے جبکہ وقاص سبینہ کے بیٹے تھے، عروہ شوہر کے ساتھ اسلام آباد میں رہائش پذیر تھی کیونکہ اُس کے شوہر وہی جاب کرتے تھے، اُس کا سسرال پشاور میں ہی تھا ساجد عروہ کے چچازاد تھے، ماریہ اور وقاص کے دو بچے تھے نو سالہ ماہین اور پانچ سالہ اذلان، سبینہ اور سعید زیادہ تر لاہور میں ہوتے تھے سبینہ لاہور کے کالج کی پرنسپل تھیں اور سعید ڈاکٹر تھے،، اور دادی جنہیں سب اماں جان کہا کرتے تھے، وہ کبھی سعید کے گھر ہوتیں تو کبھی دوسرے بیٹے کے گھر، نعمان سعید کی ایک پھپھو تھیں اور اُن کی اکلوتی بیٹی کشف، بسمہ نے شادی پر نوٹ کیا تھا کشف کا موڈ پوری شادی کے دوران آف تھا اُس نے بسمہ سے بات تک بھی نہ کی تھی۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

Posted On Kitab Nagri
اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو
ابھی ای میل کریں۔
knofficial9@gmail.com
آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔
Fb/Pg/Kitab Nagri
knofficial9@gmail.com
whatsapp _ 0335 7500595

ماریہ اور وقاص بیسمنٹ میں رہتے تھے. نعمان، دادی اور سبینہ سعید کا کمرہ پہلے پورشن میں تھا۔ پورشن اچھا خاصا بڑا تھا اور کئی کمرے تھے عروہ کا بھی الگ سے کمرہ تھا۔ ماریہ نے اُسے بتایا کہ دوسرے پورشن پر ایک بڑا کمرہ ہے جو خان کے استعمال میں ہے وہاں جانے کی کسی کو بھی اجازت نہیں ہے کمرہ کس حال میں ہے کیا ہے اندر کوئی نہیں جانتا۔ نعمان کا شام کا حصہ اوپر ہی گزرتا ہے۔۔

گیراج کے ساتھ باغیچہ بھی تھا جہاں کئی قسم کے پھول کِھل کر باغیچے کی خوبصورتی کو بڑھائے ہوئے تھے۔ وہی سے ایک دروازہ حجرے کی طرف جاتا تھا وہ حجرہ خان ہاؤس کا ہی حصہ تھا جس کا گیٹ ایسے خاص موقعوں پر مردوں کے لئے کھولا جاتا تھا وہاں کئی کمرے اور بڑا سا ہال تھا۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

شادی کو ایک ہفتہ ہو گیا تھا عروہ اسلام آباد جا چکی تھی۔ سعید اور سبینہ بھی لاہور چلے گئے تھے۔ نعمان صبح اُٹھ کر تیار ہو کے باہر چلا گیا تھا۔ ناشتہ ماریہ اُسے کمرے میں دے گئی تھی اُسے معلوم نہ ہو سکا نعمان نے باہر ان لوگوں کے ساتھ ناشتہ کیا یا ناشتہ کئے بغیر چلا گیا۔ دس بجے کے قریب بی جان کی کال آئی اُن سے باتیں کی پھر مسکان کو کال کر کے اس سے ڈھیر ساری باتیں کی، اب فارغ بیٹھی تھی۔

"بسمہ ؟"۔

دروازہ کھٹکھٹانے کے ساتھ ماریہ کی آواز بھی آئی تھی اُس نے فوراً اُٹھ کر دروازہ کھولا۔

"بھابھی! آئیں نا"۔

"تم فری ہو؟"۔

"ہاں بھابھی! میں تو فری ہوں بلکہ بور ہو گئی ہوں کوئی کام ہو تو ضرور بتائیں مجھے "۔

"نہیں سب کام ہو چکے میں یہ کہنے آئی تھی کہ کیا ہم ایک دوسرے کو کمپنی دے سکتے ہیں؟"۔

"ہاں کیوں نہیں"۔

وہ خوش ہوتی ہوئی اُن کے ساتھ کمرے سے باہر نکلی بچے سکول جا چکے تھے گھر میں خاموشی تھی وقاص بھی آٹھ بجے تک آفس چلے جایا کرتے تھے۔۔

Posted On Kitab Nagri

"تمہارے لئے چائے بناؤں؟ تم نے صبح بھی نہیں پی بھرا کپ واپس کر دیا تھا"۔

وہ دونوں باغیچے میں آکر کرسیوں پر آبیٹھیں فروری کے مہینے کی ہلکی پھلکی دھوپ اُسے تازگی بخش گئی تھی۔

"نہیں بھابھی! دراصل مجھے چائے پسند نہیں ہے میں ناشتے میں بھی کافی پیتی ہوں تو اِس لئے"۔

"اوو تو تم بتادیتی میں تمہارے لئے کافی بنادیتی"۔

"اِٹس اوکے بھابھی"۔

"میں ابھی بنادیتی ہوں"۔

اُس کے منع کرنے کے باوجود وہ اُس کے لئے کافی بنا کر لے آئی تھی۔۔

نعمان سعید کے علاوہ باقی فیملی اُس کے ساتھ اچھابرتاؤ کر رہی تھی وہ اِس حوالے سے تو خوش تھی مگر نعمان کا رویہ دل چیر کر رکھ دیتا تھا۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"اماں جان کہاں ہیں؟"۔

"وہ کچھ دیر پہلے مہرین پھپھو کے ہاں چلی گئیں۔۔۔ تمہیں بھی ساتھ لے جانا چاہتی تھی مگر تمہارے کمرے کا دروازہ بند تھا تو اُنہیں لگا تم سو رہی ہو اور خان بھی صبح جاتے ہوئے کہہ گیا کہ بسمہ سو رہی ہے"۔

Posted On Kitab Nagri

ماریہ نے کہا۔وہ فجر کی نماز کے بعد سو گئی تھی ساڑھے سات بجے تک جاگ کر فریش ہو کے ناشتہ کیا پھر نیند ہی نہ آئی جس وقت نعمان باہر جا رہا تھا وہ جاگی ہوئی تھی تو پھر اُس نے گھر والوں کو کیوں بولا کہ وہ سو رہی ہے۔اُس نے سر جھٹکا۔

"سوری بھابھی!ایکچوئیلی میں جاگی ہوئی تھی بلکہ بیٹھ بیٹھ کر بور بھی ہو رہی تھی تو میں نے اپنی فرینڈ اور بی جان سے فون کال پر بات کی"۔

"کوئی نا!پھر کبھی چکر لگالینا مہرین پھپھو کے گھر بلکہ میرے ساتھ چلی جانا۔۔۔۔اور ہاں اماں جان کو یہ مت بتادینا کہ تم سوئی نہیں تھی"۔

ماریہ نے کہا۔

"کیوں؟"

"انہیں بُرا فیل ہو گا"۔

"اوکے"۔۔

اُن دونوں نے کافی وقت تک بہت سی باتیں کیں ماریہ سے بات کرتے ہوئے وہ گھر والوں کے بارے میں بھی کافی جان گئی تھی۔۔

عروہ سے تو پہلے اسلام آباد میں بھی بات چیت ہوا کرتی تو شادی کے بعد وہ اُن کے ساتھ کمفرٹیبل ہو کر بات کرتی تھی۔

Posted On Kitab Nagri

بسمہ مبین اب انٹروورٹ پرسن بن چکی تھی۔ سسرال میں آکر اُسے پریشانی تھی یہاں لوگ کیسے ہوں گے کیا وہ یہاں ایڈجسٹ کرپائے گے۔ اور اُس کی یہ پریشانی ماریہ کی کمپنی نے دور کردی تھی وہ جیٹھانی کم بڑی بہن زیادہ ثابت ہوئی تھی۔۔

سبینہ اور سعید تو زیادہ تر لاہور میں ہوتے چھٹیوں میں ہی سبینہ کا آنا ہوتا بہت کم دن گزار کر واپس چلی جاتیں۔ اور اماں جان تو وہ بھی کافی ہنس مکھ خاتون تھیں اُن کی کمپنی میں بھی دل بہلا رہتا،، بچوں کے ساتھ بھی اچھا وقت گزرتا، وقاص بھائی سے بہت کم سامنا ہوا تھا وہ صبح جاتے اور شام کے بعد لوٹتے تب تک وہ اپنے کمرے میں جا چکی ہوتی تھی۔۔

اور رہا نعمان سعید۔۔۔۔ تو پورے گھر میں اِک وہی تھا اُس کا مجازی خدا جو اُس کا دشمنِ جاں بنا ہوا تھا۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

☆☆☆

"چلو مانو چلو میرے ساتھ"۔

Posted On Kitab Nagri

مغرب کی نماز پڑھ کر وہ صوفے پر بیٹھی منزل پڑھ رہی تھی جب دروازہ کُھلا اور نعمان اندر داخل ہوا تھا مگر وہ اکیلا نہیں تھا ساتھ بلی بھی تھی جسے وہ اندر بلا رہا تھا۔۔اُس نے منزل پڑھ کر بند کر کے دروازے کی جانب اُس کے سنگ آتی براؤن کلر کی بلی کو دیکھا۔اُٹھ کر منزل الماری میں رکھی اب وہ سائیڈ پر کھڑی اُن دونوں کے اندر آنے کا انتظار کر رہی تھی کہ وہ اندر آئے تو وہ باہر نکلے۔وہ نعمان سے تو نہیں کہہ سکتی تھی کہ اُسے جانوروں سے ڈر لگتا ہے چاہے وہ چھوٹا ہو بڑا ہو یا معمولی کیڑا۔۔

"مانو کے لئے دودھ لے کر آؤ"۔

نعمان اور مانو صوفے پر آبیٹھے وہ اُس پر ہاتھ پھیرنے لگا،بسمہ نے باہر کو قدم بڑھائے تو نعمان نے آواز دی۔

"میں؟؟"۔

وہ اُس کی جانب مڑی۔

"کیا یہاں اور کوئی موجود ہے؟"۔

"یہ---یہ بلی ہے نا"۔

"اوو چشمش!میں اِسی کے لئے دودھ لانے کی بات کر رہا ہوں،اور یہ دودھ کیسے لائی گی؟دماغ کسک گیا ہے کیا تمہارا۔۔۔۔اب جلدی جاؤ مجھے زیادہ انتظار نہ کرنا پڑے"۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

اُس کے غصے سے کہنے پر بسمہ فوراً کمرے سے باہر نکلی تھی اور سانس بحال کی۔ایک بلی اُس کے کمرے میں اُسی صوفے پر بیٹھی تھی جس پر اُس نے رات کو سونا تھا،،اُففف اُسے سوچ کر ہی کچھ ہو رہا تھا۔۔ وہ کچن میں آئی ماریہ کچن میں ہی تھی وقاص کے لئے کھانا تیار کر رہی تھی۔

"بھابھی! تھوڑا دودھ چاہئے تھا"۔

"یقیناً خان نے منگوایا ہو گا اپنی مانو کے لئے"۔

"ہاں"۔

"تم تیار ہو جاؤ مانو کو جھیلنے کے لئے۔۔۔بہت جلد تمہیں ایسا لگے گا وہ تمہاری سوتن ہے"۔

ماریہ نے ہنستے ہوئے کہا۔

"وہ۔۔۔۔وہ کہاں سوتی ہے؟"۔

"جو تمہاری کھڑکی سے پچھلا حصہ نظر آتا ہے ناوہاں ہوتی ہے رات کو،اور دن بھر جب خان گھر پر نہیں ہوتا تو لان میں گھومتی رہتی ہے اور جب خان گھر پر ہو تو اُس کے ساتھ کمرے میں موجود ہوتی ہے"۔

ماریہ نے باؤل میں دودھ ڈال کر اُسے پکڑایا وہ باؤل ہاتھوں میں لئے کمرے میں آئی۔

"یہ لیجئے"۔

اُس نے دروازے سے ہی ہاتھ بڑھایا نعمان نے آئی برو اُچکا کر اُسے دیکھا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

"تو میں اُٹھ کر وہاں تک آؤں اور تمہارے ہاتھ سے باؤل لوں ؟"۔

"میں۔۔۔میں یہاں رکھ دیتی ہوں آپ لے لینا"۔

"چُپ چاپ اندر آؤ اور ٹیبل پر رکھو"۔

وہ اندازہ لگا چکا تھا یقیناً اُسے ڈر لگ رہا تھا مگر کس سے ؟ نعمان سعید سے یا پھر مانو سے ؟ وہ سمجھ نہ پایا۔

وہ چھوٹے قدم لیتی ٹیبل تک پہنچی اور باؤل ٹیبل پر رکھ کر واپس مُڑی۔

"اب کہاں جارہی ہو ؟"۔

اُس کے قدم رکے۔

"اور کچھ چاہئے آپ کو"۔

"میں نے کچھ پوچھا ہے"۔

اُسے کہاں گوارا تھا کوئی اُس کا سوال نظر انداز کرے۔

"بھابھی کے پاس"۔

"کیوں ؟"۔

وہ باؤل قالین پر رکھ گیا تھا اور مانو دودھ پینے میں مصروف ہو گئی تھی۔

"ویسے ہی،، باتیں کرنے کے لئے"۔

"اُن کا نیچے جانے کا ٹائم ہو گیا ہے کیا تم بھیا کی موجودگی میں بیسمنٹ جاؤ گی ؟"۔

Posted On Kitab Nagri

"نہیں تو"۔

"تو پھر یہی رہو"۔

"میں۔۔۔۔اماں جان کے۔۔۔۔"۔

"کوئی ضرورت نہیں کمرے سے باہر نکلنے کی"۔

وہ درشتی سے کہتا اُس کی بات کاٹ گیا تھا۔

"اچھا جب مانو چلی جائے پھر آ جاؤں گی"۔

"یہ کیوں جائے گی؟ کیا تمہیں ڈر لگ رہا ہے اِس سے؟"۔

"نن۔۔۔نہیں تو۔۔۔۔۔آپ دونوں میری جگہ پر بیٹھے ہیں تو میں کہاں سوؤں گی تو"۔

وہ فوراً بولی وہ صوفے سے اُٹھ کر چہرے پر سخت تاثرات لئے اُس کی جانب بڑھا اور چند قدم کے فاصلے پر رُک گیا۔بسمہ نے سر جُھکا کر اُنگلیاں ایک دوسرے میں پھنسائی۔دل خوف کے مارے تیزی سے دھڑکنے لگا نا جانے اب وہ کیا کرے کیا بولے۔۔

وہ شخص اُس کا کونفیڈنٹ اُس کا خود پر اعتماد ختم کر کے اُسے ایکسٹروورٹ سے انٹروورٹ شخصیت بنا کر اُسے سوشل فوبیا اور ڈیپنڈنٹل ہارٹ جیسے ڈیسورڈرز دے گیا تھا۔

"یہ تم مجھے آپ کہہ کر کیوں بلانے لگی ہو؟"۔

اُس نے سوال کیا۔

Posted On Kitab Nagri

"آپ میرے شوہر ہیں"۔

"تو؟"۔

"تواِس رشتے کی عقیدت اور عزت کرتے ہوئے میں آپ کو آپ کہہ کر مخاطب کرتی ہوں"۔

"میں نے کیا کہا تھا بھول گئی کیا؟میری بیوی بننے کی کوشش بھی مت کرنا"۔

"بے فکر رہیں نہیں کروں گی۔۔۔مجھے سونا ہے"۔

اُس نے کہا تو وہ اُسے غصے سے گھورتا مانو کو لے کر واشروم کے دروازے سے پیچھے لے گیا تھا واشروم کا دوسرا دروازہ پچھلی طرف کو ہی کُھلتا تھا۔مانو کو وہاں چھوڑ کر وہ واپس کمرے میں آیا تو وہ بلینکٹ خود پر لے کر صوفے پر لیٹ گئی تھی وہ سر جھٹک کر لائٹ آف کر کے بیڈ کی جانب بڑھا۔لائٹ آف ہوتے ہی بسمہ نے فون کا ٹارچ آن کر کے اپنے سرہانے پر رکھا۔۔وہ شروع کے دن سے نوٹ کر رہا تھا وہ ہر رات لائٹ آف ہونے کے بعد موبائل پر ٹارچ لگاتی تھی۔تو کیا وہ اندھیرے میں سونے کی عادی نہ تھی یا اُسے تنگ کرنے کے لئے ایسا کرتی تھی وہ جان نہ پایا اور نہ جاننے میں کوئی دلچسپی تھی۔۔۔

عروہ کے کہنے پر وہ شام کی چائے کے بعد بسمہ کو باہر لے آیا تھا۔۔عروہ نے اُسے کال کر کے کہا کہ بسمہ کو باہر لے جا کر کھانا کھلاؤ کچھ شاپنگ کرواؤ۔وہ پہلے تو ٹال مٹول کرتا رہا مگر پھر اُن کے بے جا اصرار پر اُسے باہر لے گیا تھا۔۔

Posted On Kitab Nagri

پہلے شاپنگ مال گئے اُس نے جانے سے منع کر دیا تھا کہ اُسے فی الحال کچھ نہیں چاہئے شاپنگ مال آکر بھی وہ بس کپڑوں کو دیکھے ہی جارہی تھی الماری بھری پڑی تھی تو وہ کیا ہی لیتی۔ نعمان نے بے وجہ اِدھر اُدھر گھومنے سے زچ ہو کر بلیک کلر کا ریڈی میڈ فراک پیک کروا کر شاپر اُس کے ہاتھ میں تھمایا۔ وہ اِسی میں خوش ہو گئی تھی شادی کے دو ہفتوں بعد یہ پہلی بار تھا جب نعمان سعید نے اُسے کچھ لے کر دیا تھا بھلے آپی کے کہنے پر ہی مگر اُس کے لئے یہ بھی بڑی بات تھی۔

وہ اب ریسٹورنٹ آ گئے تھے۔

"اب جلدی کھانا کھاؤ میں مزید تمہارے ساتھ وقت نہیں گزار سکتا"۔

اُس نے کھانا آڈر کیا۔ بسمہ چپ چاپ کھانے لگی۔ آخر میں نعمان نے دو کپ چائے منگوائی۔ اُس نے کپ کو ہاتھ نہ لگایا وہ نعمان کی جانب دیکھنے لگی جو چائے کی چسکیاں لے رہا تھا اور وہ انتظار میں تھی کہ ابھی اُسے خیال آئے گا اور وہ اُس کے لئے کافی منگوائے گا، مگر ایسا کچھ نہیں ہوا۔

"جلدی پیو"۔

"مجھے نہیں پینی"۔

"ایزیوں وِش، چلو پھر"۔

کندھے اُچکا کر بِل پے کر کے باہر آیا وہ بھی مرے مرے قدموں سے اُس کے پیچھے چل دی۔

"آگے بیٹھو، ڈرائیور نہیں ہوں میں تمہارا"۔

Posted On Kitab Nagri

وہ پیچھے بیٹھنے لگی تھی کہ نعمان کی آواز پر رُک گئی اور چُپ چاپ فرنٹ سیٹ پر بیٹھ گئی۔ وہ ڈرائیو کر رہا تھا گاڑی میں خاموشی تھی وہ اُس کی جانب دیکھنے لگی من میں سوال تھا اور دل میں خوف پوچھے یا نہ پوچھے۔

"آپ سے ایک سوال پوچھوں؟"۔

"اگر فضول بات ہے تو چُپ ہی رہنا"۔

"آپ آپی کے کہنے پر شادی کے لئے کیوں راضی ہوئے؟ جہاں تک میں آپ کو جان گئی ہوں آپ کسی کی نہیں سنتے۔۔۔۔تو۔۔۔۔"۔

گاڑی کو اچانک بریک لگی اور ساتھ اُس کی زبان کو بھی۔

"اُترو"۔

"جی؟"۔

"میں نے کہا گاڑی سے اُترو۔۔۔بولا بھی تھا فضول بات نہیں کرنی"۔

"لیکن۔۔۔۔رات ہونے والی ہے اور۔۔۔مجھے تو راستہ بھی نہیں پتا میں اکیلی کیسے جاؤں گی گھر"۔

وہ روہانسی ہوئی۔

"ڈونٹ ٹیسٹ مائی پیشنس، جلدی سے اُترو دماغ خراب مت کرو میرا"۔

Posted On Kitab Nagri

وہ سختی سے کہتا اُس کی طرف کا دروازہ کھول گیا تھا وہ آنسو پیتی ہوئی اُتر گئی۔ اُس کے اُترتے ہی وہ گاڑی زن سے بھگا لے گیا اور وہ سڑک کنارے اکیلی کھڑی رہ گئی۔۔۔

☆☆☆

"مما! ہم کب جائیں گے پشاور؟ میں نے تو چھوٹی ماموں کے ساتھ مزید ٹائم سپینڈ کرنا تھا اِتنی جلدی آ گئے ہم"۔

نومی فون میں گیم کھیل رہا تھا ساتھ عروہ سے بھی مخاطب تھا جو کپڑے پریس کر رہی تھی، ساجد آفس سے لیٹ آتے تھے وہ ابھی نہیں آئے تھے۔

"گرمیوں کی چھٹیوں میں چلیں گے زیادہ دن گزار لیں گے"۔

"مما! ہم جلدی کیوں آئے؟ پاپا نے کہا تھا نا؟"۔

نعمان نے کہا تو وہ جواب نہ دے سکی۔

"اگر پاپا نے گرمیوں کی چھٹیوں میں جانے کی پرمیشن نہ دی تو؟"۔

وہ اِس بار بھی خاموشی سے کپڑے پریس کر رہی تھی۔

Posted On Kitab Nagri

"مما! بتائیں نا"۔

"وہ مان جائیں گے نومی! تم ٹینشن نہ لو ہم ضرور جائیں گے"۔

اُس نے کپڑے پریس کر کے ہینگ کئے اور پھر اُس کے پاس آ کر بیڈ پر بیٹھ گئی۔

"فون دو میں بسمہ سے بات کر لوں کیسا گزرا اُس کا دن"۔

نومی سے فون لے کر بسمہ کو کال ملائی۔۔

وہ وہی پر کھڑی آیت الکرسی کا ورد کر رہی تھی راستہ معلوم نہ تھا تو آگے بڑھنے کی ہمت ہی نہ ہوئی کتوں کے بھونکنے کی آوازوں نے اُسے مزید خوفزدہ کر دیا تھا وہ ابھی ورد کرنے میں مصروف تھی کہ فون بیل بجنے لگی بنا دیکھے اٹینڈ کر کے فون کان سے لگایا۔

"ہیلو بسمہ! کیسی رہی شاپنگ اور کیا کھلایا بھائی نے؟ کیا کچھ خریدا؟؟"۔

کال پک ہوتے ہی اُس نے سوالات کر ڈالے۔اُس کی آواز سن کر بسمہ کو رونا آنے لگا۔

"آپی۔۔۔!"۔

آواز بھرائی ہوئی تھی وہ بول نہ پائی۔

"کیا ہوا بسمہ؟ تم رو رہی ہو کیا؟"

اُس کی آواز سے وہ یہی اندازہ لگا پائی وہ رو رہی تھی۔

Posted On Kitab Nagri

"آپی! مجھے ڈر لگ رہا ہے۔۔۔۔ یہاں۔۔۔ یہاں کتے بھونک رہے۔۔۔ اندھیرا بھی ہے اور۔۔۔ مجھے گھر کا راستہ بھی نہیں معلوم"۔

"کہاں ہو تم؟"

اُن کے پوچھنے کی دیر تھی کہ وہ روتے ہوئے سب بتانے لگی عروہ کا منہ حیرانی سے کُھلا تھا نعمان سے ایسی بے رحمی کی اُمید نہ کی تھی۔

"ابھی کہاں پر ہو تم؟"

"وہی پر جہاں اُس نے مجھے اُتارا تھا"۔

"تم وہی پر رہنا آگے پیچھے مت جانا میں بھائی کو کال کرتی ہوں وہ لینے آجائے گا گھبرانا نہیں ٹھیک ہے"۔

کال بند کر کے اب وہ نعمان کو کال کر رہی تھی۔

"کیا ہوا امما؟ چھوٹی مامی ٹھیک ہے نا؟"۔

نومی نے پوچھا اُس نے خاموش رہنے کا اشارہ کیا۔ بیل جا رہی تھی دوسری بیل پر کال پِک کر لی گئی تھی۔

"ہاں آپی! کیسی ہیں آپ؟ نومی کیا کر رہا ہے؟"۔

Posted On Kitab Nagri

وہ صوفے پر ٹیک لگائے لیپ ٹاپ کھولے مووی دیکھ رہا تھا نوبھی ساتھ براجمان تھی اُسے جیسے بسمہ کی غیر موجودگی کی پرواہ ہی نہ تھی۔

"کیسے ٹھیک ہو سکتی ہوں میں جب مجھے یہ پتا چل جائے کہ میرا بھائی اپنی بیوی کو رات کے نو بجے بیچ راستے میں اکیلا چھوڑ آیا ہے"۔

وہ کافی غصے میں تھی نعمان نے لیپ ٹاپ بند کر کے ماتھا مسلا تو محترمہ آپی تک شکایت پہنچا چکی تھی بولا بھی تھا اُس کو کہ پرفیکٹ کپل ظاہر کرنا ہے خاص کر آپی کے سامنے۔۔

"آپی !وہ فضول باتیں کر رہی تھی تو مجھے غصہ آگیا"۔

"تمہیں غصہ آگیا تو تم نے اپنی بیوی کو بیچ راستے میں چھوڑ دیا؟ کتنی ہی فضول بات کی ہو گی اُس نے ؟ تمہاری غیرت نے گوارا کیا کہ تم گھر کی عزت کو ایسے ہی چھوڑ آئے"۔

اُسے اب بسمہ پر غصہ آرہا تھا جب منع کیا تھا تو پھر کیا ضرورت تھی آپی کو بتانے کی۔

("اس لڑکی کی زندگی جہنم بنادوں گا یہ خود مجھے چھوڑ دے گی")۔

"تم ابھی جاؤ اُسے لینے وہ وہی پر ہے جہاں تم اُسے چھوڑ گئے تھے"۔

"اچھا جا رہا ہوں آپی"۔

اسلام علیکم!

Posted On Kitab Nagri

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

فون رکھ کر لیپ ٹاپ میز پر پٹخا۔

"کیا مصیبت ہے یہ کیوں آئی یہ لڑکی میری زندگی میں"۔

سائیڈ ٹیبل سے گاڑی کی چابیاں اُٹھا کر باہر نکلا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

☆☆☆

"بیچ راستے میں اندھیروں کے بیچ چھوڑ کر اُس نے ایک بار پھر میری زندگی کی روشنی بُجھادی۔۔۔۔میرا دل دُکھنے کا سبب ہے وہ ایک شخص"۔۔

وہ روتے ہوئے دونوں طرف دیکھ رہی تھی۔عروہ نے کہا وہ بھائی سے بات کرتی ہے وہ لینے آجائے گا وہ اُس کے انتظار میں ایک جگہ جم کر کھڑی تھی قدم شل ہوگئے تھے مگر وہ اپنی جگہ سے نہ ہلی۔ایک بائیک اُس کے پاس سے گزرتے ہوئے رُک گئی تھی وہ سہم کر کچھ قدم پیچھے ہوئی۔بائیکر نے اپنا ہیلمٹ اُتارا۔

"ذیشان بھائی آپ؟"۔

"جی میں۔۔۔مگر تم اِس وقت یہاں کیا کر رہی ہو؟"۔

"میں ایسے ہی ٹہلتے ٹہلتے یہاں تک پہنچی مگر اب واپسی کا راستہ بھول گئی ہوں"۔

وہ نعمان کا نام بیچ میں نہ لائی تھی۔

"اووو تو میں ڈراپ کر دیتا ہوں بیٹھ جاؤ"۔

"معافی چاہوں گی ذیشان بھائی! مگر میں آپ کے ساتھ بائیک پر نہیں بیٹھ سکتی"۔

Posted On Kitab Nagri

وہ اُس کا بہنوئی تھا وہ اُسے بھائی کہتی تھی اُس پر اعتماد کیا جا سکتا تھا مگر جو بھی تھا وہ اُس کے لئے غیر محرم تھا۔ وہ ساری رات یہی کھڑے رہ کر نعمان کے آنے کا انتظار کر سکتی تھی مگر ذیشان کے ساتھ بائیک پر قطعی نہیں بیٹھ سکتی تھی۔۔

"کوئی بات نہیں ہم پیدل چلتے ہیں۔ میں آہستہ بائیک چلاؤں گا اور تم پیچھے پیچھے آنا۔۔۔ یہ ٹھیک رہے گا؟"۔

"اوکے! بہت شکریہ"۔

"تمہارے لئے اپنی ٹائم حاضر ہوں میں"۔

اُس کا لہجہ بسمہ کو عجیب سا لگا مگر وہ نظر انداز کر گئی۔

وہ اُس کے پیچھے چل دی۔ پندرہ منٹ چلنے کے بعد وہ گھر کے سامنے کھڑے تھے جہاں نعمان گاڑی روک کر نیچے اُترا تھا۔

وہ اُسے لینے گیا تھا مگر اُسے وہاں موجود نہ پا کر واپس آ گیا وہ دوسرے راستے سے واپس آیا تھا اِس لئے اُنہیں راستے میں نہ دیکھ سکا۔

"ہیلو خان! اپنی بیوی کے ساتھ واک پر چلا کرو راستہ بھٹک گئی تھی یہ"۔

ذیشان نعمان کے پاس گیا وہ اُس کی طرف دیکھے بغیر گھر میں داخل ہوئی تھی۔ ماریہ بیسمنٹ جا چکی تھی اِس لئے اُسے معلوم نہ پڑا تھا کہ نعمان بسمہ کے بغیر گھر واپس آیا تھا اور اماں جان بھی سو رہی تھی۔ وہ

Posted On Kitab Nagri

سیدھا اپنے کمرے میں آئی برقعہ اور حجاب اُتارا۔وضو کر کے عشاء کی نماز پڑھی۔وہ اُس کے آنے سے پہلے سو جانا چاہتی تھی اُسے اب اُس انسان کے سامنے بھی نہیں آنا تھا اُس نے فیصلہ کیا وہ اب اُس سے کبھی بات نہیں کرے گی۔مگر کیا ایسا ممکن تھا؟؟

نماز پڑھ کر جونہی جائے نماز تہہ کی وہ کمرے میں داخل ہوا۔

"تم نے آپی سے کیوں کہا؟"۔

وہ اُسے نظر انداز کرتے ہوئے الماری سے بلینکٹ نکال کر لیٹنے لگی۔اُسے مزید غصہ آیا تھا خود کے نظر انداز ہونے پر۔۔

"کچھ پوچھا میں نے تم سے"۔

وہ اُس کے سامنے آ کھڑا ہوا۔

"اُنہوں نے کال کر کے پوچھا مجھ سے کیسی رہی شاپنگ تو مجھے بتانا پڑا"۔

"تو یہ بتانے کی کیا ضرورت تھی کہ بیچ راستے میں چھوڑا میں نے تمہیں"۔

"بتانا پڑا مجھے تا کہ وہ آپ سے کہیں اور آپ مجھے لینے آجائے۔۔۔۔۔میں کب تک کھڑی رہتی وہاں"۔

"تو کرتی نا میرا انتظار۔۔۔۔اپنی بہن کا گھر کیوں اُجاڑنا چاہتی ہو"۔

Posted On Kitab Nagri

اُس کا منہ زور سے دبوچا تھا درد کی وجہ سے آنکھوں میں آنسو آ گئے تھے۔

"کیا مطلب ہے آپ کا؟"

"ذیشان کے ساتھ کیوں آئی تم؟ بھول گئی شادی شدہ ہو تم کسی کی بیوی ہو تم"۔

وہ سخت لہجے میں کہتا اُسے شاکڈ کر گیا تھا۔

"بڑا جلدی یاد آ گیا بیوی ہوں میں کسی کی۔۔۔۔ اور آپ ذرا اپنی سوچ کی اصلاح کیجیئے۔۔۔۔ مجھے راستہ معلوم نہیں تھا ذیشان بھائی نے وہاں سے گزرتے ہوئے مجھے دیکھا تو میری ہیلپ کر دی"۔

وہ اُس کے ہاتھوں سے خود کو چھڑا رہی تھی مگر اُس کی گرفت اِتنی مضبوط تھی کہ بسمہ کے ہاتھ ڈھیلے پڑ گئے۔

"صفائی مت دو مجھے۔۔۔۔ دل تو کر رہا ہے گلا ہی دبا دوں مار ہی دوں تمہیں"۔

اُس کے لہجے سے نفرت کی چھنگاری برس رہی تھی۔

"ہاں تو دبا دیجئے۔۔۔ اور ویسے بھی ہاتھوں سے مارنے کی کیا ضرورت ہے آپ کے الفاظ مار ہی تو رہے ہیں مجھے"۔

وہ رونے لگی تھی اُس کی بھوری آنکھوں میں اُمڈتے آنسوں دیکھ کر اُس کی گرفت ڈھیلی پڑی تھی۔ کیا اُس کے رونے سے اُسے فرق پڑ رہا تھا؟ نہیں نہیں یہ ناممکن تھا نعمان سعید کو کسی کو تکلیف میں دیکھ کر کوئی فرق نہیں پڑتا تھا۔۔ تو پھر اُس کی گرفت کیوں ڈھیلی پڑی؟ وہ خود بھی سمجھ نہ پایا تھا۔۔ بسمہ نے

Posted On Kitab Nagri

اُس کے ہاتھ پیچھے کر کے منہ سہلایا جو سرخ پڑ رہا تھا۔اُس پر اِک نظر ڈال کر وہ صوفے کی جانب بھری تھی۔

"اب بھی کہہ رہا ہوں تم میرے ساتھ میری دنیا میں نہیں رہ پاؤ گی چلی جاؤ واپس"۔

نعمان نے کہا۔وہ اُس کی جانب مُڑی۔

"تم تو اِتنی سی تکلیف پر خود کو مجھ سے چھڑا رہی تھی کیوں؟تم تو مجھ سے محبت کرتی ہو نا پھر اِتنی سی تکلیف بھی برداشت نہ کر سکی؟یا پھر اب محبت نہیں رہی۔۔۔۔۔اور جب محبت نہیں رہی تو کر کیا رہی ہو میرے ساتھ"۔

وہ اُسے بولنے پر اکسا رہا تھا آخر کیا تھا اُس کے دل میں۔۔

"آپ مجھے چیلینج کر رہے ہیں کہ مجھ میں ہمت نہیں ہے آپ کے دیئے گئے زخم سہنے کی؟"۔

"اگر بات چیلینج پر آگئی ہے تو ہاں میں تمہیں چیلینج کر رہا ہوں کہ تم دو دن سے زیادہ سہہ ہی نہ پاؤ گی۔۔۔اِس لئے ہار مان لو میں تمہیں خود صحیح سلامت لاہور تمہارے گھر چھوڑ آؤں گا"۔

وہ پوکٹ میں ہاتھ ڈالے کھڑا تھا۔

"مجھے آپ کا چیلینج منظور ہے"۔

وہ گردن کڑا کر پورے اعتماد سے بولی تھی۔شادی کے بعد یہ پہلی بار تھا جب وہ بنا نروِس ہوئے اُس سے بات کر رہی تھی۔

Posted On Kitab Nagri

"تم میری زیادتیاں جھیل پاؤ گی؟"۔

"ہاں"۔

"کیوں جھیلنا ہے؟"۔

"کیونکہ محبت ہے آپ سے"۔

وہ اُس کی بات پر ہنسا تھا۔ وہ آج پھر اُس کے جذبات کا مزاق اُڑا رہا تھا۔

"یہ جو محبت کا بخار چڑھا ہے نا تمہیں. کچھ ہی دنوں میں اُتر جائے گا"۔

"یہ بخار اُترنے سے بھی نہیں اُترے گا۔۔۔۔۔ میں آپ کا دیا گیا ہر درد سہہ کر یہ ثابت کر دوں گی کہ جتنی محبت میں آپ سے کرتی ہوں اب تک کسی نے بھی نہیں کی ہو گی"۔

کافی عرصے بعد اُسے خود پر اعتماد پیدا ہوا تھا۔

"آر یو شیور؟"۔

"یس"۔

گردن جھٹک کر اُسی کے انداز میں کہتی بلیکنٹ اُوڑھ کر لیٹ گئی وہ تو اُس کی ڈھٹائی پر اش اش کر اُٹھا۔۔

لائٹ آف کر کے لیٹ گیا۔

"یہ ٹارچ کیوں آن کرتی ہو فون پہ؟"۔

آج اس نے پوچھ ہی لیا۔

Posted On Kitab Nagri

"مجھے اندھیرے میں نیند نہیں آتی"۔

بلینکٹ چہرے سے ہٹا کر جواب دیا۔

"ڈر لگتا ہے؟"۔

"نہیں"۔

جواب دے کر نچلا ہونٹ دانتوں تلے دبایا یہ اُس کا بات چھپانے کا انداز تھا۔

"وٹ ایور"۔

سر جھٹک کر بازو آنکھوں پر رکھ دیا وہ بھی بلینکٹ پھر سے چہرے پر ڈال گئی۔۔۔

☆☆☆

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

عصر کے وقت بچے اُسے اپنے ساتھ گیراج میں لے آئے تھے۔

"چاچی جان! یہ میری سائیکل ہے اور وہ ازلان کی"۔

Posted On Kitab Nagri

ماہین سائیکل پر آبیٹھی سائیکل اُس کے حساب سے بڑی تھی چلانے میں مشکل ہوتی اِس لئے دونوں سائیڈ پر چھوٹے پہیے لگادئے گئے تھے جس سے وہ بآسانی چلاسکتی تھی گیراج کافی بڑا تھا وہاں سائیکل چلانے میں کوئی مشکل نہ تھی، اذلان کی سائیکل تین پہیوں والی تھی۔

"واؤو! یہ سائیکلز کس نے لے کر دئے آپ کو؟ پاپا نے ؟"۔

وہ گیراج کی طرف اُترتی تین سیڑھیوں میں سے پہلی سیڑھی پر بیٹھ گئی تھی۔

"نہیں۔۔۔خان چاچوں نے"۔

"ہمم گُڈ"۔۔

ماریہ کپڑے دھو رہی تھی اماں جان سے ملنے مہرین پھپھو اور کشف آئی تھیں وہ اندر موجود تھیں، نعمان صبح گھر سے نکلا تھا اور اب تک نہ لوٹا تھا وہ نہ ہی جانتی تھی اور نہ کبھی پوچھا آخر وہ سارا دن کہاں گزارتا تھا، جس رف حلیے میں وہ نکلتا تھا اُسے نہیں لگتا تھا وہ کوئی جاب کرتا ہو گا۔۔

"ہائے"۔

وہ بچوں کو دیکھ رہی تھی جب کشف اُس کے ساتھ آکر بیٹھ گئی تھی اُس نے نظر اُٹھا کر اُسے مسکرا کر دیکھا۔

Posted On Kitab Nagri

"یہاں کیوں بیٹھی ہو؟"۔

"بس ایسے ہی،، بچے لے آئے تھے"۔

"ہمم اور خان؟"۔

"وہ کیا؟"۔

"وہ کبھی کہیں لے کر گیا ہے تمہیں؟"۔

اُس کے سوال پر وہ اُسے دیکھنے لگی ایسا کیوں پوچھ رہی تھی وہ۔

"ویسے کبھی سوچنا بھی مت وہ تمہیں خود سے اپنی خوشی سے کہیں گُھمانے لے کر جائے گا"۔

"کیوں؟"۔

"وہ ہر کسی کو اہمیت نہیں دیتا"۔

"میں ہر کسی نہیں بیوی ہوں اُس کی"۔

اُسے کشف کی بات بُری لگی تھی۔

"ان چاہی بیوی"۔

کشف کی سرگوشی نُما بات اُس نے صاف طور پر سُنی تھی۔

"ایسا کیوں لگتا ہے تمہیں؟"۔

Posted On Kitab Nagri

"کیونکہ ایسا ہی ہے۔۔۔۔وہ مجھ سے محبت کرتا ہے اور مجھ سے شادی بھی کر لیتا اگر عروہ آپی نے اُس پر اپنی پسند مسلّط نہ کی ہوتی"۔

کشف نے کہا تو وہ حیرانی سے اُسے دیکھنے لگی۔

"واقعی؟"۔

"ہاں واقعی۔۔۔۔خان اور میں ایک دوسرے سے بہت محبت کرتے تھے اور اب بھی کرتے ہیں تبھی تو وہ تمہیں اہمیت نہیں دیتا۔۔۔۔ایسا ہی ہے نا؟ وہ واقعی میں تمہیں اہمیت نہیں دیتا نا؟"۔

کشف نے پوچھا تو وہ جواب نہ دے سکی وہ اُس کی باتوں میں اُلجھ کر رہ گئی تھی۔

"تم ہم دونوں کے بیچ میں آئی ہو بسمہ! ذیادتی کی تم نے میرے ساتھ"۔

کشف کہنے کے ساتھ اُٹھ کھڑی ہوئی اپنا کام جو کر دیا تھا اُس نے۔

"خیر میرا کوئی مسئلہ نہیں مجھے تو خان کی فکر ہے مجھے نہیں لگتا وہ مجھے بُھلا کر تمہیں قبول کر پائے گا"۔

وہ اُسے سوچوں کے حوالے کر کے اندر چلی گئی اور وہ واقعی اُس کی باتوں میں اُلجھ کر رہ گئی تھی۔۔۔کیا ایسا ہی تھا؟ کیا وہ سچ کہہ رہی تھی؟؟ وہ اِن سوچوں پر سر نہیں جھٹک سکتی تھی۔۔۔

عشاء کی نماز پڑھ کر وہ اماں جان کے کمرے میں آگئی۔ نعمان ابھی تک گھر نہیں آیا تھا۔اُسے سمجھ نہیں آرہا تھا وہ اُس کے اب تک نہ آنے پر پریشان ہو یا آج کا دن ریلیکس اور بِنا کسی تکلیف کے گزر جانے پر خوش ہو۔۔

Posted On Kitab Nagri

"اللہ تمہیں خوش رکھے بچے!"۔

وہ اُن کی ٹانگیں دبا رہی تھی۔اُن کی بات پر بی جان کی یاد آگئی وہ بھی اُسے 'بچے' کہا کرتی تھیں۔۔اماں جان میں اُسے بی جان کی جھلک دِکھتی تھی اِس لئے اُن سے بات کر کے اچھا محسوس ہوتا تھا۔

"تم یہاں ہو؟ جلدی سے کمرے میں آؤ"۔

نعمان نے دروازے سے اندر جھانکا نا جانے کب گھر آیا تھا وہ آدھے گھنٹے سے اماں جان کے ساتھ بیٹھی تھی۔

"میں اماں جان کی ٹانگیں دبا رہی ہوں آجاؤں گی تھوڑی دیر میں"۔

"تم ان کی نوکر نہیں ہو جو ٹانگیں دبا رہی ہو۔پَر میں تمہارا شوہر ضرور ہوں اِس لئے فوراً کمرے میں آؤ دیر کی تو بُری طرح پیش آوں گا"۔

اپنی بات کہہ کر چلا گیا وہ تو اُس کے اِس طرح بات کرنے پر حیران رہ گئی بڑوں کا بھی لحاظ نہیں تھا اُسے۔

"اماں جان!اُس کے اِس طرح بات کرنے پر معافی چاہتی ہوں"۔

Posted On Kitab Nagri

"بچے! تم کیوں معافی مانگ رہی ہو۔۔۔ وہ تو ایسا ہی ہے ہمیں تو اب عادت ہو گئی ہے اُس کے برتاؤ کی"۔

اماں جان نے آہ بھری۔

"مگر وہ ایسا کیوں ہے؟"۔

"کچھ زندگی کے حادثات اور کچھ خود کی بدگمانیوں نے ایسا بنا دیا ہے اُسے"۔

"اور وہ زندگی کے حادثات اور بدگمانیاں کیا ہیں؟ اماں جان! مجھے بتائیں نا"۔

"بتا دوں گی مگر ابھی کمرے میں جاؤ بچے! کیا پتا اُسے کسی چیز کی ضرورت ہو ایسا نہ ہو بعد میں غصہ کرے تم پر"۔

"ٹھیک ہے میں چلتی ہوں"۔

وہ اپنے کمرے میں آئی تو اُسے بیڈ پر ٹیک لگائے ٹانگیں پھیلا کر لیپ ٹاپ میں غرق پایا۔

"کیوں بُلایا مجھے؟"۔

وہ بیڈ کے پاس آکر کھڑی ہوئی نعمان نے سر اُٹھا کر اُسے دیکھا۔

"دراصل آج کافی تھک گیا ہوں میں"۔

"تو؟"۔

"تو یہ کہ میری ٹانگیں دباؤ"۔

Posted On Kitab Nagri

"میں دباؤں ؟"۔

وہ حیران ہوئی وہ واقعی اُسے اپنی ٹانگیں دبانے کا کہہ رہا تھا۔۔؟

"کیوں ؟ تم تو محبت کرتی ہو نا مجھ سے تو محبت میں تو محبوب کی ہر بات کو سر آنکھوں پر رکھا جاتا ہے"۔

اُس نے آئی برو اُچکا کر کہا۔وہ خاموشی سے بیڈ کے دوسری جانب چڑھ کر اُس کے پاس آ بیٹھی اب وہ اُس کی ٹانگیں دبا رہی تھی۔

"ہاتھوں میں جان نہیں ہے کیا۔۔۔۔زور لگاؤ"۔

اُس نے مزید ہاتھوں پر زور ڈالا۔

"ارے ے ے زور لگاؤ نا"۔

"اِتنی ہی طاقت ہے میرے ہاتھوں میں اب اور کتنا زور لگاؤں میں"۔

وہ زچ ہوتے ہوئے بولی۔

"بد تمیزی مت کرو مجھ سے"۔

"یہ بد تمیزی نہیں ہے میں بس آپ کی بات کا جواب دے رہی ہوں"۔

"پلٹ کر جواب دینا بد تمیزی کے زمرے میں آتا ہے"۔

"تو کیا گونگی ہو جاؤں میں ؟"۔

تنگ آ کر ہاتھ پیچھے کیئے۔

Posted On Kitab Nagri

"اب بے رخی سے بات کر رہی ہو۔۔۔ اگر مجھ سے محبت کا دعویٰ کرتی ہو تو یہ معلوم ہونا چاہئے کہ محبوب کے ساتھ بے رخی نہیں بھرتی جاتی"۔

وہ اُسے زچ ہی تو کر رہا تھا اُس کے صبر کا امتحان لے رہا تھا۔ اُس نے اپنے لب بھینچے محبت کا دعویٰ تو کیا تھا اُس نے اب اپنی بات سے تو نہیں مکر سکتی تھی۔

"پانی دو مجھے"۔

"ساتھ ہی تو پڑا ہے سائیڈ ٹیبل پر"۔

"تم سے مانگا ہے میں نے"۔

وہ بیڈ سے اُتری اُس کی سائیڈ پر آ کر سائیڈ ٹیبل سے جگ اُٹھا کر گلاس میں پانی انڈیلا اور اُس کی جانب بڑھایا۔

"اور کچھ؟"

"بس"۔

وہ سُکھ کا سانس لیتی باہر کی جانب قدم بڑھانے لگی۔

"کہاں جا رہی ہو؟"۔

"اماں جان کے پاس"۔

Posted On Kitab Nagri

وہ اُن سے نعمان سعید کی زندگی کے بارے میں جاننے کے لئے بے تاب تھی اور تب تک چین نہ ملتا جب تک وہ اُنہیں کچھ بتا نہ دیتی۔

"اووو چشمش! ٹائم دیکھو زرا گیارہ بج رہے ہیں، تمہاری اماں جان سو چکی ہوں گی"۔

"میری اماں جان؟ آپ کی کچھ نہیں لگتی کیا؟ آپ کی بھی تو اماں جان ہیں وہ"۔

"میرے پلوں سے رشتے باندھنے کی ضرورت نہیں ہے سمجھی"۔

اُس کا لہجہ سخت ہوا۔

"آپ ڈوپٹہ پہنتے ہیں کیا؟"

"وٹ؟؟؟"۔

"وہ آپ نے کہا نا میرے پلوں سے۔۔۔۔ تو اِس لئے"۔

وہ مسکراہٹ ضبط کرتے ہوئے صوفے پر آ بیٹھی۔

"محاورے کے طور پر کہا میں نے"۔

"مگر ایسا محاورہ میں نے تو کبھی نہیں سنا"۔

"یہ میرا محاورہ ہے"۔

"اوو تبھی میں سوچوں یہ محاورہ صرف آپ کو ہی کیوں معلوم ہے"۔

زچ کرنا صرف اُسے آتا تھا کیا بسمہ کو بھی تو حساب بے باک کرنا تھا۔

Posted On Kitab Nagri

"شٹ اپ"۔

"تھینک یوں"۔

"سو جاؤ چپ چاپ۔۔۔میرا دماغ خراب مت کرو"۔

"آپ کا دماغ ٹھیک کب رہتا ہے"۔

"اب آواز آئی نا تو میں مانو کو کمرے میں لے آؤں گا"۔

اُس کی دھمکی کارآمد ثابت ہوئی تھی وہ فوراً بلینکٹ سر تک تھان کر لیٹ گئی۔اُس نے تو ایسے ہی کہہ دیا تھا مگر اب اُسے معلوم ہوا وہ اُس دن نعمان سعید سے نہیں بلکہ ایک بلی سے ڈر رہی تھی۔۔۔

☆☆☆

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

وہ صبح دس بجے کمرے سے باہر نکلی تو گھر میں رونق سی لگی ہوئی تھی اُس نے لاؤنج میں موجود کشف اور باقی کزنز کے ساتھ نعمان سعید اور اماں جان کو بیٹھے پایا۔بچے سکول چلے گئے تھے اور ماریہ یقیناً اُن کی خاطر کرنے کے لئے کچن میں موجود تھی وہ اُن سے مل کر کچن میں چلی آئی۔

"بھابھی!خیریت ہے نا؟"۔

Posted On Kitab Nagri

"ہاں،، کیوں؟"۔

"وہ باہر....."۔

"یہ تو چلتا ہی رہتا ہے۔۔۔ یہ لڑکیاں یہاں آکر محفل جمالیتی ہیں اماں جان کا دل بہلا رہتا ہے اُنہی نے کہا تھا کبھی کبھار سب یہاں آیا کرو۔۔۔ ویسے تو خان ان کے ساتھ بیٹھتا تک نہیں مگر آج پتا نہیں کیوں باہر نہیں گیا اور اُن کی کمپنی جوائن کرلی"۔

"ہمم"۔

وہ سمجھ گئی تھی نعمان اُن کے ساتھ کیوں بیٹھا تھا۔ چیلینج منظور کرنا کافی مہنگا پڑ رہا تھا اُسے۔۔

وہ چائے کی ٹرے لے کر باہر آئی۔

بڑے صوفے پر منزہ، مہوش اور عمیرہ بیٹھیں تھیں (منزہ اور مہوش نعمان کی چچازاد یعنی عروہ کی نندیں تھیں اور عمیرہ ذیشان کی بہن تھی)، ایک سائیڈ کے سنگل صوفے پر نعمان اور اُس کے ساتھ کے صوفے پر کشف، اور دوسری سائیڈ میں پڑے سنگل صوفے پر اماں جان بیٹھیں تھیں اور اُن کے ساتھ کا صوفہ خالی تھا۔ سامنے لگے ایل سی ڈی پہ انڈین مووی لگی ہوئی تھی والیوم سلو تھا اُس کے لاؤنج میں داخل ہوتے ہی نعمان نے والیوم بڑھا دیا تھا۔

اُس نے ایک ایک کر کے سب کو چائے سرو کی آخر میں کشف اور پھر نعمان کی طرف ٹرے بڑھائی کشف نے اپنا کپ اُٹھالیا مگر نعمان نے نظریں ایل سی ڈی پر ٹِکا دی وہ ٹرے تھامے کھڑی رہی۔

Posted On Kitab Nagri

"میں دیتی ہوں"۔

کشف نے ٹرے سے کپ اُٹھا کر نعمان کی طرف بڑھایا جسے وہ تھام گیا تھا بسمہ نے لب بھینچتے ہوئے ٹرے ٹیبل پر رکھی اور کمرے میں جانے لگی۔

"کہاں جا رہی ہیں چھوٹی بھابھی؟ ہمارے ساتھ بیٹھیں نا"۔

منزہ نے کہا۔

"معافی چاہوں گی مگر میں یہ بے ہودہ فلمیں نہیں دیکھ سکتی"۔

شرمندگی کی تاثیر اور بھی بڑھ جاتی ہے جہاں سبھی غلط کر رہے ہوں اور اُنہیں باز رکھنے کے بجائے خود بھی اس میں کودا جائے۔

"مگر یہ تو خان نے لگایا ہے وہ دیکھ رہا ہے،، اچھا چلیں ہم آپ کے کمرے میں آجاتے ہیں گپ شپ لگاتے ہیں ٹھیک ہے؟"۔

"ٹھیک ہے اگر آپ لوگ میرے کمرے میں آئے تو ہم وہاں بیٹھ کر باتیں کر سکتے ہیں"۔

وہ خوش ہوئی تھی۔

"ہاں بچیوں! تم سب اپنی بھابھی کو وقت دو وہ بھی خوش ہو جائے گی"۔

"چلو پھر"۔

منزہ، مہوش اور عمیرہ کھڑی ہوئیں مگر کشف بیٹھی رہی۔

Posted On Kitab Nagri

نعمان نے اُسے کمرے میں جاتا دیکھ کر ماتھے پر بل چڑھائے تھے کپ سامنے ٹیبل پر پٹخا۔

"کیا ہوا خان؟ موڈ کیوں آف ہے تمہارا"۔

"میں اوپر جا رہا ہوں"۔

وہ اپنی جگہ سے اُٹھا کشف نے اُس کا بازو پکڑا۔

"میں تمہیں کمپنی دے رہی ہوں اور تم جا رہے ہو؟"۔

"کتنی بار کہا ہے چھوا مت کرو مجھے۔۔۔میں نے کہا بیٹھنے کو؟ آئی بڑی مجھے کمپنی دینے۔۔۔بلکہ تمہاری کمپنی میرے ساتھ کی محتاج ہے سمجھی تم"۔

وہ بازو چھڑا کر سیڑھیوں کی طرف بڑھا۔

"اسے کیا ہوا؟"۔

"اسے کیا ہونا ہے وہ تو ایسا ہی ہے بہتر ہے تم بھی لڑکیوں کے ساتھ اندر بیٹھ جاؤ"۔

اماں جان اپنا کپ اُٹھائے مسکراتے ہوئے اُٹھ کر اپنے کمرے میں جانے لگی۔وہ سمجھ گئی تھی نعمان سعید نے یہ حرکت بسمہ کو جلانے کے لئے کی تھی،بسمہ پر اثر پڑا یا نہیں مگر نعمان کو اُس کے اِس طرح اندر جانے سے فرق ضرور پڑا تھا۔

Posted On Kitab Nagri

ماریہ سب کے لئے مائیکرو ونی بنا کر کمرے میں آئی تھی اب سب مل کر باتیں کر رہے تھے کشف اندر نہیں آئی نعمان کے جانے کے بعد وہ طبیعت ناسازی کا بہانہ بنا کر گھر چلی گئی۔۔

وہ بسمہ سے اُن کی لائف سٹوری پوچھ رہے تھے اُس نے بچپن سے لے کر کالج اور پھر عالمہ کورس ہونے تک سارے قصے بتائے تھے سوائے نعمان سعید کے۔۔اُس کا ذکر اپنی کہانی میں نہ لائی تھی۔
اُنہیں یہ بتایا کہ اُن کی ارینج میرج ہوئی ہے اور صحیح تو بتایا کیونکہ رشتہ تو مبین صاحب اور بی جان نے ڈن کیا تھا اُسے تو معلوم بھی نہ تھا کہ رشتہ آیا کس کا ہے،،اور اگر نعمام سعید کو بھی اُس سے محبت ہوتی تو وہ پھر کہہ سکتی تھی کہ ہماری لو میرج ہوئی ہے۔۔

اُنہوں نے شادی پر بسمہ کو جس طرح دیکھا اُنہیں لگنے لگا تھا وہ اُن کی ٹائپ کی نہیں ہے وہ دیندار ہے تو اُس کی کمپنی کافی بور ہو گی اِس لئے کبھی اُس سے ملنے نہیں آئیں،، مگر اب اُس سے بات کرتے ہوئے اُنہیں معلوم ہوا وہ کافی خوش طبیعت تھی اور اُنہیں اُس کے ساتھ وقت گزار کر بہت اچھا لگا،، وہ اُن کا دل جیت چکی تھی۔۔۔

☆☆☆

Posted On Kitab Nagri

وہ بریف کیس کھول کر الماری میں اپنے سامان کے لئے جگہ بنا رہی تھی شادی کے بعد اُس نے اپنا سامان بریف کیس سے نہ نکالا تھا، اُس نے سوچا الماری میں ہر چیز ترتیب سے رکھے تاکہ ڈھونڈنے اور نکالنے میں آسانی ہو، الماری میں نعمان سعید کے ہینگ کئے کپڑے ایک سائیڈ پر کر کے اپنے کپڑوں کے لئے جگہ بنائی اور اپنے کپڑے پریس کر کے وہاں ہینگ کئے، پھر وہ بریف کیس سے ایک ایک کر کے سامان نکالنے لگی، جو کپڑے تہہ کرنے والے تھے اُن کے لئے ایک خانہ خالی کیا اور وہاں رکھ دیئے، جیولری کا سامان ڈریسنگ ٹیبل کے دراز میں رکھا، آخر میں بریف کیس سے سارے سکیچز نکالے جو وہ اپنے ساتھ لائی تھی دیواروں کے سکیچز اُس نے اپنے کمرے میں ہی لگے رہنے دیئے تھے باقی سکیچز جو لگانے والے نہیں تھے وہ ساتھ لے آئی تھی۔

"یہ کہاں رکھوں؟"۔

وہ الماری میں جگہ ڈھونڈنے لگی پھر ایک دراز کھولا جہاں پہلے ہی سے سامان پڑا تھا،، چین، کیپ، سَن گلاسس، ہیئر بینڈز، اور۔۔۔۔اُس نے سارا کچھ دیکھا اور پھر اُس کی نظر گھڑی پر اٹک گئی جو اُس نے نعمان سعید کو اُس کی سالگرہ پر دی تھی، تصدیق کرنے کے لئے وہ گھڑی ہاتھ میں اُٹھائی ہاں وہی گھڑی تو تھی یہ،،، وہ حیران ہوئی اُس نے اُس دن یہ گھڑی نہ پہنی یعنی وہ گھڑیاں پہنتا ہی نہ تھا یا پھر اُس کی دی ہوئی گھڑی نہ پہنی، اگر اُس نے پہننی نہ تھی تو اب تک اُس کے پاس پڑی کیوں تھی۔۔ خیر جو بھی تھا

Posted On Kitab Nagri

اُس نے سر جھٹک کر دوسری جگہ ڈھونڈی مگر الماری اِتنی بھری ہوئی تھی کہ سکیچز رکھنے کی جگہ ہی نہ بنی۔، پھر اُس نے سکیچز اپنے تہہ شدہ کپڑوں کے نیچے رکھ دیئے۔

"کیا کر رہی ہو تم؟"۔

وہ الماری میں گھسی ہوئی تھی اُس کی آواز پر بُری طرح اُچھل کر مُڑی۔

"میری زندگی میں تو ایڈجسٹ کر رہی ہو خود کو اور اب میری الماری میں بھی اپنا حصہ بنا رہی ہو؟"۔

وہ دونوں ہاتھ پینٹ کی پوکٹ میں ڈالے ہوئے تھا اُسے خیال آیا یہ عادت چار سال قبل سے تھی اُسے۔۔

"کچھ پوچھوں تو فوراً جواب دیا کرو"۔

"تو میں اپنا سامان کہاں پر رکھوں؟"۔

"کچرے کے ڈبے میں پھینک دو مگر میرے چیزوں پر قبضہ جمانے کی کوشش بھی مت کرو"۔

آگے بڑھ کر اُس کے تہہ شدہ کپڑے الماری سے باہر پھینکنے لگا۔

"کیا کر رہے ہو آپ؟ میں ہٹا دیتی ہوں ایسے پھینکو تو مت"۔

"ہٹاؤ پھر"۔

Posted On Kitab Nagri

وہ پیچھے ہٹا۔۔۔وہ آنسوں پیتی ہوئی تہہ شدہ کپڑے اُٹھا کر بریف کیس میں واپس رکھنے لگی سکیچز اُس نے کپڑوں کے بیچ میں چُھپائے تھے تا کہ وہ دیکھ نہ پائے۔بریف کیس بند کر کے بیڈ کے نیچے کسکایا اب اُس نے ہینگ کئے ہوئے کپڑے نکالے اور باہر جانے لگی۔۔

"کہاں جارہی ہوں ؟"۔

"بھاڑ میں"۔

وہ خود سے بڑبڑائی آواز اُس کے کانوں تک نہ پہنچی تھی۔

"کچھ پوچھا میں نے"۔

"اماں جان کے کمرے میں"۔

"اور کپڑے کیوں لے کر جارہی ہو؟"۔

"اُن کے کبرڈ میں ہینگ کرنے"۔

"میں نے کہا تھا خود کو سب کے سامنے ایسے ظاہر کرنا ہے جیسے ہم دونوں کے بیچ سب ٹھیک ہے تو پھر یہ بکواس خیال ذہن میں لانے کی کیا تُک بنتی ہے"۔

وہ بلند آواز میں بولا۔

Posted On Kitab Nagri

"تو کہاں رکھوں کپڑے ؟۔۔۔اور بہت ہوا، مجھ سے مزید یہ ڈرامے نہیں ہوتے اب جو ہے جیسا ہے ویسا ہی چلے گا میں تھک گئی ہوں سب کو کہہ کہہ کر مسٹر نعمان سعید بہت کیئر کرتے ہیں میری"۔

وہ آخر میں منہ چھڑا کر بولی تھی۔

"بکواس کرتے ہوئے تو کبھی نہیں تھکتی تم۔۔۔میں نے کہہ دیا تو کہہ دیا اپنے یہ کپڑے بریف کیس میں رکھ دو"۔

"یہ پریس کئے ہوئے ہیں"۔

"تو؟؟جب پہنو گی تو پھر سے پریس کر لینا"۔

"مسٹر کھڑوس"۔

وہ بڑبڑائی۔۔کافی وقت بعد یہ نام ذہن میں آیا تھا۔

"کچھ کہا تم نے؟"۔

"ہاں میں کہہ رہی تھی کہ بہت شکریہ مشورہ دینے کا"۔

بیڈ کے نیچے سے بریف کیس گھسیٹ کر باہر نکال کر کپڑے تہہ کر کے رکھنے لگی۔۔وہ بیڈ پر آبیٹھا تھا۔

عشاء کی اذانیں ہونے لگی تھی کپڑے رکھ کر ہاتھ جھاڑے،،پہلے پتا ہوتا تو وہ سامان نکالتی ہی نہ۔۔۔ وضو کر کے دوپٹہ اچھے سے اُوڑھا جائے نماز بچھائی ابھی نیت باندھی ہی تھی کہ نعمان نے موبائل پر

Posted On Kitab Nagri

فل والیوم میں سونگ پلے کر دیا۔۔اُس نے سلام پھیرا کچھ دیر جائے نماز پر بیٹھی رہی کہ وہ گانا بند کر دے تو نماز شروع کر دے گی مگر اُس نے تو لگایا ہی اِس لئے تھا کہ وہ نماز نہ پڑھ سکے تو بھلا کیوں بند کرتا۔

صبر کا پیمانہ لبریز ہوا تو اُس کے سر پر آ کھڑی ہوئی۔

"میں نماز پڑھ لوں؟"۔

"میں نے روکا؟"۔

"سونگ بند کر دے"۔

"نہیں ہو گا۔۔۔۔اور تم تو مجھ سے محبت کرتی ہو نا تو آج کی نماز چھوڑ نہیں سکتی کیا"۔

"اللہ تعالیٰ کی محبت میرے لئے سب سے بڑھ کر ہے"۔

"اووو ڈیٹ مینس تم مجھ سے محبت نہیں کرتی؟"۔

وہ اُس کے لئے ایسے حالات بنا رہا تھا کہ وہ محبت سے مُکر جانے پر مجبور ہو جائے۔۔

"ایسا تو نہیں کہا میں نے"۔

"تو تم نماز نہیں پڑھو گی۔۔۔ہے نا؟"۔

"غلط فہمی ہے آپ کی"۔

"تو کیسے پڑھو گی؟ میں تو سونگ بند کرنے والا نہیں"۔

Posted On Kitab Nagri

"تو مت کیجئے۔۔۔ نماز تو پڑھوں گی میں۔۔۔ مگر یہاں نہیں"۔

وہ جائے نماز لے کر کمرے سے باہر نکلی تھی۔

لاؤنج میں آکر سُکھ کا سانس لیا جائے نماز اُٹھا کر نیت باندھی ابھی رکوع میں جُھکی تھی کہ گانوں کی آواز پھر سے کانوں میں پڑنے لگی۔۔ نعمان نے فون لیپ ٹاپ سے کنیکٹ کر کے گانا فُل والیوم میں لگایا تھا اور لیپ ٹاپ کے سپیکر کی آواز کافی تیز تھی۔ سلام پھیر کر جائے نماز پر بیٹھی سر ہاتھوں میں گرا دیا۔

"یا اللہ ! کیا کروں میں"۔

اپنی بے بسی پر آنکھوں میں آنسو اُمڈ آئے تھے، اُسے اُمید نہیں تھی وہ اُس کے لئے ایسے حالات پیدا کرلے گا۔۔

آواز اِتنی اونچی تھی کہ اماں جان کے کمرے تک پہنچتی تھی اور وقاص بھائی بھی گھر پر تھے تو بیسمنٹ میں بھی نہیں جاسکتی تھی۔۔ کچھ سوچ کر جائے نماز اُٹھائی اور لاؤنج سے باہر نکلی باغیچے کی طرف آئی یہاں آواز نہیں آرہی تھی وہ پُر سکون ہو کر مُسکرائی تھی اور پھر نیت باندھ لی۔۔

تُوں نہ چُھوٹے مجھ سے یارب

یوں میں راضی ہوں مجھے چاہے زمانہ چھوڑ دے

Posted On Kitab Nagri

بی جان اُسے فون پر بتارہی تھی کہ شاہدہ کافی پریشان ہے مدحا کا فون کچھ دنوں سے بند ہے اور ذیشان بھی کال نہیں اُٹھارہا۔۔

"بی جان! آنی کو بولیں فکر نہ کریں میں آج مل آؤں گی مدحا سے"۔

اُن سے بات کر کے کال بند کی۔۔ وٹس اپ آن کر کے مسکان کا میسج پڑھا۔

"کیسی ہو بسمہ؟ کب آرہی ہو یار کافی ٹائم ہو گیا ہے چکر لگا لو نا"۔

"ٹھیک ہوں۔۔۔۔ چکر لگاؤں گی انشاء اللہ، یا تو رمضان شروع ہونے سے پہلے آکر دن گزار لوں گی یا پھر عید پر آجاؤں گی"۔

اُسے ریپلائی دے کر فون سائیڈ ٹیبل پر رکھا اور کمرے سے باہر آئی۔۔

ماریہ اماں جان کے ساتھ بیٹھی اُن سے باتیں کرنے کے ساتھ سبزی بھی کاٹ رہی تھی۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

بسمہ کو کوکنگ نہیں آتی تھی اور نہ ہی کبھی ماریہ نے اُسے کرنے کو کہا بلکہ وہ اُسے ہر کام سے منع کرتی تھی۔۔ پھر اُس نے خود ہی کام کرنا شروع کر دیا،، اپنے کمرے کی صفائی وہ خود کرتی اپنے اور نعمان کے کپڑے بھی پیچھے مشین لگا کر خود دھوتی تھی اور پریس بھی خود کرتی تھی، اماں جان کے کپڑے دونوں دھوتیں جس نے بھی پہلے مشین لگالی، برتن دھونے کی ذمہ داری لے لی، اماں جان کا کمرہ بھی وہ صبح صاف کر دیا کرتی تھی، دو دن بعد گیراج بھی دھو دیا کرتی، اور ماریہ کے ساتھ کچن کے کام میں ہاتھ بٹایا

Posted On Kitab Nagri

کرتی جیسا اسلام آباد میں مسکان کے ساتھ کرتی تھی۔۔خان ہاوس میں کوئی کام والا نہیں تھا،،اُن کے پختون کلچر میں ملازمہ یا کُوک رکھنے کا دستور نہیں تھا۔۔

"میں مدحا کے گھر ہو آؤں؟کافی دِنوں سے ملاقات نہیں ہوئی"۔

اندر آکر ماریہ کے ساتھ چارپائی پر بیٹھ کر اماں جان سے اجات طلب کی تھی۔۔

اُن کے کمرے میں بیڈ کے علاوہ تین چارپائیاں بھی پڑی تھیں۔

"ہاں بچے!چلی جاؤ میرا اسلام بھی دینا"۔

"جی"۔

کمرے میں آکر برقعہ پہن کر حجاب کیا اور باہر نکلی۔اُن کا گھر بلکل سامنے تھا گیٹ سے نکل کر سامنے اُن کا گیٹ نظر آتا تھا۔۔

دروازہ کُھلا ہوا تھا اِس لئے بیل بجائے بغیر اندر داخل ہوئی،لاؤنج میں داخل ہوئی تو خاموشی نے استقبال کیا۔

"مدحا۔۔۔۔۔مدحا"۔

اُس نے آواز دی مگر کوئی باہر نہ آیا۔

"گھر پر نہیں ہے کیا؟"۔

Posted On Kitab Nagri

اُس نے مدحا کو کال ملائی مگر نمبر بند تھا۔

"ہائے کیسی ہو؟"۔

ذیشان کمرے سے نکلا تھا۔

"جی ٹھیک۔۔۔مدحا نہیں ہے گھر پر؟اور باقی سب؟؟"۔

"فیملی میں شادی تھی تو سب وہاں گئے ہیں۔۔تم آؤ نا بیٹھو"۔

"میں چلتی ہوں۔۔۔مدحا سے ملنے آئی تھی اور باقی لوگ بھی گھر پر نہیں ہیں تو پھر کبھی آجاؤں گی"۔

وہ گیٹ کی جانب بڑھی۔

"اے بیوٹیفل لیڈی!میرے ساتھ وقت گزار لو نا،،چلو کچھ باتیں ہی کر لیتے ہیں بیٹھ کر"۔

وہ حیرانی سے مُڑی۔کس طرح بات کر رہا تھا وہ اور اُس نے کس طرح مخاطب کیا تھا اُسے۔

"جی؟؟"۔

"ہاں جی!کچھ وقت ہمیں بھی دے دو آئی سویر میری کمپنی میں خان کی کمپنی سے زیادہ انجوائے کرو گی تم"۔

وہ مُسکرا کر بولا۔اُس کی مسکراہٹ سے اُسے گھن آئی تھی کیسی عجیب باتیں کر رہا تھا وہ۔

"اپنے الفاظ سوچ سمجھ کر ادا کریں۔۔۔مت بھولیں آپ میری بہن کے شوہر ہیں"۔

Posted On Kitab Nagri

وہ اِتنی بے وقوف تو نہ تھی کہ اُس کی باتوں کا مفہوم سمجھ نہ پاتی۔

"آئی ڈونٹ کیئر۔۔۔اور تم بھی ٹینشن نہ لو، نہ اسے کچھ پتا چلے گا اور نہ خان کو اور یہاں کوئی اور ہے بھی نہیں"۔

وہ اُس کی جانب قدم بڑھانے لگا۔

"خبیث انسان! اللہ تو دیکھ رہا ہے نا"۔

وہ پیچھے ہٹی اور گیٹ کھولا وہ جب تک اُس کے پاس پہنچتا وہ باہر نکل کر تیز قدم لیتی اپنے گھر میں داخل ہو گئی تھی۔ اپنے کمرے میں آکر بے قابو ہوتی سانسوں کو بحال کیا۔

"میرے اللہ! تُوں نے مجھے بچا لیا"۔

شکر ادا کرتی ہوئی برقعہ اُتارا سائیڈ ٹیبل سے گلاس اُٹھا کر پانی پیا۔۔اب تک سوچ میں تھی ابھی کچھ دیر پہلے جو ہوا کیا سچ میں؟ ذیشان عادل ایسا انسان تھا؟ اُسے مدحا کی فکر ہونے لگی تھی۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

شام کو مدحا اُس سے ملنے آئی یقیناً ذیشان نے اُس کی آمد کا بتا دیا ہو گا۔۔وہ اُس کے کمرے میں تھی۔

"تم کیوں آئی ہمارے گھر؟ نہیں آنا چاہئے تھا"۔

"تم مجھے اپنے گھر آنے سے منع کر رہی ہو؟"۔

Posted On Kitab Nagri

"جو وہاں ہوا اس لئے منع کر رہی ہوں"۔

"تمہیں معلوم ہے؟"۔

"ہمم۔۔۔ذیشان نے بتایا تم آئی تھی۔۔۔۔ تمہیں یاد ہے جب میں شادی کے بعد پہلی مرتبہ امی کے گھر آئی تھی اور تم نے مجھے کہتے ہوئے سُنا جب میں امی سے کہہ رہی تھی کہ یہ بات کسی کو پتا نہ چلے وہ یہی بات تھی۔۔۔وہ ایسا ہی ہے ہر خوبصورت لڑکی کی طرف اٹریکٹ ہو جاتا ہے اور جب تک اسے یوز نہ کر لے پیچھا نہیں چھوڑتا، اپنے کارنامے آکر مجھے بتاتا بھی ہے ذرا بھی شرمندگی نہیں اسے اپنی حرکتوں پر۔۔۔مجھے تو اب تمہارے لئے ڈر لگ رہا ہے"۔

وہ سر جُھکائے بتا رہی تھی بسمہ کافی حیران ہوئی تھی۔

"وہ ایسے ہیں؟ تو تم رہ کیوں رہی ہو اُس کے ساتھ؟ تمہیں تکلیف نہیں ہوتی کیا؟؟"۔

"تکلیف ہوتی ہے بہت ہوتی ہے۔۔، مگر اُس کے ساتھ رہنا میری مجبوری ہے۔۔۔میں تین مہینے سے پریگننٹ ہوں۔۔۔میں اپنے بچے کے لئے اُس کے ساتھ رہ رہی ہوں"۔

اُس نے اپنے آنسو پونچھے۔

دونوں اپنے شوہر کے ساتھ رہنے پر مجبور تھیں مگر وجوہات الگ الگ تھیں۔۔۔اولاد کی محبت میں مدحا اپنے شوہر کے ساتھ سمجھوتہ کرنے کو تیار تھی،، اور بسمہ اپنے ستمگر شوہر سے محبت کی وجہ سے اُس کا دیا ہر درد سہنے کو تیار تھی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول،ناولٹ،افسانہ،کالم،ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

☆☆☆

Posted On Kitab Nagri

رمضان کا مہینہ شروع ہونے والا تھا ایک ہفتہ رہ گیا تھا۔۔ وہ سوچ رہی تھی رمضان لاہور میں گزار آئے مگر پھر عروہ کی آمد کا سنا تو ارادہ ترک کر دیا اور عید پر جانے کا سوچا۔۔ نعمان ساجد کو سکول سے چھٹیاں ملنے پر وہ رمضان گزارنے پشاور آرہے تھے۔۔ اُس نے اپنا لاہور جانے کا ارادہ ترک کر دیا کہ عروہ کے ساتھ وقت گزار لے وہ صرف چھٹیوں پر ہی پشاور آیا کرتی تھی۔۔

سبینہ رمضان سے پہلے آچکی تھی سعید بھی اپنی سیٹ ساتھی کے حوالے کر کے کچھ دنوں کے لئے آگئے تھے رمضان شروع ہونے سے پہلے اُنہیں واپس جانا تھا۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

آج اتوار کا دن تھا وقاص بھی گھر پر تھے جبکہ بچوں کو پہلے ہی گرمیوں کی چھٹیاں ہو گئی تھی۔۔

وہ سب لاؤنج میں بیٹھے تھے سوائے نعمان کے، وہ اوپر تھا۔۔ بسمہ ماریہ کے ساتھ کچن میں تھی، چائے کی تیاری ہو رہی تھی۔۔

"جاؤ ماہین! اپنے چاچوں کو بلاؤ"۔

Posted On Kitab Nagri

سعید نے کہا تو وہ سیڑھیوں کی جانب بڑھی تھی۔

"رہنے دیجئے نا،، اگر اُسے دلچسپی نہیں ہے تو کیوں فورس کر رہے ہیں"۔

سبینہ نے کہا۔

"دلچسپی ہے اُسے بس بے کار کی ضد پکڑی ہوئی ہے"۔

"تمہیں پتا ہے زوِیا (بیٹا)! وہ تمہاری بات نہیں مانے گا تو چھوڑ دو اُسے اپنے حال پہ"۔

اماں جان نے کہا۔

"ماننا تو پڑے گا اماں جان! میرا بیٹا ہے وہ مجھے بات کرنے دیجئے"۔

وہ سیڑھیوں سے اُتر رہا تھا۔ بسمہ نے کچن سے نکل کر چائے کی ٹرے ٹیبل پر رکھی بچوں کے لئے دودھ کے کپ تھے اور بسمہ کے لئے کافی، ماریہ نے بچوں کو چائے کی عادت نہیں لگوائی تھی ماہین بھی اب تک دودھ پیتی تھی، ماریہ اور بسمہ بھی صوفے پر بیٹھ گئیں۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"بولیں"۔

وہ ہاتھ پوکٹ میں ڈالے کھڑا ہو گیا تھا۔

"تمہارے ڈاکومٹس سبمٹ کروا دیے تھے میں نے۔۔۔ تمہیں میرے ہوسپٹل میں ڈاکٹر بننے کا چانس مل رہا ہے۔۔۔ تو کب آ رہے ہو لاہور؟"۔

Posted On Kitab Nagri

"کبھی نہیں"۔

اُس نے فوراً جواب دیا تھا۔

"کیوں؟"۔

"کیونکہ مجھے ڈاکٹری نہیں کرنی"۔

"تو میڈیکل کیوں کیا پھر؟"۔

"میری مرضی"۔

سب خاموشی سے چائے پی رہے تھے، سعید نے غصہ ضبط کر کے چائے کا گھونٹ بھرا اور کھڑے ہوئے۔

"میں جانتا ہوں تم نے میڈیکل اِس لئے کیا کیونکہ تم ڈاکٹر بننا چاہتے تھے، اور اب جب وقت آگیا ہے تو کیوں ضد لے کر بیٹھ گئے ہو"۔

وہ اُس کے روبرو کھڑے ہوئے تھے۔

"کیونکہ آپ چاہتے ہیں کہ میں ڈاکٹر بنوں اِس لئے میری بھی ضد ہے میں اب کبھی ڈاکٹر نہیں بنوں گا۔۔بھاڑ میں گئی میڈیکل کی ڈگری"۔

سخت لہجے میں کہتا ہوا سبینہ کی جانب دیکھا۔

"مسز سبینہ سعید! آپ کی باتوں میں ہی آکر سب کہہ رہے ہیں نا آپ کے ہزبینڈ"۔

Posted On Kitab Nagri

وہ ناگواری سے بولا۔

"زبان سنبھال کر خان! ماں ہے وہ تمہاری"۔

سعید نے غصے سے کہا۔

"نہیں ہے یہ میری ماں۔۔۔۔میری مورے (ماں) کو تو آپ کی بے وفائی نے مار دیا۔۔۔۔اِس عورت کے لئے کتنی پیچ حرکت کی آپ نے۔۔۔۔"۔

زوردار طمانچہ اُس کے گال پر پڑا تھا۔۔بسمہ نے منہ پر ہاتھ رکھ دیا باقی سب کے سر جُھکے ہوئے تھے۔ باپ بیٹے کے بیچ میں بولنے کی کبھی ہمت ہی نہ ہوئی تھی کسی کی۔۔

"اور اُسی مورے نے تمہاری بہتر تربیت کی ہوتی تو آج باپ کے سامنے کھڑے ہو کر زبان درازی نہ کر رہے ہوتے"۔

وہ گال پر ہاتھ رکھے مُٹھیاں بھینچ کر اُنہیں لال ہوتی آنکھوں سے دیکھے گیا۔بھلے تھپڑ باپ نے مارا تھا مگر اُس کی غیرت پر جا کر لگا تھا۔

"میری مورے کے بارے میں کوئی غلط بات نہیں سنوں گا میں"۔

وہ غصے سے گہری سانسیں لیتا ہوا ٹیبل کی جانب بڑھا جہاں سب چائے پی کر خالی کپ رکھ چکے تھے، اُس نے آگے بڑھ کر میز پر لات ماری سارے کپ زمین پر گر کر چکنا چور ہو گئے سب اُٹھ کھڑے ہوئے۔

"غصہ بے جان چیزوں پر مت اُتارو مجھ سے بات کرو آکر"۔

Posted On Kitab Nagri

سعید نے کہا۔

"یہ ٹوٹے کپ دِکھ رہے ہیں آپ کو مگر جو میں ٹوٹ کر رہ گیا ہوں یہ کبھی نہیں دیکھ پائے آپ"۔

دیواروں پر لگے ڈیکوریشنز اُکھاڑ پھینکے، ابھی وہ مزید توڑ پھوڑ کرتا کہ وقاص نے اُس کے بازو پکڑے۔

"ہوش میں آؤ خان! کوئی تمہیں کچھ نہیں کہے گا سب ٹھیک ہے،، ریلکس ہو جاؤ"۔

"ارے ے چھوڑو مجھے"۔

اُس نے اپنے بازو چھُڑانے چاہے مگر وقاص نے گرفت مضبوط کرلی تھی۔

"اچھا خاصا دماغ خراب کر کے پھر کہتے ہو ریلیکس ہو جاؤ۔۔۔ ارے یہ انسان مجھے کبھی ریلیکس ہونے دیں تو تب نا"۔

سعید کی طرف اشارہ کر کے غصے سے چیخا۔

"مزید زبان درازی کی تو اور مار کھاؤ گے۔۔۔ دفع ہو جاؤ یہاں سے"۔

"ہو رہا ہوں دفع"۔

بازو چھُڑا کر سیڑھیوں کی جانب بڑھا۔

"مگر یاد رکھیے گا۔۔۔ کسی دن ایسا دفع ہوں گا کہ دنیا کے ہر کونے کی خاک چھاننے سے بھی نہ ملوں گا"۔

Posted On Kitab Nagri

اُس کے اوپر جانے کے بعد سب خاموشی سے بیٹھ گئے مگر بسمہ نہ بیٹھ سکی، اب اوپر سے چیزیں گرنے کی آوازیں آرہی تھیں۔ بسمہ سیڑھیوں کی جانب بڑھی تھی۔

"مت جاؤ بیٹا! وہ ہوش میں نہیں ہے اِس وقت۔۔۔ تمہیں بھی نقصان پہنچا سکتا ہے"۔

سبینہ نے کہا۔

"مگر آنٹی! وہ خود کو زخمی نہ کرلے"۔

اُسے فکر تھی نعمان کی۔

"کچھ دیر میں ٹھیک ہو جائے گا تم فکر مت کرو"۔۔

سبینہ نے کہا مگر وہ مطمئن نہ ہوئی تھی۔

چائے کا دور ختم ہو چکا تھا ماریہ نے ٹوٹے کپ سمیٹ کر ڈسٹبن میں ڈالے اور لاؤنج صاف کیا۔۔ سب خاموشی سے کمروں میں چلے گئے تھے۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

رات کے دس بجنے والے تھے سب کھانا کھا چکے مگر وہ ابھی تک نیچے نہیں آیا تھا۔ بسمہ سے کھانا بھی نہیں کھایا گیا۔۔ سب کے کمروں میں جانے کے بعد وہ سیڑھیاں چڑھتے ہوئے اوپر آئی،، کمرے میں اندھیرا تھا، سگریٹ کی بو پھیلی ہوئی تھی اُس نے ڈوپٹے سے ناک ڈھکا۔ دیوار پر ہاتھ مار کر سوئچ بورڈ ٹٹولا اور لائٹ آن کی کمرے میں رنگ برنگی روشنی پھیل گئی تھی۔ فرنیچر سے عاری کمرہ پینٹنگز سے

Posted On Kitab Nagri

بکھرا ہوا تھا سگریٹ بھی یہاں وہاں پھیلے ہوئے تھے اتنی دیر میں وہ کافی سگریٹ سلگا چکا تھا، ایک جگہ پر گٹار پڑا تھا اور دیوار پر بہت سی تصاویر لگی تھی۔ بچے اور ایک خاتون کی کئی تصاویر، اور پھر ٹین ایجر کی تصاویر عروہ اور نعمان ساجد کے ساتھ،، وہ نعمان سعید کی تصاویر تھیں جو اپنی والدہ اور بہن بھانجے کے ساتھ تھی۔۔

کمرے میں بکھرے پینٹنگز کے بیچ نعمان سعید زمین پر دیوار کے ساتھ ٹیک لگائے گھٹنوں میں سر دیئے سسکیاں لے رہا تھا۔۔

وہ آگے بڑھی اور اُس کے ساتھ نیچے بیٹھ گئی۔ اُس کے کندھے پر ہاتھ رکھا اُس کی سسکیاں رُکی تھی.

"آپ۔۔۔ آپ کھانا کھالیں"۔

اُس نے سر اُٹھایا چہرے پر آنسو کی لڑیاں خشک ہو گئی تھی آنکھوں میں نمی ہونے کی وجہ سے آنکھیں مزید گہری سیاہ لگ رہی تھی۔ اُس نے کبھی نہیں سوچا تھا دوسروں کو رُلانے والا خود بھی روتا ہو گا۔۔

"کیوں آئی تم یہاں؟"۔

آواز ہلکی تھی جیسے ہمت ختم ہو گئی ہو۔

"فکر ہو رہی تھی آپ کی"۔

Posted On Kitab Nagri

"میری فکر کرنے کی کوئی ضرورت نہیں کسی کو"۔

وہ پھر سے سر گھٹنوں میں گھسا گیا۔بسمہ نے کچھ نہ کہا بس خاموشی سے اُس کا سر گھٹنوں سے نکال کر اپنے کندھے پر ٹِکا دیا۔وہ مزاحمت نہ کر سکا۔

"میں بِکھرا ہوا ہوں"۔

کچھ دیر بعد اُس کی بھرائی ہوئی آواز اُبھری تھی۔

"میں ہوں نا۔۔۔۔میں سمیٹ لوں گی"۔

وہ اُس کے بالوں میں ہاتھ پھیرنے لگی۔نعمان سعید جو کسی کا خود کو چھونا برداشت نہ کرتا تھا اُس کے ہاتھ لگانے پر کچھ نہ بولا تھا۔

"تم نہیں سمجھو گی میرا درد۔۔۔۔کوئی بھی مجھے نہیں سمجھ سکتا۔۔۔کوئی بھی نہیں"۔

"میرے پاس آپ کی پریشانی کا حل تو نہیں ہے مگر آپ کا ہاتھ تھامے آپ کے ساتھ بیٹھ تو سکتی ہوں نا"۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اُس نے نعمان سے کوئی سوال نہ کیا نہ کوئی وجہ پوچھی۔۔۔

جب کوئی بکھر رہا ہو تو اُس سے سوالات کر کے مزید تکلیف نہیں دیتے بلکہ اُسے سہارا اور تسلی دی جاتی ہے،،اور یہ بات وہ اچھی طرح سمجھتی تھی۔۔

Posted On Kitab Nagri

وہ آنکھیں موند گیا،،اور کچھ دیر بعد پُر سکون ہو کر نیند کی وادیوں میں چلا گیا تھا۔۔بسمہ کا کندھا اُس کے لئے ریلیکس پلیس ثابت ہوا تھا۔۔۔

☆☆☆

رات کے کسی پہر آنکھ کُھلی تو خود کا سر کسی کے کندھے پر ٹکا پایا۔۔۔کمرے کی حالت پر نظر گئی تو کل کا منظر یاد آیا تھا سر اُٹھا کر اُس کی جانب دیکھا جو بے خبر سو رہی تھی۔وہ یہاں کیسے؟اُسے یاد آیا رات کو وہ یہاں آئی تھی مگر اُس کی ہمت نہ ہوئی تھی کہ اُسے کمرے سے نکال سکے اور پھر اُس کے کندھے پر سر ٹکائے وہ آنکھیں بند کر گیا تھا۔۔۔

چند پل اُسے دیکھتا رہا پھر اپنی ٹون میں واپس لوٹا چہرے پر سختی اُبھر آئی تھی اُس کا کندھا جھنجھوڑا۔

"اُٹھو چشمش!"۔

دو تین دفعہ ہلانے سے اُس کی آنکھ کُھل گئی تھی۔

"کیا کر رہی ہو تم یہاں؟"۔

Posted On Kitab Nagri

"میں تو آپ کو دیکھنے آئی تھی"۔

آنکھیں مسلتے ہوئے سیدھی ہوئی۔

"تمہیں گھر والوں نے یہاں آنے سے منع کیا ہو گا۔ہے نا؟۔۔۔پھر بھی یہاں آنے کی جرات کی تم نے"۔

وہ سخت لہجے میں بولا۔۔۔

وہ اُسے دیکھ کر رہ گئی وہ پھر سے پرانے جون میں لوٹ آیا تھا رات والے اثرات بلکل بھی نہیں تھے۔

"اب جلدی سے جاؤ چائے بنا کر لاؤ میرے لئے"۔

"چائےےے؟؟میں؟؟"۔

حیرانی کے باعث آواز بلند ہوئی۔

"ہاں تم۔۔۔کیوں نہیں بنانی آتی کیا؟"۔

"نہیں"۔

"وٹ؟؟تمہیں چائے بنانی نہیں آتی سیریسلی؟"۔

وہ ہنسا۔۔مزاق اُڑانے والی ہنسی۔

"ہاں نہیں آتی"۔

اُس کا سر جھکا۔

Posted On Kitab Nagri

"تو کیا بنانا آتا ہے؟"۔

"نوڈلز"۔

وہ پھر سے ہنسا تھا۔

"ایک ہی چیز بنانی آتی ہے وہ بھی بچوں کے کھانے والی"۔

"کیوں بڑے نہیں کھا سکتے کیا؟"۔

"کھا سکتے ہیں مگر وہ جو خود کو بچہ سمجھتے ہیں"۔

وہ ہاتھ جھاڑ کر کھڑا ہوا ساتھ پڑا فون اُٹھایا۔ بسمہ نے دیوار میں لگی گھڑی پر نظر ڈالی ساڑھے چار بج رہے تھے۔۔

"اِس ٹائم چائے پیو گے آپ؟"۔

"تمہیں مسلئہ ہے کوئی؟"۔

"ہاں کیونکہ مجھے چائے بنانی نہیں آتی"۔

"فون ہے نا، نیٹ بھی ہے، سرچ کرو اور بناؤ۔۔۔اب مزید بحث مت کرنا"۔

"اچھا میں فجر کی نماز پڑھ لوں پھر بناتی ہوں"۔

وہ تیزی سے سیڑھیاں اُترنے لگی،، کمرے میں آکر واشروم میں گُھسی وضو کیا نماز پڑھ کر کچن میں آئی۔ سب سو رہے تھے لاؤنج میں خاموشی تھی۔

Posted On Kitab Nagri

فون میں چائے بنانے کا طریقہ سرچ کیا۔ کبھی کسی کے لئے چائے نہ بنانے کا دعویٰ کرنے والی اب کچن میں کھڑی اپنے شوہر کے لئے چائے بنا رہی تھی۔۔

چائے بنا کر کمرے میں آئی، وہ کمرے میں آچکا تھا اور صوفے پر براجمان فون میں مصروف تھا۔

"چائے"۔

کپ اُس کی جانب بڑھایا اُس نے ہاتھ بڑھا کر کپ تھاما گھونٹ بھرا اور دوسرے پل منہ کا زاویہ بگاڑا تھا۔

"یہ کیا ہے؟"۔

"چائے ہے اور کیا"۔

"چائے میں چینی ڈالتے ہیں یا نمک؟"۔

"چینی ڈالتے ہیں اِتنا تو پتا ہے مجھے"۔

"ذرا پیو"۔

اُس نے کپ تھام کر گھونٹ بھرا اور اُس کے منہ کا زاویہ بھی بگڑا تھا۔

"اِس میں تو۔۔۔ نمک ہے"۔

وہ شرمندگی سے بولی۔

Posted On Kitab Nagri

"یہی تو میں کہہ رہا تھا، اب یہ چائے تم پیو گی"۔

"میں ؟؟"۔

"ہاں پیو"۔

"مگر اِس میں تو نمک ہے"۔

"یہ تمہاری پنیشمنٹ ہے میرے لئے بے کار چائے بنانے کی، پیو اب"۔

وہ سختی سے بولا۔۔۔ اُس نے پھونک مار کر چائے ٹھنڈی کی اور پھر ایک ہی گھونٹ میں سارا پی گئی۔ کپ ہونٹوں سے ہٹا کر ابکائی لی تھی۔

"کیسی تھی چائے"۔

وہ اُسے گھور کر پیر پٹختی ہوئی کپ رکھنے کچن میں چلی گئی،، وہ پھر سے فون میں مصروف ہو گیا تھا۔۔۔

رمضان سے ایک دن پہلے عروہ اور نعمان ساجد آ گئے تھے ساجد آفس کام کی وجہ سے نہ آ سکے تھے،، سعید واپس جا چکے تھے جبکہ سبینہ کو عید کے بعد جانا تھا۔۔۔ عروہ نے رمضان کے شروع کے دس دن سسرال میں گزارے پھر خان ہاوس آ گئی۔ اُن کے آنے سے رونق لگ گئی تھی۔ نعمان سعید بھی نومی کے ساتھ مصروف ہو گیا تھا ماموں بھانجے کی بونڈنگ بہت اچھی تھی۔۔

اِس وقت افطاری کے بعد لاؤنج میں بیٹھے چائے پی رہے تھے اور ساتھ گپ شپ میں مصروف تھے۔

اماں جان بڑے بیٹے کے ہاں گئی تھیں اور سبینہ کمرے میں تھی۔۔

Posted On Kitab Nagri

بچے کاؤچ پر بیٹھے تھے بسمہ بھی اُن کے ساتھ نیچے بیٹھی تھی۔۔

"نومی اِس بار صرف اپنی چھوٹی مامی کے لئے آیا ہے۔۔۔روز کہتا ہے کب پشاور جائیں گے مجھے چھوٹی مامی کے ساتھ ڈھیر سارا وقت گزارنا ہے باتیں کرنی ہیں اور کھیلنا ہے"۔

عروہ ہنس کر بتا رہی تھی۔

"پہلے تو مجھے یاد کرتا تھا۔۔۔بدل گئے تم نومی"۔

نعمان نے آہ بھری۔

"نہیں خان ماموں! آپ کو نہیں بھولا میں"۔

"مگر یاد بھی تو نہیں رہا اب میں تمہیں"۔

وہ دل پر ہاتھ رکھے افسردگی سے بولا۔سب ہنس پڑے تھے۔ایک نومی ہی تھا جس کے ساتھ وہ خود بچہ بن جاتا تھا۔۔

نومی نے اُسے منہ چھڑایا جانتا تھا ایکٹنگ کر رہا ہے وہ۔

"بسمہ !تم کب جا رہی ہو لاہور؟"۔

عروہ نے پوچھا۔

"ارادہ تو تھا رمضان سے پہلے جانے کا مگر آپ آرہی تھی تو سوچا عید میں چلی جاؤں گی"۔

اُس نے جواب دیا۔۔

Posted On Kitab Nagri

نعمان سعید نے اشارے سے نومی کو پاس بلایا اُس کے کان میں سرگوشی کی وہ اپنے کمرے میں گیا۔

سب باتوں میں مصروف تھے اِس لئے اُن پر دھیان نہ دے پائے تھے۔وہ کمرے سے باہر آیا ہاتھ میں کوئی چیز چُھپا کر نعمان سعید کے ہاتھ میں پکڑائی اور واپس بسمہ کے پاس آکر بیٹھ گیا۔

"مسکان کیسی ہے بات ہوتی ہے اُس سے ؟"۔

"ٹھیک ہے ہاں روز بات ہوتی ہے اور یہی کہتی ہے کہ کب آؤ گی"۔

اُس نے عروہ کی بات کا جواب دیا۔

نعمان سعید نے اُس کی جانب دیکھا پھر ہاتھ آگے بڑھایا اور وہ چیز اُس کی جانب اُچھال دی جو سیدھا اُس کی گود میں جا گری تھی۔اُس نے اپنی گود میں دیکھا اور اگلے پل اُس کی چیخ بلند ہوئی۔

"سانپ-----سانپ"۔

وہ چیختی ہوئی کھڑی ہو کر پیچھے ہوئی۔سانپ گود سے نیچے گرا سب نے دیکھا وہ نقلی سانپ تھا۔ماہین نے آگے بڑھ کر اُٹھایا۔

"چاچی جان! یہ نقلی سانپ ہے"۔

اُس نے کہا۔۔بسمہ کی سانس پُھولی ہوئی تھی۔سانس بحال کرتے ہوئے کھانسی لگ گئی۔

"تم ٹھیک ہو نا"۔

ماریہ نے آگے بڑھ کر اُس کی پیٹھ سہلائی۔

Posted On Kitab Nagri

"میں۔۔۔میں کمرے میں جا رہی ہوں"۔

وہ کمرے میں آگئی جلدی سے ڈریسنگ ٹیبل کی جانب بڑھی اِس سے پہلے کہ سانس مزید پھولتی دراز سے انہیلر نکال کر لگایا چند لمحوں بعد وہ بہتر محسوس کرنے لگی تھی۔۔

"یہ کیا تھا بھائی؟ وہ کتنی ڈر گئی تھی"۔

"میں نے تو بس مزاق کیا آپی!"۔

اُسے جب معلوم ہوا وہ مانو سے ڈرتی ہے تو اُسے لگا باقی جانوروں سے بھی ڈرتی ہو گی تبھی اُسے ڈرانے کے لئے ایسا کیا۔

"اُس کا سانس پھولنے لگا تھا یہ مزاق بھاری بھی پڑ سکتا تھا۔۔۔اور سانپ کہاں سے آیا تمہارے پاس؟"۔

عروہ نے پوچھا پھر نومی کی جانب دیکھا اسلام آباد سے آتے ہوئے راستے میں ہی تو خریدا تھا اُس نے۔

"مما! خان ماموں نے مانگا تو۔۔۔۔۔مجھے نہیں پتا تھا یہ چھوٹی مامی کو ڈرائیں گے ورنہ میں نہ دیتا"۔

نومی نے کہا۔

"تم دونوں اُس سے معافی مانگو گے"۔

"جی مما"۔

Posted On Kitab Nagri

"نہیں آپی"۔

"کیوں نہیں؟"۔

"نعمان سعید کسی سے معافی نہیں مانگتا اور میں نے کچھ غلط نہیں کیا مزاق ہی تو کیا بس اور وہ سمجھ جائے گی اِس لئے معافی مانگنے کی ضرورت نہیں ہے"۔

وہ اُٹھ کر کمرے میں آیا جہاں وہ جائے نماز پر کھڑی تراویح پڑھ رہی تھی وہ واشروم سے ہو کر بیڈ پر آکر لیٹ گیا،، جب تک وہ تراویح ختم کرتی وہ سو چکا تھا۔۔

☆☆☆

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ینگ پارٹی افطاری کے بعد خان ہاؤس میں جمع ہو گئی تھی۔۔ مدحا کو بھی بسمہ نے بلایا تھا وہ بھی آئی تھی۔ اور سب بسمہ کے کمرے میں بیٹھے ہوئے تھے نعمان باہر چلا گیا تھا۔۔

"بسمہ بھابھی! عید پر کہیں جانے کا پلین بنائے؟"۔

عمیرہ نے کہا جو مدحا کی نند تھی۔

"میں عید پر لاہور جا رہی ہوں تقریباً دس دن گزاروں گی تو اُس کے بعد کا پلین بنا لیتے ہیں"۔

Posted On Kitab Nagri

"ہاں ٹھیک ہے چلو اچھا ہے آپ مان تو گئی"۔

ماریہ سب کے لئے چائے بنا کر لے آئی عروہ بھی اُن کے ساتھ بیٹھی تھی۔۔بچے نعمان کے ساتھ باہر گئے تھے۔۔ سبینہ، اماں جان، مہرین پھپھو اور مریم (عروہ کی ساس) اماں جان کے کمرے میں تھیں۔،

"ویسے کبھی سوچا نہیں تھا خان شادی بھی کرے گا،، ہی اِز سو لکی اُسے آپ جیسی بیوی ملی"۔

منزہ نے کہا۔۔۔ بسمہ مسکرائی،، چائے کا گھونٹ بھرتے ہوئے کشف کے تن من میں آگ سی لگ گئی تھی۔

"منزہ! لکی خان نہیں لکی تو بسمہ ہے جو خان کی بیوی بنی ورنہ وہ تو شادی لفظ سے بھی چِڑتا تھا"۔

کشف نے ساتھ بیٹھی بسمہ کی طرف ترچھی نگاہوں سے دیکھا اُسے جیسے فرق نہ پڑا تھا۔ بسمہ، کشف، منزہ اور عروہ صوفے پر براجمان تھیں جبکہ باقی بیڈ پر ٹانگیں پھیلائے بیٹھیں تھیں۔۔

"مجھے لگتا ہے ہم دونوں ہی لکی ہیں اُسے میرا ساتھ ملا اور مجھے اُس کا"۔

سب نے بسمہ کی بات سے اِکتفا کیا۔

"تم بھول گئی کیا وہ مجھ سے محبت کرتا ہے تم بس اَن چاہی بیوی ہو اس کی"۔

کشف نے پاس ہو کر اُس کے کان میں سرگوشی کی۔

Posted On Kitab Nagri

"میں نے محبت میں دل کھویا ہے، یہ جو دماغ ہے نا یہ اب بھی ٹھکانے پر ہے تو مجھے مت بناؤ تم، جیسا رویہ اُس کا تمہارے ساتھ ہے نا مجھے تو لگتا ہے وہ تمہیں سخت ناپسند کرتا ہے محبت تو پھر دور کی بات ہے"۔

اُس نے بھی سرگوشی نما انداز میں کہا تھا۔ کشف نے ناگواری سے اُس کی طرف دیکھا۔

"بسمہ! جب تم لاہور سے واپس آؤ گی تو کہاں جانے کا پلین بنائیں گے؟"۔

ماریہ نے پوچھا۔

"بھابھی! یہ پھر سب مل کر ڈیسائیڈ کریں گے ابھی سے جگہ ڈیسائیڈ کر بھی لی تو کیا پتا تب تک پھر جگہ منتخب کرنے کا ڈیسیزن چینج ہو جائے اِس لئے عید کے بعد ہی سوچیں گے"۔

"ہاں یہ تو ہے"۔

ماریہ نے کہا۔۔

کشف کو بسمہ کی وجہ سے اس محفل میں بلکل مزہ نہیں آرہا تھا۔

"تم جانتی نہیں ہو خان کو اگر وہ تم سے محبت نہیں کرتا تو آخری سانس تک تمہیں بیوی نہیں مانے گا۔۔۔ اور تم میں ہے ہی کیا جو وہ تم سے محبت کریں"۔

اُس نے پھر سے بسمہ کے پاس ہو کر سرگوشی کی تھی۔ بسمہ نے ہنکارا بھرا۔۔

"تم مجھے ابھی جانتی ہی کہا ہو۔۔۔ مجھے مجبور مت کرو کہ مجھے اپنا ڈارک سائیڈ تمہیں شو کرنا پڑے"۔

Posted On Kitab Nagri

وہ سختی سے لفظوں کو چبا کر بولی،، کشف کو خاموش ہونا پڑا۔۔

کافی دیر گپ شپ لگانے کے بعد وہ گھر جانے لگیں،، وہ سب کمرے سے نکلیں تو مدحا بسمہ کے پاس آئی۔

"بسمہ! بی جان یا امی نے پوچھا تو اُنہیں مت بتانا ذیشان نے مجھے فون یوز کرنے کی پرمیشن نہیں دی فون لے لیا مجھ سے بلکہ۔۔۔ تم کہنا فون خراب ہو گیا ہے،، ٹھیک ہے؟"۔

"فکر مت کرو کچھ نہیں بتاؤں گی اُنہیں"۔

اور ہاں۔۔۔"۔

وہ جاتے ہوئے پلٹی۔

"خان کو بتادو۔۔۔ مجھے تمہاری فکر ہو رہی ہے اگر خان کو پتا ہو گا تو وہ تمہارا محافظ رہے گا"۔

"مدحا! ہم دونوں کی بیچ ایسی انڈرسٹینڈنگ نہیں ہے کہ وہ میری بات کا یقین کر سکے۔۔۔ ذیشان اُس کا دوست ہے وہ کبھی اُس کے بارے میں غلط نہیں سُنے گا"۔

"پھر بھی۔۔۔ تم بتانے کہ کوشش تو کرو"۔

"تم فکر مت کرو۔۔۔ اللہ ہے نا۔۔۔ وہ ہر معاملے میں میرا مددگار ہے کچھ نہیں ہو گا مجھے۔۔۔ تم ریلیکس ہو کر گھر جاؤ"۔

www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

اُن کے جانے کے بعد وہ صوفے پر ڈھے گئی تھکن کی وجہ سے کمر درد کر رہی تھی حتٰی کہ زیادہ کام تو نہیں کیا تھا وہی روز کا کام،، مگر پھر بھی آج تھکن سی ہو رہی تھی۔۔۔ کچن کے سینک میں پڑے افطاری کے ڈھیر سارے برتن اُس کا انتظار کر رہے تھے وہ کچن میں آئی تو عروہ کو برتن دھوتے ہوئے پایا۔

"آپی! آپ کیوں دھو رہی ہے؟ میں آ ہی رہی تھی"۔

"کوئی بات نہیں۔۔۔ میرا بھی گھر ہے، مہمان مت سمجھو مجھے۔۔۔۔ نماز پڑھ لی تو سوچا برتن دھو دوں تم اپنا کوئی کام کر لو"۔

وہ اُن کا شکریہ ادا کرتی ہوئی کمرے میں آئی تراویح پڑھی۔ صبح کپڑے دھوئے تھے اب اُسے پریس کرنے لگی تھی۔ استری سٹینڈ کھولا اُس پر کپڑا اِبچھا کر نعمان کی شرٹ پریس کرنے لگی۔ فون بیل بجنے لگا تھا۔ پہلی بار میں بند ہو کر دوسری بار پھر بجنے لگا وہ استری رکھ کر سائیڈ ٹیبل کے پاس آئی فون اُٹھایا۔

"یہ کیمپنی والے بھی نا۔۔۔ ویلے بیٹھے ہوئے ہیں ہم تو ویلے نہیں ہیں نا۔۔۔"۔

فون ٹیبل پر رکھ کر مُڑی تو منہ کُھلا رہ گیا وہ جلدی میں استری شرٹ پر ہی رکھ گئی تھی اور شرٹ سے دھواں نکل رہا تھا، اُس نے آگے بڑھ کر استری اُٹھائی شرٹ کا وہ حصہ جل چکا تھا۔

"یہ کیا ہو گیا"۔

ماتھے پر ہاتھ مارا۔۔ تصور میں نعمان سعید کا آگ بگولا چہرہ ظاہر ہوا تھا۔۔

"یہ جلنے کی سمیل کیوں ہے روم میں؟"۔

Posted On Kitab Nagri

نعمان کی آواز پر وہ سیدھی ہوئی سانس حلق میں اٹک کر رہ گئی تھی۔

"اِسے بھی ابھی آنا تھا"۔

منہ ہی منہ میں بڑبڑائی۔

"کیا کِیا ہے روم میں اور اب ایسے سٹیچوں بن کر کیوں کھڑی ہو؟"۔

وہ آگے بڑھ کر استری سٹینڈ کے پاس آیا نظر سامنے جلے ہوئے اپنے فیورٹ شرٹ پر گئی۔ چہرے کے تاثرات ایک دم بدلے تھے۔

"یہ-----؟"۔

اُس نے ڈارک بلیو شرٹ ہاتھ میں اُٹھا کر دیکھی یہ اُس کی فیورٹ شرٹ تھی۔ غصے سے بسمہ کی جانب دیکھا وہ لب بھینچتے ہوئے پیچھے ہوئی۔

"کپڑے پریس کرنے نہیں آتے تو مت کرو نا۔۔ پہلے بھی اپنے کام خود کر تا رہا ہوں میں"۔

"نہیں وہ۔۔۔۔ غلطی سے-----"۔

"غلطی سے؟؟ یہ گلاسس لگانے کے بعد بھی نہیں دِکھتا کیا تمہیں"۔

اُس کی بات کاٹ کر اونچی آواز میں بولتا آگے بڑھ کر اُس کی گلاسس اُتاری نیچے پھینکی اور پاؤں سے کچلنے لگا۔

"یہ-----یہ کیا کر رہے ہو؟"۔

Posted On Kitab Nagri

وہ روہانسی ہوئی۔

"فائدہ ہے اِس کا کچھ ؟"۔

وہ دہاڑا وہ سہم کر سر جھکا گئی۔۔

"غلطی ہوگئی۔۔ جان بوجھ کر نہیں کیا"۔

"مجھ سے تو کبھی غلطی نہیں ہوئی نہ ایسا کوئی کام کیا جس کی وجہ سے بعد میں مجھے پچھتانا پڑے۔۔۔ یہ غلطیاں صرف تم ہی سے کیوں ہوتی ہے"۔

"خود پر غرور مت کریں"۔

"یہ لفظ میرے لئے ہی بنا ہے تو ضرور کروں گا"۔

"جب ابلیس نے کبر و غرور کی وجہ سے حضرت آدم کے سامنے سجدہ کرنے سے انکار کر دیا تھا اُس کا خیال تھا کہ میں افضل ہوں اور یہ کیسے ممکن ہے کہ افضل مفضول کے سامنے سجدہ کرے اِس قصے کے ضمن میں انسان کو سمجھایا گیا ہے کہ وہ کبھی بھی گھمنڈ میں مبتلا نہ ہو اور اللہ کے حکموں کے سامنے منطق نہ لڑائے کہ بندگی کا تقاضا تسلیم و انقیاد ہے نہ کہ حجت بازی و انکار"۔

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

Posted On Kitab Nagri

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

وہ اُسے سمجھانے کی کوشش کر رہی تھی مگر نعمان سعید کبھی کوئی بات سمجھا ہے کیا۔

"اپنی فلاسفیاں اپنے تک محدود رکھو"۔

"یہ فلاسفی نہیں حقیقت ہے دین کی باتیں فلاسفیاں نہیں ہوتیں"۔

دروازے پر ہلکی دستک ہوئی۔

"دروازہ کُھلا ہے"۔

نعمان نے کہا تو عروہ نے دروازہ کھولا۔۔

Posted On Kitab Nagri

"کیا ہوا بھائی؟ آپ کی آواز باہر تک آرہی ہے"۔

"وہ بسمہ کی گلاس ٹوٹ گئی تو میں سمجھا رہا تھا کہ دھیان رکھا کرو۔۔۔ہے نا بسمہ؟"۔

بسمہ کہ جانب دیکھا اُس نے زبردستی کی مسکراہٹ لبوں پر سجا کر سر ہلایا تھا۔۔

یہ جو لوگ اندرونی حالت چھپا کر مصنوعی ہنسی چہرے پر سجاتے ہیں تو کس قدر تکلیف ہوتی ہو گی، یہ آج اُس نے جانا۔۔

"آرام سے بھی سمجھایا جاسکتا ہے بھائی! چیخنے چلانے کی کیا ضرورت ہے اِس میں"۔

"جی آپی"۔

وہ چلی گئی۔۔ نعمان اُس پر سخت نگاہ ڈالتا واشروم میں گھس گیا اُس نے آنسو پیتے ہوئے زمین سے گلاس اُٹھائی جو ٹوٹ چکی تھی اور اِس طریقے سے ٹوٹی تھی کہ جڑنے کا امکان ہی نہیں تھا بلکل اُس کے دل کی طرح۔۔۔

☆☆☆

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

جو لوگ اپنی ذات کے باہر رہتے ہیں دوسرے لوگوں کے مقابل اُن کا دماغ مضبوط ہوتا ہے لیکن جو لوگ اپنی ذات کے اندر رہتے ہیں وہ ہر جملے اور ہر لفظ پر زخمی ہوتے ہیں..

وہ اُس کی بے رخیوں کو یاد کر کے مزید دل کو تکلیف دے رہی تھی۔۔۔

مہرین پھپھو نے افطاری کی دعوت دی تھی اُس نے طبیعت ناسازی کا بہانہ بنایا جانے کا بلکل بھی دل نہیں تھا۔ عروہ نے اُسے آرام کرنے کی تلقین کی، دعوت پر عروہ، سبینہ، وقاص، اماں جان اور بچے بھی ساتھ گئے تھے۔ ماریہ اور بسمہ گھر پر تھیں۔۔ ماریہ بسمہ کو برتن دھونے سے منع کر کے خود دھونے لگی تھی۔ نعمان اوپر کمرے میں تھا صبح سے دونوں کا سامنا نہ ہوا تھا پہلے باہر تھا پھر عصر کو آکر اوپر چلا گیا۔ وہ روزے بھی نہیں رکھ رہا تھا۔۔ وہ گھر پر کھانا کھاتا بھی تھا یا نہیں کیونکہ اُس نے تو آج تک کھانے کے دوران اُسے سب کے ساتھ بیٹھا نہ دیکھا تھا،، وہ پوچھنے کی ہمت بھی نہ کر سکی تھی۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

وہ کمرے میں صوفے سے ٹیک لگائے بیٹھی تھی مانو باہر سے کمرے میں آئی اُس کی آنکھیں بند تھیں اِس لئے مانو کو نہ دیکھ پائی تھی وہ صوفے پر چڑھ کر اُس کے بغل میں آ بیٹھی۔۔ کچھ دیر بعد فون پر میسج ٹون بجا تو آنکھیں کھولی ساتھ بیٹھی مانو کو دیکھ کر دل پر ہاتھ رکھا۔ وہ دبک کر بیٹھی ہوئی تھی۔

"ڈرا دیا تم نے مجھے"۔

اُس نے سانس بحال کی پھر اُس سے تھوڑا دور کسکی وہ اب بھی دبک کر بیٹھی تھی۔

Posted On Kitab Nagri

"تمہیں تو اپنے خان کے پاس ہونا چاہئے تھا یہاں کیا کر رہی ہو"۔

وہ اُٹھ کر اُس کے قریب آئی اور اُس کی گود میں سر رکھ دیا وہ اُٹھ بھی نہ پائی تھی مانو کے اچانک سر رکھنے پر اُس کا دل دہل کر باہر آنے کو تیار تھا کچھ لمحوں تک وہ نارمل ہو گئی تھی اب اُسے پہلے کی طرح ڈر نہیں لگ رہا تھا۔۔

"میرا غم بانٹنے کی کوشش کر رہی ہو کیا"۔

اُس نے ہاتھ بڑھا کر ڈرتے ہوئے اُس کے اوپر ہاتھ رکھا مانو نے کوئی مزاحمت نہ کی وہ اُس پر ہاتھ رکھے سہلا رہی تھی اب ڈر نہیں لگ رہا تھا۔

"تم کتنی اچھی ہو مجھے اُداس دیکھا تو میرے پاس چلی آئی،، اور ایک تمہارا خان ہے جو بار بار دل دُکھائے جا رہا ہے"۔

اُسے مانو بہت اچھی لگی۔ جانور تو معصوم ہوتے ہیں اُن سے کیا ڈرنا۔۔ڈرنا تو انسانوں سے چاہئے جو نا جانے کب کس موڑ پر رنگ بدل جائے۔۔

اُس نے ٹیبل سے فون اُٹھا کر میسج دیکھا جو کسی نمبر سے آیا ہوا تھا۔۔

"بسمہ! میں مدحا ہوں سب دعوت پر گئے ہیں میں گھر پر ہوں اگر فری ہو تو آجاؤ"۔

مہرین پھپھو نے یقیناً اُنہیں بھی افطاری پر بلایا تھا۔۔

Posted On Kitab Nagri

اُس نے سوچا مدحا کے پاس فون نہیں تھا تو پھر؟ ہو سکتا ہے کسی اور کے نمبر سے کیا ہو یا ذیشان نے فون استعمال کرنے کی اجازت دے دی ہو۔۔

"اوکے! میں آرہی ہوں اچھا ہے گھر پر کوئی نہیں ہے مجھے بھی تم سے ڈھیر ساری باتیں کرنی ہے"۔

اُسے ریپلائی دیا فون واپس ٹیبل پر رکھ کر مانو کو خود پر سے ہٹایا۔

"دیکھو مانو! میں مدحا سے ملنے جارہی ہوں۔۔۔ جلدی واپس آؤں گی پھر ہم دونوں باتیں کریں گے ٹھیک ہے"۔

"میاؤؤ"۔

"ڈیٹس گڈ"۔

اُس نے پہلے ماریہ سے اجازت لی پھر برقعہ پہن کر اُن کے گھر آ گئی۔ گیٹ کُھلا ہوا تھا اُسے یاد آیا جب وہ پہلی دفعہ آئی تھی گیٹ کُھلا تھا اور بنا بیل بجائے اندر گئی اور ذیشان سے سامنا ہوا تھا۔۔ تو کیا اب کی بار بیل بجائے؟؟ اُس نے خیال جھٹکا مدحا نے خود میسج کر کے بولا کہ گھر پہ کوئی نہیں ہے تو کیا ضرورت بیل بجانے کی،، وہ اندر گئی لاؤنج میں داخل ہو کر مدحا کو آواز دی۔

"آ گئی بیوٹیفل لیڈی"۔

ذیشان کی آواز سن کر اُس کا وجود پتھر کا ہو گیا تھا۔۔

وہ کمرے میں آیا تو مانو صوفے پر بیٹھی ہوئی تھی نگاہ دوڑائی مگر بسمہ کمرے میں نہ تھی۔

Posted On Kitab Nagri

"چلو مانو! تمہارے سونے کا ٹائم ہو گیا ہے"۔

وہ اُس کی جانب بڑھا مگر وہ پیچھے ہٹ گئی تھی۔

"ارے ے ے جانا نہیں ہے کیا"۔

وہ اُسے ہاتھوں میں اُٹھانے لگا مگر وہ اپنی جگہ سے ملنے کو بھی تیار نہ تھی،، اُسے کیا معلوم وہ وہی بیٹھی بسمہ کے لوٹنے کا انتظار کر رہی تھی۔

"میاؤں"۔

"بیٹھی رہو"۔

وہ لاؤنج میں آیا تو گہری خاموشی تھی ماریہ بیسمنٹ میں تھی اُسے نیچے جانا مناسب نہ لگا بلکہ وہ کبھی گیا بھی نہیں تھا۔

"بھابھی! بسمہ آپ کے ساتھ ہے ؟"۔

اُس نے ماریہ کو میسج کیا۔

"وہ مدحا کے گھر گئی ہے وہ اکیلی تھی تو بسمہ کو بلا لیا"۔

دو منٹ بعد اُن کا ریپلائی آیا۔

"ذیشان کے گھر؟ مگر ذیشان نے تو کہا تھا سب افطاری پر جا رہے ہیں"۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

اُس نے سوچا پھر فون پوکٹ میں ڈال کر باہر نکل آیا سامنے گیٹ کُھلا ہوا تھا وہ اندر داخل ہوا ابھی وہ چند قدم آگے بڑھا ہی تھا کہ سامنے سے بسمہ دوڑتے ہوئے آرہی تھی وہ اُس سے ٹھکراتے ٹھکراتے بچی، نعمان نے اُس کے کندھے تھام کر گرنے سے بچایا تھا، پیچھے ذیشان بھی بھاگتے ہوئے آرہا تھا نعمان کو دیکھ کر لاؤنج کے دروازے میں رُک گیا۔۔ نعمان دونوں کی طرف دیکھتے ہوئے معاملہ سمجھنے کی کوشش کر رہا تھا۔

"خان! یہ تمہاری بیوی۔۔۔اِسے پتا چلا میں گھر پر اکیلا ہوں تو چلی آئی۔۔۔خان! میں کہہ رہا ہوں بڑی بغیرت ہے یہ لڑکی"۔

ذیشان نے کہا تو بسمہ نے آنکھیں پھاڑ کر حیرانی کی حد تک اُسے دیکھا تھا۔

"خان! اگر یقین نہ آئے تو یہ دیکھو"۔

اُس نے فون نکال کر سکرین نعمان کے سامنے کی۔

"اوکے! میں آرہی ہوں اچھا ہے گھر پر کوئی نہیں ہے مجھے بھی تم سے ڈھیر ساری باتیں کرنی ہیں"۔

نعمان میسج پڑھ رہا تھا۔ بسمہ کو اپنا سر گھومتا محسوس ہوا اپنا میسج ڈیلیٹ کر کے کتنی آسانی سے سارا الزام اُس کے سر ڈال گیا۔ میسج پڑھتے ہی نعمان سعید کی سیاہ آنکھیں غصے کے باعث سرخ ہو گئی تھی اُس نے بسمہ کی جانب دیکھا اُسے نعمان سعید کی آنکھوں سے خوف آنے لگا تھا۔

Posted On Kitab Nagri

"یہ۔۔۔یہ جھوٹ بول رہا ہے۔۔۔اِس نے اپنا میسج ڈیلیٹ کر دیا ہے۔۔۔اِسی نے مجھے مدحا کے نام سے میسج کیا تھا۔۔۔میرا یقین کرو"۔

اُس کی آواز کپکپا رہی تھی نعمان سعید اُس کے سامنے آ کھڑا ہوا اور اگلے پل زوردار تھپڑ اُس کا گال سرخ کر گیا تھا گال پر ہاتھ رکھے لڑکھڑاتے ہوئے دیوار کا سہارا لیا۔ گال پر نشان پڑ گیا تھا نقاب چہرے سے اُتر چکا تھا ذیشان اُسے دیکھ رہا تھا۔ اگر جو نعمان سعید نے اِس وقت ذیشان عادل کی ہوس زدہ نظروں کو دیکھا ہوتا تو سچائی جان جاتا مگر اُس کی نفرت اور غصے بھری نگاہ بسمہ پر ٹکی ہوئی تھی۔۔اُس نے فوراً نقاب سے چہرہ ڈھکا۔۔

"اپنی عزت کی پرواہ تو نہیں ہے مگر اِس بات کا تو خیال رکھا ہوتا کہ تمہارا نام میرے نام کے ساتھ جُڑا ہوا ہے"۔

تھپڑ پڑنے پر اِتنا درد نہ ہوا تھا جتنا نعمان سعید کے یقین نہ کرنے پر ہوا تھا۔۔

"آپ۔۔۔غلط۔۔۔سمجھ۔۔۔"۔

بولنا مشکل ہو رہا تھا۔

جب اُسے اُس پر یقین نہیں تھا تو وہ اُسے کیا سمجھاتی کہ کچھ دوست دل سے مخلص ہوتے ہیں مگر کچھ دوست مخلصی کا لبادہ اوڑھے پیٹھ پیچھے سے اِس طرح ڈستے ہیں کہ آپ کو سنبھلنے کا موقع بھی نہیں ملتا۔۔

Posted On Kitab Nagri

"غلط تو سمجھا میں نے تمہیں کہ تم ایک شریف لڑکی ہو مگر تم تو میرے ہی دوست کے ساتھ۔۔۔"۔

"بس کیجئے"۔

وہ روتے ہوئے بولی۔

"گھر چلو تم"

وہ اُس کا ہاتھ پکڑے گھر لے آیا کمرے میں لا کر جھٹکے سے ہاتھ چھوڑا وہ گرتے گرتے بچی تھی۔ مانو جو صوفے پر بیٹھی تھی اُنہیں دیکھ کر کھڑی ہو گئی۔۔ گھر والے ابھی نہیں آئے تھے ماریہ بھی نیچے تھی اچھا ہوا کوئی نہیں تھا ورنہ اُن کے سوالوں کا جواب دونوں کے پاس نہ ہوتا۔۔

"آپ ایک بار میری بات تو سن لیں۔۔۔ میں میسج دکھاتی ہوں آپ کو اُس کا"۔

اُس نے جلدی سے ٹیبل پر پڑا فون اُٹھایا اُس نمبر کا چیٹ کھولا مگر وہ میسج ڈیلیٹ فور ایوری ون کر چکا تھا۔

"جھوٹے لوگوں کے پاس کوئی ثبوت نہیں ہوتا"۔

"میں جھوٹ نہیں بول رہی۔۔۔ میرا رب گواہ ہے"۔

"اچھا؟؟ تو کیسے ثابت کرو گی؟ گواہ بھی اُس کو بنایا جو جواب نہیں دیتا"۔

"اللہ تعالیٰ کے بارے میں ایسی بات مت کیجئے،، خود کے لئے سخت عذاب کا سبب بنا رہے ہیں آپ۔۔۔ اور وہ جواب دیتا ہے ہر کسی کو دیتا ہے مگر آپ جیسوں کو وہ جواب سمجھ نہیں آتے"۔

"اچھا؟؟ کتنا بھروسہ ہے اپنے رب پر؟"۔

Posted On Kitab Nagri

"پوری دنیا سے بھی زیادہ۔۔۔اِتنا کہ کوئی حد نہیں۔۔۔۔مت کیجیۓ آپ میرا یقین،، نہیں چاہیئے۔۔۔۔میرا رب سب جانتا ہے اور یہی میرے لئے کافی ہے"۔

وہ روتے ہوئے بول رہی تھی۔

"تو ثابت کرو اپنا ایمان"۔

اُس نے جیب سے لائٹر نکال کر جلایا۔

"ہاتھ آگے کرو اگر تمہارا رب تمہارے ساتھ ہے تو نہ تمہاری اُنگلی جلے گی نہ تکلیف ہو گی"۔

وہ اُس کا ایمان آزما رہا تھا اور وہ اپنا ایمان ثابت کرنے کو تیار تھی۔وہ اپنا ہاتھ آگے بڑھانے لگی لائٹر پر رکھنے سے پہلے وہ لائٹر بند کر گیا۔

"کیا ہوا؟خود کی ہار سے ڈر لگ رہا ہے کیا"۔

وہ تمسخر سے کہتے ہوئے نم آنکھوں سے ہنسی تھی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"ڈیسکسٹنگ"۔

لائٹر پوکٹ میں ڈال کر کمرے سے نکل گیا۔وہ صوفے پر گرنے والے انداز میں بیٹھ کر پھوٹ پھوٹ کر رو دی تھی۔مانو پاس آکر اُس کی گود میں لیٹ گئی۔

"میرے اللہ!تُوں جانتا ہے میں بے قصور ہوں۔۔۔۔تُوں میرا ساتھ نہ چھوڑنا"۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

☆☆☆

خوش نصیب ہوتے ہیں وہ لوگ جو محبت کی منزل تک پہنچ جاتے ہیں اور کچھ بد نصیب ساحل پہ آکر بھی ہمیشہ کے پیاسے رہ جاتے ہیں،، اور وہ خود کو بد نصیب سمجھ رہی تھی۔۔

محبت کا نزول آسمانوں سے ہوتا ہے اِس لئے انسان سر جُھکا کر اعزاز کے طور پر قبول کرتا ہے لیکن محبت اگر زمین پر گر پڑے تو وہ اِس قابل نہیں ہوتی کہ اُسے سر جُھکا کر گھٹنوں کے بِل جُھک کر مٹی اور دھول میں سے ڈھونڈ کر اُٹھایا جائے۔۔۔ نعمان نے اُس کے کردار پر اُنگلی اٹھائی تھی اور یہ اُس کے لئے ناقابل برداشت تھا۔ اُس نے اس انسان کے لئے اپنی عزت نفس تک کو ترجیح نہ دی مگر وہ بے مول کر گیا تھا، کل بھی نعمان سعید نے اُسے اُسکی اوقات یاد دلائی تھی اور آج بھی،، مگر اِس بار بات کردار پہ آئی تھی وہ نظر انداز نہیں کر سکتی تھی۔ محبت ہر بار تذلیل برداشت نہیں کرتی۔

وہ لاہور جا کر کبھی واپس نہ آنے کا فیصلہ کر چکی تھی۔۔۔ اِس واقعے کے بعد وہ چُپ چُپ سی تھی۔ سب نے کئی دفعہ طبیعت کا پوچھا مگر اُس نے روزہ لگنے کا بہانہ بنایا تھا۔۔ وہ سب اُس کا خیال رکھتے تھے مگر جس کے لئے وہ اِس گھر میں تھی وہ اُس کی زات کی دھجیاں اُڑا رہا تھا۔۔، تو کیوں رہتی وہ یہاں پر۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

وہ افطاری کے بعد نماز پڑھ کے برتن دھونے سے فارغ ہو کر کمرے میں اپنا بریف کیس اُٹھائے اپنا ضروری سامان رکھ رہی تھی۔۔ آخری عشرہ شروع ہو چکا تھا۔۔

وہ کمرے میں داخل ہوا تو اُسے مصروف پایا۔

"کیا کر رہی ہو کپڑوں کے ساتھ؟"۔

"جانے کی تیاری"۔

"کہاں؟"۔

"لاہور"۔

وہ نارملی بات کر رہی تھی جیسے کچھ ہوا ہی نہ ہو۔

"تم تو عید پر جانے والی تھی نا؟اور بریف کیس بھر کر لے کے جاؤ گی کیا؟"۔

وہ صوفے پر آ بیٹھا۔۔

"ہاں عید ہر ہی جا رہی ہوں۔۔۔اور بریف کیس بھر کر اِس لئے جا رہی ہوں کیونکہ واپس نہیں آؤں گی"۔

فون پر نعمان سعید کی چلتی اُنگلیاں رکی تھی۔

"وجہ؟"۔

"میں مزید آپ کی زہریلی باتیں نہیں سہہ سکتی"۔۔

Posted On Kitab Nagri

وہ اُٹھ کر اُس کے سامنے آکھڑا ہوا۔

"محبت کا دعویٰ کیا تھا جو تم نے اُس کا کیا"۔

وہ اُس کی جانب مُڑی۔

"آپ جیت گئے۔۔۔میں شرط ہار گئی۔۔۔آپ نے کہا تھا میں آپ کی دنیا میں ایڈجسٹ نہیں ہو پاؤں گی صحیح کہا تھا آپ نے۔۔۔اِس لئے جا رہی ہوں اور آپ کو تو خوش ہونا چاہئے میرا بوجھ آپ کے سر پر سے اُتر جائے گا"۔

بولتے ہوئے آنکھیں نم ہوئی تھی وہ چاہ کر بھی خود کو پتھر دل نہ بنا سکی تھی۔۔

"میں خوش ہوں"۔

اچھی بات ہے"۔

"مگر تم خوش نہیں لگ رہی۔۔۔دیکھو تو اپنی آنکھوں کی حالت"۔

نعمان نے اُس کی نم آنکھوں پر چوٹ کی تھی۔

"یہ نمی اِس وجہ سے نہیں ہے کہ میں جا رہی ہوں بلکہ اِس وجہ سے ہے کہ جس کو بے حد چاہا اُسی نے زخموں کے تیر دل کے آر پار کئے،،اور بے فکر رہے یہ آخری بار ہے اِس کے بعد میری آنکھیں آنسوں سے بھری ہوں گی لیکن آپ کے نام کا ایک بھی قطرہ نہ ہو گا اِس میں"۔

وہ پھر سے بریف کیس کی جانب متوجہ ہو گئی تھی وہ پوکٹ میں ہاتھ ڈالے کھڑا رہا۔

Posted On Kitab Nagri

"تولاہور جاؤ گی تم؟ کیا بتاؤ گی اُنہیں؟ اپنے کرتوت؟"۔

"وہ آپ کی طرح مجھے ذلیل نہیں کریں گے۔۔۔ آپ بس اپنے بارے میں ہی سوچے کہ مجھ جیسی بدکردار لڑکی آپ کی زندگی سے جارہی ہے۔۔۔باقیوں کو رہنے دیں"۔

"تو تم مانتی ہو تم کیسی لڑکی ہو"۔

"ہاں مانتی ہوں"۔

"گڈ! بہت اچھی بات ہے"۔

وہ پھر سے صوفے پر آ بیٹھا تھا۔وہ کپڑے پیک کر کے کمرے سے باہر نکلی۔ مزید اُس کی باتیں سُننے کی ہمت نہ تھی۔وہ اماں جان کے کمرے میں آئی جانے سے پہلے جو دل میں بے چینی تھی نعمان سعید کی زندگی کے بارے میں وہ اماں جان سے جاننی تھی مگر کمرے میں سب بیٹھے تھے تو وہ کچھ پوچھ نہ سکی اُن کے ساتھ بیٹھ کر باتوں میں مصروف ہو گئی تھی۔۔۔

☆☆☆

Posted On Kitab Nagri

ستائیسویں روزے کو ریاض صاحب اپنے کسی کام سے پشاور آئے تھے پھر واپسی پر مدحا کے گھر آ گئے مدحا کو ساتھ لاہور لے جانے۔۔۔بسمہ نے سوچا وہ بھی ساتھ چلی جائے پھر پتا نہیں عید پر جانے کا وسیلہ بنے یا نہیں۔۔

گھر والوں سے اجازت لی سب اُس کے جانے سے اُداس تھے سوائے نعمان سعید کے، اُسے جیسے فرق نہیں پڑ رہا تھا۔۔پیکنگ وہ پہلے ہی کر چکی تھی۔۔ عروہ نے کہا کہ میں اپنا بیگ دے دیتی ہوں بڑا بریف کیس لے جانے کی کیا ضرورت ہے مگر اُس نے یہ کہہ کر منع کر دیا کہ کیا پتا واپسی پر بی جان ڈھیر سارے تحفوں کے ساتھ رخصت کرے تو بیگ میں جگہ کم پڑ جائے گی۔۔

گاڑی میں بیٹھتے ہوئے اُس نے آخری بار مڑ کر الوداعی نظر گھر پر ڈالی آنکھیں آنسو سے بھر گئی تھیں گیٹ پر تینوں بچے کھڑے اُسے بائے کر رہے تھے ساتھ نعمان بھی کھڑا تھا۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

لاہور پہنچ کر سب سے پہلے مسکان کو میسج کیا تھا کہ وہ لاہور پہنچ گئی ہے۔۔بی جان اور مبین اُسے دیکھ کر بہت زیادہ خوش ہوئے تھے وہ رات کو پہنچے تھے پھر صبح وہ آنی سے بھی مل آئی تھی معاذ گھر پر نہیں تھا،، اُن کے ساتھ وقت گزار کر گھر آ گئی۔۔

Posted On Kitab Nagri

"بس نابی جان! پیٹ کی حالت دیکھئے زرا بھاری ہو رہا ہے اور نہیں کھایا جائے گا"۔۔

اُس کے سامنے طرح طرح کے پکوان رکھے تھے اور بی جان اپنے ہاتھوں سے کھلا رہی تھی۔

"رنگ دیکھو اپنا کتنا پھیکا پڑ گیا ہے لگتا ہے پشاور کی ہوا راس نہیں آئی تمہیں"۔

بی جان نے کہا۔

"مجھے تو بس مسٹر کھڑوس راس نہیں آیا"۔

منہ ہی منہ میں بڑبڑائی۔

"اونچا بولو نا"۔

"بی جان! میں کہہ رہی ہوں میں کافی دن رُکوں گی یہاں"۔

"ہاں تمہارا ہی گھر ہے بچے! چاہے جتنے دن رہو"۔

بی جان نے اُس کے ماتھے پر بوسہ دیتے ہوئے کہا وہ اُن کی گود میں سر رکھ کر لیٹ گئی۔

"بی جان! نیند آرہی ہے"۔

"ہاں سو جاؤ بچے!"۔

وہ اُس کے بالوں میں ہاتھ پھیرنے لگی۔۔وہ جو کئی راتوں کی جاگی ہوئی تھی آج پُر سکون نیند سوئی تھی۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

آج عید کا دن تھا۔۔اُس کا دل بہت اُداس تھا شادی کے بعد یہ پہلی عید تھی اور وہ اپنے شوہر کے ساتھ نہ منا سکی تھی۔ سسرال کی طرف سے عروہ، سبینہ ،ماریہ ،منزہ، مہوش، عمیرہ،سب کے عید مبارک کے میسجز آچکے تھے۔۔وہ اُس کے میسج کا انتظار کر رہی تھی کہ ابھی اُس کا عید مبارک کا میسج آئے گا،، نعمان نے اُس کی کردار کشی کی ہر طرح سے تکلیف پہنچائی تو وہ اُسے میسج کیوں ہی کرتا اور وہ اُس کے میسج کا انتظار کیوں کر رہی تھی،وہ سمجھنے سے قاصر تھی۔۔اُس کا نمبر اب بھی فون میں مسٹر کھڑوس کے نام سے سیو تھا،اُس نے کبھی وہ نمبر ڈیلیٹ ہی نہ کیا تھا،چار سال قبل سِم بدلنے کے بعد بھی وہ نمبر اُس کے کونٹیکٹ میں تھا۔۔وہ سوچ رہی تھی کیا نعمان سعید کے پاس بھی اُس کا نمبر سیو ہو گا یا ڈیلیٹ کر دیا ہو گا؟؟

www.kitabnagri.com

وہ اپنے ساتھ وہ بلیک فراک بھی لائی تھی جو نعمان سعید نے شادی کے بعد لے کر دیا تھا،پہلے تو جب وہ عید پر لاہور آنے کا سوچ رہی تھی تو اُس نے سوچا تھا عید کے پہلے دن سسرال میں وہ یہ فراک پہنے گی مگر اب جو حالات بدلے تو اُس نے عید پر وہ فراک نہ پہنا، بریف کیس سے نکالنے کی زحمت ہی نہ کی تھی۔اُس نے سوچ لیا تھا نعمان سعید کا دیا گیا فراک وہ کبھی نہیں پہنے گی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

مسکان اُس سے ملنے آئی تھی دونوں کافی وقت بعد ایک دوسرے سے مل کر بہت زیادہ خوش تھیں۔۔ بسمہ نے بی جان سے کہہ کر مسکان کے لئے طرح طرح کے پکوان بنوائے، وہ باہر کا کھانا پسند نہیں کرتی تھی مگر گھر کا کھانا شوق سے کھاتی تھی اور یہ بات بسمہ اچھی طرح جانتی تھی۔۔

"تمہیں اِس طرح اُسے غلطی فہمی کے بیچ چھوڑ کر نہیں آنا چاہئے تھا بسمہ !"۔

بسمہ نے اُسے ساری بات بتائی۔۔

وہ دونوں کمرے میں بیٹھی تھیں، بی جان اور مبین شاہدہ کے گھر گئے تھے،، وہ صبح مسکان کے آنے سے پہلے ہو آئی تھی۔۔

"تو کیا کرتی میں ؟ میں لاکھ صفائیاں دیتی پھر بھی اُسے مجھ پر یقین نہیں کرنا تھا،، میں نے اُس کا دیا ہر زخم چُپ چاپ سہا مگر اِس بار بات عزت کی تھی یار !! اُسے مجھ پر یقین نہیں تھا کسی اور کو میں بتا نہیں سکتی تھی اور میں وہاں رہتی اور وہ خبیث انسان پھر سے ایسی حرکت کرنے کی کوشش کرتا تو؟۔۔ اگر میرے شوہر کو مجھ پر یقین ہوتا تو مجھے کوئی فکر نہ ہوتی۔ کسی کے ساتھ تحفظ محسوس کرنا محبت سے بھی زیادہ حسین احساس ہے مگر وہ تو محافظ بننے کے بجائے میری ذات کو تذلیل کا نشانہ بنا رہا تھا"۔

وہ بولتی رہی ایک مسکان کے سامنے ہی تو دل کھول کر بات کر سکتی۔۔ میسج ٹون بجنے پر فون دیکھا اور پھر سکرین مسکان کے سامنے کی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

"یہ دیکھو۔۔اب مجھے میسجز بھی کرنے لگا ہے۔۔سِم ہی چینج کرلوں گی اب میں"۔

سکرین پر ذیشان عادل کا میسج "عید مبارک بیوٹیفل لیڈی" جگمگا رہا تھا اور پھر دوسرا میسج تھا" کیسی عید جا رہی شوہر کے بغیر؟ کہو تو آجاؤں دونوں مل کر منالیں گے عید"۔۔۔

"کیوں سِم چینج کرو گی تم"۔

مسکان نے اُس کے ہاتھ سے فون لے کر میسجز کا سکرین شاٹ لیا تھا۔دوسری طرف سے جب اُس نے دیکھا کہ میسجز سین ہو چکے ہیں تو اُس نے ڈیلیٹ فور ایورن کیا مگر مسکان تب تک سکرین شاٹ لے چکی تھی۔۔

"کیا مطلب کیوں؟ دیکھ نہیں رہی میسج کر رہا ہے تنگ کرتا رہے گا اب"۔

"تو تم نمبر بلوک کردو"۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

Posted On Kitab Nagri

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

"کیا تھا پچھلا نمبر بلوک کیا تھا یہ دوسرے نمبر سے کیا ہے، کب تک بلوک کرتی رہوں گی"۔

"ایک بات بتاؤ بسمہ! جب مشکل حالات آتے ہیں تو ہم حالات کو بُرا بھلا کہتے ہیں یا خود کو مضبوط کر کے اُن حالات میں ایڈجسٹ ہونے کی کوشش کرتے ہیں؟"۔

مسکان نے پوچھا۔

"حالات کو بُرا بھلا نہیں کہنا چاہئے"۔

بسمہ نے جواب دیا۔

Posted On Kitab Nagri

"یہی تو۔۔۔اِسی طرح ابھی جو سچویشن ہے تو اِس میں بھی خود کو بدلو نہ کے حالات کو۔۔۔پہلے تم نے نعمان کی وجہ سے نمبر چینج کیا اور اب ذیشان کی وجہ سے کر رہی ہو کل کو کسی اور کی وجہ سے۔۔، تو تم اُن کے بارے میں کیوں سوچ رہی ہو؟ اُنہیں کرنے دو جو وہ کر رہے ہیں تم خود کے بارے میں سوچو تمہیں اِس سچویشن سے کیسے ڈیل کرنا ہے، نمبر بلوک کرو اگر دوسرے نمبر سے کِیا تو پھر بلوک کر دینا اور کرتی رہنا آخر کتنے ہی سِم ہوں گے اُس کے پاس۔۔۔کسی اور کی وجہ سے اپنا نمبر مت بدلو"۔

مسکان کہے جا رہی تھی اور وہ خاموشی سے سُن رہی تھی۔۔ایک وہی تو تھی جس کے پاس اس کی پریشانیوں کا جواب ہوتا تھا۔۔

"تمہارے پاس میری ہر اُداسی کا علاج موجود ہوتا ہے۔۔۔میری بے رنگ زندگی میں خوبصورت رنگوں کی طرح آئی ہو تم، تمہاری دوستی میرے لئے رب کی طرف سے عظیم تحفہ ہے"۔

اُس نے آگے بڑھ کر مسکان کو گلے لگایا۔

"سینٹی ہونے کی ضرورت نہیں ہے،، کافی بناؤں تمہارے لئے؟"۔

"زندگی میں کم تلخی ہے جو اب تم کافی بنانے کی بھی بات کر رہی ہو"۔

اُس سے الگ ہو کر کہا۔

"زندگی کی تلخیوں سے تو کم ہی کڑوی ہو گی کافی"۔

اُس کی بات پر بسمہ ہنسی تھی۔

Posted On Kitab Nagri

"پھر پی لوں گی ابھی بہت کچھ کھالیا،، اچھا تمہارا دیا گیا گفٹ اَن پیک کرتی ہوں"۔

بسمہ نے کہا۔ مسکان اُس کے لئے تحفہ لائی تھی جو ایک ڈبے میں خوبصورت انداز کے ساتھ پیک کیا گیا تھا۔۔

"میرے جانے کے بعد کر لینانا"۔

"کیوں؟"۔

"معمولی سا تحفہ ہے تو۔۔۔۔۔۔"۔

"چُپ کرو۔۔۔ تم میرے لئے اِتنی خاص ہو تو تمہاری دی گئی کوئی بھی چیز میرے لئے عام کیسے ہو سکتی ہے۔۔۔ میں بِنا دیکھے ہی کہہ سکتی ہوں یہ میرے لئے بے حد قیمتی اور انمول تحفہ ہے"۔۔

اُس نے گفٹ اَن پیک کیا ڈبہ کھولا۔۔ جس میں کالے رنگ کا سامان تھا۔ بلیک ہیلز، بلیک کلر کی چادر، بلیک کلر کا پرس اور بلیک کلر کا میک اپ بوکس۔۔

"یہ بہت ہی خوبصورت تحفہ ہے یار"۔

وہ اپنے پسندیدہ رنگ کی چیزیں دیکھ کر بے حد خوش ہوئی تھی۔

"تمہیں کیسے پتا مجھے بلیک کلر پسند ہے؟"۔

"بھولو مت چار سال گزاریں ہیں ہم نے ساتھ میں"۔

"اووہاں۔۔۔ مگر میں نے تمہیں کبھی بتایا تو نہیں تھا"۔

Posted On Kitab Nagri

"تمہارے متعلق ایسی بہت سی باتیں ہیں جو تم نے بتائی نہیں لیکن مجھے معلوم ہے"۔

مسکان نے کہا۔

"جیسا کہ۔۔۔۔؟"۔

"جیسے کہ۔۔۔۔ہمم۔۔۔۔ہاں۔۔۔۔جیسے کہ تمہیں کھانا بنانا نہیں آتا"۔

مسکان نے ہنستے ہوئے کہا۔

"مگر وہ تو میرے کوکنگ نہ کرنے پر پتا چلانا تمہیں"۔

"ہاں تو تم نے تو نہیں بتایا تھا نا مجھے خود سے پتا چلا تو اِسی طرح یہ بھی پتا چل گیا کہ تمہارا فیورٹ کلر بلیک ہے"۔

"بڑی تیز ہو تم"۔

بسمہ اُس کے کندھے پر چپت لگاتے ہوئے ہنس دی تھی۔۔

دونوں نے پورا دن ساتھ گزارا کچھ پریشانیاں بانٹیں کچھ پرانی یادیں تازہ کیں۔۔دوستوں کے ساتھ بیٹھ کر کچھ دیر کے لئے ہم زندگی کے تاریک پہلو بھول جاتے ہیں اور بسمہ مبین بھی مسکان رعوف کے ساتھ کِھلکھلاتے ہوئے کچھ دیر کے لئے ہی سہی پر زندگی کی تلخیاں بھول گئی تھی۔۔۔

☆☆☆

Posted On Kitab Nagri

وہ شام کو قرآن پاک کی تلاوت کر رہی تھی۔بیس منٹ تلاوت کرنے کے بعد قرآن پاک پر غلاف چڑھائے اوپر تختے پر رکھا جہاں وہ پہلے میک اپ کا سامان رکھا کرتی تھی اب وہ جگہ قرآن پاک کی تھی۔۔موبائل اُٹھا کر بیڈ پر آبیٹھی آپی کے دو مسکالز نوٹیفیکشن میں پڑے تھے فون سائلنٹ پر تھا، اُس نے کال بیک کی۔

"السلام و علیکم بسمہ!کیسی ہو؟"۔

"میں ٹھیک ہوں۔۔۔آپ کیسی ہیں؟نومی اور گھر پہ سب کیسے ہیں؟"۔

ہم سب ٹھیک ہیں۔۔۔کیا کر رہی ہو؟"۔

"ابھی تو فری ہوں۔۔پہلے تلاوت کر رہی تھی اِس لئے آپ کی کال کا پتا نہیں چلا"۔

اُس نے معذرت کی۔

"کوئی بات نہیں۔۔۔اچھا کب آرہی ہو واپس؟"۔

"کبھی نہیں"۔

فوراً جواب دیا تھا۔

"کیا مطلب؟"۔

Posted On Kitab Nagri

"مطلب یہ کہ۔۔۔۔۔جب تک نعمان لینے نہیں آجاتا واپس نہیں آؤں گی"۔

دوسری طرف کچھ دیر کے لئے خاموشی چھا گئی تھی۔۔

"بھائی سے خفا ہو؟"۔

عروہ نے پوچھا۔

"خفا بھی اپنوں سے ہوا جاتا ہے آپی! میں اُس سے کیوں خفا ہونے لگی"۔

وہ مزید جھوٹ نہیں بول سکتی تھی اب جو جیسا تھا ویسا ہی دِکھانا تھا چاہے پھر حالت بکھرے یا سنورے۔۔

"وہ تمہارا اپنا نہیں ہے؟"۔

"اُس نے مجھے کبھی اپنا سمجھا ہی نہیں"۔

لہجے میں دُکھ تھا۔

"ایسا کیوں لگتا ہے تمہیں؟ تم تو جان گئی ہو گی اُسے وہ بس باہر سے روڈ ہے"۔

"وہ نفرت کرتا ہے مجھ سے"۔

لہجہ بھرایا تھا۔ عروہ کو اُس کی بات حیران کر گئی تھی۔ جانے دونوں کے درمیان کیا ہوا تھا جو وہ ایسا بول رہی تھی۔۔

Posted On Kitab Nagri

"وہ غصے والا ہے ایسا ویسا کچھ بول دیا ہو گا موڈ ٹھیک ہونے پر اُسے یاد بھی نہیں ہوتا اُس نے کچھ الٹا سیدھا بولا بھی تھا۔۔۔ تم اگنور کر دیا کرو"۔

وہ اُسے سمجھانے کی کوشش کرنے لگی اُنہیں لگ رہا تھا دونوں کے درمیان کوئی چھوٹی موٹی اَن بن ہوئی ہو گی۔

"اچھا؟ جب وہ کبھی آپ پر غصہ ہو تو آپ کو تھپڑ مارتا ہے؟ آپ کی کردار کشی کرتا ہے؟ یہ باتیں اگنور نہیں کر سکتی میں، مجھے تکلیف ہوتی ہے اِن سے"۔

آنسو آنکھ سے چھلک پڑا،، وہ جو اُس کے سامنے دعویٰ کر آئی تھی کہ اب میری آنکھ سے تمہارے نام کا آنسو نہیں نکلے گا، دعوی جھوٹا ثابت ہوا تھا۔

"کیا واقعی بھائی کا رویہ ایسا رہا ہے تمہارے ساتھ؟"۔

یہ بات اُن کے لئے واقعی ناقابلِ یقین تھی۔

"ہمم"۔

"میں بات کروں گی بھائی سے واقعی وہ غلط کر رہا ہے، مجھ سے تو کہتا رہا ہے سب ٹھیک ہے ہم دونوں کے بیچ"۔

"آپ اُس سے کوئی بات نہ کریں اِس حوالے سے۔۔۔ پلیز آپی!"۔

"کیوں؟"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

"اُس کو نئی بات مل جائے گی کہ گھر والوں سے شکایتیں کرتی ہوں،،، مزید زیادتی کرے گا"۔

"مجھے اُمید نہیں تھی وہ ایسا ہو گا تمہارے ساتھ۔۔۔ میں تو سمجھ رہی تھی تم دونوں خوش ہو ایک دوسرے کے ساتھ"۔

"اُمیدیں بھی تو ہم دوسروں سے ایسی لگاتے ہیں جن پر پورا اُترنے کا سوال ہی پیدا نہیں ہوتا"۔

بسمہ نے کہا۔ عروہ کچھ بول نہ سکی۔۔۔ کال ڈسکنکٹ کرنے کے بعد وہ اب نعمان سعید کے گھر آنے کا انتظار کر رہی تھی۔۔

بسمہ کے لاہور جانے کے بعد اُسی دن وہ ذیشان کے ساتھ اسلام آباد کسی کام سے گیا اور وہ کام کیا تھا یہ اُس نے گھر پر نہیں بتایا، عروہ سے بس اِتنا کہا کہ وہ کسی کام کی وجہ سے اسلام آباد جا رہا ہے دو دنوں میں لوٹ آئے گا۔۔

عید کا آدھا دن اسلام آباد میں گزرا تھا، شام تک دونوں پشاور واپس آ گئے تھے۔۔

سبینہ اور اماں جان سے تو اُس کی بنتی نہیں تھی باقی عروہ، ماریہ، وقاص اور بچوں سے مل کر صحن میں ٹہلتی مانو کو لے کر کمرے میں آیا۔ مانو کو صوفے پر بِٹھایا واشروم جا کر فریش ہوا باہر نکل کر عروہ کو میسج کر کے کمرے میں کھانا منگوایا اور صوفے پر ڈھے گیا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

"آہ مانو! بہت تھک گیا ہوں میں"۔

مانو اُس سے تھوڑا دور کسکی تھی۔

"ارے ے ے کیا ہوا۔۔ دور کیوں جا رہی ہو"۔

اُس نے ہاتھ بڑھا کر اُسے ہاتھوں میں اُٹھانا چاہا مگر وہ فوراً صوفے سے اُتر گئی۔ یعنی مانو اُس سے ناراض تھی۔

"تمہارے بھی نخرے شروع ہو گئے"۔

بالوں میں ہاتھ پھیرا پونی اُتار کر ٹیبل پر رکھ کے سر پیچھے کو گرا لیا۔۔ عروہ کھانے کی ٹرے کے ساتھ کمرے میں داخل ہوئی تھی، دروازہ کُھلنے پر مانو باہر چلی گئی۔ عروہ نے ٹرے ٹیبل پر رکھی اور اُس کے ساتھ صوفے پر آ بیٹھی۔

"بھائی! تم نے کیا میسج کیا مجھے؟"۔

"پڑھا نہیں؟"

"نہیں مطلب تم نے کہا کہ بسمہ کو کہو کہ کھانا لے آئے"۔

"ہاں تو؟"۔

"تمہاری بیوی میکے جا چکی ہے"۔

عروہ نے یاد دلایا اُس کا منہ کی طرف جاتا ہاتھ پل بھر کو رُکا پھر نوالہ منہ میں رکھ گیا۔

Posted On Kitab Nagri

"ہاں۔۔۔وہ تھکا ہوا آیا ہوں نا ذہن سے نکل گیا تھا"۔

اُس کی بات پر عروہ مُسکرائی تھی۔

"وہ کبھی تمہارے ذہن سے نہیں نکل سکتی"۔

عروہ نے کہا۔

"ہمم"۔

وہ کھانا کھانے میں مصروف تھا۔

"کیا بات ہے تم دونوں کے بیچ؟ کیا کہا تم نے اُسے جو وہ چلی گئ؟"۔

عروہ کی بات پر وہ اُن کی جانب مُڑا تھا۔۔

"آپی!وہ عید گزارنے گئی ہے میکے۔۔نارملی بات ہے یہ"۔

کھانا ختم کر کے پانی کا گلاس منہ سے لگایا۔یہ اُس کی بُری عادت تھی کھانے کے بعد پانی پینا۔۔

"کال کی تھی میں نے اُسے ناراض ہے وہ تم سے۔۔۔کہہ رہی تھی جب تک نعمان لینے نہیں آئے گا واپس نہیں آؤ گی"۔

پانی پیتے ہوئے اُسے اچھو لگا۔

"آرام سے،، کتنی بار کہا ہے کھانے کے بعد پانی مت کیا کرو نقصان دہ ہوتا ہے"۔

عروہ نے اُس کی پیٹھ سہلائی،اُس نے گلاس ٹیبل پر رکھا۔

Posted On Kitab Nagri

"آپی! کوئی ناراض نہیں ہے وہ بس تنگ کر رہی تھی آپ کو۔۔۔اور آجائے گی وہ اپنے والد کے ساتھ، ابھی کچھ دن گزارنے دیجئے"۔

"بھائی! جو بات ہے وہ بتاؤ"۔

عروہ کی بات پر اُس نے گہری سانس کھینچی اب جب وہ ٹھان چکی تھی کہ اُنہیں وجہ جاننی ہے تو وہ بات نہیں چھپا سکتا تھا کیونکہ تب تک وہ پوچھتی رہتی جب تک وہ بتا نہ دیتا،۔بسمہ پر غصہ بھی آیا کہ کیا ضرورت تھی عروہ کو کہنے کی کہ وہ ناراض ہو کر گئی ہے۔۔

اُس نے ساری بات عروہ کو بتائی وہ حیرانی اور بے یقینی سے اُس کی بات سن رہی تھی۔ ذیشان عادل کے کمینہ نکلنے کی بے یقینی، نعمان کا بسمہ کو غلط سمجھنے کی بے یقینی، نعمان کا بسمہ کو تھپڑ مارنے اور جلی کٹی سنانے کی بے یقینی۔۔

"یہ ذیشان اِس قدر کمینہ انسان ہے کتنا شریف دِکھتا ہے وہ"۔

"آپی! وہ شریف ہی ہے، چالاک تو وہ بسمہ ہے"۔

"تم بسمہ کو غلط سمجھ رہے ہو؟"

"وہ غلط ہے آپی!"۔

"یہی تو خرابی ہے تم میں بھائی! ہر ایک کو غلط سمجھ کر وجہ جانے بغیر تصدیق کئے بغیر اُن سے دور ہو جاتے ہو"۔

Posted On Kitab Nagri

"کیسی بات کر رہی ہیں آپ؟"۔

"ایسی ہی بات ہے۔۔۔ ہر بار تم صحیح نہیں ہو سکتے بھائی! اور آج میں خود کہہ رہی ہوں تم غلط ہو۔۔ بسمہ کے بارے میں ایسا سوچا بھی کیسے۔۔۔ اُس کے نیچر اُس کے لائف سٹائل کو ہی دیکھ کر سوچ لیتے وہ ایسی حرکت کر سکتی ہے کیا"۔

عروہ نے کہا۔ وہ خاموش رہا۔۔

"بھائی! بسمہ جیسی نایاب لڑکی ڈھونڈنے سے بھی نہیں ملتی اور تمہیں بِن مانگے مل گئی تو قدر کرو اُس کی۔۔۔ اپنی غلط فہمی کے خول میں جکڑ کر اُسے کھو مت دینا ورنہ بہت پچھتاؤ گے"۔

وہ اپنی بات مکمل کر کے کھانے کی ٹرے لئے کمرے سے نکل گئی تھی لیکن پیچھے نعمان سعید کے دل و دماغ کو اُلجھا گئی تھی۔۔۔

www.kitabnagri.com

☆☆☆

وہ کرسی پر بیٹھی سامنے ٹیبل پر سامان پھیلائے ایک بار پھر سے سکیچ بنا رہی تھی،، شادی کے بعد پہلا اور زندگی کا آخری سکیچ۔۔۔ دو کرسیاں ایک پر لڑکی ہاتھ باندھے بیٹھی ہوئی اور دوسری کرسی پر ایک لڑکا

Posted On Kitab Nagri

گال پر ہاتھ رکھے لڑکی کی طرف دیکھتا ہوا،، جس کا مطلب تھا کہ لڑکی نان سٹاپ بول رہی تھی اور لڑکا پورے اشتیاق سے اُسے سن رہا تھا۔ سکیچ مکمل ہو چکا تھا آخری ٹچ دے کر اب وہ ہاتھ میں پکڑے دیکھ رہی تھی۔

"بسمہ بیٹا! آجاؤں اندر؟"۔

مبین نے دروازے سے آواز لگائی۔

"آجائیں پاپا"۔

اُس نے سکیچ ٹیبل پر رکھ دیا۔

مبین اندر آئے بی جان بھی ساتھ تھیں۔ وہ بیڈ پر بیٹھ گئے۔

"بیٹا! نعمان کو کال تو کرو بات کر لیتے ہیں اُس سے"۔

مبین نے کہا۔ اُس نے سختی سے لب بھینچے۔

"پاپا! میری بات ہو چکی ہے اُس سے۔۔ آپ اپنے فون سے کال کر لیں"۔

"میرے پاس نمبر نہیں ہے اُس کا"۔

"میں دے دیتی ہوں"۔

موبائل لے کر نعمان کا نمبر مبین کو سینڈ کیا تھا۔ اُنہوں نے نعمان کو کال ملائی بیل جا رہی تھی بی جان نے سپکیر پر لگانے کا اشارہ کیا اُنہوں نے فون سپیکر پر رکھا۔ کال پِک کر لی گئی تھی۔

Posted On Kitab Nagri

"کون؟"

نعمان کی آواز اُبھری۔ بسمہ کا دل اُس کی آواز سن کر زور سے دھڑکا تھا۔

"جی میں بسمہ کا والد ہوں مبین۔۔۔ کیسے ہو تم بیٹا؟"۔

"بیٹا؟؟ میں نہیں جانتا آپ کو فون رکھئے اور آئندہ مجھے کال کرنے کی کوشش بھی مت کیجئے گا"۔

وہ بد تمیزی سے بولا۔ مبین اور بی جان کا منہ کُھلا، بسمہ کو حیرانی نہیں ہوئی یہی اُمید کی جا سکتی تھی اُس سے مگر غصہ بہت آیا تھا پاپا کے ساتھ بد تمیزی کرنے پر۔۔

"سنو تو بیٹا۔۔۔۔۔"۔

اُن کی بات مکمل ہونے سے پہلے ہی فون بند ہو چکا تھا۔

"بسمہ بیٹا! یہ۔۔۔"۔

""مجھے کیا پتا پاپا"۔

وہ کرسی سے اُٹھی۔

"میں مسکان کے گھر ہو آؤں؟ اُس سے کتابیں لینی ہے اور ملاقات بھی ہو جائے گی"۔

"کتابیں؟ آگے داخلہ لے رہی ہو کیا؟"۔

بی جان نے پوچھا۔

"نہیں بی جان! پڑھنے والی کتابیں نہیں، ناولز کی بات کر رہی ہوں"۔

Posted On Kitab Nagri

"ناولز؟"۔

"کہانیوں کی کتابیں بی جان! میں بور ہو جاتی ہوں کچھ بدلاؤ لانا ہے خود میں مسکان نے کہا تھا اُس کے پاس کافی ناولز ہیں پڑھنا ہو تو بتا دینا۔۔۔ میں جاؤں؟"۔

"ہاں جاؤ بچے! مگر شام سے پہلے آجانا فکر ہوتی ہے ہمیں"۔

"جی بی جان"۔

مبین نے بھی اجازت دے دی، وہ برقعہ پہن کر باہر آئی پاپا سے چابیاں لے کر خود ڈرائیو کر رہی تھی۔

مسکان کے والد حیات نہ تھے گھر پر امی اور بھائی ہوتے تھے، مسکان کی والدہ سے مل کر وہ اُسکے ساتھ اُس کے کمرے میں آگئی۔ جہاں بُک شیلف میں بے شمار کتابیں سجی تھیں اوپری خانہ میں عالمہ کورس کی کتابیں جبکہ نچلے خانے میں ناولز پڑے تھے۔ مسکان کی والدہ اُس کے لئے کافی لے آئی تھی۔۔

"ایک بات کہوں بسمہ"۔

"بولو"۔

"میں نے جو ذیشان کے میسج کا سکرین شاٹ لیا تھا وہ نعمان کو سینڈ کر دو اُس کی غلط فہمی تو دور ہو جائے گی"۔

مسکان نے کہا۔ اس نے کافی کا مگ ٹیبل پر پٹخا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

"مجھے نہیں کرنی اُس کی غلط فہمی دور۔۔۔ سمجھتا رہے غلط۔۔۔مجھے اب مزید صفائیاں نہیں دینی اُسے،، بتایا تو تھا تمہیں"۔

"اچھا ٹھیک ہے مت کرو،، غصہ تو مت ہو"۔

"بات ہی ایسی کرتی ہو"۔

"اچھا سوری"۔

"اپنے پاس رکھو"۔

"واپس لے لیا۔۔۔بس؟"۔

"نہیں ٹرک"۔

بسمہ نے کہا تو وہ ہنس دی،، وہ جانتی تھی بسمہ اُس سے ناراض ہو ہی نہیں سکتی تھی۔۔

کچھ دیر ساتھ وقت گزارا، پھر اُس سے کچھ ناولز لے کر گھر لوٹ آئی۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

گھر آکر بی جان اور پاپا کے ساتھ رات کا کھانا کھایا پھر کمرے میں آگئی تھیلا کھولا جس میں وہ ناولز لے کر آئی تھی ایک ناول نکالا کرسی پر بیٹھی ٹانگیں سامنے ٹیبل پر رکھ دی۔

"کتابیں تنہائی میں رفیق ثابت ہوتی ہے"۔

Posted On Kitab Nagri

خود سے کہتے اُس نے کتاب کھولی۔ 'جنت کے پتے' اُس کی زندگی کا پہلا ناول جسے پڑھنے کی اُس نے ابتداء کی تھی۔۔۔

☆☆☆

www.kitabnagri.com

بیڈ کراؤن سے ٹیک لگائے آپی کی کہی گئی باتوں کو سوچ رہا تھا۔ وہ دل و دماغ کی جنگ میں اُلجھ رہا تھا۔ دل کہہ رہا تھا بسمہ بے قصور ہے وہ ایسا نہیں کر سکتی جبکہ دماغ کہہ رہا تھا جو ذیشان نے کہا اور جو میسج اُس نے پڑھا وہ جھوٹ تو نہیں ہو سکتا نا۔۔۔ سوچوں سے چھٹکارا پانے کے لئے سائیڈ ٹیبل سے موبائل اُٹھایا وٹس اپ آن کیا تو میسج آیا تھا۔ اُس نے نام پڑا " چشمش "۔۔۔ وہ طنزیہ مسکرایا محترمہ رہ نہیں پائی اُس کے بغیر۔

نمبر اُس کے پاس سیو تھا اِس لئے نہیں کہ یہ نمبر اُس کے لئے کوئی معنی رکھتا تھا بلکہ اِس لئے کہ وہ ایک بار کسی کا نمبر سیو کر لیتا تو پھر ڈیلیٹ نہیں کرتا تھا اور اِس وجہ سے اُس کے کونٹیکٹ میں ایک ہزار سے زائد نمبر سیو تھے جن میں سے کافی لوگ تو اُس کے ذہن میں ہی نہیں تھے کہ کب کہاں کیسے اُس

Posted On Kitab Nagri

بندے کا نمبر سیو کیا تھا۔۔بسمہ کا نمبر اُس کے پاس سیو تھا مگر چار سالوں میں اُسے یاد بھی نہیں پڑا تھا یہ تو ابھی میسج آنے پر اُس کا نمبر دیکھا۔چار سالوں تک اُس نے یہ نمبر دیکھنے کی غلطی نہیں کی تھی۔۔

اُس نے چیٹ کھولا تو مسکراہٹ سمٹ گئی وہ سیدھا ہو بیٹھا۔سکرین شاٹ سینڈ کیا گیا تھا جس میں دو میسجز دِکھ رہے تھے کیپشن میں لکھا گیا تھا یہ ذیشان نے کیا ہے۔۔وہ سیدھا ہو بیٹھا۔۔سکرین شاٹ میں موجود نمبر کو دیکھا یہ ذیشان کا نمبر تو نہیں تھا۔۔بالوں میں ہاتھ پھیرا سمجھنے کی کوشش کرنے لگا،وہ بھلا کسی کا بھی سکرین شوٹ کیوں سینڈ کرے گی۔۔

کچھ دیر سوچنے کے بعد وہ بیڈ سے اُتر کر چپل پاؤں میں اڑستے ہوئے کمرے سے باہر نکلا۔رات کے دس بج رہے تھے سب کمروں میں تھے۔۔ذیشان کو میسج کیا کہ گیٹ کھولو میں آ رہا ہوں۔وہ باہر نکلا تو ذیشان گیٹ پر کھڑا تھا۔وہ اُس کے ساتھ اندر داخل ہوا۔

"خیریت خان؟رات کو یوں۔۔۔اچھا چلو میرے کمرے میں"۔

ذیشان نے قدم بڑھائے مگر وہ لاؤنج میں ہی کھڑا رہا۔

"کیا ہوا؟"۔

"تم نے نیو سِم لیا اور مجھے نمبر بھی نہیں دیا"۔

نعمان نے کہا تو وہ حیران سا ہوا۔

"نیو سم؟۔۔۔نہیں تو۔۔۔تمہیں کس نے بولا"۔

Posted On Kitab Nagri

"نیو سِم نہیں لیا تم نے؟"

"نہیں"۔

ذیشان نے جواب دیا۔

"کیا ہوا۔۔۔ نعمان! بیٹھو نا"۔

ذیشان کی والدہ کمرے سے باہر آئی مدحا اور عمیرہ بھی آواز سن کر لاؤنج میں آئی تھی۔ مدحا کچھ دن پہلے ہی معاذ کے ساتھ پشاور آگئی تھی اُس نے بسمہ کو بھی بولا مگر اُس نے کہا وہ مزید کچھ دن رُکے گی...

"بیٹھنے نہیں آیا ہوں آنٹی!۔۔۔ ذیشان سے ضروری بات کرنے آیا تھا"۔

"کیسی بات بیٹا"۔

"کچھ پوچھنا تھا"۔

اُس نے پوکٹ سے فون نکال کر سکرین ذیشان کی طرف کیا تھا۔

"یہ تمہارا نمبر ہے؟"۔

ذیشان آنکھیں پھاڑے سامنے سکرین پر اپنے چیٹ کا سکرین شاٹ دیکھ رہا تھا، تو میسج ڈیلیٹ فور ایوری ون کرنے کا کوئی فائدہ نہیں ہوا تھا۔۔

"یہ۔۔۔ یہ کیا دِکھا رہے ہو مجھے؟"۔

"یہ تمہارا نمبر ہے یا نہیں؟"۔

Posted On Kitab Nagri

"نہیں"۔

"اوکے! میں اِس نمبر پر کال کرتا ہوں اگر بیل کی آواز تمہارے فون سے آئی تو یہاں کھڑے کھڑے میرے ہاتھوں سے مارے جاؤ گے اور اگر تمہارے فون سے آواز نہ آئی تو آج ابھی اِسی وقت لاہور کے لئے نکلوں گا اور بسمہ کا گلا اپنے ہاتھوں سے دباؤں گا،، بولو ٹھیک ہے نا"۔

نعمان نے کہا تو ذیشان نے لب تر کئے۔

"کیا۔۔ کیا کر رہے ہو خان! جانے بھی دو۔۔ الزام میرے سر ڈالنے کے لئے وہ اب یہ سب کر رہی ہے"۔

ذیشان نے کہا۔ آنٹی اور عمیرہ ناسمجھی سے اُن کی باتیں سن رہی تھیں، جبکہ مدحا کو اندازہ ہو گیا تھا وہ مطمئن سی ہوئی کہ اچھا ہوا اگر نعمان کے سامنے ذیشان کی اصلیت آجائے۔

"تو ٹھیک ہے نا پھر تمہیں ڈرنے کی کوئی ضرورت ہی نہیں۔۔۔۔ میں نے کہا نا اگر یہ تمہارا نمبر نہ ہوا تو اپنے ہاتھوں سے بسمہ کی جان لوں گا"۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

نعمان نے سکرین ساٹ میں موجود نمبر ڈائل کیا تھا۔ آنٹی اور عمیرہ کو اب سمجھ آرہا تھا وہ خاموشی سے کھڑی تھیں جانے کیا ہو گا اب۔۔ نعمان نے نمبر ڈائل کر کے فون کان سے لگایا بیل جا رہی تھی اور اگلے پل ذیشان کی پوکٹ میں موجود اُس کا موبائل فون بجا تھا۔ آنٹی نے بے یقین نظروں سے اپنے

Posted On Kitab Nagri

بیٹے کو دیکھا عمیرہ نے منہ پر ہاتھ رکھا۔ مدحا صوفے پر بیٹھ گئی تھی اِتنا تو وہ خان کو جانتی تھی اب ذیشان کی کیا حالت ہو گی۔۔

"مم۔۔۔ میرا فون۔۔۔۔ کال ہے کسی کی۔۔۔ میں۔۔۔ میں بات کر کے۔۔۔ آتا ہوں"۔

پوکٹ سے فون نکال کر کمرے کی طرف جانے لگا تھا۔

"رکو"۔

نعمان اُس کے سامنے کھڑا ہوا۔

"کال۔۔ دوست کی کال ہے۔۔۔ میں بات کر کے آتا ہوں"۔

اُس کے لہجے میں ڈر واضح تھا کیونکہ وہ خان کو تھوڑا بہت نہیں بلکہ بہت اچھی طرح جانتا تھا۔

"مگر تمہارے لہجے کی کپکپاہٹ تو کچھ اور کہہ رہی ہے"۔

اُس نے ذیشان کے ہاتھ سے فون لیا پھر اپنے فون سے اُس نمبر پر کال ملائی ذیشان کے فون پر بیل بجنے لگی اُس نے دیکھا ذیشان کے فون سکرین پر اُس کا نمبر جگمگا رہا تھا۔۔ اُس نے جن نگاہوں سے ذیشان کو دیکھا ذیشان کو لگا وہ اُسے نظروں سے ہی مار دے گا۔

"کیا ہے یہ؟"۔

اونچی آواز سے دہاڑتے ہوئے اُس کا فون زمین پر زور سے پھینکا تھا۔ ذیشان پیچھے ہوا۔ آنٹی اُس کی مدد کو آگے بھی نہ بڑھ سکی تھی۔ عمیرہ جلدی سے کمرے کی طرف گئی تھی ابو کو بلانے۔۔

Posted On Kitab Nagri

"یہ۔۔۔ تمہاری بیوی کی سازش ہے۔۔۔ وہ مجھ پر الزام ڈال رہی ہے۔۔۔۔ میں نے۔۔۔۔۔ میں نے میسج دِکھایا تھا اُس کا۔۔۔ وہ بغیرت ہے۔۔۔ اُسے لگتا ہے وہ اپنی خوبصورتی سے۔۔۔۔۔۔۔"

بات منہ میں ہی رہ گئی تھی زوردار مکہ گال پر پڑا اور وہ لڑکھڑا کر زمین پر گرا۔ نعمان سعید کا ایک مکہ ہی سامنے والے کو گرانے کے لئے کافی تھا۔۔

"کتے کی نسل سے ہو کیا؟ کب سے بھونکے جارہے ہو۔۔"۔

آگے بڑھ کر اُسے کالر سے پکڑ کر کھڑا کیا۔ سیاہ آنکھوں میں جیسے خون دوڑ رہا تھا۔۔

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

www.kitabnagri.com

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Posted On Kitab Nagri
Fb/Pg/Kitab Nagri
knofficial9@gmail.com
whatsapp _ 0335 7500595

اُس کے منہ سے خون کے قطرے نمودار ہوئے تھے۔

"خان کی بیوی کو اپنی غلیظ نظروں سے دیکھنے کی بہت بڑی غلطی کی تم نے"۔

"وہ لڑکی۔۔۔۔مجھ پر الزام۔۔۔۔۔۔"

"بکواس کرتے ہو آگے سے"۔

اُس نے پھر سے زوردار مکہ اُس کے منہ پر مارا تھا اِس بار وہ گرتے گرتے بچا۔

"بکواس نہیں ذیشان عادل! یاد رکھو خان ہوں میں، جس زبان سے میری بیوی کے بارے میں بکواس کر رہے ہو نا اِسی زبان کے ٹکڑے ٹکڑے کرکے ہاتھ میں دے دوں گا"۔

وہ آپے سے باہر ہو رہا تھا غصہ رگ رگ میں اُتر گیا تھا وہ اُسے مارنے کے لئے اُس کی جانب بڑھا۔

"کیا کر رہے ہو تم دونوں"۔

عادل دونوں کے بیچ میں آئے۔

"ہٹیئے انکل! جان سے مار دوں گا میں اِسے۔۔۔یہ غلیظ انسان میری بیوی کو بغیرت کہہ رہا ہے ارے زبان نہ کاٹ دوں میں اِس کی"۔

Posted On Kitab Nagri

وہ اُس کی جانب بڑھا، عادل کے لئے اُسے روکنا مشکل تھا۔ آنٹی نے اندر جا کر وقاص کو کال کر کے صورتحال سے آگاہ کیا۔۔

جب تک وقاص پہنچتا وہ لاتوں اور مکوں سے اُسے لہولہان کر چکا تھا۔۔

"خان! مر جائے گا وہ۔۔۔ تم چلو گھر اس کو دیکھ لیں گے عادل انکل"۔

وقاص نے اُس کے بازو پکڑے۔

"ارے مارنا ہی تو چاہتا ہوں میں اِسے، بکواس کرتا ہے میری بیوی کے بارے میں۔۔۔ گھٹیا انسان"۔

بڑی مشکل سے وقاص اُسے گھر لے آیا تھا، کمرے میں آکر صوفے پر بیٹھ کر غصہ کنٹرول کرتے ہوئے گہری سانسیں لینے لگا، وقاص نے پانی کا گلاس پکڑایا جسے وہ ایک ہی سانس میں غٹ کر گیا تھا۔۔

"ریلیکس ہو جاؤ خان! اِتنی مار کافی تھی باقی انکل آنٹی دیکھ لیں گے اُسے،،، دماغ ٹھنڈا کرو اور اب صرف بسمہ کے بارے میں سوچو۔۔۔ مجھے تو ابھی اندازہ ہوا وہ ایک ہفتہ کا کہہ کر دس دن گزر جانے کے بعد بھی نہیں آئی۔۔۔ تمہاری غلطی ہے جو تم نے اُسے نہ سمجھا۔۔۔ اب تم سوچو تمہیں کیا کرنا ہے میں چلتا ہوں اور گھر پہ آج کے ہنگامے کی بات نہ کرنا ورنہ سوالات پوچھتے رہیں گے"۔

وقاص بھائی کمرے سے چلے گئے۔۔

Posted On Kitab Nagri

وہ پیچھے کو سر گرائے آنکھیں موند گیا سر درد سے پھٹ رہا تھا ذہن کے پردوں میں بسمہ کے ساتھ کی ہر زیادتی یاد آئی تھی۔پچھتاؤں کے سمندر میں غرق ہو گیا تھا۔۔ کتنی غلط سوچ تھی اُس کی بسمہ کے بارے میں۔۔اور وہ مزید صفائی دیئے بغیر چُپ چاپ چلی گئی تھی، صحیح تو کیا اُس نے آخر اُس کی بھی عزتِ نفس تھی۔۔

"آئی ایم سوری"۔

لب کپکپائے۔۔وہ سوچ رہا تھا وہ لاہور جا کر اُس سے معافی مانگ کر اُسے واپس لے آئے گا۔۔وہ لاہور جانے کا ارادہ کر چکا تھا۔نعمان سعید جس کی ڈکشنری میں معافی جیسے الفاظ نہ تھے وہ اب بسمہ مبین سے اپنی ہر زیادتی کی معافی مانگنا چاہتا تھا۔۔۔

وہ لاہور پہنچا تو رات کے نو بج رہے تھے،، مبین صاحب کو کال کر کے اپنے پہنچنے کا بتایا وہ آفس سے سیدھا اُسے لینے گئے ساڑھے نو کے قریب وہ گھر پہنچ گئے تھے۔۔

وہ بی جان سے ملا اُن کے ساتھ لاؤنج میں آ بیٹھا انہوں نے مینگو شیک پلایا، پھر اُس نے بسمہ کا پوچھا۔

"بیٹا!وہ اپنے کمرے میں ہے کہہ رہی تھی نیند آرہی ہے"۔

بی جان نے کہا۔

"کھانا کھالیا اُس نے؟"۔

مبین نے پوچھا۔

Posted On Kitab Nagri

"نوڈلز بنا کر کھائے اور کافی پی، کہہ رہی تھی اور کچھ نہیں کھانا بھوک نہیں ہے"۔

"میں دیکھ آؤں اُسے ؟"۔

نعمان بولا۔

"ہاں بیٹا جاؤ۔۔۔ اور تمہارے لئے کمرہ تیار کروں یا بسمہ کے کمرے میں رہو گے ؟"۔

"جی الگ کمرہ تیار کر لیں۔۔۔ میں بسمہ کو لینے آیا ہوں تو چاہتا ہوں تب تک وہ خود کے ساتھ وقت گزاریں"۔

"ٹھیک ہے بیٹا!"۔

بی جان نے اشارہ کر کے بسمہ کا کمرہ دِکھایا تھا۔ وہ کمرے کی جانب بڑھا۔۔

"مجھے لگتا ہے بسمہ ناراض ہو کر آئی ہے"۔

اُس کے جانے کے بعد مبین نے کہا۔

"نہیں مبین! ایسا ہوتا تو وہ بتاتی ہمیں۔ دیکھو تو وہ خود لینے آیا ہے ہماری بچی کو۔۔۔ اب تم کچن میں جاؤ میں اُس کے لئے کمرہ صاف کرتی ہوں"۔

"میں کر دیتا ہوں صاف۔۔۔ آپ کے گھٹنوں میں درد ہوتا ہے نا"۔

"اچھا تم کرو۔۔ میں کچن میں جاتی ہوں نعمان بچے کے لئے بھی کھانا تیار کرنا ہے"۔

Posted On Kitab Nagri

وہ کچن کی جانب چل دیں۔۔

نعمان نے دستک دی دروازہ نہ کھلنے پر آہستہ سے ہینڈل گھما کر دروازہ کھولا سامنے بسمہ پر نظر گئی جو نیچے قالین پر بیٹھے بیڈ پر ایک بازو رکھے سر اُس پر ٹِکائے سو رہی تھی۔ وہ آہستگی سے قدم اُٹھاتا اُس کے قریب پہنچا تھا۔ کچھ لمحے کھڑے رہنے کے بعد ایک گھٹنا زمین پر ٹِکائے اُس کے سامنے بیٹھ گیا۔۔

وہ اُس کی جانب دیکھنے لگا اُس کی رنگت مُرجھائی ہوئی تھی۔ کیا اس کا ذمہ دار وہ تھا؟ سوچنے لگا۔۔

دوپٹہ سر سے سرک گیا تھا جوڑے میں بال قید تھے کچھ لٹیں چہرے پر آ گئی تھی۔ اُس نے ہاتھ بڑھایا لٹوں کو پیچھے کرنا چاہا مگر نہ کر پایا ہاتھ پیچھے کر لیا۔۔ نظر اُس کے ہاتھ پر گئی اُس نے منگنی کی انگوٹھی اب تک پہنی تھی جبکہ وہ تو اُسی دن اُتار چکا تھا اب تو اُسے یاد بھی نہیں تھا کہ انگوٹھی اُتار کر کہاں رکھ دی تھی۔۔

چہرے پر بکھری لٹیں اُس کی نیند میں خلل ڈال رہی تھی اُس نے کسمسا کر آنکھیں کھولی اپنے سامنے وائٹ شرٹ اُس کے اوپر ڈارک بلیو جیکٹ پہنے بالوں کی پیچھے پونی بنائے نعمان سعید کو بیٹھے پایا۔ نعمان اُس کے ردعمل کا انتظار کر رہا تھا مگر اُس کے تاثرات نعمان کو دیکھنے کے بعد بھی نارمل تھے۔۔

"یوں روز میرے خوابوں میں مت آیا کرو۔۔۔ زندگی مشکل ہو جائے گی میری"۔

اُس کے لب ہلے آنکھوں میں اب تک نیند کی خماری تھی۔ نعمان کچھ بول نہ پایا۔

Posted On Kitab Nagri

"خواب دیکھنے کا اختیار ہمارے ہاتھ میں ہوتا تو میں آپ کو کبھی اجازت نہ دیتی میرے خوابوں میں آنے کی"۔

اُس کی آنکھیں نیند کے باعث بند ہو رہی تھی مگر وہ بمشکل کھولے ہوئے تھی اُسے ڈر تھا کہیں آنکھیں پٹپٹانے سے اُس کا یہ خواب ٹوٹ نہ جائے۔

"یہ خواب نہیں ہے بسمہ! میں سچ میں تمہارے سامنے ہوں"۔

اُس کا لہجہ ہر طرح کی سختی سے عاری تھا۔

"کاش ایسا ہوتا مگر ایسا نہیں ہے آپ ایک خواب ہی ہے"۔

اُس نے آنکھیں بند کرلی وہ اُس کے آنکھیں کھولنے اور بولنے کا انتظار کرتا رہا مگر وہ پھر سے نیند کی وادیوں میں جاچکی تھی۔۔وہ گہری سانس لے کر رہ گیا اُسے اندازہ نہیں تھا وہ آج بھی اُسے اتنی شدت سے چاہتی ہے۔۔ہاتھ بڑھا کر اُس کے چہرے پر آئی لٹوں کو کان کے پیچھے اڑسا، آہستہ سے اُٹھ کر دروازے کی جانب بڑھا،رُک کر اُس کی طرف دیکھا ہونٹوں کو مسکراہٹ چھوگئی آج وہ دل سے مسکرایا تھا۔۔۔۔کمرے سے نکل کر بِنا آواز کئے دروازہ بند کر گیا۔۔۔

☆☆☆

Posted On Kitab Nagri

چار بجے اُس کی آنکھ کُھلی فجر کی اذانیں ہو رہی تھیں آنکھیں مسلتے ہوئے اُٹھی وضو کیا نماز پڑھ کر سورہ یٰسؔ اور سورہ رحمٰن کی تلاوت کی، کمرے میں ٹہلتے ہوئے تسبیح لے کر اذکار کرنے لگی۔۔اُس کا کہنا تھا "اللہ کی یاد سے صبح کا آغاز کرو تو پورا دن پُر سکون گزرتا ہے"۔۔

ساڑھے سات بجے وہ کمرے سے باہر آئی کچن سے پراٹھوں کی خوشبو آرہی تھی وہ کچن میں چلی آئی۔

"اُٹھ گئی میری بچی!"۔

بی جان ناشتہ بنا رہی تھی۔ مبین آٹھ بجے آفس جاتے تھے۔

"نہیں۔۔سوئی ہوئی ہوں ابھی۔۔یہ تو نیند میں چل کر آئی ہوں میں"۔

"ہاں اُلٹے جواب دیا کرو بس"۔

بی جان نے کہا تو وہ ہنس پڑی۔

"اچھا بی جان! میرے لئے آملیٹ بنا دیں ساتھ"۔

"ٹھیک ہے بچے"۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

"میں لاؤنج میں بیٹھتی ہوں اِس وقت ٹی وی پر تلاوتِ کلام پاک شروع ہوتی ہے وہ سن لوں گی،، جب ناشتہ تیار ہو جائے پھر بُلا لیجئے گا مجھے"۔

وہ لاؤنج کی طرف آئی ساتھ فون میں لگی ہوئی تھی مسکان کو میسج کر رہی تھی صوفے پر آ بیٹھی۔ ٹی وی پر مورننگ شو لگا تھا۔

"پاپا! تلاوت والا چینل لگائیں"۔

فون میں مصروف ہوتے ہوئے کہا۔ چینل نہ بدلنے پر اُس نے سر اُٹھایا آنکھوں میں حد درجہ بے یقینی اُمڈ آئی تھی کیونکہ سامنے نعمان سعید بیٹھا ہوا تھا، وہ فون پر سر جھکائے ہوئے تھی اُس نے نہیں دیکھا تھا، اُسے لگا پاپا بیٹھیں ہوں گے۔۔

"آ۔۔ آ۔۔۔ آپ"۔

"ہاں جی میں۔۔۔ کیوں کیا ہوا؟"۔

"آپ کیسے۔۔۔ کب آئے"۔

وہ بے حد حیران تھی اُس کی یہاں موجودگی پر۔

"رات کو ہی۔۔ اور تم نے خواب سمجھ کر نظر انداز کر دیا تھا"۔

اُس نے یاد دلایا۔

"آپ میرے کمرے میں کل آئے تھے؟"۔

Posted On Kitab Nagri

اُسے یاد آیا تھا تو وہ خواب نہیں تھا وہ کل رات سچ میں اُس کے سامنے بیٹھا ہوا تھا۔

"ہاں"۔

"کیوں آئے آپ یہاں ؟۔۔۔ دیکھئے بی جان اور پاپا کچھ نہیں جانتے اور میں نہیں چاہتی اُنہیں معلوم ہو۔۔۔ آپ چلے جائیے"۔

"تو تم نہیں چاہتی اُنہیں کچھ معلوم ہو؟ مگر جب تم میرے ساتھ واپس نہیں جاؤ گی اور یہی رہو گی تو کیا وہ تم سے کچھ پوچھیں گے نہیں؟ کیا کہو گی پھر اُنہیں؟"۔

"آپ مجھے لینے آئے ہیں؟ بڑی عجیب بات ہے یہ تو"۔

وہ طنزیہ بولی نعمان فقط مُسکرا سکا۔

"آجاؤ ناشتے کے لئے"۔

بی جان نے آواز دی وہ اُٹھ کر ڈائننگ ٹیبل کی طرف چل دی وہ بھی اُس کے پیچھے چل دیا تھا۔۔ مبین بھی آ گئے تھے۔

"بسمہ! چائے دینا"۔

اُس نے نعمان کو گھورا۔ تھرماس اُس کے سامنے پڑا تھا چائے کے کپ تک بھی اُس کا ہاتھ با آسانی پہنچ سکتا تھا تو پھر اُس سے کہنے کی کیا ضرورت تھی۔

Posted On Kitab Nagri

"بچے! چائے دو نعمان کو"۔

بی جان نے کہا۔اُس نے کپ میں چائے ڈالی کپ اُس کے سامنے پٹخنے والے انداز میں رکھا تھوڑی سی چائے کپ سے باہر چھلکی تھی۔

"دھیان سے بچے! اُس پر گر جاتی تو، وہ کپڑے بھی ساتھ نہیں لایا"۔

بی جان نے کہا۔

"کپڑے لانے کی ضرورت ہی نہیں تھی ہم آج یا کل پشاور کے لئے نکلیں گے"۔

"کیوں؟"۔

بسمہ نے فوراً کہا۔

"کیا کیوں؟"۔

"میں نہیں جا رہی ابھی"۔

"میں تمہیں لینے آیا ہوں"۔

"تو؟۔۔۔۔ مجھے ابھی اور دن گزارنے ہیں پھر پتا نہیں کب آنا ہو۔۔۔ میں تو آج مسکان کے گھر بھی جانے والی تھی"۔

بسمہ نے کہا۔۔ مبین اور بی جان دونوں کی بحث خاموشی سے سن رہے تھے۔ مبین نے بی جان کی طرف دیکھ کر نظروں ہی نظروں میں کہا کہ میں نے کہا تھا نا بسمہ ناراض ہو کر آئی ہے، بی جان نے سر جھٹکا۔۔

Posted On Kitab Nagri

"اِٹس اوکے! کوئی ایشو نہیں۔۔۔میں بھی کچھ دن رہ لوں گا یہاں پھر چلیں جائیں گے۔۔۔کپڑے آج لے لوں گا اپنے لئے۔۔۔اور یہ مسکان کون ہے؟"۔

نعمان کی بات پر بسمہ کے تاثرات بگڑے تھے،وہ تو ٹھان کر آیا تھا کہ اُسے ساتھ لے کر ہی جائے گا۔

"بیسٹ فرینڈ ہے میری"۔

"اووو تو ٹھیک ہے میں تمہیں اُس کے گھر ڈراپ کر دوں گا پھر مال چلا جاؤں گا کپڑے لینے"۔

"ابھی نہیں ظہر کے بعد جاؤں گی،،،اور خود چلی جاؤں گی میں،آپ کو ڈراپ کرنے کی ضرورت نہیں ہے"۔

آخری نوالہ منہ میں رکھ کر کرسی سے اُٹھی اور اپنے کمرے میں چلی گئی۔۔پیچھے وہ تینوں کندھے اُچکا کر رہ گئے تھے۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ناشتہ کرنے کے بعد وہ اُس کے کمرے میں آیا۔

"کیا میں اندر آجاؤں؟"۔

دروازے سے ہانک لگائی۔

Posted On Kitab Nagri

"نہیں"۔

وہ کرسی ہر بیٹھی ناول پڑھنے میں مصروف تھی۔

"مگر میں تو آؤں گا"۔

وہ اندر آیا اور ٹیبل سے ٹیک لگا کر اُس کے سامنے کھڑا ہو گیا۔

"کچھ لایا ہوں میں تمہارے لئے"۔

گلاب کا پھول اُس کی جانب بڑھایا اُس نے نِگاہ ناول سے نہ ہٹائی تھی۔

"نہیں چاہیئے"۔

نعمان نے پھول ٹیبل پر رکھا اور اُس کی جانب مڑا۔

"کیا پڑھ رہی ہو؟"۔

اُس نے پوچھا۔بسمہ نے گہری سانس لے کر ناول کا پیج فولڈ کر کے ٹیبل پر رکھا۔

"کیا کہنے آئے تھے؟"۔

"گھر چلو نا میرے ساتھ"۔

"کیوں جاؤں میں آپ کے ساتھ؟۔۔۔آپ کے لئے تو یہ شادی کوئی معنی نہیں رکھتی نا؟ آپ ہی نے کہا تھا نا میں آپ کی بیوی بننے کی کوشش نہ کروں؟ میں بوجھ تھی نا آپ پر؟ اور مجھے بد کردار لڑکی بھی سمجھا آپ نے۔۔۔۔تو کیوں جاؤں میں آپ کے ساتھ؟"۔

Posted On Kitab Nagri

وہ غصے سے بول رہی تھی۔۔اُسے تکلیف ہوئی تھی اُس کا غصہ کرنا، بولنا بنتا تھا اور نعمان سعید کو سننا تھا اور وہ سن رہا تھا بِنا اُس کی باتوں پر اعتراض کیئے۔۔

"اور اگر میں معافی مانگوں تو؟"۔

اُس کے ایسا کہنے پر ہی وہ کافی حیران ہوئی تھی تو جانے معافی مانگنے پر کس قدر بے یقین ہوتی۔

"اور آپ معافی کیوں مانگیں گے؟"۔

"کیونکہ۔۔۔کیونکہ تم بے قصور تھی میں نے تمہیں غلط سمجھا"۔

"اووتو یہ بھی ذیشان نے ہی بتادیا ہوگا اُسی کی باتوں پر تو یقین کرتے ہیں نا آپ"۔

وہ استہزائیہ ہنسی۔

"اُس نے نہیں تم نے بتایا تھا"۔

"میں نے؟کب؟"۔

وہ اُس کی بات سمجھ نہ سکی۔

"ارے سکرین شاٹ بھیجا تھا نا تم نے،،میں کنفیوز ہو گیا تھا پہلے کیونکہ سکرین شاٹ میں موجود نمبر میرے پاس نہیں تھا۔۔۔پھر میں اُس کے گھر گیا تو ساری بات پتا چل گئی"۔

وہ بتا رہا تھا۔۔

Posted On Kitab Nagri

وہ سوچنے لگی اُس نے تو سکرین شاٹ سینڈ نہیں کیا تھا تو پھر؟ اُسے یاد آیا کچھ دن پہلے وہ مسکان کے گھر گئی تھی مسکان نے اُسے ذیشان کے میسج کا سکرین شاٹ نعمان کو دکھانے کو کہا تھا مگر وہ منع کر گئی،،،اور مسکان نے اُس کا فون بھی لیا تھا تو کیا اُس نے نعمان کو سکرین شاٹ بھیجا تھا؟؟

"اچھا میں کیا کروں کہ تم واپس جانے کے لئے راضی ہو جاؤ"۔

نعمان نے پوچھا۔

"آپ بس مجھے ذلیل کیا کریں۔۔۔ ہر زیادتی یاد ہے مجھے نہیں بھول پا رہی میں۔۔۔اور آپ تو ٹھہرے انا پرست اور خود غرض انسان آپ کو تو کچھ یاد نہ ہو گا کہ کیا کچھ کیا آپ نے میرے ساتھ"۔

بولتے ہوئے آنکھوں سے آنسو چھلک پڑے۔۔ نعمان اُس کے آنسو پونچھنا چاہ رہا تھا مگر ہاتھ بڑھانے کی ہمت نہ ہو سکی وہ لب بھینچ کر رہ گیا۔۔

"اچھا چلو تم بتاؤ ہر وہ زیادتی جو میں نے تمہارے ساتھ کی۔۔ ہر وہ بات جس سے تمہیں میری وجہ سے تکلیف ہوئی۔۔۔ میں سب سننا چاہتا ہوں"۔

وہ دونوں گھٹنے زمین پر ٹکائے اُس کے سامنے بیٹھا تھا وہ آنسو سے بھری آنکھیں لئے اُسے دیکھ کر رہ گئی۔۔ گلاسس اُتار کے ٹیبل پر رکھ کر آنکھیں رگڑی۔۔۔ اُس کی گلاسس تو وہ توڑ چکا تھا کچھ دن پہلے مبین کے ساتھ جا کر نئی گلاسس بنوا کر لائی تھی۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

"بہت کچھ ہے کیا کیا سنو گے؟"

"سب سنوں گا تم بولو"۔

وہ اُسے کہنا چاہ رہا تھا رومت مجھے بُرا لگ رہا ہے مگر کہہ نہ پایا انا جو بیچ میں آگئی تھی اور انا پرست لوگوں کی دل کی باتیں اکثر دل میں ہی دبک کر رہ جاتی ہے۔۔

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول،ناولٹ،افسانہ،کالم،ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

Posted On Kitab Nagri
whatsapp _ 0335 7500595

"آپ۔۔۔ آپ نے جھوٹی دوستی کر کے میرا دل توڑا تھا مجھے بہت تکلیف ہوئی تھی"۔

اُس نے شروع سے شروع کیا۔ وہ اُسے دیکھ کر رہ گیا اُسے چار سال قبل کی تکلیفیں بھی یاد تھیں تو ابھی کی کیسے بھول جاتی۔

"مجھے معاف کر دو"۔

نعمان نے کہا بسمہ اُس کا یہ روپ دیکھ کر کافی حیران تھی۔ وہ اُس سے معافی کیوں مانگنا چاہ رہا تھا؟ اُس کے دل میں تو اُس کے لئے کوئی جذبات نہ تھے تو پھر؟ کیا وہ صرف پچھتاؤں کے خول میں جکڑنے کی وجہ سے معافی مانگ رہا تھا؟ کیا وہ صرف اپنا گلٹ کم کر رہا تھا؟؟۔ یہ بات نہ ہی بسمہ مبین کے سمجھ میں آئی تھی اور نہ ہی نعمان سعید سمجھ پا رہا تھا۔۔

"سب کے سامنے مجھے رسوا کیا تھا آپ نے"۔

اُسے کالج گراؤنڈ کا واقعہ یاد آیا۔

"مجھے معاف کر دو"۔

چار سال تک یہ واقعات اُس نے یاد رکھنے کی زحمت نہیں کی تھی مگر وہ بُھولا بھی نہیں تھا۔

"میرے پاپا کی بھی انسلٹ کی آپ نے"۔

Posted On Kitab Nagri

"کب؟"۔

"کچھ دن پہلے اُنہوں نے کال کی تھی آپ کو اور آپ نے بدتمیزی سے بات کی"۔

اُس نے یاد دلایا۔

"میں اُن سے بھی معافی مانگ لوں گا"۔

نعمان نے کہا۔

"آپ کو یاد ہے آپ نے میری گلاسس بھی توڑ دی تھی میرے پاس لینس بھی نہیں تھے مجھے پھر درد ہو رہا تھا آنکھوں میں"۔

وہ اُسے ہر غلطی یاد کروا رہی تھی۔

"اچھا اُس کے لئے بھی معاف کر دو"۔

وہ اپنی ہر غلطی بِنا اعتراض کئے مان رہا تھا۔

"آپ نے نقلی سانپ سے ڈرایا تھا مجھے"۔

"زیادہ ڈر گئی تھی؟"۔

"ہاں نا"۔

وہ اُسے بتا نہ سکی کہ وہ اِتنا ڈر گئی تھی دھڑکنیں بے حد بڑھنے کی وجہ سے سانس پھولنے لگی تھی اور اُسے انہیلر کا استعمال کرنا پڑا تھا۔

Posted On Kitab Nagri

"اُس کے لئے بھی معافی چاہتا ہوں"۔

اُس دن آپی سے کہا کہ وہ معافی نہیں مانگے گا مگر آج ہر غلطی قبول کر رہا تھا۔

"آپ کو یاد ہے آپ نے مجھے نمک والی چائے زبردستی پلا دی تھی"۔

اُس کا ذائقہ یاد کر کے منہ کا زاویہ بگاڑا نعمان نے اُس کے تاثرات دیکھ کر اپنی مسکراہٹ ضبط کی۔

"اُس کے لئے بھی معافی چاہتا ہوں"۔

"میرے گال پہ ابھی بھی نشان ہے آپ کے تھپڑ کا"۔

دایاں گال آگے کر کے دِکھایا جہاں اُنگلیوں کا چھاپ اب بھی نظر آرہا تھا وہ لب بھینچ کر رہ گیا۔۔

"بہت درد ہوا تھا کیا؟"۔

اُسے خود پر غصہ آنے لگا تھا دائیں ہاتھ کی مٹھی زور سے بھینچی جس سے بسمہ کو تھپڑ مارا تھا۔

"درد کہاں ہوا، مجھے تو بڑا مزہ آیا مردانہ تھپڑ کھا کر"۔

ماتھے کے بل چڑھائے۔ بھلا یہ بھی کوئی پوچھنے والی بات تھی تھپڑ لگنے سے درد نہیں ہوتا کیا۔۔

"آئندہ کبھی تکلیف نہیں دوں گا تمہیں"۔

وہ نرمی سے بولا۔ بسمہ کے شکوے ختم ہونے لگے تھے مگر وہ معافی مانگنے پر قائم تھا۔

"آپ نے میرا یقین نہیں کیا مجھے غلط سمجھا۔۔ میرے کردار پر بات کی آپ"۔

Posted On Kitab Nagri

اُس نے آخری شکوہ کیا۔۔وہ کچھ دیر خاموش رہا سب شکووں میں سب سے بڑا شکوہ جس نے ایک دم سے حالات بدل دئے تھے اور وہ واپس نہ جانے کا سوچ کر لاہور آگئی تھی۔

"میں نے واقعی تم پر بہت ظلم کئے میں بہت شرمندہ ہوں پلیز مجھے معاف کر دو۔۔۔تم جو کہو گی میں کرو گا بس معافی دے دو"۔

اُس کا سر جھکا۔۔بسمہ نے نظریں پھیریں وہ ناراض تھی اُس سے،اُسے مزید منانا تھا،وہ اِتنی جلدی نہیں پگھلنا چاہتی تھی،ہر تکلیف وہ ایک ہی دن میں بھول جائے کیا۔۔

"کھڑے ہو جائے"۔

"کیوں؟"۔

سر اُٹھا کر اُسے دیکھا۔

"تھک گئے ہوں گے آپ۔۔گُھٹنے درد کریں گے پھر"۔

"میں نہیں تھکا۔۔۔تم مجھے معافی نہیں دے سکتی؟"۔

"نہیں"۔

چہرہ دوسری جانب پھیرا۔

"کب دو گی؟"۔

"جب ساری زیادتیاں بھول جاؤں گی"۔

Posted On Kitab Nagri

"کب بھولو گی؟"

"انتظار نہیں کر سکتے؟"۔

"کر لوں گا"۔

"تو پھر کیجئے۔۔۔ اور باہر جائیں مجھے نماز کی تیاری کرنی ہے اور پھر مسکان سے ملنے بھی جانا ہے"۔

"میں چھوڑ آؤں؟"۔

"نہیں میں خود چلی جاؤں گی۔۔۔ اور ابھی اگر آپ کھڑے نہ ہوئے نا تو بھول جایئے گا کہ میں معافی دے دوں گی"۔

وہ فوراً کھڑا ہوا کمر سیدھی کی پھر گھٹنوں پر ہاتھ رکھ دئے۔

"درد ہو رہا ہے نا؟"۔

طنزیہ پوچھا تھا۔

"نہیں۔۔۔۔ نہیں تو"۔

وہ سیدھا ہوا۔

"تو پھر جائے باہر۔۔۔ آپ کو بھی تو کپڑے خریدنے جانا تھا نا تو جائے"۔

Posted On Kitab Nagri

وہ کرسی سے اُٹھی اور دروازہ کھول کر جانے کا اشارہ کیا۔وہ کچھ کہنا چاہتا تھا مگر پھر چُپ چاپ کمرے سے باہر چلا گیا۔اُس کے نکلنے کے بعد بسمہ ٹیبل پر پڑا پھول اٹھا کر سوچنے لگی آج نعمان سعید کی زبان سے آگ کیوں نہیں برس رہی تھی؟؟۔۔۔

☆☆☆

"آپی! وہ اب تک ناراض ہے آنے پر راضی ہی نہیں ہو رہی تو مجھے کچھ دن رُکنا پڑے گا یہاں"۔

کمرے میں آکر عروہ کو کال کی۔

"بھائی! چاہے جتنے دن بھی رُکنا پڑے رکو مگر منا کر ہی واپس لاؤ گے اُسے"۔

"مگر مجھے سمجھ نہیں آرہا کیسے مناؤں اُسے"۔

"وہ مرد ہی نہیں جو منہ میں زبان رکھتے ہوئے بھی عورت کا دل نہ جیت سکے، تم فقط الفاظوں کے جوہر دکھا کر بھی اُسے منا سکتے ہو۔۔۔اور ہر وہ کام کرنے کی کوشش کرو جس سے اُسے خوشی ملے"۔

عروہ نے کہا۔وہ سوچ میں پڑ گیا تھا۔۔

Posted On Kitab Nagri

وہ کمرے سے باہر آیا کھانا تیار تھا اُس نے کہا وہ مال جا رہا ہے تو باہر سے کھا لے گا۔بسمہ مسکان کے ہاں جا چکی تھی۔

اُس نے اپنے لئے کچھ شرٹس اور پینٹس خریدیں، واپسی پر نظر چوڑیوں کی دکان پر گئی کچھ سوچ کر آگے بڑھا اب وہ گلابی رنگ کی کانچ کی چوڑیاں خرید رہا تھا۔۔

"تم نے کیوں سکرین شاٹ سینڈ کیا تھا نعمان کو؟ میں نے کہا تھا نا مجھے نہیں صفائی دینی اپنی"۔
وہ مسکان کے ساتھ اُس کے کمرے میں موجود تھی۔
"کیونکہ تم خوش نہیں تھی بسمہ! جب سے آئی ہو مُرجھائی ہوئی ہو رنگ دیکھو زرا اپنا پھیکا پڑ گیا ہے۔۔۔ میں نے اِس لئے کیا کہ اُس کی غلط فہمی دور ہو جائے اور وہ اپنے کئے پر ندامت ہو اور جب ایسا ہو گا تو وہ تم سے معافی مانگے گا اور اُس کے دل میں تمہارے لئے نرم جذبات پیدا ہوں گے،، اور پھر تم اُس کے سنگ خوش رہنے لگو گی۔۔۔ اور میں تمہیں خوش دیکھنا چاہتی ہوں اُداسی تم پر سوٹ نہیں کرتی جو فضول میں اپنے اوپر طاری کی ہوئی ہے تم نے"۔
مسکان کہہ رہی تھی۔
"باتیں بنالو بس تم سے"۔

Posted On Kitab Nagri

اُس نے منہ چھڑایا۔

"تم تو شکریہ ادا کرو میرا۔۔ دیکھو تو وہ تمہیں لینے بھی آیا اور تم سے معافی بھی مانگی"۔

مسکان نے کہا۔

"اور ہر اذیت ایک معافی سے بھول جاؤں میں، ہے نا"۔

"ایک موقع تو دے ہی سکتی ہو"۔

"نہیں دینا"۔

"اچھا مت دو۔۔۔۔ یہ لو کافی پیو"۔

مسکان نے مگ اُس کے ہاتھ میں پکڑایا۔۔۔

www.kitabnagri.com

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

گھر آکر سامان کمرے میں رکھا اور لاؤنج میں آگیا جہاں بی جان صوفے پر بیٹھی سویٹر بُن رہی تھی۔۔ وہ دوسرے صوفے پر بیٹھ گیا۔

"یہ کس کے لئے بنا رہی ہیں؟"۔

"مدحا کے بچے کے لئے۔۔۔۔۔۔ تمہیں پتا ہے پر نانی بننے والی ہوں میں"۔

Posted On Kitab Nagri

وہ خوشی سے بولیں۔۔۔ نعمان سر ہلا کر رہ گیا۔ ذیشان کا گھٹیا پن جاننے کے باوجود وہ اُس کے ساتھ کیسے رہ رہی تھی، اُس نے لمحہ بھر کے لئے مدحا کے بارے میں سوچا کتنا مشکل ہو گا اُس کے لئے زندگی کا یہ سفر وہ بھی پھر ایک بچے کے ساتھ۔۔

"تم بتاؤ کپڑے خرید لئے؟"۔

"جی لے لئے"۔

اُس نے جواب دیا۔

"آپ۔۔۔ میں آپ کو کیا کہہ کر پُکارا کروں؟"۔

اُس نے سوال کیا بی جان مسکرائی تھی۔

"بسمہ مجھے بی جان کہتی ہے تو تم بھی بی جان کہا کرو"۔

"جی بی جان!۔۔۔۔۔۔۔۔ آپ سے کچھ پوچھنا تھا"۔

"ہاں پوچھو"۔

"بسمہ کو کھانے میں سب سے زیادہ کیا پسند ہے؟"۔

"نوڈلز"۔

بی جان نے ہنستے ہوئے بتایا۔ اُس نے بالوں میں ہاتھ پھیرا۔۔

"نہیں مطلب کوئی ڈش جو اُسے بے حد پسند ہو جیسے بریانی، کھیر، چکن وغیرہ"۔

Posted On Kitab Nagri

"اچھاااہاں اُسے چائنیز چاول بہت پسند ہے۔۔۔ہفتے میں دو دفعہ ضرور بنواتی تھی مجھ سے"۔

بی جان نے بتایا تو وہ مُسکرا دیا۔

"بی جان! کیا آج شام میں آپ کا کچن یوز کر سکتا ہوں؟"۔

بی جان نے ناسمجھی سے اُسے دیکھا۔

"وہ میں بسمہ کے لئے چائنیز چاول بنانا چاہتا ہوں"۔

"تم بناؤ گے خود؟"۔

"جی"۔

"ٹھیک ہے مگر تھوڑے زیادہ بنانا میں اور مبین بھی کھالیں گے"۔

جی بی جان ضرور!۔۔۔میں سامان لینے مارکیٹ جاتا ہوں"۔

وہ لاؤنج سے باہر نکلا۔بی جان نے دل ہی دل میں اُس کی بلائیں لی تھیں۔

"کتنا سوہنا بچہ ہے،،ہماری بچی کے لئے خود کھانا بنانا چاہتا ہے"۔

وہ خوش ہوئی تھی۔۔اُسے یہ بات بھی سمجھ آگئی کہ مبین صحیح کہہ رہے تھے بسمہ یقیناً ناراض ہو کر آئی تھی تبھی صبح واپس جانے کی بات پر اُس نے منع کر دیا تھا اور اب وہ اُسے منانے کی کوشش کر رہا تھا۔۔۔بسمہ ناراض ہو کر آئی تھی اِس بات نے بی جان کو فکر مند نہیں کیا تھا بلکہ وہ مطمئن تھی کیونکہ

Posted On Kitab Nagri

نعمان سعید اُسے منانا چاہتا تھا اور یہ اُن کے لئے بڑی خوشی کی بات تھی کہ اُن کی پوتی کو چاہنے والا شوہر ملا تھا۔۔۔

☆☆☆

"مجھے یہ بچہ نہیں چاہیئے اور اگر تم اِسے گرا نہیں سکتی تو رہو پھر اپنے بچے کے ساتھ میرے ساتھ کی پھر کوئی ضرورت نہیں ہے تمہیں۔۔ سوچ لینا دو دن کا وقت دیتا ہوں ذیشان عادل چاہیئے یا یہ بچہ"۔

اُس کے الفاظ مدیحا کے کانوں میں گونج رہے تھے وہ اُسے انتہائی مشکل حال میں ڈال گیا تھا۔وہ سمجھ نہ پا رہی تھی اُس شوہر کو چنے جو اُس کا ہو کر بھی اُس کا نہ تھا یا پھر اُس بچے کو جو ابھی دنیا میں بھی نہ آیا تھا اور ذیشان اُس بے قصور وجود کو ختم کرنے کی بات کر رہا تھا۔۔۔ یہ وہی بچہ تھا جس کے لئے وہ اپنے شوہر کے ساتھ رہنے پر مجبور تھی،اور اگر شوہر کا انتخاب کرتی تو کیا ملتا اُسے ؟ وہی اذیت پھر سے اُس کے گھٹیا پن کو جھیلنا۔

وہ فیصلہ کر چکی تھی اُسے کس کا انتخاب کرنا ہے۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

عروہ پیکنگ کر رہی تھی اُنہیں آج اسلام آباد واپس جانا تھا کیونکہ سجاد نے واپس آنے کو کہا تھا۔

"مما! چھوٹی مامی کے آنے تک رُک جاتے ہیں نا۔ اُن سے مل کر چلیں جائیں گے"۔

"نومی! میں خود اُس کے آنے تک رُکنا چاہتی تھی مگر تمہارے پاپا نے کہا ہے نا جانا تو پڑے گا"۔

"پاپا کبھی ہماری بات نہیں سنتے"۔

نومی نے منہ پُھلا کر کہا تھا۔

"ایسا نہیں ہے نومی! دیکھو تو ہمیں رمضان گزارنے دیا نا یہاں پر"۔

"مگر دادی کے کہنے پر۔۔ جب ہم نے رمضان سے پہلے اُنہیں کہا تھا تو اُنہوں نے منع کر دیا تھا۔۔ پاپا ہم سے پیار نہیں کرتے وہ ہمارے ساتھ ٹائم بھی نہیں سپینڈ کرتے، میں کچھ لانے کو کہوں تو اُنہیں یاد ہی نہیں ہوتا"۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

وہ چھوٹا بچہ نہیں رہا تھا کہ وہ اُسے باتوں میں بہلاتی اور وہ بہل جاتا وہ اب بڑا ہو گیا تھا رویوں کو سمجھنے لگا تھا۔ گیارہ سال کی عمر میں بچہ میچور ہونا شروع ہو چکا ہوتا ہے اور وہ شروع سے کافی سمجھدار تھا تو بھلا اپنے باپ کے رویے کو کیسے محسوس نہ کرتا۔

"ایسا نہیں بولتے نومی! وہ تمہارے پاپا ہیں"۔

Posted On Kitab Nagri

عروہ نے سمجھانا چاہا۔

"کچھ نہ بولتا اگر وہ صرف میرے ساتھ ایسے ہوتے۔۔ مگر جب وہ آپ پر بغیر کسی وجہ سے غصہ کرتے ہیں تو مجھے بُرا لگتا ہے"۔

عروہ کچھ نہ بولی بس چُپ چاپ اُسے خود سے لگایا تھا۔۔

نومی اور عروہ اسلام آباد چلے گئے۔۔ سبینہ عید کے چوتھے دن ہی لاہور جا چکی تھی۔۔۔

☆☆☆

www.kitabnagri.com

گاڑی پورچ میں کھڑی کر کے لاؤنج میں داخل ہوئی تو خوشبو پھیلی ہوئی تھی وہ مسکرائی یعنی بی جان اُس کے لئے چائنیز چاول بنا رہی تھی وہ کمرے میں آئی برقعہ اُتارا منہ ہاتھ دھوئے مغرب کی نماز وہ مسکان کے گھر پہ پڑھ چکی تھی۔ کمرے سے نکل کر کچن کی طرف آئی۔

Posted On Kitab Nagri

"بی جان!---- بہت شکریہ آج آپ---------"

نظر سامنے کھڑے نعمان سعید پر گئی تو بات منہ میں ہی رہ گئی جو ایپرن پہنے دیگچی میں چمچہ ہلا رہا تھا۔

اُس کی جانب مڑا ہونٹوں پر مسکراہٹ تھی۔

"آپ کیا کر رہے ہیں کچن میں؟"۔

"وہی جس کے لئے تم ابھی شکریہ کہنے والی تھی"۔

آئی برو اُچکا کر مسکراہٹ لبوں پر سجاتے ہوئے کہا۔اُس نے آگے بڑھ کر دیگچی میں جھانکا چائنیز چاول بننے کے قریب تھے خوشبو کھینچتے ہوئے منہ میں پانی آرہا تھا۔

"تمہیں پسند ہے نا چائنیز رائس؟"۔

"نہیں"۔

نچلا ہونٹ دانتوں تلے دبایا تھا وہ اُس کی اِس حرکت کی وجہ سمجھ نہ پایا۔

"آپ کو کوکنگ آتی ہے؟"۔

"ہاں--- جب پہلے لاہور میں تھا اکیلا رہتا تھا تو خود کوکنگ کرتا تھا اپنے لئے"۔

نعمان نے جواب دیا۔وہ اُس سے پوچھ نہ سکی کہ انکل آنٹی بھی تو لاہور میں ہوتے ہیں تو اُن کے ساتھ کیوں نہیں رہتے تھے--

"تم کھا کر بتانا پھر کیسا بنا ہے"۔

Posted On Kitab Nagri

"آپ یہ میرے لئے بنا رہے ہیں؟"۔

"ہاں"۔

"کیوں؟"۔

جب سے آیا تھا بس حیران پہ حیران کئے جا رہا تھا۔

"اِسے میرے معافی مانگنے کا طریقہ ہی سمجھ لو"۔

"اِس سے ازالہ ہو جائے گا آپ کی زیادتوں کا؟"۔

"کوشش تو کر ہی سکتا ہوں"۔

"کسی کے دل کو ٹھیس پہنچانا سمندر میں ایک پتھر پھینکنا جیسا آسان ہے لیکن آپ نہیں جانتے پتھر کتنی گہرائی میں گیا ہے"۔

وہ بسمہ کی بات کا جواب نہ دے سکا تھا۔

"میں نہیں کھاؤں گی"۔

پیر پٹختے ہوئے جانے کو مُڑی پیر زرا سا پھسلا مگر وہ بروقت کاونٹر کو تھام گئی۔

"سنبھل کر"۔

نعمان نے فوراً کہا تھا۔

"میں بلکل ٹھیک ہوں، کبھی کبھار سنبھلنے کے لئے ٹھوکر کا لگنا بے حد ضروری ہوتا ہے"۔

Posted On Kitab Nagri

وہ کچن سے نکل گئی وہ گہری سانس لے کر رہ گیا اُسے منانا کافی مشکل تھا اُسے صحیح معنوں میں اب احساس ہو رہا تھا وہ واقعی ایک عدد بیوی رکھتا ہے۔ وہ پھر سے اپنے کام کی طرف متوجہ ہو گیا تھا۔۔

ڈائننگ ٹیبل سج چکی تھی بی جان اُسے کمرے سے بلا کر لائی کولڈ رنک بھی ساتھ منگوائی گئی تھی اور میٹھے میں بی جان نے کسٹرڈ بنایا تھا۔۔

وہ سب ڈائننگ ٹیبل پر آ بیٹھے پلیٹوں میں چاول ڈالے۔

بسمہ نے ایک نوالہ لیا تو نعمان اُس کی طرف انتظار بھری نظروں سے دیکھنے لگا کہ ابھی تعریف کر دے گی، مگر آرزو آرزو ہی رہی حقیقتِ جہاں نہ بن سکی۔۔

"بسمہ بچے! مزے کی بنی ہے نا؟ تمہیں تو پسند بھی ہے بہت یاد ہے نا روز کہتی تھی میرے لئے بناؤ مگر میں کہتی روز چاول کھانا صحت کے لئے ٹھیک نہیں ہوتا"۔

بی جان نے کہا تو بسمہ نے اُنہیں چُپ رہنے کا اشارہ کیا، اُسے کچن میں کہہ آئی تھی کہ نہیں پسند اور اب بی جان ایسا کہہ رہی تھی۔ اُسے شرمندگی سی ہوئی۔ نعمان سر جھکا کر مسکرایا تھا تو وہ اُس سے اِتنی ناراض تھی کہ اپنی پسند ناپسند بھی اُس پر ظاہر نہیں کرنا چاہتی تھی۔۔

"ہمم ٹھیک ہی ہے بس"۔

Posted On Kitab Nagri

چاول واقعی بہت مزے کے بنے تھے اور اُسے بھی پسند آئے تھے ذائقہ اچھا تھا، مگر وہ بھلا اُس کی تعریف کیوں کرتی ناراض جو تھی اُس سے۔۔

کھانے کے بعد وہ کمرے میں آگئی تھی اور مسکان کو میسج کر کے بتایا تھا مسکان اُسے نعمان کے نام سے چڑانے لگی۔۔ نعمان مبین کے ساتھ باہر چلا گیا تھا آدھے گھنٹے بعد وہ گھر لوٹے۔۔ نعمان کمرے میں آیا سوچا وہ چوڑیاں ابھی بسمہ کو دے دیں مگر ہمت نہ ہو سکی۔

"کل دے دوں گا"۔

بیڈ پر لیٹ کر نومی کو ویڈیو کال کی عروہ نے بتایا تھا کہ جب سے اسلام آباد آئے ہیں وہ کافی اُداس ہے۔

"ہائے بڈی کیسے ہو؟"۔

"ایک دم ٹھیک آپ کب آرہے ہو؟"۔

نومی کا موڈ ٹھیک لگ رہا تھا۔

"بس کچھ دنوں میں۔۔۔ ویسے تم بتاؤ کس سے بات ہوئی جو موڈ ٹھیک ہو گیا ہے ورنہ تو صبح آپی کہہ رہی تھی کہ منہ پھلا کر بیٹھا ہے"۔

"چھوٹی مامی سے بات ہوئی تھوڑی دیر پہلے۔۔"۔

نومی نے کہا۔

Posted On Kitab Nagri

"اوو تبھی۔۔۔اور بات کیا ہوئی؟"۔

"آپ کو کیوں بتاؤں؟۔۔پرسنل ہے"۔

"تو اب تم مجھ سے بھی باتیں چھپاؤ گے ہاں"۔

وہ مسکراتے ہوئے بولا۔

"اِتنا ہی شوق ہے جاننے کا تو اُن سے پوچھ لیں نا میرا دماغ مت کھائیں"۔

اُس کی بات پر نعمان ہنسا تھا۔بسمہ سے پوچھنا؟وہ پوچھے گا اور وہ بتا دے گی؟افف بتا ہی نہ دے وہ،۔۔

"تو اب میں تمہارا دماغ بھی خراب کر رہا ہوں ہاں؟"۔

"نئی بات ہے کیا"۔

"آؤں گا اسلام آباد تو پہلے تمہارے دماغ کا علاج کرواوں گا"۔

کافی دیر تک دونوں نے باتیں کی تھی۔۔۔

نعمان سعید سمجھ نہیں پا رہا تھا وہ اُسے کس طریقے سے منائے آخر اُس نے سوچ لیا اب جو بھی ہو وہ ایسا کچھ کرے گا کہ وہ واپس جانے کے لئے منع کر ہی نہ پائے گی۔۔

عشاء کے بعد وہ اُس کے روم میں آیا وہ حسبِ معمول ناول پڑھنے میں مصروف تھی۔

"ضروری بات کرنی ہے تم سے"۔

Posted On Kitab Nagri

وہ اُس کے سامنے آکھڑا ہوا۔وہ ہنوز ناول میں سر دیئے ہوئے تھی جیسے اُس کے علاوہ وہاں کوئی موجود نہ ہو۔

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول،ناولٹ،افسانہ،کالم،ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

Posted On Kitab Nagri

"آپی کی طبیعت بہت خراب ہے ہوسپٹل میں ایڈمٹ ہے"۔

نعمان نے کہا تو اُس کی نظریں ناول سے اُٹھ کر اُس کی جانب گئی تھی۔

"تمہارا ذکر کر رہی تھی بار بار۔۔۔ تمہارے واپس نہ آنے کا بہت سٹریس لیا ہے اُنہوں نے"۔

"کیا۔۔ کیا ہوا اُنہیں؟ سیریس بات تو نہیں ہے نا؟"۔

ناول میز پر رکھ کر کھڑی ہوئی چہرے پر پریشانی کے آثار چھا گئے تھے۔ نعمان کو جھوٹ بولتے ہوئے بُرا تو لگ رہا تھا مگر یہی آخری راستہ تھا اُسے ساتھ لے جانے کا۔۔

"زیادہ سیریس تو نہیں بٹ ڈاکٹرز کہہ رہے تھے کافی سٹریس لیا ہے اُنہوں نے، اور وہ بس تمہیں ہی یاد کرتی رہتی ہیں۔۔۔ میں تو کل واپس جا رہا ہوں تم چلو گی؟ میرے لئے نہ سہی ایٹ لیسٹ آپی کے لئے ہی"۔

نعمان اُس کے جواب کا انتظار کر رہا تھا۔

"میں اُنہیں فون کرتی ہوں"۔

"نہیں فون مت کرو اُن کی طبیعت ٹھیک نہیں ہے بات کرنے کی ہمت نہیں ہے اُن میں"۔

نعمان نے کہا۔

"آپ صبح کس ٹائم نکلیں گے؟"۔

اُس نے پوچھا۔

Posted On Kitab Nagri

"ہمم۔یہی آٹھ نو بجے کے قریب"۔

"میں سامان پیک کرتی ہوں میں بھی چلوں گی"۔

"اوکے!میں جاتا ہوں صبح جلدی اُٹھنا ہے تاکہ وقت پر نکلے"۔

نعمان نے کہہ کر دروازے کی طرف قدم بڑھائے۔باہر نکلتے ہوئے لبوں پر فاتحانہ مسکراہٹ تھی۔

جب بسمہ کو پتا چلے گا وہ جھوٹ بول کر اُسے پشاور لایا ہے تب کیا ہو گا؟وہ خود کو مینٹلی طور پر آنے والی سچویشن کے لئے تیار کر رہا تھا۔۔۔

بی جان اور مبین سے اجازت لے کر صبح سویرے پشاور کے لئے نکلے۔ظہر کے وقت تک وہ پشاور پہنچ گئے تھے۔۔

"ہم گھر کی طرف کیوں جا رہے ہیں؟سیدھا ہوسپٹل چلتے ہیں نا"۔

"آپی گھر چلی گئی ہے"۔

وہ گھر پہنچے گاڑی پورچ میں کھڑی کی۔وہ اپنی گاڑی میں ہی لاہور گیا تھا۔۔بسمہ گاڑی سے اُتر کر اندر گئی سب سے پہلے عروہ کے کمرے کی جانب بڑھی مگر دروازہ لاک تھا وہ حیران ہوئی پھر سوچا شاید اماں جان کے کمرے میں ہوں۔۔گاڑی کی آواز سن کر سب کمروں سے نکل آئے بسمہ کو دیکھ کر بہت خوش

Posted On Kitab Nagri

ہوئے تھے۔ وہ سب سے ملی اپنے کمرے میں آکر برقعہ اُتارا واشروم سے ہو کر پھر باہر آئی اور عروہ آپی کا پوچھا۔

"عروہ تو اسلام آباد جاچکی ہے"۔

اماں جان نے جواب دیا تھا۔

"کب؟ مگر اُن کی طبیعت تو خراب تھی نا کیسے گئی پھر؟"۔

"طبیعت خراب تھی؟ نہیں بچے! اُس کی طبیعت ٹھیک ٹھاک تھی کچھ دن ہوئے گئے ہوئے"۔

اماں جان کے کہنے پر اُس نے سختی سے لب بھینچے اب سمجھ آگیا تھا وہ جھوٹ بول کر اُسے واپس لایا تھا اور وہ بھی بے وقوفوں کی طرح بات جانے بغیر اُس کے ساتھ چلی آئی تھی۔۔

www.kitabnagri.com

سب سے مل کر کچھ دیر باتیں کر کے وہ کمرے میں آئی صوفے پر ٹیک لگا کر بیٹھ گئی کمر تھکن کی وجہ سے درد کرنے لگی تھی مانو باہر سے بھاگتی ہوئی آئی اور اس کی گود میں بیٹھ گئی وہ مسکرا کر اُس پر ہاتھ پھیرنے لگی۔

"کیسی ہو مانو؟ مجھے مِس کیا؟"۔

"میاؤں میاؤں"۔

Posted On Kitab Nagri

"یعنی بہت مِس کیا"۔

وہ ہنسی۔۔ نعمان کمرے میں داخل ہوا، اُسے دیکھ کر بسمہ کے چہرے کے تاثرات سخت ہوئے تھے۔ مانو کو صوفے پر بِٹھا کر اُس کے سامنے آ کھڑی ہوئی وہ جو بیڈ پر بیٹھنے لگا تھا اُس کے سامنے آنے پر رک کر ایک آئی برو اُچکا کر سوالیہ نظروں سے دیکھنے لگا۔

"آپ نے جھوٹ بولا مجھ سے؟ کیوں؟ تاکہ میں آپ کے ساتھ واپس آجاؤں؟"۔

غصے سے کہتی اُس کا گریبان تک پکڑ لیا۔ آجکل اُس کا بی پی ہائی ہو کر جلد سر چڑھ جاتا تھا۔۔ اور یہ بھی یقیناً نعمان سعید کی ہی وجہ سے تھا ورنہ پہلے نہ اُس کی طبیعت میں چڑچڑا پن تھا اور نہ ہی فطرت میں بے حد غصہ۔، وہ غصہ پر قابو پانے کا ہنر رکھتی تھی مگر اب ایسا نہیں تھا۔۔

"آپ جھوٹ بول کر مجھے لائے اور آپ چاہتے ہیں میں معاف کر دوں آپ کو؟۔۔ اب تو ہرگز نہیں کروں گی"۔

وہ بول رہی تھی اور وہ خاموشی سے سن رہا تھا۔۔ وہ جب کچھ نہ بولا تو بسمہ کو احساس ہوا کہ زیادہ غصے میں اُس کے ہاتھ نعمان کے گریبان تک جا پہنچے تھے، اُسے یاد آیا چار سال قبل جب اُس نے نعمان کا گریبان پکڑا تھا تو اُس نے کیسی بات کی تھی۔۔ اُس نے اپنا ہاتھ پیچھے کیا مگر نعمان سعید اُس کا ہاتھ تھام کر پھر سے اپنے گریبان تک لے گیا۔

"اِٹس اوکے! ڈر کیوں رہی ہو۔۔۔ بیوی ہو تم میری۔۔ تم کر سکتی ہو"۔

Posted On Kitab Nagri

نعمان نے کہا تو بسمہ نے آنکھیں سُکیڑ کر اُسے دیکھا نعمان چند پل اُسے دیکھتا رہا پھر نظریں پھیر لیں۔۔

بسمہ نے اپنا ہاتھ چھڑایا۔

"شوق نہیں ہے مجھے"۔

"کس چیز کا؟"

"آپ پر حق جتانے کا"۔

وہ پیچھے ہوئی۔

"شوہر ہوں تمہارا"۔

"اچھاا؟ سچ میں ؟ مجھے تو معلوم ہی نہیں تھا یہ کب ہوا؟ کیونکہ میرے شوہر صاحب تو مجھے کہہ چکے ہیں کہ میں اُن کی بیوی بننے کہ کوشش نہ کروں۔۔۔ تو پھر کیسا شوہر کون سی بیوی"۔

اُس کا انداز تپا ہوا تھا وہ منہ بنا بنا کر بول رہی تھی۔۔ نعمان نے بمشکل اپنی مسکراہٹ ضبط کی تھی۔۔

"جا رہی ہوں میں باہر گھر والوں کے پاس بیٹھنے۔۔۔ آپ جیسے کھڑوس کے سامنے رہوں گی نا تو دماغ تپ جائے گا میرا"۔

باہر کی جانب بڑھی۔

"میں کھڑوس ہوں ؟"۔

"ہاں۔۔۔ مسٹر کھڑوس"۔

Posted On Kitab Nagri

مُڑ کر جواب دیا اور پھر کمرے سے نکل گئی۔ وہ اُس کی بات پر دل کھول کر مسکرایا تھا۔۔

کھڑوس؟ اِن چند دنوں میں وہ جس طرح اُس کے ساتھ پیش آرہا تھا وہ خود سمجھنے سے قاصر تھا کہ وہ اگر صرف اپنا گلٹ ختم کرنے کے لئے معافی مانگ رہا ہے تو پھر اُس کے ساتھ رویہ کیوں بدل رہا ہے؟ وہ اب اُس پر غصہ نہیں کر پاتا۔۔۔ اُس کی باتیں اب بُری نہیں لگتی۔۔۔ وہ اب اُس کے ساتھ سخت لہجے میں بات بھی نہیں کر پاتا۔۔۔ اُس کی خاموشی اب کھٹکنے لگتی ہے۔۔۔ آخر کیوں؟ یہ محض گلٹ ختم کرنے کے واسطے تو نہیں ہو سکتا نا تو پھر کیا وجہ ہے؟ وہ اُس کے ساتھ اپنا بدلاؤ صاف طور پر محسوس کر رہا تھا مگر اس بدلاؤ کی وجہ سمجھ نہ پا رہا تھا۔۔۔

☆☆☆

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

مدحا نے اُسے بتایا کہ وہ ذیشان عادل سے طلاق لینے والی ہے، وہ بہت دُکھی ہوئی تھی مگر وہ اُس کے اِس فیصلے پر کچھ نہیں کہہ سکتی تھی اگر وہ ذیشان کے ساتھ خوش نہیں تھی اُس کے ساتھ نہیں رہ پا رہی تھی، نہیں رہنا چاہتی تھی تو اُسے پورا اختیار تھا الگ ہو جانے کا۔۔ مگر بچہ؟ جس نے بھی یہ خبر سنی بچے کے

Posted On Kitab Nagri

حوالے سے ہی بات کی،، مدحا نے سب کی باتوں پر کان بند کر لئے تھے وہ ایک ماں تھی اور اُسے صرف اپنے بچے کی فکر تھی۔ اِتنا عرصہ خاموش رہ کر سہہ رہی تھی مگر دنیا کیا کہتی ہے اُسے اب کوئی فرق نہ پڑتا تھا۔۔ وہ طلاق لے کر لاہور آ گئی۔ شاہدہ، ریاض، معاذ، بی جان، مبین سب نے اُس کا ساتھ دیا تھا اگر وہ اپنے شوہر کے ساتھ خوش نہیں تھی تو وہ اُس کو زبر ستی اُس کے ساتھ نہیں باندھ سکتے تھے، اِتنے تنگ نظر نہیں تھے۔۔ وہ سمجھدار تھی ایک ماں بننے والی تھی اور یقیناً اُس نے سوچ سمجھ کر ہی فیصلہ لیا ہو گا، کسی نے کوئی اعتراض نہ کیا تھا۔۔

مہوش کی شادی کی تیاریاں چل رہی تھی۔۔ فنکشنز سٹارٹ ہو گئے تھے۔ ہر رات لڑکیاں محفل جما کر بیٹھ جاتی۔۔ ساجد بھی بہن کی شادی کے لئے آ گئے تھے عروہ اور نومی بھی ساتھ آئے تھے،، سعید اور سبینہ نے کہا کہ وہ برات سے ایک دن پہلے آ جائیں گے۔۔

عروہ سسرال میں ہی تھی بسمہ سے ملنے کے لئے ایک بار چکر لگا لیا تھا جبکہ نومی روز آ رہا تھا۔۔ ماریہ فنکشنز اٹینڈ کر رہی تھی، بسمہ نے منع کر دیا تھا ایک تو سوشل فوبیا تھا اور اُسے اِن فضول کی رسموں اور گانا بجانا میں کوئی دلچسپی نہ تھی، وہ اماں جان کے ساتھ گھر پہ ہی ہوتی۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

آج مہندی تھی۔۔ کشف سج سنور کر خان ہاؤس میں آئی کیونکہ ماریہ ابھی تک نہ آئی تھی عروہ نومی کو بھیج رہی تھی مگر کشف نے کہا میں بُلا لاتی ہوں۔۔

بائیک نکال کر نعمان سعید اب گیٹ بند کر رہا تھا وہ اندر آئی اور اُس کے سامنے کھڑی ہوئی۔

" کہی جا رہے ہو؟"۔

اُس نے دونوں کلائیاں ایک دوسرے کے ساتھ ملائی تا کہ چوڑیوں کی کنک سن کر وہ اُس کی طرف متوجہ ہو جائے مگر اُس نے دیکھنے کی زحمت نہ کی تھی۔

"ہمم"۔

"کیسی لگ رہی ہوں میں؟"۔

"پتا نہیں"۔

وہ گیٹ بند کر چکا تھا۔

"سنا ہے تمہاری بیوی واپس آگئی ہے"۔

"ہمم"۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

"کیا تم نے غور کیا ہے وہ میری برابر کی نہیں ہے کہاں میں فیشن ایبل اور دنیا کے حساب سے چلنے والی اور کہاں وہ پردے کے پیچ میں خود کو چھپائے باجی ٹائپ لڑکی"۔

وہ حقارت سے بولی۔ نعمان سعید نے اُس کی طرف ناگواری سے آنکھوں میں سختی لئے دیکھا تھا۔

"کیا کہا تم نے ؟"۔

"میں بس اِتنا کہہ رہی ہوں کہ کیا کمی ہے مجھ میں ؟بسمہ سے لاکھ گنا بہتر ہوں میں"۔

اُس نے بال جھٹکتے ہوئے اپنی ادا سے متاثر کرنا چاہا مگر وہ شاید بھول رہی تھی وہ خان تھا خوبصورت سے خوبصورت لڑکی بھی اُسے اپنی طرف اٹریکٹ نہیں کر سکتی تھی۔

"اب تم جیسی لڑکی میری بیوی کا مقابلہ کرے گی ؟اوقات میں رہو لڑکی !۔۔۔اور صحیح کہا تم نے کہاں تم کہاں وہ۔۔۔۔وہ خود کا حسن پردے میں چھپاتی ہے اور اُس کی یہ حیاداری مجھے پسند ہے، تمہاری طرح نہیں ہے جو ایسی ڈریسنگ کرکے سب کو اپنی طرف متوجہ کرکے اپنے حسن پر غرور کرے۔۔وہ تم سے کئی گنا زیادہ خوبصورت ہے تبھی خود کو پردے میں چھپا کر رکھتی ہے سمجھی تم"۔

وہ اپنی بات کہہ کر باہر چلا گیا تھا۔۔وہ اپنی عزت افزائی پر غصے کے گھونٹ پیتی پیر پٹختی ہوئی اندر چلی آئی۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

بسمہ اماں جان کے سر کی مالش کر رہی تھی وہ بیڈ پر ٹیک لگائے ہی سو گئی تھیں،وہ کمرے سے نکلی اور آہستہ سے دروازہ بند کیا۔۔سامنے سے آتی کشف سے سامنے ہوا۔

"تو واپس آگئی تم"۔

کشف نے اُسے دیکھ کر کہا۔

"مجھے تو آنا ہی تھا اپنے گھر۔۔۔مگر تم یہاں کیسے تمہیں تو شادی والے گھر میں ہونا چاہئے"۔

"میرا ابھی اپنوں کا گھر ہے آسکتی ہوں میں۔۔۔ویسے کیا فائدہ واپس آنے کا،محبوب تو مل گیا مگر اُس کی محبت نہیں مل سکے گی"۔

وہ طنزیہ بولی۔بسمہ نے مسکراہٹ لبوں پر سجائی یہ لڑکی فضول باتیں کر کے بس اُس کے صبر کا امتحان لے رہی تھی۔۔

"تمہیں فکر کرنے کی ضرورت نہیں ہے۔۔۔مجھے میرا محبوب بھی مل گیا اور اس کی محبت بھی مل گئی"۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

بسمہ نے کہا تو کشف کی آنکھوں میں غصہ اُمڈ آیا۔

"تم شاید بھول رہی ہو وہ مجھ سے محبت کرتا ہے"۔

وہ اُس کا ضبط آزما رہی تھی۔

Posted On Kitab Nagri

"بھولنے اور یاد رکھنے کا سوال تو تب پیدا ہو جب وہ تم سے محبت کرتا ہو۔۔۔مجھے تو کبھی ایسا نہیں لگا کہ وہ تم میں اِنٹرسٹڈ ہے۔۔تم نے فضول میں خوش فہمیاں پالی ہوئی ہے"۔۔

اُسے جواب دینا ہی تھا ہر بار خاموشی مسئلے کا حل نہیں ہو سکتی۔

"خان میرا ہے اور یہ بات تم مان لو تو بہتر ہے"۔

کشف نے کہا اور بس بسمہ مبین کی برداشت یہی تک تھی۔

"بس بہت ہوا، فضول بات نہیں سنوں گی اب میں۔۔۔میرے شوہر سے دور رہا کرو اُس کے آس پاس بھٹکنے کی بھی کوشش کی نا تو میں تمہارا وہ حال کروں گی کہ اگلی کئی نسلیں یاد رکھیں گی۔۔۔سمجھ گئی یا اور گہرائی سے سمجھاؤں"۔

وہ نہایت غصے میں اُنگلی اُٹھائے بول رہی تھی کشف کے پاس کوئی جواب نہ تھا اِتنے وقت میں پہلی بار اُس نے بسمہ مبین کا غصہ دیکھا تھا۔۔

"کشف! تم یہاں۔۔۔"۔

ماریہ اوپر آئی تو دونوں کو لاؤنج میں کھڑے پایا۔

"آپ کو بلانے آئی تھی میں۔۔۔عروہ آپی نے بھیجا"۔

"ہاں بس تیار ہو رہی تھی۔۔چلو"۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

دونوں باہر نکل گئیں۔ بسمہ بھی اپنے کمرے میں آگئی جہاں مانو صوفے پر بیٹھی اُس کا انتظار کر رہی تھی، اُسے دیکھ کر صوفے سے اُتر کر اُس کے پاس آئی۔

"اُدھر ہی آرہی تھی میں"۔

بسمہ فون لے کر ہنستے ہوئے صوفے پر آبیٹھی مانو بھی اُس کے ساتھ بیٹھ گئی۔

"تمہارے خان صاحب کو اگر معلوم پڑا کہ اُن سے زیادہ تم مجھے کمپنی دینے لگی ہو تو میری تو چھوڑو مگر تمہاری خیر نہیں"۔

"میاؤ"۔

"اوو مطلب کوئی فرق نہیں پڑتا تمہیں۔۔۔۔ تو اب ہم فرینڈز ہیں ٹھیک ہے؟ روز باتیں کیا کریں گے ہم"۔

اُس نے مانو کا پیر اُٹھا کر اپنے ہاتھ سے ملایا اور یوں دوستی ہو گئی۔۔ مانو اُس کی گود میں آبیٹھی اور وہ مسکان کے ساتھ فون پر چیٹ کر رہی تھی۔ ایک بیسٹ فرینڈ سے آنلائن بات ہو رہی تھی جبکہ دوسری فرینڈ ساتھ بیٹھی تھی۔۔۔

"تم بیڈ پر سو سکتی ہو۔۔۔ میں صوفے پر سو جاؤں گا"۔

Posted On Kitab Nagri

وہ صوفے پر تکیہ اور بلینکٹ سیٹ کر رہی تھی۔۔ نعمان مانو کو سُلانے لے جا کر پھر کمرے میں آیا وہ حیرانی سے اُس کی جانب مُڑی۔

"آپ صوفے پر سونے کی بات کر رہے ہیں؟"۔

"ہاں"۔

"یعنی آپ میرے ساتھ ایڈ جسٹ ہونے کی بات کر رہے ہیں؟"۔

"نہیں۔۔۔۔۔ میں صوفے پر ایڈ جسٹ ہونے کی بات کر رہا ہوں"۔

ایک پل میں اُس کی خوش فہمی ہوا کر دی تھی۔۔

"کوئی ضرورت نہیں۔۔۔ جیسا چل رہا ہے چلنے دو ویسے"۔

صوفے پر لیٹ کر بلینکٹ خود پر ڈالے رخ کھڑکی کی طرف کیا۔ وہ مزید کچھ کہہ نہ سکا اِتنا تو وہ اُسے جان گیا تھا وہ بھلا کی ضدی تھی یا پھر اُس کے ساتھ ضد باندھ لی تھی۔۔

وہ لائٹ آف کر کے بیڈ پر آ کر لیٹ گیا۔ بسمہ نے میز سے فون اُٹھا کر ٹارچ آن کر کے اپنے سرہانے رکھا۔

"آج تو بتا ہی دو تم مجھے۔۔۔ یہ رات کو فون ٹارچ کیوں آن کرتی ہو تم"۔

"بتایا تھا میں نے"۔

"وہ کوئی سپائنٹیفک ریزن نہیں تھا"۔

Posted On Kitab Nagri

"اور وجہ نہیں ہے میرے پاس۔۔۔ سونے دیں مجھے"۔

اُس نے آنکھیں موندی۔ نعمان اسی طرح بیڈ کراؤن سے ٹیک لگائے اُسے دیکھتا، اُسے دیکھتے دیکھتے ہی وہ نیند کی وادیوں میں چلا گیا تھا۔۔

رات کا دوسرا پہر تھا اُس کی فون کی بیٹری ڈیڈ ہو گئی تھی ٹارچ بند ہو گیا تھا۔۔ وہ کسمسائی آنکھ کُھلی تو کمرے میں گھپ اندھیرا تھا۔۔ خوف کے مارے آنکھیں پوری کُھل گئی تھی۔ زبان تر کر کے بیٹھ گئی یہاں وہاں دیکھا مگر کچھ دِکھائی نہ دیا۔

"ررر۔۔۔ روش۔۔۔ روشنی۔۔۔"

خوف کے باعث ماتھے پر پسینے کی بوندیں نمودار ہوئی، گلا خشک ہو گیا تھا۔ وہ لمبی سانسیں لینے لگی۔

"اندھیر۔۔۔ ا۔۔۔ ررر۔۔ روشنی"۔

سانس پھولنے لگی تھی ہاتھ بڑھا کر سینہ سہلانے لگی۔

نعمان سعید جس کی نیند کافی کچی تھی اُس کی آواز سن کر آنکھ کُھلی۔ اُس کی تیزی سے لیتی سانسوں کی آواز سن کر فوراً لیمپ آن کر کے اُسے دیکھا جس کی حالت غیر ہو رہی تھی۔ وہ جلدی سے اُس کے پاس آیا۔

"بسمہ! تم۔۔۔ تم ٹھیک ہو نا"۔

Posted On Kitab Nagri

"ان۔۔۔اندھیرا۔۔۔۔میں"۔

اُس نے نعمان کا ہاتھ پکڑا نعمان نے اُس کے ہاتھ پر گرفت مضبوط کی۔

"تمہیں نیکٹوفوبیا ہے؟اندھیرے سے ڈر لگتا ہے؟۔۔۔۔۔۔اچھا ریلیکس۔۔میں نے لیمپ آن کر دیا ہے دیکھو اندھیرا نہیں ہے۔۔۔میں ہوں نا تمہارے ساتھ سب ٹھیک ہے۔۔۔ریلیکس"۔

روشنی دیکھ کر خوف کم ہوا مگر سانسیں اب بھی بگڑ رہی تھی۔

"تم۔۔۔تم انہیلر یوز کرتی ہو؟"۔

نعمان کے پوچھنے پر اُس نے اثبات میں سر ہلایا۔

"کہاں ہے؟"

اُس نے ڈریسنگ ٹیبل کی طرف اشارہ کیا۔ نعمان جلدی سے گیا اور دراز سے انہیلر نکال کر اُس کے پاس آیا۔ وہ انہیلر لگانے کے بعد اب بہتر محسوس کر رہی تھی سانس کی دشواری نارمل ہو گئی تھی۔

"تم ٹھیک ہو؟"

اُس کی حالت نے نعمان سعید کو ڈرا دیا تھا۔۔اُس نے اثبات میں سر ہلایا۔

"تم بیڈ پر لیٹ جاؤ"۔

"نن۔۔۔نہیں۔۔میں۔۔۔یہاں ٹھیک ہوں"۔

"میں نے کہا نا بیڈ پر لیٹو"۔

Posted On Kitab Nagri

اُسے سختی سے بولنا پڑا وہ بنا کچھ کہے بیڈ پر آکر لیٹ گئی تھی۔ لیمپ آن تھا۔ نعمان بلینکٹ لئے صوفے پر آکر لیٹا۔ بسمہ کی طرف دیکھا جو سو گئی تھی مگر نعمان سعید نہ سو سکا تھا۔۔

"میں اُسے کھونے کا تصور بھی نہیں کر سکتا"۔

وہ خود سے بولا۔۔ اب اُس کے من میں کیا کیوں کے سوال نہیں تھے۔۔ اُسے اب احساس ہو گیا تھا کہ یہ محض گلٹ نہیں تھا اُسے بسمہ مبین سے محبت ہو گئی تھی، بے انتہا محبت۔۔۔

☆☆☆

www.kitabnagri.com

وہ آئینے کے سامنے کھڑا بالوں میں برش پھیر رہا تھا۔۔ آج ولیمہ تھا۔ سبینہ اور سعید بھی لاہور سے آگئے تھے۔ سب ولیمے پر جانے کی تیاری کر رہے تھے سوائے بسمہ مبین کے۔۔ وہ صوفے پر ٹیک لگا کر بیٹھی ہوئی اُسے تیار ہوتا ہوا دیکھ رہی تھی۔۔

"تم بھی چلو۔۔۔ سب پوچھیں گے تمہارے بارے میں"۔

Posted On Kitab Nagri

"میں نہیں جاؤں گی۔۔ سو طرح کی باتیں کستی ہیں لڑکیاں اور مجھے اچھا نہیں لگتا کوئی میری ذات پر فضول بات کریں"۔

بسمہ نے کہا۔

"کیسی باتیں؟"۔

"اب میں تو پر و پر پردہ کر کے جاؤں گی اور اگر وہاں مردوں کا آنا جانا ہوا تو نقاب نہیں اُتاروں گی۔۔۔ اور خواتین تو تبصرے کرنے سے باز نہیں رہتی میرے پردے کی بات لے کر بیٹھ جائیں گی اور مجھے ہر گز منظور نہیں کوئی دین کے مخالف کچھ بولیں برداشت نہیں ہوتا مجھ سے اور پھر میں بھی جواب دوں اور پھر بات بڑھ جائے گی"۔

اُس نے نہ جانے کی وجہ واضح کر دی تھی۔

"ویسے۔۔۔ میں نے بھی تو بہت بولا تھا تمہاری ذات کے بارے میں"۔

"اِس لئے تو ناراضگی چل رہی ہے آپ سے"۔

ماتھے پر بل چڑھا کر کہا وہ اُسے دیکھ کر رہ گیا۔۔ ایک تو اُس کے پاس ہر بات کا جواب ہوتا تھا وہ کچھ کہہ بھی نہ سکتا تھا۔

"تم بس اُنہیں اِتنا بتا دینا تم نعمان سعید کی بیوی ہو۔۔ دیکھنا سب کی زبان دانتوں تلے دَب جائے گی، پھر مجال ہے تمہاری وہاں موجودگی میں تم سے آنکھ بھی ملا سکے بکواس کرنا تو دور کی بات ہے"۔

Posted On Kitab Nagri

وہ مسکراتے ہوئے اپنی اہمیت باور کروا رہا تھا۔ بسمہ کو اُس کی بات سے تپ چڑھی تھی۔

"آئے بڑے کہیں کے مہاراج صاحب"۔

منہ ہی منہ میں بڑبڑائی تھی وہ سن نہ سکا۔۔

وہ اب مکمل تیار ہو کر خود پر پرفیوم چھڑک رہا تھا۔۔ وہی پھٹی پینٹ اور شرٹ پہنے اور بالوں کی پونی کئے ہوئے، بسمہ نے ماتھا مسلا تھا۔

"آج کے دن تو اِس حلیے کی جان چھوڑ دے"۔

بسمہ نے کہا نعمان اُس کی جانب مُڑا۔

"اچھا نہیں لگ رہا کیا؟"۔

"اچھا لگنے کی بات نہیں کر رہی میں۔۔۔ اگر آپ بھی انکل اور وقاص بھائی کی طرح شلوار قمیص پہن لیتے تو اچھا ہوتا"۔

"اوو تو تم ان ڈائریکٹلی یہ کہہ رہی ہو کہ شلوار قمیص پہن کر اچھا لگوں گا"۔

وہ مسکرایا۔

"جی نہیں! میں ڈائریکٹلی یہ کہہ رہی ہوں کہ اگر اپنی فیملی شادی میں باقی مردوں کی طرح آپ بھی شلوار قمیص پہن لیتے تو بہتر ہوتا"۔

بسمہ نے کہا۔

Posted On Kitab Nagri

"ہمم مگر میرے پاس شلوار قمیص نہیں ہے"۔

"کیا؟"۔

وہ حیران ہوئی۔

"مجھے پسند نہیں تو کبھی لینے کی ضرورت بھی نہ ہوئی،، لیکن اگر تم چاہو گی تو لے لوں گا"۔

"بہت شکریہ۔۔۔کوئی ضرورت نہیں"۔

منہ چھڑاتے ہوئے الماری سے اپنے لئے کپڑے نکال کر واشروم میں گھس گئی۔یعنی اُس نے جانے کا ارادہ کر لیا تھا۔۔وہ خود کو آئینے میں دیکھتے ہوئے اُس کی شلوار قمیص کی کہی بات کو سوچنے لگا۔۔پھر اُسے یاد آیا عروہ آپی نے دو سال پہلے اُسے کالے رنگ کا جوڑا گفٹ کیا تھا مگر اُس نے کبھی پہننے کی زحمت نہ کی وہ اسی طرح پیک پڑا تھا۔عروہ نے ٹیلر سے بھی سِلوایا تھا کیونکہ اُسے پتا تھا وہ کبھی نہیں بنائے گا۔۔

"کہاں ہو گا وہ سوٹ؟"۔

اُسے یاد آیا وہ اُس نے اوپر کمرے میں رکھ دیا تھا۔

وہ کمرے سے نکل کر اوپر گیا۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

بسمہ کپڑے چینج کر کے واشروم سے نکلی۔وہی بلیک فراک زیب تن کیا تھا جو نعمان سعید نے لے کر دیا تھا۔۔لمبے گھنے بالوں کو برش کر کے جوڑے میں لپیٹا، جیولری کے نام پر بس ٹاپس اور بریسلٹ پہنا تھا۔ ہلکا پھلکا میک اپ کیا۔۔

"یہ کہاں چلا گیا؟ کہیں چلیں تو نہیں گئے سب؟"۔

وہ کمرے سے باہر آئی اور اِسی اِثناء نعمان سعید کالے جوڑے پر کوٹ چڑھائے سیڑھیوں سے اُتر رہا تھا بسمہ پر نظر پڑی تو دل کی رفتار نے سپیڈ پکڑ لی قدم وہی منجمد ہو گئے، آگے نہ بڑھ سکا۔بسمہ مبین پر سے نگاہ ہٹانا مشکل ہو رہا تھا۔۔

"سب کہاں ہیں۔۔۔اور آپ کھڑے کیوں ہیں وہاں"۔

بسمہ کی آواز پر سکوت کا عالم ٹوٹا تھا۔۔گلا تر کر کے نیچے آکر اس کے سامنے کھڑا ہوا،اس کے سراپے پر نظر ڈالی۔۔اُسے اندازہ نہیں تھا وہ وہی بلیک فراک پہننے والی ہے۔۔فراک پر گلابی کام ہوا تھا اُسے خیال آیا جو چوڑیاں اُس نے بسمہ کے لئے خریدیں تھیں وہ دے دیں اس فراک کے ساتھ میچنگ پہن لے گی،، مگر ہر بار کی طرح ہمت نہ ہو سکی تھی۔۔

"آپ نے تو کہا تھا آپ کے پاس شلوار قمیص نہیں ہے"۔

"یہ آپی نے دیا تھا، بس یہی ہے"۔

"ہمم۔۔۔اب ٹھیک ہے"۔

Posted On Kitab Nagri

بسمہ نے اُسے دیکھ کر کہا۔

"تمہیں اچھا لگا؟"۔

"سب کہاں ہیں؟"۔

وہ بات بدل گئی۔۔ناراضگی ابھی ختم نہ ہوئی تھی تو کیسے تعریف کر لیتی۔

(ماشاءاللہ۔۔۔۔ آپ کو میری ہی نظر نہ لگ جائے)۔

من ہی من تعریف کی تھی۔

"وہ چلے گئے۔۔۔ کہا کہ جلدی آجانا تم دونوں۔۔۔ چلیں؟"

"میں گاؤن پہن کر آتی ہوں۔۔بس پانچ منٹ"۔

"اوکے"۔

کمرے میں آکر برقعہ پہنا حجاب کیا اور باہر آئی۔۔۔ نعمان نے اُسے تایا جان کے گھر کے باہر چھوڑا اور پھر حجرے میں آ گیا جہاں مردوں کا انتظام رکھا گیا تھا۔۔۔

www.kitabnagri.com

☆☆☆

Posted On Kitab Nagri

"جانے سے پہلے ایک بار خان سے بات کروں گا اگر ہمارے ساتھ چلا گیا تو بہت اچھا ہو گا"۔

سعید نے کہا۔ وہ اور سبینہ اماں جان کے کمرے میں موجود تھے کل انہیں لاہور واپس جانا تھا۔۔

"بس کیجیے سعید! اُسے وہی کرنے دیں جو وہ چاہتا ہے، آپ اپنی مرضی اُس پر مسلط نہ کریں"۔

سبینہ نے کہا۔

" صحیح کہہ رہی ہیں سبینہ۔۔۔ جب تمہیں پتا ہے وہ تمہاری نہیں سنے گا تو کیوں بار بار کہہ کر گھر کا ماحول خراب کر رہے ہو"۔

"اماں جان! گھر کا ماحول میں نہیں وہ خراب کر رہا ہے۔۔۔ اور یہ بات میں اور آپ اچھی طرح جانتی ہیں کہ ڈاکٹر بننا چاہتا ہے وہ، بس بے کار کی ضد پکڑی ہوئی ہے"۔

"بے کار کی ضد اُس نے تمہاری وجہ سے پکڑی ہوئی ہے زویا(بیٹا)!۔۔ اگر تم اُسے اُس کے حال پہ چھوڑ دو گے تو یقیناً ایک دن وہ اپنی ضد سے پیچھے ہٹ کر اس بارے میں سوچے گا"۔

اماں جان اُسے سمجھانے کی کوشش کر رہی تھیں مگر وہ صرف ایک ہی بات سمجھتے تھے کہ وہ خان کے باپ ہیں اور اُس کے لئے کیریئر کا انتخاب کرنے کا اُنہیں پورا حق ہے پھر چاہے وہ اپنی مرضی سے مانے یا زبردستی۔۔

"ضد تو اُسے چھوڑنی پڑے گی"۔

Posted On Kitab Nagri

"ضد تو تم نے بھی پکڑ لی ہے۔۔۔اگر وہ نہیں چھوڑ رہا تو تم ہی چھوڑ دو"۔

"یہ ضد نہیں اُس کے لئے بہتر کیریئر کا انتخاب ہے"۔

اُن پر اماں جان کی کسی بات کا اثر نہیں ہو رہا تھا۔۔اماں جان نے ہار مان لی ضد میں باپ بیٹا ایک ہی ٹھکر کے تھے۔۔

"خان!۔۔۔خان! یہاں آؤ"۔

اُنہوں نے آواز لگائی جو لاؤنج تک باآسانی پہنچ رہی تھی۔ عروہ،بسمہ،نعمان اور بچے اِس وقت لاؤنج میں ہی بیٹھے تھے۔۔

"اب کیا دورہ پڑ گیا اِنہیں"۔

وہ بیزاریت سے بولا۔

"والد ہیں وہ آپ کے۔۔آپ کو جانا چاہیئے"۔

بسمہ نے کہا۔۔وہ بیٹھا رہا پھر دوسری آواز پر اُٹھ کر کمرے کی جانب بڑھا تھا۔

"کیا بات ہے؟"۔

دروازہ کھول کر اندر داخل ہوا۔

"بیٹھ جاؤ"۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

"بیٹھنا نہیں ہے"۔

"بیٹھ کر بات کریں گے تو بہتر ہو گا"۔

وہ آف موڈ کے ساتھ چارپائی پر بیٹھ گیا تھا۔۔بسمہ اور عروہ دروازے کے باہر کھڑی ہوئیں کان دروازے پر لگائے۔۔

"تم میرے ساتھ لاہور چل رہے ہو"۔

"میں نہیں جاسکتا"۔

"کیوں؟"۔

"میں بسمہ کو لے کر کل اسلام آباد جارہا ہوں"۔

باہر کھڑی بسمہ اور عروہ نے ایک دوسرے کی جانب دیکھا، نعمان نے اُنہیں کچھ نہیں بتایا تھا۔۔

"اسلام آباد؟ کس لئے؟"۔

"میں نے اسلام آباد کے ہوسپٹل میں ساری فارمیلیٹیز پوری کر دی ہے جلد مجھے ڈاکٹری کا عہدہ مل جائے گا۔۔۔تو میں وہی سٹے کروں گا بسمہ کو بھی ساتھ لے کر جارہا ہوں"۔

اُس کی بات نے سبھی کو حیران کر دیا تھا، کسی کو کچھ نہ بتایا تھا اُس نے۔۔

"یہ فارمیلیٹیز کب پوری کیں تم نے؟"۔

"رمضان کے لاسٹ میں گیا تھا دو تین دنوں کے لئے"۔

Posted On Kitab Nagri

اُس نے جواب دیا۔

نعمان سعید نے ایم بی بی ایس کیا ہوا تھا۔۔اور دو سال لاہور کے ہسپتال میں کلینیکل ایکسپیرینس بھی حاصل کر چکا تھا(جس دن بسمہ مبین چار سالہ عالمہ کورس کر کے اسلام آباد سے لوٹ رہی تھی اسی دن نعمان کا کلینیکل ایکسپیرینس مکمل ہو گیا تھا)۔۔

"جب میں نے کہا ہے کہ لاہور چلو گے تو تم نے اسلام آباد کا کیوں سوچا؟"۔

وہ غصے سے کہتے ہوئے کھڑے ہوئے۔

"کیونکہ میں اسلام آباد جانا چاہتا ہوں۔۔۔لاہور نہیں"۔

وہ بھی کھڑا ہوا۔

"تمہارے لئے اپنے باپ کی کہی گئی بات کی کوئی وقعت نہیں"۔

"سعید! آپ یہی تو چاہتے تھے کہ وہ ڈاکٹر بنے اور وہ بن رہا ہے اب چاہے جس شہر میں جائے اُس سے کیا فرق پڑتا ہے۔۔۔ سمجھیں بات کو"۔

سبینہ نے کھڑے ہو کر اُنہیں روکا۔

Posted On Kitab Nagri

"اِن کے لئے نہیں بن رہا میں ڈاکٹر۔۔۔ اور آپ تو چُپ ہی رہیں، یہ اچھا بننے کا ڈھونگ مت کیجئے میرے سامنے سمجھیں آپ"۔

"نعمان! میری بات سنیں"۔

سبینہ نے اُس کے بازو پر ہاتھ رکھا جسے وہ بُری طرح جھڑک گیا۔

"چھوئیں مت مجھے"۔

وہ نہایت بد تمیزی سے بول رہا تھا۔۔ ماں کے لئے ایسے الفاظ؟ باہر کھڑی بسمہ کے کانوں کو مزید سننا مشکل تھا۔ عروہ کے روکنے کے باوجود وہ دروازہ کھول کر اندر آئی تھی۔

"کس طریقے سے بات کر رہے ہیں آپ اِن سے۔۔۔ ماں ہیں یہ آپ کی"۔

"بسمہ! یہ میری ماں نہیں ہے۔۔۔ میری مورے چھوڑ کر جا چکی ہے مجھے۔۔۔ کیوں نہیں سمجھتی تم"۔

اُس نے اپنے لہجے کو سخت ہونے سے روکا تھا کیونکہ وہ بسمہ سے بات کر رہا تھا۔۔

"آپ اِنہیں ماں کا عہدہ نہ دے کر نا انصافی کر رہے ہیں اِن کے ساتھ"۔

بسمہ نے بلند آواز سے کہا۔ سب کی زبان گنگ ہو گئی تھی آج پہلی بار بسمہ مبین کو اِس طرح بات کرتے ہوئے دیکھا۔۔

"بسمہ! یہ میری ماں ہوتیں تو میں اِنہیں ماں ہونے کا عہدہ دیتا مگر یہ میری ماں نہیں ہیں"۔

Posted On Kitab Nagri

"اسلام حق، عدل اور مساوات کا دین ہے اور وہ ساری مخلوق کے درمیان عدل کا حکم دیتا ہے یہاں تک کہ کافر کے حقوق بھی غصب کرنے کی اجازت نہیں دیتا۔۔ یہ تو پھر آپ کی ماں ہیں، اِن کے ساتھ ناانصافی کیسے کرسکتے ہیں؟۔۔۔ بھلے یہ آپ کی سگی ماں نہیں مگر ماں تو ہیں نا۔۔۔ اور اِنہوں نے جو بات کی اِس سے صاف ظاہر ہوتا ہے کہ یہ آپ کو اپنا بیٹا مانتی ہیں آپ کی فکر کرتی ہیں۔۔۔ ماں کی محبت ڈھونگ نہیں ہوتی آپ کیوں نہیں سمجھتے یہ بات"۔

وہ بولے جارہی تھی۔ سب کے سر جُھکے تھے اُس نے وہ باتیں کہہ دی تھیں جو آج تک کوئی نعمان سعید سے کہہ نہیں پایا تھا۔۔

"میری ماں نہیں ہے اور یہ میری زندگی کا بڑا کاش ہے۔۔ اگر میری ماں ہوتیں تو میں اُن کے قدموں میں خود کو بچھا دیتی۔۔ اور آپ۔۔ آپ تو ماں کے ہوتے ہوئے بھی اُن کی قدر نہیں کرپارہے۔۔۔ کیسے بے رحم انسان ہیں آپ"۔

نعمان سعید کی آنکھیں ساکت تھیں بلکل ساکت جیسے کچھ بولنے کے قابل ہی نہ بچا ہو۔

"اگر آپ کے من میں اپنے ماں باپ کے لئے شکایت ہے کوئی گلہ شکوہ ہے تو کہیں نا اِن سے۔۔ وہ کیوں نہیں سنیں گے۔۔ مگر آپ نے دل میں بہت سی باتوں کو دبا کر اپنے اور اِن کے بیچ بدگمانیاں پیدا کردی ہیں۔۔ اور یہ جو بدگمانیاں ہوتی ہیں نا یہ مضبوط سے مضبوط رشتے کو بھی جڑ سے اُکھاڑ پھینکتی ہے"۔

Posted On Kitab Nagri

بسمہ کی بات مکمل ہوگئی تھی۔۔ کوئی کچھ نہ بولا تھا کسی نے اُس کی باتوں پر کوئی اعتراض نہ کیا تھا کیونکہ اُس کی ہر بات میں سچائی تھی۔۔

وہ کسی کو خاطر میں نہ لانے والا اُس کی ساری باتیں سن گیا تھا۔۔ وہ چُپ چاپ کمرے سے نکلا اور سیڑھیوں کی جانب بڑھا، باہر جاتے ہوئے بسمہ نے اُس کی آنکھوں میں اُمڈتا درد واضح طور پر دیکھا تھا، اُسے بے چینی نے آن گھیرا وہ کچھ زیادہ تو نہیں بول گئی تھی۔۔ وہ تاثرات نہ جانچ پانے والی، صرف اپنے شوہر کی آنکھوں میں چھپا درد محسوس کر سکتی تھی۔۔

"آنٹی! آپ پلیز دل پر مت لیں وہ وقت کے ساتھ ٹھیک ہو جائے گا پھر دیکھئے گا وہ خود آپ کے پاس آکر شائستگی سے بات کرے گا"۔

سبینہ کی آنکھوں میں تیرتی نمی کو دیکھ کر بسمہ نے آگے بڑھ کر اُنہیں تسلی دی تھی۔

"بسمہ بیٹی! مجھے اُس سے کوئی شکایت نہیں ہے اُس کی بے رخی بجا ہے، مگر اُس کی تکلیف پر فکر مند ہوتی ہوں۔۔۔ اگر وہ ہم سے بات کر لے گا تو ہم جان پائیں گے اُسے ہم سے کیا شکایات ہیں ایسے تو وہ خود کو ہی تکلیف دیئے جا رہا ہے"۔

"آنٹی! آپ فکر مت کریں۔۔۔ سب ٹھیک ہو جائے گا"۔

Posted On Kitab Nagri

"تم مجھے امی کہہ کر بلا سکتی ہو۔۔۔ عروہ، وقاص، ماریہ مجھے امی کہتے ہیں اور مجھے خوشی ہو گی اگر تم بھی مجھے امی کہو گی"۔

"جی آنٹ۔۔۔۔۔جی امی"۔

وہ مسکرا کر بولی۔ سبینہ نے اُس کے ماتھے پر پیار کیا۔

"خوش رہو بیٹی۔۔۔۔۔اب تم جاؤ نعمان کے پاس۔۔۔اُسے تمہاری ضرورت ہے"۔

"جی"۔

وہ کمرے سے باہر نکلنے لگی۔

"وہ ایسی حالت میں کسی کی نہیں سنتا۔۔۔ تم احتیاط کرنا مجھے ڈر لگ رہا ہے تمہیں نہ غصے میں کچھ بول دے"۔

"آپی! وہی تو مسئلہ ہے ایسی حالت میں کوئی اُس کا ساتھ نہیں دیتا اُس کے پاس نہیں جاتا اُس کی بھی سننی چاہئے نا ہمیں"۔

"تم ٹھیک کہہ رہی ہو بسمہ"۔

"ڈونٹ وری آپی! کچھ نہیں کہے گا وہ"۔

وہ سیڑھیوں کی جانب بڑھی تھی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

اوپر آکر اُس نے کمرے کا دروازہ کھولا تو کمرہ سگریٹ کے دھوئیں سے بھرا ہوا تھا۔ اُس نے دوپٹے سے ناک ڈھک کر کمرے کی لائٹ آن کی۔۔ وہ ایک بازو گھٹنے پر ٹکائے ہاتھ میں سگریٹ تھامے دوسری ٹانگ پھیلائے سر دیوار کے ساتھ ٹکا کے آنکھیں موند کر زمین پر بیٹھا ہوا تھا۔۔ وہ آگے بڑھ کر اُس کے پاس آ بیٹھی۔ اُس نے بسمہ کی موجودگی محسوس کر کے آنکھیں کھولی۔۔

"آپ کو میری باتوں کا بُرا لگا؟"۔

اُس کی جانب دیکھ کر پوچھا۔۔ اُس کی پلکیں بھیگی ہوئی تھی جبکہ سیاہ آنکھیں خشک ہو گئی تھی۔۔ وہ اُس کی طرف مُڑا اور نفی میں سر ہلایا۔ وہ اُس سے ناراض تھی پھر بھی اُس کی ناراضگی کی فکر تھی۔۔

"نہیں۔۔۔ مجھے تمہاری باتوں کا بُرا نہیں لگا بلکہ تمہاری باتوں نے مجھے سوچنے پر مجبور کر دیا کہ میں پرفیکٹ انسان نہیں ہوں،، ہمیشہ میں صحیح نہیں ہو سکتا۔۔۔۔۔۔ مجھے تمہارا شکریہ ادا کرنا ہے"۔

"کس لئے؟"۔

"مجھے نصیحت کرنے کے لئے۔۔۔ مجھے میری خامی بتانے کے لئے۔۔۔۔ تم نے صحیح کہا میں شاید معاملات غلط سمجھتا رہا جس نے میرے اندر دوسروں کے حوالے سے بدگمانیاں پیدا کر دیں اور اِن بدگمانیوں نے نفرت کا رخ لے لیا۔۔۔۔ تم بتاؤ میں کیا کروں؟ اپنے دل کے بوجھ سے کیسے خود خود کو آزاد کروں؟ اِن بدگمانیوں سے کیسے نکلوں؟ تم بتاؤ نا مجھے"۔

اُس کا لہجہ التجا کر رہا تھا کہ خدارا مجھے اِس اذیت سے باہر نکال دو۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

"شکریہ کرنے کی کوئی ضرورت نہیں۔۔۔ چلو دے ہی دیتی ہوں مشورہ کیا یاد رکھو گے آپ بھی"۔

اِک ادا سے کہتے ہوئے نعمان کو مسکرانے پر مجبور کر دیا تھا۔

"اچھا تو ہم کل جائیں گے نا اسلام آباد؟"۔

"ہاں"۔

"تو جانے سے پہلے آپ اپنے پیرینٹس کے ساتھ بیٹھے، تحمل سے بات کیجئے۔۔۔ آپ کے دل میں اُن کے حوالے سے جو بھی اُلجھن جو بھی شکایات ہیں اُن سے کہے اور اُن سے بھی پوچھیں۔۔۔۔ وہ آپ کے شکایات کا جواب دیں گے اور آپ اُن کے۔۔۔ اِس طرح ساری بدگمانیاں ختم ہو جائیں گی۔۔۔ اور جب بدگمانیاں نہیں رہیں گی تو عداوتیں بھی نہیں رہیں گی اور دل صاف ہو گا تو رشتوں کی محبت اور قدر کے لئے جگہ بننے میں کوئی مشکل نہ ہو گی اور اِس طرح دل پُر سکون اور بوجھ سے آزاد ہو جائے گا"۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

وہ کہے جا رہی تھی اور نعمان مسکراتی نظروں کے ساتھ اُسے سن رہا تھا۔

"آپ آرام سے بیٹھ کر تحمل کے ساتھ بات کریں گے نا اُن سے؟"۔

بسمہ نے پوچھا۔

"ہاں"۔

اُس کا جواب بسمہ کو خوش کر گیا تھا۔

Posted On Kitab Nagri

"اچھا چلیں۔۔رات ہو گئی ہے آرام کر لے ویسے بھی کل کا دن مصروف ترین گزرنے والا ہے سفر اور پھر وہاں سیٹنگ وغیرہ تو"۔

"تم جاؤ۔۔آپی کے ساتھ پیکنگ کر لو۔۔۔۔۔میں آج رات یہی رہوں گا"۔

"لیکن۔۔۔۔۔۔"۔

"پلیز سمجھو۔۔۔۔کل ہم اسلام آباد جا رہے ہیں تو آج کی رات یہاں گزارنا چاہتا ہوں۔۔پھر پتا نہیں کتنے ٹائم بعد آنا ہو"۔۔

"اوکے"۔

وہ سر ہلا کر اُٹھ کھڑی ہوئی اور باہر جانے لگی۔

"اچھا سنیں"۔

جاتے ہوئے مُڑی۔

"ہاں بولو"۔

"ایک ریکوئسٹ کر سکتی ہوں آپ سے؟"۔

"ہاں کہو"۔

اسلام علیکم!

Posted On Kitab Nagri

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"آپ سگریٹ مت پیا کریں"۔

بسمہ نے کہا۔ نعمان نے اُس کی طرف دیکھا جو دوپٹے سے ناک ڈھکے ہوئے تھی اُس نے ابھی دھیان دیا تھا۔ تو کیا اُسے سگریٹ کے دھویں سے الرجی تھی؟۔

"یہ ریکوئسٹ اپنے لئے کر رہی ہو یا میرے لئے؟"۔

Posted On Kitab Nagri

"آپ کے لئے"۔

اُس نے کہا نعمان نے ہاتھ میں پکڑے سگریٹ کی طرف دیکھا۔بسمہ جاچکی تھی. اگلے پل اُس نے سگریٹ ہاتھوں میں مسل کر پھینک دی تھی۔۔۔

اُس نے پیکنگ شروع کردی۔عروہ اُس کے کمرے میں آئی۔

"بھائی ٹھیک ہے نا؟"۔

"ہاں۔۔۔وہ آج کی رات اوپر کمرے میں گزارنا چاہتا ہے"۔

"اچھاا۔چلو اچھا ہے اُس کا موڈ زیادہ بگڑا نہیں ہے"۔

"جی"۔۔

"میں بہت خوش ہوں تمہارے اسلام آباد آنے پر۔۔۔اب ملتے رہیں گے ہم"۔

عروہ نے کہا وہ اُن کی بات پر مسکرائی۔عروہ اُس کے ساتھ پیکنگ میں مدد کررہی تھی۔۔

"ایک بات کہوں؟"

"جی آپی!۔۔کہیں"۔

Posted On Kitab Nagri

"بھائی تم سے محبت کرتا ہے بسمہ"۔

اُس نے عروہ کی جانب دیکھا۔

"آپی! یہ مزاق تھا؟"۔

"نہیں حقیقت ہے۔۔۔۔ورنہ وہ تم سے معافی نہ مانگتا وہ ہر کسی سے معافی نہیں مانگا کرتا"۔

عروہ نے کہا۔

"ایسا کچھ نہیں ہے آپی!۔۔۔۔وہ بس گلٹی فیل کر رہا ہے اِس لئے معافی مانگ رہا ہے"۔

"بسمہ! میں نے بھائی کو اِس حال میں پہلے نہیں دیکھا،،وہ تمہارے ساتھ رہ کر بدل رہا ہے یا تمہارے لئے بدل رہا ہے مگر وہ بدل رہا ہے۔۔۔تم جانتی ہو اُس میں بہت ذیادہ ایگو ہے، اگر اپنی غلطی معلوم بھی ہو جائے تو معافی کبھی نہیں مانگے گا۔۔۔مگر تم سے معافی مانگ رہا ہے دیٹ مینس تم اُس کے لئے اہم ہو"۔

وہ اُن کی بات خاموشی سے سن رہی تھی۔

"تم سے محبت کرنے لگا ہے وہ۔۔۔۔ہر کسی کے لئے وہ اپنی ایگو سیکریفائز نہیں کرتا"۔

"میں کیسے مان لوں۔۔۔۔اگر ایسا ہوتا تو وہ کہتا نا اپنی دل کی بات۔۔۔مگر اُس نے ایسا کچھ نہیں کہا بس وہ اپنا گلٹ ختم کرنے کے لئے معافی مانگ رہا ہے"۔

وہ ماننے کو تیار ہی نہ تھی۔

Posted On Kitab Nagri

پیکنگ مکمل ہو گئ تھی دونوں کمر سیدھی کرنے کے لئے صوفے پر بیٹھ گئیں۔

"آپی! میں نعمان کے لئے ہر کام اپنے ہاتھوں سے کرنا چاہتی ہوں"۔

بسمہ نے کہا۔

"کرتی تو ہو کپڑے دھو کر پریس کرتی ہو"۔

"بس یہی نہیں آپی! سب کام"۔

"جیسے ؟"

"ہمم جیسے کہ۔۔۔۔۔اُس کے لئے کھانا بنانا، جوتے پالش کرنا، سر کی مالش کرنا، ہر شام کو چائے بنانا، کام کے دوران اُسے تنگ کرنا، اُس کے لئے روز ڈریس سیلیکٹ کرنا ایسیکٹرا ایسیکٹرا"۔

وہ ایک ایک کام گنوا رہی تھی، عروہ نے مسکراہٹ روکی۔

"تم بھائی سے محبت کرتی ہو؟"۔

"ہاں"۔

اُس نے اعتراف کیا۔

"تو معاف کیوں نہیں کر دیتی اُسے؟"۔

"میں معاف کر چکی ہوں۔۔۔۔بس ناراض ہوں صرف"۔

"کیوں؟"۔

Posted On Kitab Nagri

"اُسے مجھ سے محبت نہیں ہے-----اور جب محبت نہیں ہے تو کیوں معافی مانگ کر مجھے واپس لے آیا"۔

لہجے میں افسُردگی چھا گئی۔

"بسمہ !وہ تمہارے لئے لاہور آیا، تم سے معافی مانگی اور اب تک مانگ رہا ہے،، تمہارے کہنے پر مہوش کے ولیمے میں اُس نے وہ جوڑا پہنا ورنہ آج تک میرے کہنے پر بھی نہیں پہنا،، اُس نے مجھے بتایا جب تم رات کو اندھیرے میں ڈر گئی تھی، جتنا تم ڈری تھی اُس سے زیادہ وہ ڈر گیا تھا--- تمہیں کھونے سے--- کیا یہ محبت نہیں ہے؟"۔

عروہ نے کہا۔

"اگر وہ واقعی محبت کرنے لگا ہے تو کہہ کیوں نہیں دیتا مجھے؟---کیوں نہیں کہہ دیتا کہ مجھے بیوی ماننے لگا ہے، مجھ سے محبت کرتا ہے، مجھے شریکِ حیات کے روپ میں قبول کر چکا ہے--- کیوں نہیں کہتا"۔

"انا آڑے آجاتی ہے ورنہ بولنا وہ بھی چاہتا ہو گا"۔

"نہیں آپی! محبت میں انا کا کوئی وجود نہیں ہوتا--- اگر انا کو فوقیت دے دی تو پھر کہاں کی محبت"۔

اُس کے اپنے لوجکس تھے اور اپنی جگہ وہ بھی صحیح تھی۔ اُسے سننا تھا جاننا تھا جو نعمان سعید کے دل میں تھا--

Posted On Kitab Nagri

"انا پرستی اُس کی فطرت میں ہے بسمہ !اور اگر کوئی اپنی فطرت بدلنا بھی چاہے تو وقت پھر بھی لگتا ہے۔۔۔اب جب اُس نے تم سے معافی مانگ کر خود کی ایگو سیکریفائز کر دی تو مجھے پوری اُمید ہے وہ دل کی بات بھی کہہ دے گا"۔

عروہ نے کہا وہ خاموش رہی۔

"اچھا چلو آزمالیتے ہیں۔۔۔کچھ کوشش تم بھی کرو اُس کے لئے ایسی سچویشن پیدا کرو کہ وہ اپنی انا پیچھے چھوڑ کر محبت کو فوقیت دے"۔

"کیسے ؟"۔

وہ سیدھی ہوئی۔

"تم نے کہا تم اُس کا ہر کام خود کرنا چاہتی ہو، ہے نا؟"

"ہاں"۔

"تو تم کرو اُس کا ہر کام"۔

"کیا؟وہ کبھی نہیں کرنے دے گا۔۔یہ ایسے کام ہیں جو وہ کبھی نہیں چاہے گا کہ کوئی اُس کے لئے کریں"۔

"یہی تو۔۔۔اِسی سے تو اُس کی محبت کا پتا چلے گا۔۔۔اگر وہ تم سے محبت کرتا ہے تو جب تم اُس کا کام اپنی دلی خواہش سے کروگی تو وہ تمہیں نہیں روکے گا بلکہ چاہے گا کہ جو تم چاہتی ہو وہ کرو۔۔۔"۔

Posted On Kitab Nagri

عروہ نے اُسے مشورہ دیا وہ سوچ میں پڑ گئی تھی۔

"اور اگر روکا تو؟"۔

خدشہ ظاہر کیا۔

"تو پھر تمہاری بات صحیح ہوگی کہ وہ تم سے محبت نہیں کرتا۔۔۔بات تو کلئیر ہو جائے گی"۔

عروہ نے اپنی تہہ کافی کام کا مشورہ دیا تھا اُس کا ذہن اِس مشورے میں اُلجھنے لگا تھا۔

"میں چلتی ہوں۔۔۔اپنی پیکنگ بھی کرنی ہے ساتھ نکلیں گے کل۔۔۔اینڈ بیسٹ آف لک"۔

اُس کا کندھا تھپتھپا کر وہ کمرے سے نکل گئی۔۔بسمہ مبین نے سر تھاما تھا کیا کیا سوچنا اور کرنا پڑ رہا تھا اس انا پرست مسٹر کھڑوس کی وجہ سے۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

☆☆☆

اگلے دن سب نے ساتھ میں ناشتہ کیا پھر وہ سعید کے ساتھ اُن کے کمرے میں چلا آیا سبینہ بھی کمرے میں موجود تھیں۔۔

Posted On Kitab Nagri

"ہم۔۔۔بات۔۔۔بات کر سکتے ہیں؟"۔

پہلی بار اُن کے ساتھ نرم لہجے میں بات کرتے ہوئے مشکل ہو رہی تھی۔۔

"ہاں خان! بولو کیا بات ہے؟"۔

سعید نے کہا۔

"مجھے آپ سے اپنی باتیں کہنی ہیں اور کچھ آپ سے بھی پوچھنا ہے۔۔۔۔میں چاہتا ہوں جانے سے پہلے جو میرے من میں اُلجھنیں ہیں سب ختم ہو جائیں"۔

نعمان نے کہا۔

"ہاں بولو"۔

"کیا آپ نے مجھے اپنا بیٹا مانا ہے؟"۔

اُس نے سوال کیا۔

"یہ کیسا سوال ہے خان! تم میرے بیٹے ہو"۔

"آپ کو یاد ہے جب میں دس سال کا تھا مورے کی وفات کے بعد آپ لاہور جا رہے تھے لیکن مجھے اور آپی کو ساتھ نہیں لے کر گئے،، آپی تو خیر اماں جان کے ساتھ رہنا چاہتی تھی لیکن میں؟ میں تو جانا چاہتا تھا مگر آپ نے میرے بارے میں نہیں سوچا۔۔۔اور پھر آپ نے مُڑ کر خبر تک نہ لیں کہ آپ کے دو بچے آپ کی راہ تک رہے ہیں۔۔۔۔ہر مہینے سامان بِجھواتے رہے جوتے، کپڑے، کھلونے اور بہت

Posted On Kitab Nagri

کچھ،، مگر مجھے تو آپ چاہئے تھے آپ کا پیار آپ کا وقت آپ کا ساتھ چاہئے تھا نا۔۔۔ کیا محض چیزیں لے دینے سے باپ ہونے کا حق پورا ہو جاتا ہے"۔

اُس کے دل کا بوجھ شکوے کی صورت میں زبان پر آیا تھا۔۔۔ سعید اور سبینہ اُسے دیکھ کر رہ گئے۔

"پلیز آج خاموش مت رہیں۔۔۔ آج سب کہہ دیتے ہیں میں بھی اور آپ بھی"۔

نعمان نے کہا۔

"خان بیٹا! حالات ایسے پیدا ہو گئے تھے۔۔۔ اماں جان نے مجھ پر واپسی کے راستے بند کر دئے تھے میں تم دونوں کو اپنے ساتھ لے جانا چاہتا تھا مگر اماں جان نے ایسا نہ ہونے دیا۔۔۔۔۔ میں تمہاری اور عروہ کی خبر لیتا رہا تھا،، اگر تم میرے ساتھ رہنا چاہتے تھے تو مجھ سے ایک دفعہ کہہ تو دیتے۔۔ اگر مجھے اندازہ ہوتا کہ تم میرے ساتھ جانا چاہتے ہو تو میں اماں جان کے سامنے کھڑا ہو جاتا"۔

سعید کہہ رہے تھے۔ نعمان نے سختی سے لب بھینچے وہ آج تک سوچتا آیا تھا اُس کے والد اُنہیں چھوڑ کر چلے گئے اُنہیں اپنے بچوں سے محبت نہیں ہے اِس لئے کبھی مُڑ کر اُن کی خبر نہ لی اور اماں جان بھی تو اُنہیں یہی کہتی رہی تھیں کہ اب ہم سعید کے اپنے نہیں رہے۔ ایسی سوچوں نے اُس کے ننھے دماغ میں باپ کے خلاف بدگمانیاں پیدا کر دی تھی۔

"اور۔۔۔۔ اماں جان نے آپ پر واپسی کے راستے کیوں بند کر دئے تھے؟"۔

"سبینہ کے ساتھ شادی اور تمہاری مورے کی وفات کی وجہ سے"۔

Posted On Kitab Nagri

"یہی تو۔۔۔ آپ نے مورے کو کیوں دھوکہ دیا؟ کیوں اُن کے ہوتے ہوئے آپ نے ایک بچے کی ماں سے شادی کی؟"۔

نعمان نے سوال کیا۔ سعید خاموش رہے۔

"سعید! ساری باتیں آج کہہ دیں میں نہیں چاہتی نعمان مزید دل پر بدگمانیوں کا بوجھ لئے تکلیف سہتا رہے۔۔ پلیز سعید! آج خاموش نہ رہیں"۔

سبینہ نے التجا کی۔ سعید نے اپنا گلا تر کیا۔

"خان! میں یہ نہیں کہوں گا کہ میں غلط ہوں یا صحیح۔۔۔ میں بس تمہیں سب باتیں بتاؤں گا، پھر تم خود فیصلہ کرنا کہ میں قصوروار ہوں یا نہیں"۔

سعید نے بولنا شروع کیا وہ اُن کی ہر بات آنکھوں میں حیرت لئے سُن رہا تھا۔۔۔

کچھ گِلے شکوے نعمان نے کئے تو کچھ باتیں سعید نے کیں۔۔۔۔۔۔

اسلام آباد جانے سے پہلے اُس نے دل کو ہر طرح کی بدگمانیوں سے آزاد کر دیا تھا۔۔۔

www.kitabnagri.com

سب سے مل کر وہ اسلام آباد کے سفر کا آغاز کر گئے۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

نومی فرنٹ سیٹ پر، بسمہ اور عروہ پیچھے بیٹھی تھیں۔۔ نعمان ڈرائیو کر رہا تھا۔۔ سامان پیچھے رکھ دیا گیا تھا۔۔

"آپی! مجھے بتائیں نا ان کے درمیان کیا بات ہوئی ہو گی؟"۔

بسمہ نے اُن کے کان میں سرگوشی کی۔

"مجھے کیا پتا۔۔۔ پوچھ لو بھائی سے"۔

اُس نے بھی سرگوشی کی۔

"اچھا اِن کی بدگمانیوں کی وجوہات تو بتا دیں"۔

"خود پوچھ لو"۔

عروہ نے جواب دیا وہ منہ بسور کر رہ گئی پھر فرنٹ سیٹ کی جانب متوجہ ہوئی۔

"اچھا سنیں"۔

"بولو"۔

"آپ کی اپنے پیرنٹس کے بیچ کیا بات ہوئی؟"۔

"اُنہوں نے معافی مانگی"۔

نعمان نے کہا۔

Posted On Kitab Nagri

"اور آپ نے؟"۔

"میری ہمت نہ ہو سکی۔۔۔اور وہ شاید سمجھ گئے اِس لئے میری آسانی کے لئے کہہ دیا کہ ہم ایک دوسرے کو معاف کر دیتے ہیں"۔

"اچھا ایک بات پوچھوں؟"۔

"ہاں پوچھو"۔

"آئی نو آپ کا پرسنل میٹر ہے۔۔۔ مگر میرے من میں ویسے ہی سوال آیا تو۔۔۔"۔

"میرے ہر پرسنل میٹر کے بارے میں جاننے کا تمہیں پورا حق ہے۔۔۔ پوچھو جو پوچھنا چاہتی ہو"۔

نعمان نے کہا وہ مطمئن ہوئی۔

عروہ مسکرائی تھی وہ بسمہ کو اپنے پرسنل لائف میں انٹرفیئرنگ کرنے کا پورا حق دے رہا تھا اور بسمہ کہتی تھی وہ اُس سے محبت نہیں کرتا۔۔

"آپ۔۔۔ آپ اپنے پیرنٹس سے ناراض کیوں تھے۔۔۔اُن کے ساتھ بے رخی کی وجہ کیا تھی؟ ۔۔۔مطلب ایسا کیا ہوا تھا جو آپ کو اُن سے اِتنا دور کر گیا"۔

بسمہ نے پوچھا۔

"میری کہانی سن کر بور ہو جاؤ گی"۔

وہ ہنستے ہوئے بولا۔

Posted On Kitab Nagri

"بلکل نہیں۔۔۔بلکہ آپ کی کہانی سنتے ہوئے سفر میں بوریت نہیں ہو گی"۔

"اوکے!۔۔۔بتاتا ہوں"۔۔

اور پھر یہ سفر نعمان سعید کا اپنی ماضی کی داستان بتاتے ہوئے اور بسمہ مبین کا اُس کی داستان سنتے ہوئے گزرا تھا۔۔

☆☆☆

اماں جان کے دو بیٹے اور ایک بیٹی تھی سعید، شعیب اور مہرین۔ بڑے بیٹے شعیب اور مہرین کی شادی ہو چکی تھی۔۔ سعید ڈاکٹر تھے اور لاہور میں ہوتے تھے کبھی کبھار پشاور جایا کرتے۔۔۔ اماں جان شعیب کے ساتھ رہتی تھیں۔۔ اُن کے اکلوتے بھائی کی اکلوتی بھتیجی تھی مریم جس کی شادی وہ سعید سے کرنا چاہتی تھیں مگر وہ لاہور میں سبینہ سے اظہارِ محبت کر چکے تھے اور وہ اپنی محبت سے پیچھے ہٹنے والوں میں سے نہیں تھے۔۔ اُنہوں نے اماں جان کو سبینہ کے بارے میں بتا دیا تھا اماں جان اس کے خلاف تھیں وہ بہو کے روپ میں صرف مریم کو دیکھنا چاہتی تھیں اور مریم کو بھی اُنہوں نے کہہ دیا تھا کہ وہ اُس کے بیٹے کی دلہن بنے گی۔۔ اماں جان نے سعید کو کہا کہ اِس بار جب وہ آئے گا تو شادی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

کرنے کے بعد ہی واپس جائے گا۔۔ اُن کے پاس جب کوئی راستہ نہ بچا تو اُنہوں نے اماں جان اور پوری فیملی کو بتائے بغیر سبینہ سے شادی کرلی۔۔ پھر وہ جب پشاور آئے تو یہ سوچ کر آئے تھے کہ اماں جان کو اپنی شادی کے بارے میں بتادیں گے مگر پھر اماں جان کی طبیعت بگڑ گئی اور اُنہوں نے جب یہ کہا کہ 'میری آخری خواہش ہے سعید اور مریم کی شادی ہو'۔ تو سعید کمزور پڑ گئے۔ماں کی خوشی کے لئے اُنہیں مریم کے ساتھ شادی کرنی پڑی۔۔ سبینہ کو حالات سے آگاہ کیا اُنہوں نے اعتراض کرنے کے بجائے اپنے شوہر کا مکمل ساتھ دیا تھا۔۔ سعید اور مریم کی شادی ہو گئی۔۔ سبینہ کی بات وہ گھر والوں کے سامنے نہ لاسکے تھے۔۔ اُنہوں نے دونوں بیویوں کے حقوق کا پورا خیال رکھا تھا ایک اپنی پسند تھی اور دوسری ماں کی پسند۔۔۔ وقاص کی پیدائش ہوئی تو سبینہ نے خواہش ظاہر کی کہ وہ اپنے بیٹے کو اُس کے ددھیال سے ملانا چاہتی ہیں مگر سعید کچھ نہ کر سکے۔۔ وقاص کی پیدائش کے تین مہینوں بعد عروہ پیدا ہوئی تھی۔۔ وہ دونوں بیویوں کو وقت دے رہے تھے مگر زیادہ وقت سبینہ کے حصے میں آرہا تھا کیونکہ وہ اُن کے ساتھ رہتی تھی اور پشاور وہ دو مہینوں بعد ایک ہفتے کے لئے جاتے تھے۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

عروہ پانچ سال کی تھی جب نعمان اِس دنیا میں آیا تھا۔۔ وقت گزرتا رہا بچے بڑے ہوتے گئے۔۔ بارہ تیرہ سال کی عمر میں وقاص اپنے ددھیال کے بارے میں پوچھتا اور اُس کے والدین جواب نہ دے پاتے۔۔۔ پھر سبینہ نے سعید سے منتیں کیں کہ اپنے گھر والوں کو ہمارے بارے میں بتادیں کب

Posted On Kitab Nagri

تک ہم اپنی شادی اُن سے چھپائیں رکھیں گے،، اُنھوں نے ضد پکڑلی اور اُن کی بے جاضد کے آگے سعید مجبور ہو گئے وہ سبینہ اور وقاص کے ساتھ پشاور آگئے۔۔ گھروالوں کو جب یہ بتایا کہ یہ میری بیوی اور بیٹا ہے تو سبھی بے یقین تھے اُنھوں نے پھر ساری بات بتائی۔۔ مریم دل کی مریض تھی اور اِس خبر نے اُنہیں اٹیک دیا تھا۔ کچھ دن ہسپتال میں ایڈمٹ رہی پھر دارافانی سے کوچ کر گئی۔۔ جب اُن کی وفات ہوئی تب عروہ کی عمر تیرہ سال اور نعمان آٹھ سال کا تھا۔۔ اماں جان نے سعید اور سبینہ کو خوب جلی کڑھی سنائی تھیں۔۔ اُنہیں مریم کی موت کا قصوروار ٹھہرایا، اُنہیں گھر سے نکل جانے کو کہا۔۔ سعید جانے کو تیار تھے مگر اُنھوں نے کہاوہ اپنے بچوں کو ساتھ لے جانا چاہتے ہیں لیکن اماں جان نے ایسانہ ہونے دیا۔۔ اُنھوں نے کہا کہ مریم کو تو دھوکہ دیا اب بچوں پر بھی زیادتی کرنا چاہتے ہو۔ سبینہ کے بچے ہوتے ہوئے تم مریم کے بچوں کا حق ادانہ کر سکو گے۔۔۔ وہ بچوں کے بغیر نہیں جانا چاہتے تھے مگر اماں جان نے اُنہیں کہا اگر اِس گھر سے نہیں گئے تو میرامرا منہ دیکھو گے۔ اور سعید نے ہار مان لی وہ سبینہ اور وقاص کو لے کر ہمیشہ کے لئے لاہور آگئے۔۔ سبینہ نے دوسال سسرال میں گزارے تھے۔۔

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

Posted On Kitab Nagri

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

اماں جان سعید اور سبینہ کو بُرا بھلا کہتی رہی اور سبینہ کے لئے قرار دیا کہ اِس عورت کے سائے نے میری مریم کو مار دیا، سعید نے اِس عورت کے لئے مریم کو دھوکہ دیا۔۔۔وہ عروہ اور نعمان کو بھی یہی کہتی رہیں کہ تمہارا باپ اب پرایا ہو گیا ہے تمہاری ماں سبینہ کی وجہ سے چل بسی۔۔

عروہ تو عمر کے لحاظ سے سمجھدار تھی حالات سمجھ پا رہی تھی، مگر نعمان کے کم عمر اور کچے ذہن پر یہ ساری باتیں اثر انداز ہوتی رہی اور جیسے جیسے وہ بڑا ہوتا گیا اُس کے دل میں پھلتی بدگمانیوں نے نفرت کی راہ لے لی۔ وہ اپنے باپ اور سوتیلی ماں سے بے انتہا نفرت کرنے لگا تھا۔ اُس کے باپ نے اُنہیں اپنا

Posted On Kitab Nagri

نہیں سمجھا اُس کی ماں کو دھوکہ دیا اور سبینہ کی وجہ سے اُس کی ماں چل بسی۔۔ کم عمری میں جو سنا وہ اُس کے دل و دماغ میں نقش پا ہو گیا تھا۔۔

وقت گزرنے کے ساتھ اماں جان کو احساس ہوا کہ مریم کی موت کی ذمہ دار سبینہ کو ٹھہرا کر غلط کیا ہے، کیونکہ سعید تو پہلے ہی سبینہ کے بارے میں اُنہیں بتا چکے تھے مگر اُنہوں نے ہی مریم کی شادی زبردستی سعید سے کروائی۔۔ اماں جان نے اُن سے معافی مانگی اور واپس آنے کو کہا، اُن کا دل اماں جان کے حوالے سے صاف تھا مگر وہ پشاور رہنے نہیں آسکے تھے کیونکہ وہ دونوں لاہور میں کام کرنے لگے تھے۔ اماں جان اور اُن کے بیچ تو سب معاملات درست ہو گئے مگر نعمان سعید کے اندر جو بدگمانیوں کی جڑیں اُگ گئی تھی وہ کوئی ختم نہ کر سکا تھا۔۔ وہ اپنے باپ سے نہ ہی ملتا تھا اور نہ بات کرتا تھا اور جب بیٹھ کر بات ہی نہ ہو تو بدگمانیوں کا خاتمہ کیسے ہو۔۔۔

مگر آج بسمہ مبین نے اُسے احساس دلوایا کہ اُسے اپنوں کی بات سن لینی چاہئے ورنہ یونہی دل پر بوجھ لئے وہ اندر ہی اندر ختم ہوتا رہے گا۔۔۔ اور آج جب باپ کے روبرو بیٹھ کر اندر دبی باتیں زبان پر آئیں تو ساری بدگمانیوں کا جڑ سرے سے ختم ہو گیا تھا۔۔

بحریہ ٹاؤن کی سوسائٹی میں تین کمروں کے چھوٹے فلیٹس ہوتے تھے۔۔۔ گاڑی پارکنگ ایریا میں کھڑی کر کے سامان نکال کے اندر رکھا۔۔ سوسائٹی میں گاڑی کھڑی کرنے کے لئے پارکنگ ایریا بھی موجود تھا۔۔۔ ہر فلیٹ میں پہلے سے ضرورت کا فرنیچر موجود ہوتا تھا اِس لئے اُنہیں بڑا سامان لانے کی

Posted On Kitab Nagri

ضرورت نہیں پڑی تھی، کپڑے اور کچھ ضروری سامان ساتھ لائے تھے۔۔ ایک کمرہ اِتنا چھوٹا تھا کہ صرف بیڈ پڑا ہوا تھا اُس کے ساتھ کوئی دوسرا فرنیچر رکھنے کی گنجائش نہ تھی دیوار میں الماری نصب تھی،، دوسرے کمرے میں قالین بچھا ہوا تھا دیوار میں درمیانے سائز کا شیلف تھا جہاں کتابیں یا مزید کچھ چھوٹا موٹا سامان رکھا جا سکتا تھا،، اور تیسرے میں صوفہ سیٹ اور ائیر کولر پڑا تھا، بیڈ والے کمرے میں اے سی لگا تھا۔۔ فلیٹ بلکل صاف ستھرا تھا اُنہیں صفائی کرنے کی ضرورت ہی نہ پڑی، یقیناً سوسائٹی کا سربراہ اپنی ذمہ داری بخوبی نبھا رہا تھا۔۔

عروہ نے کچھ وقت اُن کے ساتھ گزارا بسمہ کے ساتھ سامان اَن پیک کرنے میں مدد کیں،، شام کو ساجد اُنہیں لینے آ گئے۔ مہوش کی شادی کے فوراً بعد ہی وہ اسلام آباد آ چکے تھے۔۔ عروہ اور نومی اپنے گھر چلے گئے۔۔

وہ مانو کو بھی ساتھ اسلام آباد لائے تھے۔۔۔

☆☆☆

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

وہ بیڈ کراؤن سے ٹیک لگائے مسکان کو میسج پر آج کی ساری کارستانی بتا رہی تھی۔۔ نعمان باہر کھانا لینے گیا تھا۔۔ کچھ دیر بعد لوٹا کچن میں جا کر پیکٹس کھول کر دو پلیٹوں میں بریانی ڈالی اور کمرے میں آ گیا، اُسے دیکھ کر بسمہ سیدھی ہو بیٹھی مسکان کو اللہ حافظ کہہ کر فون سائیڈ پر رکھ دیا۔ نعمان نے ایک پلیٹ اُس کے سامنے رکھی دوسرا اپنے ہاتھ میں لئے بیڈ پر بیٹھ گیا۔

"کھاؤ نا"۔

اُس نے نفی میں سر ہلایا۔

"ناراضگی مجھ سے ہے تو کھانے پر مت نکالو"۔

اُس نے جواب نہ دیا۔

"اچھا میں دوسرے کمرے میں چلا جاتا ہوں"۔

وہ بیڈ سے اُٹھا۔

"میں نے ایسا کہا کیا"۔

"تو پھر ؟"۔

وہ واپس سے بیڈ پر بیٹھ گیا۔

"مجھے ناولز چاہیئے"۔

"ناولز؟۔۔۔۔ کس لئے ؟"۔

Posted On Kitab Nagri

اُس کے سوال پر بسمہ نے آنکھیں سکیڑ کر اُسے دیکھا۔

"کس لئے ؟۔۔۔پڑھنے کے لئے اور کس لئے"۔

"تمہارے پاس ناولز تو تھے لاہور میں۔۔۔وہ نہیں لائی ؟"۔

"وہ مسکان کے تھے میں نے واپس کر دئے۔۔۔۔پلیز لا دیں نا۔۔پلیز"۔

اُس نے آنکھیں سکیڑ کر منہ بسور کر کہا۔۔وہ گہری سانس لیتا نظریں پھیر گیا۔

"اوکے !۔۔۔کتنے چاہئے ؟"۔

"ہمم۔۔۔۔فی الحال دس ناولز لے آئے"۔

"دس۔۔۔۔۔؟۔۔اِتنے سارے رکھو گی کہاں ؟"۔

وہ حیران ہوا۔

"وہ دوسرے کمرے میں شیلف ہے نا۔۔۔اُس کے اوپری خانہ میں کورس کی ساری علمی کتابیں رکھ دی ہیں نچلے خانے میں باقی استعمال کی چھوٹی موٹی چیزیں رکھی ہیں پرفیومز، لوشنز اور میر امیک اپ کا سامان، درمیانہ خانہ خالی ہے اُس میں ناولز رکھوں گی۔۔۔۔یہ تو ابھی فی الحال بتائے ہیں اور بھی لانے ہوں گے مجھے پورا خانہ بھرنا ہے"۔

بسمہ بتارہی تھی اور وہ آنکھوں میں حیرانی لئے اُسے سن رہا تھا۔

"یہ سارے ناولز تم پڑھو گی یا صرف سجانے ہیں ؟"۔

Posted On Kitab Nagri

"پڑھوں گی۔۔۔ بلکہ کافی سارے تو پڑھ چکی ہوں۔۔۔ میں چاہتی ہوں سارے ناولز بُکس کی صورت میں میرے پاس موجود ہوں۔۔۔ آپ لائیں گے نا؟"۔

اُس نے سوالیہ نظروں سے دیکھا نعمان نے اثبات میں سر ہلایا۔ وہ مسکرائی۔

"چلیں اب بریانی کھائے،، ٹھنڈی ہو جائے گی"۔

"ہو گئی ہے ٹھنڈی"۔

"گرم کر دیتی ہوں"۔

"نہیں ٹھیک ہے۔۔۔ اِتنی بھی ٹھنڈی نہیں ہوئی"۔

اُس نے مسکراتے ہوئے نوالہ منہ میں رکھا۔ بسمہ بھی کھانے لگی۔۔

"کل ہوسپٹل کے ساتھیوں نے نیو ڈاکٹرز کے لئے پارٹی رکھی ہے ایک ساتھی کے گھر ہو گی پارٹی۔۔۔۔ میں شام میں جاؤں گا۔۔۔۔"۔

"اوکے"۔

"اور۔۔۔ پارٹی میل اور فی میل سبھی ڈاکٹرز کے لئے رکھی گئی ہے"۔

اُس نے بسمہ کی طرف دیکھ کر کہا تا کہ اِس بات پر اُس کے تاثرات جانچ سکے اور اُس کے تاثرات یک دم بدلے تھے۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

"فی میلز بھی آئیں گی پارٹی میں ؟"۔

"ہاں ۔۔۔ کیوں کیا ہوا ؟"۔

"نہیں ۔۔۔ کچھ بھی تو نہیں"۔

اُسے یہی دیکھنا تھا کہ اِس بات سے بسمہ کو کتنا فرق پڑتا ہے اور اُسے فرق پڑا تھا۔۔

"اچھا سنیں"۔

کچھ لمحوں بعد وہ بولی۔

"سن رہا ہوں"۔

"ارینج پارٹی ہے ؟ مطلب سب ساتھ میں ہوں گے ؟"۔

"ظاہر ہے سب کو ایک ہی گھر پہ انوائٹ کیا گیا ہے تو ارینج پارٹی ہی ہو گی "۔

بسمہ نے کچھ نہیں کہا پلیٹ پر سر جھکا لیا۔

"اور کچھ ؟"۔

نعمان نے پوچھا بسمہ نے سر اُٹھا کر اُسے دیکھا۔

"اچھا ایک بات کہوں"۔

"ہاں کہو نا"۔

Posted On Kitab Nagri

"آپ نا۔۔۔ آپ وہاں کسی لڑکی کی طرف مت دیکھئے گا اگر سامنے سے گزری تو نظریں جھکا لیجئے گا۔۔۔ ٹھیک ہے؟"۔

نعمان نے اپنی زبان سے بائیں گال کو اندر پوک کرتے ہوئے اپنی مسکراہٹ ضبط کی تھی۔۔

"اور اگر میں نے کسی لڑکی کی طرف نظر اُٹھا کر دیکھا تو؟"۔

"یہ سینڈل دیکھ رہے ہیں؟"۔اُس نے سائیڈ پر پڑی سینڈلز کی طرف اشارہ کیا جو اُس نے سفر کے دوران پہنے تھے۔

"ہاں دکھائی دے رہے ہیں"۔

"یہ صرف پاؤں میں پہننے کے لئے نہیں ہوتی۔۔۔ سمجھے آپ"۔

لہجے میں غصہ اُبھر آیا تھا۔

"تو سینڈل سے کس کی پٹائی کرو گی؟ میری یا اُس لڑکی کی؟"۔

اُسے بسمہ کا جیلسی سائیڈ دیکھ کر اچھا لگا تھا۔۔

"آپ کی۔۔۔ کیونکہ آپ دیکھیں گے نا"۔

"ٹھیک ہے کر لینا پٹائی"۔

وہ ڈھٹائی سے بولا۔

"مطلب دیکھیں گے ضرور؟"۔

Posted On Kitab Nagri

حیرانی سے مُنہ کھلا۔

"اب ظاہر ہے سامنے سے گزرے گی تو میں ٹھہرا مرد ذات نظر تو اُٹھ ہی جائے گی نا اُس پر"۔

نعمان نے کہا بسمہ نے بمشکل اپنا غصہ کنٹرول کر کے آخری نوالہ منہ میں رکھا اور پلیٹ لے کر بیڈ سے اُٹھ گئی۔

"کہاں جا رہی ہو؟"۔

"کچن میں"۔

"اچھا بات تو سنو"۔

پیچھے سے اُس کے دوپٹے کا پلوں پکڑا۔

"مجھے نہیں سننی۔۔۔چھوڑے

ڈوپٹہ"۔

"ارے ے ے۔۔۔مزاق کر رہا تھا میں"۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

وہ ہنسا بسمہ نے مُڑ کر سوالیہ نظروں سے اُسے دیکھا۔کیسا مزاق؟

"کوئی ارینج پارٹی نہیں ہے صرف مرد ہوں گے۔۔۔میں جس ہوسپٹل میں ڈاکٹر ہوں وہاں صرف میل ڈاکٹرز ہیں کوئی فی میل ڈاکٹر نہیں ہے۔۔۔"۔

"یہ مزاق ہے یا پہلے مزاق تھا؟"۔

Posted On Kitab Nagri

"قسم سے سچ بول رہا ہوں صرف میل ڈاکٹرز ہیں"۔

بسمہ نے آنکھیں سُکیڑ کر غصے بھری نظر اُس پر ڈالی۔

"ایسے کیوں دیکھ رہی ہو۔۔۔ نظروں سے ہی مار دو گی کیا"۔

بسمہ نے اپنا ڈوپٹہ چھڑایا۔

"جو کرنا ہے کریں میری بھلا سے"۔

وہ باہر نکل گئی۔۔ پیچھے نعمان نے اپنا ماتھا مسلا اپنے کھاتے میں اُس کی ایک اور ناراضگی جوڑ دی تھی۔۔۔

☆☆☆

"کھانا تیار ہے؟"۔

Posted On Kitab Nagri

ساجد آفس سے لوٹے صوفے پر بیٹھ کر جوتے اُتارے ہوئے عروہ سے پوچھا جو ابھی بیڈ سے اُٹھی تھی صبح سے اُس کی طبیعت ٹھیک نہیں تھی چکر آرہے تھے اور بخار بھی تھا، ابھی تھوڑا آرام آیا تو ساجد کے آتے ہی بستر سے اُٹھ گئی۔۔

"ابھی بنانے لگی ہوں"۔

"ابھی کیوں؟"۔

"طبیعت سیٹ نہیں تھی سر میں ابھی بھی درد ہے پَر بہتر ہوں پہلے سے"۔

ساجد غصے سے کھڑے ہوئے تھے۔

"تم بیوی ہونے کا حق کبھی اچھے سے نبھا بھی پائی ہو؟"۔

وہ جو کمرے سے جا رہی تھی اُن کی بات پر ان کی جانب مُڑی۔

"میں پوری کوشش کرتی ہوں آپ کو شکایت کا موقع نہ ملے بس آج طبیعت سیٹ نہیں تھی تو اُٹھا ہی نہیں گیا۔۔

"وارث تو دے نہیں سکتی باقی ذمہ داریاں تو پوری طرح نبھاؤ نا"۔

وہ اکثر یہی طعنہ دیا کرتے۔

"کیسی بات کر رہے ہیں آپ۔۔۔ نومی ہے نا۔۔۔ ہمارا بیٹا ہے وہ"۔

عروہ ہر بار یہی کہتی۔

Posted On Kitab Nagri

"اپنے خون اور ایڈوپٹ کیئے ہوئے بچے میں زمین آسمان کا فرق ہوتا ہے عروہ!"۔

ساجد نے ہر بار کی طرح یہی بات دُہرائی تھی۔ عروہ نے گہری سانس اندر کھینچی۔

"ٹھیک ہے۔۔۔۔ آپ دوسری شادی کر لیجیئے وہ آپ کو وارث دے دے گی"۔

عروہ نے کہا تو ساجد کے غصے میں مزید اضافہ ہو گیا۔۔

"تم اچھی طرح جانتی ہو کمی مجھ میں ہے"۔

"یہی تو کہہ رہی ہوں میں۔۔۔۔ آپ کی کمی کی وجہ سے ہم ماں باپ نہیں بن سکتے،، تو ذمہ دار صرف میں کیوں ٹھہری؟۔۔۔ میں آپ سے ہر بار یہی کہوں گی کہ دینے اور لینے والی ذات اللہ ہے۔۔۔ اور ہمیں شکر ادا کرنا چاہیئے نومی ہے نا۔۔۔ ہمارا ہی بیٹا ہے"۔

"کھانا بنا کر لاؤ۔۔۔۔۔۔"۔

وہ غصے سے کہتے ہوئے بیٹھ گئے۔ وہ باہر نکلی تو ایک طرف نومی کھڑا ہوا تھا وہ ساری باتیں سن چکا تھا۔۔ وہ اُن کا اپنا خون نہیں ہے یہ بات وہ پہلے سے جانتا تھا مگر پاپا کا رویہ اِس وجہ سے مما اور اُس کے ساتھ تلخ ہے یہ آج اُسے معلوم ہوا۔

"نومی بیٹا! آپ۔۔۔ میں آپ کے لئے بھی کھانا بناتی ہوں آپ اپنے کمرے میں جاؤ شاباش بیٹا"۔

اُس نے نومی کے گال ہاتھوں میں لیتے ہوئے کہا۔

"مما!۔۔۔ پاپا مجھے بیٹا کیوں نہیں مانتے؟"

Posted On Kitab Nagri

"میں ہوں نا۔۔۔ میں تو مانتی ہوں۔۔۔ آپ میرے بیٹے ہو اور میں آپ کی مما۔۔۔کافی نہیں ہے آپ کے لئے؟"

"مما!! آئی لو یوں"۔

"لو یوں ٹوں بیٹا۔۔۔۔اب جاؤ شاباش منہ ہاتھ دھو میں آپ کے کمرے میں کھانا لے آوں گی دونوں ساتھ کھائیں گے"۔

"او کے مما"۔

وہ کمرے میں چلا گیا۔

"اللہ! میرے بیٹے کو اپنے حفظ و ایمان میں رکھنا"۔

کچن کی طرف جاتے ہوئے آنکھ سے ایک آنسو نکل کر گال پر پھسلا تھا۔۔۔

www.kitabnagri.com

☆☆☆

Posted On Kitab Nagri

نعمان سعید لسٹ میں لکھی ناموں کے حساب سے اُس کے لئے ناولز لے آیا تھا۔۔ وہ بہت خوش ہوئی تھی اُس نے ترتیب سے سارے ناولز شیلف میں سجائے۔۔

دو دن وہ باہر کا کھانا کھاتے رہے پھر وہ کچن کے لئے برتن اور کچھ کھانے پینے کا سامان لے آیا۔۔

صبح نماز پڑھنے اور تلاوت کرنے کے بعد سو گئی تھی۔ آنکھ کھلی سائیڈ ٹیبل سے فون اُٹھا کر ٹائم دیکھا تو نو بج رہے تھے۔ فون اُٹھایا تو اُس کے نیچے پرچی پڑی تھی اُس نے فولڈ کی ہوئی پرچی کھولی۔

"گڈ مارننگ مائی ڈیئر چشمش وائف! فریش ہو کر کچن میں جانا فریج میں بریڈ پڑے ہیں اور کافی کا سامان بھی لایا ہوں۔ سوری صرف آج یہ ناشتہ کر لو۔۔۔ واپسی پر آٹا اور باقی کھانے پینے کا سامان لے آوں گا،، اور مانو کو دودھ دے چکا ہوں"۔

وہ مسکراتے ہوئے اُس کی لکھی ہوئی پرچی پڑھ رہی تھی۔

"میں سمجھ گئی ہوں یہ صرف گلٹ ختم کرنے کے لئے نہیں ہے آپ واقعی مجھ سے محبت کرنے لگے ہیں۔۔۔۔۔ مجھے شریکِ حیات مان چکے ہیں۔۔۔ بس مجھے آپ کی زبانی اظہارِ محبت سننا ہے اور وہ تو آپ کہیں گے"۔

بیڈ سے اُٹھی منہ ہاتھ دھویا کچن میں آئی۔۔ بریڈ اور کافی لے کر ٹی لاؤنج میں آ بیٹھی۔۔

Posted On Kitab Nagri

مانو ایک کونے میں لیٹی سو رہی تھی۔۔اُس نے دیوار میں نصب ایل سی ڈی پر اسلامک بیان لگایا وہ سنتے ہوئے ساتھ ناشتہ بھی کر رہی تھی۔۔ٹی وی لاؤنج چھوٹا سا تھا اور اُس میں ایک بڑے سائز کا صوفہ پڑا ہوا تھا۔۔

ناشتہ کرنے کے بعد گھر کی صفائی کی کچن کے برتن جو کل ہی نعمان لایا تھا ترتیب سے رکھے، بریف کیس سے کپڑے نکال کر پریس کر کے الماری میں ہینگ کیئے۔۔فون پر سبینہ، ماریہ اور بی جان سے باتیں کیں۔۔اور اِن سب میں ایک بج گیا تھا۔وضو کر کے نماز پڑھی۔نعمان کا میسج آیا کہ وہ دو بجے تک آ جائے گا۔

دو بجے وہ گھر لوٹا کچن کا سامان بھی لایا تھا۔۔جب تک وہ فریش ہوتا بسمہ اُس کے لئے چائے بنا چکی تھی۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"چائے"۔۔

وہ بیڈ پر ٹیک لگائے بیٹھا تھا بسمہ نے کمرے میں آ کر چائے کا کپ اُس کی جانب بڑھایا۔

"تم نے بنائی ؟"۔

"اور کوئی ہے یہاں ؟"۔

"مانو ہے نا"۔

Posted On Kitab Nagri

"اب مانو چائے بنائے گی کیا"۔

وہ زچ ہوئی۔

"مزاق کر رہا تھا۔۔۔اچھا دو"۔

اُس نے ہاتھ بڑھا کر کپ تھاما۔

"اِس میں۔۔۔۔۔۔۔"۔

"نمک نہیں ڈالا میں نے۔۔اب ہر بار ایک ہی غلطی کروں گی کیا"۔

منہ بسور کر کہا وہ اس کی بات پر مسکراتا ہوا کپ لبوں سے لگا گیا۔

"کیسی بنی ہے ؟"۔

اُس نے ذرا سا جُھک کر بے چینی سے پوچھا۔

"ہمم۔۔۔اچھی نہیں بنی ہے"۔

بسمہ کا چہرہ پھیکا پڑ گیا۔

"بلکہ بہت اچھی بنی ہے"۔

اُس نے کہا۔بسمہ کا چہرہ کِھل اُٹھا اُسے خوشی ہوئی کہ نعمان کو اُس کی ہاتھ کی بنی چائے پسند آئی تھی۔

"سچ کہہ رہے ہیں ؟"۔

"ہاں بلکل۔۔۔بہت اچھی بنی ہے"۔

Posted On Kitab Nagri

وہ سِپ لینے لگا۔ وہ مسکراتے ہوئے سیدھی ہوئی۔

"اچھا میں کھانا تیار کرتی ہوں"۔

"تم کھانا بناؤ گی؟"۔

"ہاں مجھے کھانا بنانا نہیں آتا مگر سیکھ لوں گی"۔

اُس نے سر جھکا کر انگلیاں چٹخائی۔

"میں بنادوں گا۔۔۔مجھے دیکھ دیکھ کر سیکھ لینا۔ ٹھیک ہے؟"۔

"اوکے"۔

چائے پی کر دونوں کچن میں آئے۔ نعمان نے ایپرن پہنا۔

"ہمم۔۔۔پہلے تو آٹا گوندنا پڑے گا"۔

"مجھے آٹا گوندنا بھی نہیں آتا"۔

بسمہ نے کہا۔

"میں نے تم سے تو نہیں کہا کرنے کو"۔

"تو آپ گوندیں گے؟"۔

وہ حیران ہوئی۔

"ہاں"۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

"روٹیاں باہر سے لے آئے نا"۔

"میں کر لوں گا"۔

وہ آٹا گوندنے لگا تھا اور بسمہ اُسے دیکھے جا رہی تھی۔۔

اس کے بعد سالن بنانے کا پروسس شروع ہوا روٹیاں اس کے بعد بنانی تھی۔ وہ پیاز کاٹنے لگا۔

"یہ میں کاٹ لوں گی"۔

"میں کر رہا ہوں۔۔ تم بس دیکھ کر کھانے بنانے کا سارا پروسس سیکھو"۔

پیاز کاٹنے کی وجہ سے آنکھوں میں پانی آنے لگا تھا۔ وہ آنکھیں مینچ کر پیاز کاٹتے ہوئے بسمہ کو کافی کیوٹ لگا تھا۔

"تم فی الحال زرا دور کھڑی ہو جاؤ تمہاری آنکھوں میں جلن ہو گی پھر۔۔۔ جب پیاز کاٹ لوں پھر آنا"۔

نعمان نے کہا تو وہ چُپ چاپ فاصلے سے جا کر کھڑی ہو گئی تھی۔۔

اس کے بعد کھانا بنانا شروع ہوا۔ وہ مِکس سبزی بنا رہا تھا۔

بسمہ نے فون لے کر کیمرہ آن کر کے اُس کی جانب کیا۔

"دیکھئے۔۔۔ خان صاحب اِس وقت کچن میں مشقت کر رہے ہیں۔۔۔ پیاز نے اِن کی آنکھیں پانی سے بھر دیں۔۔۔ پسینہ پسینہ ہو رہے ہیں مگر ساتھ کھڑی ہیلپر کو کچھ کرنے کا نہیں بول رہے کیونکہ یہ اپنی بیوی کو کوکنگ جو سِکھانا چاہ رہے ہیں"۔

Posted On Kitab Nagri

وہ ویڈیو بنانے کے ساتھ بول بھی رہی تھی اور نعمان اُس کی باتوں پر مسکرائے جارہا تھا۔۔

☆☆☆

وہ کچن میں فون سامنے کاؤنٹر پر رکھے چکن ریسپی سرچ کر کے اُس کے مطابق بنا رہی تھی۔۔ ایک بج رہا تھا نعمان کو دو بجے تک گھر آنا تھا۔۔ کئی دنوں سے اُس کا بہت دل کر رہا تھا کہ وہ اُس کے لئے اپنے ہاتھوں سے کچھ بنائے مگر وہ اُسے منع کر کے خود کوکنگ کر رہا تھا۔۔ آج اُس نے سوچ لیا کہ اُس کے آنے سے پہلے ہی کھانا تیار کر لے گی۔۔ مانو بار بار کچن کے چکر لگا رہی تھی دروازے پہ کچھ دیر کھڑے ہو کر واپس ہو جاتی۔

"دیکھو مانو! لاسٹ وارننگ دے رہی ہوں خبر دار جو کچن کی طرف آئی تو ورنہ تمہیں چکن نہیں ملے گا"۔

وہ واپس ہوئی اور پھر کچن کی طرف نہ آئی۔

"بڑی تیز ہے اِس کی ناک چکن پکنے سے پہلے ہی خوشبو اس تک پہنچ گئی"۔۔

ریسپی کے مطابق چکن تیار کیا ساتھ کر یلے بھی بنائے جو نعمان کے فیورٹ تھے اور یہ بات اُسے آپی نے بتائی تھی۔

"جیسا نیچر ویسی پسند"۔

Posted On Kitab Nagri

خود سے بڑبڑائی۔ میٹھے میں کسٹرڈ بھی بنا کر فریج میں رکھا۔ سلاد تیار کیا، کھیرا کاٹا۔۔

سب چیزوں پر آخری نظر ڈال کر مطمئن ہوئی،، روٹیاں نماز پڑھنے کے بعد بنالیتی تب تک اُس کے آنے کا وقت بھی ہو جاتا۔۔ کچن سے فارغ ہو کر وضو کر کے نماز پڑھی۔ مانو کے سامنے چکن پیس رکھ دیا تھا۔

نعمان گھر لوٹا تو وہ نماز پڑھ چکی تھی۔۔ وہ فریش ہونے واشروم گیا۔ مینگو شیک جو پہلے ہی اُس نے بنایا تھا سائیڈ ٹیبل پر رکھا اور روٹیاں بنانے کچن میں چلی آئی۔

وہ واشروم سے نکلا۔ پانی پینے کچن میں جانے لگا تھا کہ سائیڈ ٹیبل پر پڑے گلاس پر نظر گئی وہ رُکا گلاس اُٹھایا مسکراہٹ لبوں کو چھوئی اور پھر گلاس لبوں سے لگالیا۔۔

"بسمہ! کچن میں ہو کیا؟"۔

کمرے سے نکلتے ہوئے آواز لگائی۔

"یہاں مت آئے۔۔۔ کمرے میں بیٹھ جائے۔۔ میں کھانا لا رہی ہوں"۔

اُس نے کچن سے آواز لگائی۔

"تم کھانا بنا رہی ہو؟۔۔۔ میں آ ہی رہا تھا بنانے"۔

وہ کچن کی طرف بڑھا۔

"خبردار جو اندر آئے تو معافی نہیں ملے گی پھر"۔

Posted On Kitab Nagri

اُس کی بات پر نعمان کے قدم باہر ہی رُک گئے۔۔اُس نے مُسکرا کر ماتھا مسلا اِس معافی کے چکر میں جان حلق میں پھنسی ہوئی تھی۔وہ اب نارملی بات بھی کرنے لگی تھی مگر پھر بھی اب تک اُس کے معافی کا جواب نہ دیا تھا۔۔مگر اُسے کیا معلوم وہ تو اُسے تنگ کر رہی تھی اُسے انتظار کی سولی چڑھا کر اُس سے اظہارِ محبت جو کروانا تھا۔۔

وہ واپس کمرے میں آ کر بیڈ پر فون لے کر بیٹھ گیا۔۔

کچھ دیر بعد بسمہ کمرے میں آئی۔

"آجائے۔۔۔کھانا تیار ہے۔۔۔دوسرے کمرے میں دسترخوان بچھا دیا ہے"۔

بسمہ نے کہا وہ فون سائیڈ ٹیبل پر رکھ کر اُس کے پیچھے چلا آیا۔۔دوسرے کمرے میں، جہاں شیلف بنا ہوا تھا، دسترخوان بچھا تھا جس پر کھانا سجایا گیا تھا۔وہ مسکراتے ہوئے بیٹھ گیا وہ بھی ساتھ بیٹھ گئی۔

"تم نے کھانا کیوں بنایا؟"۔

"میرا دل کر رہا تھا"۔

"میں بنالیتا"۔

"آپ کو اچھا نہیں لگا میں نے آپ کے لئے کھانا بنایا؟"۔

Posted On Kitab Nagri

"ایسی بات نہیں ہے۔۔۔مجھے بہت اچھا لگا۔۔ مگر اِس لئے کہہ رہا ہوں تمہیں کھانے بناتے ہوئے مسئلہ ہو گا نا تو میں بنا دیا کروں گا"۔

نعمان نے کہا تو اُس نے ماتھے پر بل چڑھائے۔

"مجھے کوئی مسئلہ نہیں ہے میں نے اپنی خوشی سے بنایا ہے۔۔۔اگر آپ کو مسئلہ ہو رہا ہے تو بتا دیں پھر سے نہیں بناؤں گی"۔

"اچھا غصہ مت ہو۔۔ تم اگر چاہو اور تمہارا دل کرے تو بنا دیا کرو"۔

"ہمم۔۔۔اب صحیح بات کی آپ نے۔۔۔ چلیں شروع کریں"۔

نعمان نے روٹی اُٹھا کر دیکھی جو ٹیڑھی میڑھی اور کچھ جلی ہوئی تھی پھر بسمہ کی جانب آئی برو اُچکا کر دیکھا، وہ شرمندگی سے سر جُھکا گئی۔

"ہاں میں مانتی ہوں مجھے نہیں بنانا آتا پَر کوشش کروں گی۔۔۔آہستہ آہستہ سیکھ جاؤں گی"۔

"کیوں سیکھنا ہے؟"۔

"تاکہ آپ کے لئے بنا سکوں"۔

"ویسے مجھے یہ روٹی کھانے میں کوئی مسئلہ نہیں ہے میں تمہارے ہاتھ کی بنی ہر چیز کھا سکتا ہوں"۔

"نمکین چائے تو پی نہیں سکے تھے۔۔۔اور ڈائیلاگ بازیاں تو دیکھو"۔

منہ ہی منہ میں بڑبڑائی مگر وہ سن چکا تھا۔

Posted On Kitab Nagri

"اب کی بات کچھ اور ہے"۔

"اب کیا بات ہے؟"۔

اُس نے نعمان کی جانب دیکھا کہ کہہ دے گا کہ اب محبت ہے تم سے۔۔۔ مگر وہ بھی نعمان سعید ٹھہرا اِتنی آسانی سے کہہ دیتا کیا۔

"میں کھانا کھالوں؟"۔

"ہاں کھائے"۔

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Posted On Kitab Nagri
Fb/Pg/Kitab Nagri
knofficial9@gmail.com
whatsapp _ 0335 7500595

اُس نے کھانا شروع کیا۔۔ستائشی نظروں سے بسمہ کی جانب دیکھا۔

"بہت اچھا بنا ہے۔۔۔اور تم جانتی ہو مجھے کریلے پسند ہے؟"۔

"ہاں"۔

"واہ۔۔کافی ریسرچ کر رہی ہو میرے بارے میں"۔

"جی نہیں۔۔۔یہ مجھے آپی نے خود سے بتایا تھا مجھے کوئی شوق نہیں تھا جاننے کا"۔

نِچلا لب دانتوں تلے دبا کر کہا اور پھر کھانا کھانے میں مصروف ہو گئی۔نعمان نے مسکراہٹ ضبط کی تھی وہ اُس کی اِس حرکت کی وجہ جان چکا تھا مگر بولا کچھ نہیں۔۔

اب جب وہ دل کی بات زباں پر نہیں لا رہا تھا تو وہ کیسے بتا دیتی کہ اُسی نے نعمان سعید کی ہر پسند ناپسند کے بارے میں خود عروہ آپی سے پوچھا تھا۔۔۔

☆☆☆

Posted On Kitab Nagri

فجر کی نماز پڑھ کر پھر سے سو گئی آنکھ کُھلی تو آٹھ بج رہے تھے اور نعمان ناشتہ بنا رہا تھا۔۔اُس نے رات کو سونے سے پہلے کہا تھا کہ صبح مجھے سات بجے تک جگا دینا ناشتہ میں بناؤں گی مگر وہ اُسے جگانے کے بجائے خود کچن میں کھڑا تھا۔۔ناشتہ کرنے کے بعد وہ اب ہوسپٹل کے لئے تیار ہو رہا تھا۔الماری سے سوٹ نکال کر واشروم میں گُھسا۔۔۔بسمہ درمیانے سائز کے آئینے کے سامنے کھڑی بالوں میں برش کر رہی تھی، یہ آئینہ کچھ دن پہلے ہی نعمان نے اُس کے کہنے پر کمرے میں لگوایا تھا۔۔

وہ واشروم سے نکلا۔اُس کے نکلنے پر وہ اُس کی جانب مُڑی.

"اچھا سنیں"۔

"سناؤ"۔

"میں بال چھوٹے کروانے کا سوچ رہی ہوں لمبے گھنے بال نہیں سنبھالنے جاتے مجھ سے"۔

بسمہ نے کہا۔

"خبردار جو ایسا کیا تو۔۔۔۔اگر مشکل ہوتی ہے تو میں کر دیا کروں گا مگر بال نہیں کاٹو گی تم"۔

نعمان نے کہا تو وہ آنکھیں سُکیڑ کر مسکرائی تھی۔

Posted On Kitab Nagri

"آپ میرے بال بنائیں گے؟"۔

"ہاں بنالوں گا"۔

"یہ لیجئے"۔

اُس نے برش نعمان کی جانب بڑھایا جسے وہ کچھ لمحوں بعد تھام گیا۔اب وہ اُس کے پیچھے کھڑا اُس کے بالوں میں برش پھیر رہا تھا۔

"تم نے بال کب ڈرائے کروائے؟"۔

وہ اُس کے سنہرے بالوں کو دیکھتے ہوئے بولا۔

"ڈرائے؟۔۔۔نہیں تو۔۔۔میں نے کبھی زندگی میں بال ڈرائے نہیں کئے"۔

"یہ نیچرل ہے؟"۔

وہ حیران سا ہوا۔اُس نے کبھی اُس کے بالوں پر اِتنا غور کیا ہی نہیں تھا۔

"ہاں۔۔۔کیوں؟"۔

"نہیں مطلب ایسا کلر اور اِتنے شائنی سے تو۔۔۔مجھے لگا ڈرائے کروائے ہیں"۔

"آپ نے کبھی میرے بال نہیں دیکھے تھے کیا"۔

"دیکھے تو تھے مگر پہلے دھیان نہیں دیا"۔

"تو اب کیوں دھیان دے رہے ہیں؟"۔

Posted On Kitab Nagri

بسمہ نے پوچھا۔

"زلفیں سنور گئی ہیں تمہاری"۔

اُس نے برش بسمہ کے ہاتھ میں تھمایا۔

"چٹیاں بھی بنادیں"۔

"کیا؟ چٹیاں؟ مگر تم تو ہمیشہ جوڑا کرتی ہو"۔

"ہاں لیکن آج چٹیاں بنانے کا دل ہے"۔

وہ صحیح کہہ رہا تھا وہ ہمیشہ اپنے بال جوڑے میں لپیٹتی تھی مگر آج نعمان نے اُس کے بال برش کئے تو

اُسے خواہش ہوئی کہ وہ اپنے ہاتھوں سے اُس کے بال بنائے۔

"مجھے چٹیاں بنانی نہیں آتی"۔

"اوکے!۔۔۔میں پھر بال کاٹ لوں گی"۔

وہ قینچی لینے الماری کی طرف جانے لگی۔

"اررے نہیں۔۔۔میں۔۔۔۔میں کرتا ہوں"۔

پوکٹ سے فون نکال کر چٹیاں بنانے کا طریقہ سرچ کر کے فون اُس کے ہاتھ میں تھمایا۔

"تم یہ اِسی طرح میرے سامنے پکڑو، میں بناتا ہوں"۔

"اوکے!"۔

Posted On Kitab Nagri

وہ اب فون پر دیکھتے ہوئے اُس کی چٹیاں بنا رہا تھا۔۔بسمہ نے آنکھیں موند کر جی بھر کے اِس پل کو محسوس کیا تھا۔۔

" صحیح بنی ہے نا؟"۔

"پرفیکٹ"۔

"اب تم بال نہیں کاٹو گی نا؟"۔

"اگر روز آپ میرے بال بنائیں گے تو پھر نہیں کاٹوں گی"۔

"ہاں میں روز بنا دیا کروں گا"۔

"اوکے!"۔

وہ مسکرائی۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

نعمان دوسرے کمرے میں گیا پرفیوم چھڑکا لوشن لگایا پھر کمرے میں آکر الماری سے جرابیں نکالی بیڈ پر بیٹھ کر پہننے لگا ساتھ جوتے بھی پڑے تھے جو بسمہ نے پالش کئے تھے۔

"شوز کیوں پالش کئے؟"۔

"بِنا پالش کئے پہنتے کیا؟"۔

"میں خود کر لیتا"۔

Posted On Kitab Nagri

"میں نے کر دیا تو کیا ہو گیا"۔

"میرے اِتنے نخرے مت اُٹھاؤ سر چڑھ گیا نا تو دِقت ہو جائے تمہارے لئے"۔

وہ ہنسا۔

"مجھے کوئی مسئلہ نہیں۔۔۔میں چاہتی ہوں آپ سر چڑھو،، مجھ سے اپنا ہر کام کرواؤ"۔

"ایسا کیوں چاہتی ہو تم؟"۔

وہ اب بوٹ پہن رہا تھا۔

"نوکرانی ہوں نا اِس گھر کی، اِس لئے"۔

وہ زچ ہوئی۔۔ایک تو وہ ہر بات پہ کیوں کیوں بہت کرتا تھا،، بیوی تھی وہ اُس کی وہ نہیں کرے گی تو کون کرے گی۔۔خود تو اپنے دل کی بات بتاتا نہیں تھا اور اُس سے سوال کرتا تھا۔۔

"او کے غصہ تو مت ہو۔۔میں تو بس ایسے ہی پوچھ رہا تھا"۔

"اچھا سنیں"۔

وہ اس کے سامنے بیڈ پر آ بیٹھی۔ غصہ جانے کہاں رفو چکر ہو گیا تھا۔ نعمان سعید اب اُسے سمجھنے لگا تھا اُس کی بیوی کو موڈ سوینگس کا کافی گہرا ایشو تھا، پل میں تولا پل میں ماشا والی بات تھی۔

"سناؤ"۔

"آپ کا فیورٹ کلر کیا ہے؟"۔

Posted On Kitab Nagri

اُس نے آپی سے نعمان کے پسند ناپسند کا ہر سوال پوچھا اور اِتنے سوالوں میں پسندیدہ رنگ کے بارے میں پوچھنا بھول گئی تھی۔اُسے نعمان سعید کی ہر پسند ناپسند کے بارے میں جاننا تھا۔

"اور اِس وقت تم یہ کیوں پوچھ رہی ہو؟"۔

"پھر سے سوال"۔

"براؤن"۔

وہ اُس کی آنکھوں کی طرف دیکھ کر بولا تھا۔وہ اُسے بتا نہیں پایا کہ اُس کی آنکھوں کے آگے ہر رنگ پھیکا پڑ جاتا ہے اُس کے لئے۔

"براؤن؟"۔

"ہاں"۔

"ہمم۔۔۔مگر مجھے تو لگا تھا بلیو کلر ہے"۔

"ایسا کیوں لگا تمہیں؟"۔

"اُس دن میں نے آپ کی شرٹ جلا دی تھی نا وہ ڈارک بلیو کلر کی۔۔۔آپی نے پھر مجھے بتایا وہ آپ کی فیورٹ شرٹ تھی"۔

"تو شرٹ فیورٹ تھی کلر تو نہیں"۔

"اووا چھا"۔

Posted On Kitab Nagri

وہ سمجھنے والے انداز میں سر ہلا گئی۔

"اوکے میں چلتا ہوں خیال رکھنا اپنا۔۔۔اور آتے ہوئے باہر سے کھانا لے آؤں؟"۔

"جی نہیں۔۔۔میں خود بناؤں گی"۔

"اوکے۔۔۔گڈ بائے"۔

وہ ہنسا۔کمرے سے نکلا مانو کو بھی بائے کر کے ہسپتال کے لئے روانہ ہو گیا تھا۔۔

"مما! پاپا سے پوچھا آپ نے؟"۔

"ہاں میں نے اُنہیں بتا دیا تھا۔اب آپ جلدی سے ریڈی ہو جاؤ پھر ہم چلتے ہیں خان ماموں کے گھر ۔۔۔وہ تو ہوسپٹل میں ہوں گے مگر بسمہ گھر پہ ہیں اور ہم اُنہیں سرپرائز دیں گے"۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"ہاں مما۔۔میں ریڈی ہوتا ہوں"۔

وہ خوش ہوتے ہوئے اپنے کمرے میں تیار ہونے چلا گیا۔۔

کئی دنوں سے نعمان سعید اُن سے کہہ رہا تھا کہ چکر لگا لیں اگر آپ نہیں آتیں تو ہم آجائیں گے اور نومی بھی کئی دنوں سے جانے کی ضد کر رہا تھا تو عروہ نے آج جانے کا ارادہ بنا لیا۔۔

Posted On Kitab Nagri

کپڑے دھونے کے بعد وہ اپنے لئے کافی بنا کر لاؤنج میں آبیٹھی۔ناول پڑھنے کے ساتھ کافی بھی پی رہی تھی۔مانو بھی ساتھ صوفے پر چڑھ کر اُس کی گود میں سر رکھے لیٹ گئ تھی۔

اُس کا فون بجنے لگا۔نعمان کی کال تھی اُس نے کال پِک کی۔

"بسمہ!میں آج لیٹ ہو جاؤں گا تم خیال رکھنا اپنا"۔

اُس نے ناول بند کر کے ٹیبل پر رکھا۔

"پَر آپ پریشان کیوں ہیں؟آپ کی آواز کانپ رہی ہے۔۔۔سب خیریت ہے نا؟"۔

"وہ۔۔۔آپی"۔

"کیا ہوا آپی کو؟"

وہ سیدھی ہوئی۔

"آپی اور نومی آج ہمارے گھر آرہے تھے ایکسیڈنٹ ہو گیا اُن کا۔۔۔نومی کو زیادہ چوٹ نہیں آئی بازو زرا سا زخمی ہوا ہے مگر۔۔۔۔۔آپی کی حالت بہت خراب ہے"۔

"آپی۔۔۔۔آپی ٹھیک ہو جائیں گی نا؟۔۔۔آپ کون سے ہوسپٹل میں ہیں میں آرہی ہوں"۔

Posted On Kitab Nagri

"دیکھو بسمہ ! تمہیں راستوں کا نہیں پتا، باہر مت نکلو۔۔۔۔ میں آؤں گا شام میں پھر لے جاؤں گا تمہیں ہوسپٹل۔۔۔ تم ٹینشن نہیں لینا پریشان نہیں ہونا بس دعا کرو آپی کے لئے۔۔۔۔ تم سن رہی ہونا؟"۔

"ہاں۔۔۔۔ہاں۔۔۔ مگر آپی"۔

"تم دعا کرو وہ ٹھیک ہو جائیں گی۔۔۔ میں آؤں گا شام میں۔۔۔ پریشان نہیں ہونا"۔

کال بند کر کے وہ اب مصلیٰ بچھائے آپی کی صحت یابی کے لئے دعا کر رہی تھی۔۔۔

☆☆☆

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

عروہ کی ٹانگ پر پلستر لگا تھا بازو اور سر پر بھی کافی چوٹ آئی تھی۔۔ نعمان بسمہ کو ہسپتال لے آیا۔

ڈاکٹرز نے کہا وہ اب ٹھیک ہے بسمہ اور نعمان اُسے دیکھنے اندر گئے مگر اُنہیں ہوش نہیں آیا تھا۔۔ ساجد بھی ہسپتال آ گئے تھے۔۔ وہ عروہ کے ساتھ بیٹھے ہوئے تھے۔۔

"بسمہ ! ہم گھر چلیں ؟۔۔۔ نومی کو بھی اپنے ساتھ لے کر جائیں گے"۔

Posted On Kitab Nagri

"مگر آپی۔۔۔۔۔"۔

"وہ اب ٹھیک ہے جلد ہوش میں بھی آجائیں گی۔۔۔ساجد بھائی ہیں اُن کے ساتھ۔۔۔کافی رات ہوگئی ہے نومی کو بھی آرام کی ضرورت ہے"۔

"ٹھیک ہے"۔

وہ نومی کو لے کر اپنے گھر آگئے تھے۔۔اُس کے بازو پر زخم کے نشان تھے اُس کی مرہم پٹی بھی کروا چکے تھے۔۔وہ راستے میں ہی سو گیا نعمان نے اُسے گود میں اُٹھا کر اندر لا کے بیڈ پر لِٹایا۔۔نعمان اُس کے ساتھ بیڈ پر سو گیا جبکہ بسمہ دوسرے کمرے میں سو گئی تھی۔۔۔

عروہ کو ہوش آنے لگا تھا ساجد اُس کا ہاتھ تھامے وہی بیٹھے تھے۔وہ اُن کے ہوش میں آنے کا انتظار کر رہے تھے۔

"تم ٹھیک ہو یا ڈاکٹر کو بلاؤں ؟"۔

عروہ نے آنکھوں سے ٹھیک ہونے کا اشارہ کیا تھا۔

"مجھے معاف کر دو عروہ!۔۔۔۔۔مجھے کوئی شکایت نہیں ہے تم سے۔۔۔تم میرے لئے ضروری ہو۔۔۔۔میں سمجھ گیا ہوں کہ جو چیز اللہ نہ دیں اُس کے نہ ہونے پر ناشکری نہیں کرنی

Posted On Kitab Nagri

چاہئے------ صحیح کہتی تھی تم، نومی ہے نا ہمارا بیٹا ہمیں تو اللہ کا شکر ادا کرنا چاہئے کہ اُس نے ہمیں نومی دیا ہے"۔

ساجد بول رہے تھے، عروہ نے جانا کہ بعض دفعہ کسی مصیبت کا آنا ہمارے لئے خوشی کی طرف راستہ بناتا ہے۔۔اِس حادثے نے ساجد پر واضح کر دیا تھا کہ عروہ کا ہونا اُس کی زندگی میں کس قدر ضروری ہے۔۔

"آپ نومی کو اپنا بیٹا مانتے ہیں؟"۔

"ہاں---وہ ہمارا بیٹا ہے---میرا اور تمہارا بیٹا"۔

عروہ اُن کی بات پر مسکرائی تھی۔۔

"بہت شکریہ!"۔

"شکریہ تو مجھے تمہارا ادا کرنا ہے میرے بُرے رویے کے باوجود میرا ساتھ نہ چھوڑا"۔

اُس کے ہاتھ پر گرفت مضبوط کی۔۔ عروہ نے شکر ادا کیا تھا، اِس حادثے نے اُس کے ازدواجی زندگی کو بدل دیا تھا وہ جو اِتنے سالوں سے شوہر کی محبت کو ترس گئی تھی آج اُس کا انتظار ختم ہوا تھا۔۔

شام کو وہ لیپ ٹاپ کھولے لاؤنج میں صوفے پر بیٹھا تھا بسمہ اُس کے لئے چائے بنا کر لائی۔ وہ چائے کا سِپ لیتے ہوئے ساتھ لیپ ٹاپ پر مصروف تھا۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

کچھ دیر بعد بسمہ ہاتھوں میں چھوٹے چھوٹے کیچرز لئے اُس کے بغل میں آ بیٹھی۔ اُس کے بالوں سے پونی اور ہیر بینڈ نکال کر اُس کے بال بکھیرے۔

"کیا کر رہی ہو؟"۔

وہ اس کی طرف مڑا۔

"آپ کو کچھ کہا میں نے؟ نہیں نا؟۔۔ آپ اپنا کام کریں اور مجھے اپنا کرنے دیں"۔

وہ سر جھٹک کر پھر سے لیپ ٹاپ کی طرف متوجہ ہوا۔

بسمہ نے اُس کے بالوں میں آگے سے چھوٹی بچوں والی پونی بنائی پھر کیچرز اُس کے بالوں میں لگانے لگی۔ وہ بظاہر لیپ ٹاپ میں مصروف تھا مگر دھیان اُس کی حرکت پر تھا۔۔ سارے کیچرز اُس کے بالوں میں لگا کر اُس کی طرف دیکھتے ہوئے ہنس دیں۔ نعمان نے اُس کی طرف دیکھا اُس کی خوشی کے لئے ہی تو وہ چُپ چاپ اُسے ایسا کرنے دے رہا تھا۔

"جوکر لگ رہا ہوں کیا میں؟"۔

چہرے پر سنجیدگی ظاہر کی۔

"جوکر نہیں کیوٹ سے بے بی لگ رہے ہو۔۔۔ رُکو دِکھاتی ہوں"۔

ہنستے ہوئے فون اُٹھا کر فرنٹ کیمرہ آن کر کے اُس کے سامنے کیا۔ وہ اپنا حلیہ دیکھنے لگا ہنسی تو آئی مگر ضبط کر گیا۔

Posted On Kitab Nagri

"چلو سیلفی لیتے ہیں"۔

بسمہ کیمرہ سامنے کر کے اُس کے قریب ہوئی۔

"مُسکرائیں نا"۔

"یہ جو حلیہ بنایا ہے تم نے میرا اِس کے بعد مسکرا سکتا ہوں کیا میں"۔

وہ اِسی طرح سنجیدہ چہرہ لئے بیٹھا رہا۔

"نہ مسکرائیں۔۔۔میں بھی معافی۔۔۔۔۔۔۔۔"۔

"مسکراتا ہوں نا"۔

اُس نے لبوں پر مسکراہٹ سجائی بسمہ نے تصویر لے لی۔

"اچھا سنو"۔

"جی"۔

وہ تصویر دیکھ رہی تھی۔

"ایک بار کہہ دو نا کہ تم مجھے معاف کر چکی ہو۔۔۔بس ایک بار"۔

بسمہ نے اُسکی طرف دیکھا وہ التجائی نظروں سے اُسے دیکھ رہا تھا ہر دن اِسی آس میں گزرتا کہ وہ آج اُس کی معافی کا جواب دے دے گی مگر رات ہوتے ہی وہ مایوس ہو جاتا۔۔

"معافی چاہئے؟"۔

Posted On Kitab Nagri

"ہاں"۔

"تو آپ بھی کہہ دیں"۔

"کیا؟"۔

"جو آپ کے دل میں ہے۔۔۔جو آپ میرے لئے محسوس کرتے ہیں۔۔۔ کہہ دیجئے نا"۔

بسمہ نے کہا۔۔

اگر نعمان نے اِتنا وقت بسمہ کی طرف سے معافی دینے کے انتظار میں گزارا تھا تو بسمہ نے بھی اِتنا وقت اُس کا اظہارِ محبت سننے کے انتظار میں گزارا تھا۔

"نہیں کہیں گے ؟"۔

اُس کی خاموشی پر بسمہ نے پوچھا۔وہ ہنوز خاموش رہا نظریں لیپ ٹاپ پر ٹِکا دی۔۔

"ٹھیک ہے مت کہیں۔۔۔میں ہی پاگل ہوں بے وقوف ہوں جو یہ سمجھتی رہی آپ مجھ سے محبت کرتے ہیں جبکہ بات تو یہ ہے کہ آپ بس اِس رشتے پر سمجھوتہ کر چکے ہیں اور یہ جو نرم رویہ اختیار کیا ہوا نا میرے ساتھ یہ صرف معافی مانگنے کے لئے ہے۔۔۔مجھے اب بات ہی نہیں کرنی آپ سے"۔

وہ رونے لگی آنسو گالوں کو تر کرنے لگے تھے۔وہ لیپ ٹاپ بند کر کے اُس کی جانب مُڑا۔

"ارے رو تو نہیں۔۔۔میں۔۔۔میں کہتا ہوں نا"۔

اُس کے آنسو پونچھنے کے لئے ہاتھ بڑھایا مگر اُس نے نعمان کا ہاتھ جھٹک دیا۔

Posted On Kitab Nagri

"کوئی ضرورت نہیں ہمدردی دِکھانے کی"۔

وہ انکھیں رگڑتے ہوئے فون اُٹھا کر کمرے میں چلی گئی۔ نعمان نے لب بھینچتے ہوئے لیپ ٹاپ ٹیبل پر رکھا۔اُس کے پیچھے کمرے میں آگیا۔وہ فون چارج پہ لگا رہی تھی۔۔

"بس ایک توں ہی تو رہ گیا ہے جہان سارا تو کھو چکا ہوں۔۔۔۔۔۔تجھے بھی اپنی انا میں آکر خفا کروں گا تو کیا کروں گا"۔

دروازے پر ہاتھ باندھے کھڑے ہو کر اُس کی طرف دیکھتے ہوئے کہا تھا،وہ بِنا کچھ کہے کمرے سے نکلنے لگی نعمان دروازے پر پھیل کر کھڑا ہوا باہر جانے کا رستہ بند کر دیا تھا۔

"کیا مسئلہ ہے؟"۔

وہ ماتھے پر بل چڑھا کر بولی۔

"مجھے کچھ کہنا ہے"۔

"مجھے کچھ نہیں سننا"۔

نعمان اُسے کندھوں سے تھام کر آئینے کے سامنے لے آیا۔

"کیا کر رہے ہیں آپ۔۔۔۔مجھے نہیں سننی اب آپ کی کوئی بھی بات"۔

وہ غصے سے بولی۔

نعمان نے اُس کا رخ آئینے کی طرف کیا اور خود اُس کے پیچھے کھڑا ہوا۔

Posted On Kitab Nagri

"میں اپنے دل کی بات کہنا چاہتا ہوں تم سے۔۔۔۔اب سے نہیں بلکہ بہت وقت سے،، مگر کبھی ہمت نہ ہو سکی۔۔۔ آج مجھے اندازہ ہوا کہ میرے کچھ نہ کہنے سے تمہیں کس قدر تکلیف ہوتی ہے۔۔۔ پلیز اب مت روکو مجھے۔۔۔ پتا نہیں پھر سے کہنے کی ہمت ہو گی یا نہیں"۔

وہ خاموشی سے اُس کی بات سن رہی تھی۔

"ایسے رکھتا ہوں سینے سے لگا کر تجھ کو،،، جیسے پہنا ہو تعویذ بنا کر تجھ کو"۔

اُس نے بسمہ کے کندھے پر ٹھوڑی ٹِکا دی۔ بسمہ کی سانسیں جیسے تھم سی گئی تھی۔۔

"توں جو روٹھے تو دنیا روٹھ جاتی ہے،،، میں نے چاہا ہی نہیں کچھ بھی ہٹا کر تجھ کو"۔

وہ آئینے میں اُسے ہی دیکھ رہی تھی اور وہ آنکھیں موندیں اُس کا ساتھ محسوس کر رہا تھا۔

"کیسے سمجھے توں میرے درد کا احساس جاناں،،، میں تو پیار بھی کرتا ہوں چُھپا کر تجھ کو"۔

وہ شاعری کی آڑ میں اپنی محبت کا اظہار کر رہا تھا۔ بسمہ یک تک اُسے دیکھ رہی تھی۔۔ نعمان نے آنکھیں کھول کر سر اُٹھایا، اُسے کندھوں سے تھام کر اپنی جانب موڑا۔

"تمہارے ساتھ میں خود کو مکمل محسوس کرتا ہوں۔۔۔ تم میری شریکِ حیات ہو میری محبت ہو میری کُل کائنات ہو۔۔۔۔ نعمان سعید کا اکلوتا عشق ہے بسمہ نعمان"۔

Posted On Kitab Nagri

وہ اظہارِ محبت کر چکا تھا۔بسمہ کی آنکھیں بھیگنے لگی تھی اور اِس بار یہ خوشی کے آنسو تھے،اپنے شوہر کی بے پناہ محبت کی اکلوتی حق دار تھی وہ یہ احساس اُسے دل و جان سے سرشار کر گیا تھا۔۔

"ارے اب تو مت رو۔۔۔اب تو کہہ چکا ہوں جو بھی میرے دل میں تھا"۔

انگلیوں کے پوروں سے اُس کے آنسو صاف کیئے۔۔

"کتنے بُرے ہیں آپ۔۔۔اِتنا انتظار کروایا آپ نے"۔

"اچھا سوری"۔

مسکراتے ہوئے اُس کا سر اپنے سینے پر ٹکا دیا اور وہ ریلیکس ہو گئی تھی۔

"میں آپ کو بہت پہلے ہی معاف کر چکی ہوں"۔

بسمہ نے اُس کے کندھے سے سر ہٹا کر کہا۔

"اووو تو تم مجھے تنگ رہی تھی ہاں ؟"۔

نعمان نے آئی برو اُچکا کر اُسے دیکھا۔اُس نے مسکراتے ہوئے اثبات میں سر ہلایا۔

"اور مجھے بُرا کہہ رہی ہو تم"۔

"سوری"۔

اُس نے سر جھکایا نعمان نے اُس کی ٹھوڑی اوپر کی۔

"تم خان کی بیوی ہو"۔

Posted On Kitab Nagri

"تو؟"۔

"تو یہ کہ یوں سر جھکانا تمہیں زیب نہیں دیتا اور سوری کہنا تو بلکل بھی نہیں۔۔۔۔ تم پورے حق اور ڈھٹائی کے ساتھ مجھ سے بات کیا کرو،، خبر دار جو آئندہ میرے سامنے سر جھکا کر بات کی تو"۔

یہ اُس کی محبت کی انتہا تھی، محبوب کا سر اپنے سامنے جھکا ہوا دیکھنا اُسے ہر گز منظور نہیں تھا۔

"اوکے!"۔

"گُڈ گرل"۔

"اچھا آپ میرا سٹیٹس دیکھیں زرا"۔

"کیوں کیا لگایا ہے؟"۔

"دیکھیں تو سہی"۔

نعمان نے پوکٹ سے فون نکال کر وٹس اپ اوپن کر کے بسمہ کا سٹیٹس دیکھا جس پر وہی پِک لگی تھی جو بسمہ نے کچھ دیر پہلے اُس کے ساتھ لی تھی۔

"ڈیلیٹ کر دو یہ"۔

وہ اُس کی جانب مُڑا اُس نے نفی میں سر ہلایا۔

"میں نے کہا ڈیلیٹ کرو"۔

"کیوں؟۔۔۔ شرمندگی ہو رہی ہے کیا کہ لوگ سوچیں گے مسٹر خان جورو کے غلام بن گئے ہیں"۔

Posted On Kitab Nagri

وہ ہاتھ کمر پر ٹکاتے ہوئے بولی۔

"اگر بیوی بسمہ مبین ہو تو جورو کا غلام بننے میں کیسی شرمندگی۔۔۔۔۔۔ تم سٹیٹس نہ ڈیلیٹ کرو پتا چلنے دو سب کو کہ نعمان سعید کو صرف اُس کی بیوی ہی قابو میں کر سکتی ہے"۔

وہ اُس کی بات پر کِھکھلا کر ہنس دی تھی وہ بھی اُسے دیکھ کر مسکرا دیا۔۔

www.kitabnagri.com

☆☆☆

www.kitabnagri.com

وہ آج فجر کی نماز کے بعد نہیں سوئی۔۔ نماز پڑھنے کے بعد قرآنِ پاک کی تلاوت کی، ذکر و اذکار کیئے،، نعمان کو آواز دی کہ اُٹھ جائے ساڑھے سات بج رہے ہیں، پھر کچن میں آ گئی۔۔ اِن کئی مہینوں میں وہ گول روٹیاں پکانا سیکھ چکی تھی حتٰی کہ کوکنگ میں ماہر ہو گئی تھی وہ۔۔ ناشتہ تیار کر کے نعمان کو بلانے کمرے میں آئی۔ وہ واشروم میں تھا۔۔ اُس نے سائیڈ ٹیبل پر نظر ڈالی تو اُس کا والٹ اور فون پڑا ہوا تھا۔۔ ہاتھ بڑھا کر والٹ اُٹھایا کھولا اور اگلے پل اُس کا منہ حیرت و خوشی سے کُھلا رہ گیا تھا کیونکہ والٹ میں اُس کی تصویر موجود تھی۔ بسمہ مبین کی تصویر۔۔

Posted On Kitab Nagri

"میں تو سوچ رہی تھی ایسا صرف جہان سکندر ہی کر سکتا ہے،، مگر میں کیسے بھول گئی میری زندگی میں بھی تو ایک ہیرو ہے"۔

وہ بہت خوش ہوئی تھی۔ والٹ واپس ٹیبل پر رکھا کچھ سوچ کر فون اُٹھایا۔

"کیا مجھے اس کا فون دیکھنا چاہئے؟۔۔۔ نہیں، نہیں دیکھنا چاہیے یہ مینرز کے خلاف ہے"۔

وہ تزبزب میں تھی۔

"کیوں مینرز کے خلاف ہے، وہ میرے شوہر ہیں اور اُنہی نے تو کہا تھا اُن کی ہر چیز پر میرا پورا حق ہے تو فون پر کیوں نہیں"۔

دل کی آواز اندر کی باقی آوازوں پر بھاری پڑ گئی تھی۔

"پاسورڈ۔۔۔۔۔؟"۔

وہ سوچ میں پڑ گئی کیا پاسورڈ ہو سکتا تھا۔ سوچتے ہوئے بیڈ پر بیٹھ گئی۔

"ہمم۔۔۔خان؟۔۔۔ نہیں پھر؟۔۔۔نومی؟۔۔۔آپی؟۔۔۔۔بسمہ؟۔۔۔"۔

کئی نام ٹائپ کئے مگر فون نہ کُھلا۔

"میں ہیلپ کروں؟"۔

وہ جانے کب واشروم سے باہر آیا تھا آئینے کے سامنے کھڑا بالوں میں برش کر رہا تھا۔ بسمہ نے جلدی سے فون سائیڈ ٹیبل پر رکھ دیا۔۔

Posted On Kitab Nagri

"نن۔۔۔ نہیں۔۔۔ وہ وہ کال آرہی تھی تو۔۔۔ ورنہ مجھے کیا اِنٹرسٹ آپ کے فون میں"۔

وہ آئینے سے اُس کے تاثرات دیکھ کر مسکرادیا تھا۔ برش رکھ کر اُس کے پاس آیا۔

"کیا واقعی تمہیں میرا فون دیکھنے میں دلچسپی نہیں؟"۔

"نہیں"۔

فوراً جواب دیتے ہوئے نچلا ہونٹ دانتوں تلے دبایا۔

"اچھا!؟ تو یہ ہونٹ کیوں دبا رہی ہو؟"۔

وہ کچھ نہ بولی۔ نعمان نے سائیڈ ٹیبل سے فون اُٹھایا اُس کے قریب آکر کھڑا ہوا اب وہ اُس کے سامنے فون کا پاسورڈ ٹائپ کررہا تھا" چشمش"۔

وہ حیران ہوئی تھی اِ ِس پاسورڈ پر۔

"دیکھنا ہے؟"۔

فون اُس کی جانب بڑھایا۔

"نہیں دیکھنا۔۔۔ چلیں ناشتہ کرنے"۔

کہتی ہوئی کمرے سے نکل گئی وہ بھی مسکراتے ہوئے اُس کے پیچھے چل دیا۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

اُس کے جانے کے بعد وہ حسبِ معمول سب کام نمٹا کر کافی کا مگ اور ناول لے کر لاؤنج میں آکر بیٹھ گئی۔۔کچھ دیر بعد ڈور بیل بجنے لگی اُس نے ٹائم دیکھا تو بارہ بج رہے تھے۔۔نعمان اِس وقت نہیں آتا تھا تو پھر کون ؟اُس نے سوچا عروہ آپی ہوں گی اِس لئے بِنا پوچھے دروازہ کھول دیا اور سامنے کھڑے انسان کو دیکھ کر اُسے زمین و آسمان گھومتے محسوس ہوئے تھے سانس ساکت ہو گئی دل خوف کے مارے اُچھل کر باہر آنے کو تیار تھا۔۔

"کیسی ہو بیوٹیفل لیڈی ؟۔۔کافی ٹائم بعد دیکھ رہا ہوں تمہیں اور بھی خوبصورت ہو گئی ہو۔۔۔مجھے معلوم تھا تمہارا شوہر اِس وقت گھر پہ نہیں ہو گا اور دیکھو تو میں تمہارے لئے گفٹس بھی لایا ہوں"۔

ذیشان نے پیچھے پڑے ڈبوں کی طرف اشارہ کیا۔

"میں اندر رکھ دیتا ہوں"۔

وہ ڈبوں کی جانب مُڑا۔بسمہ نے جلدی سے دروازہ بند کر دیا۔وجود پسینہ پسینہ ہو رہا تھا۔۔

"دروازہ کیوں بند کیا؟ابھی تو جی بھر کر دیکھا بھی نہیں تھا تمہیں"۔

ذیشان کی آواز آئی۔

"دفع ہو جاؤ یہاں سے۔۔انسان ہو کر ایسی حرکتیں مت کرو کہ انسانیت کا دامن داغ دار ہو۔۔۔ خدا کا واسطہ ہے جاؤ یہاں سے"۔

وہ چیخ پڑی۔

Posted On Kitab Nagri

"دیکھو اگر تم نے دروازہ نہیں کھولا تو میں توڑ دوں گا دروازہ"۔

وہ زور زور سے دستک دینے لگا۔۔بسمہ کا دل سہم کر دھڑکنے کی رفتار بڑھا چکا تھا۔جس شدت سے وہ دروازہ بجا رہا تھا اُسے ڈر تھا کہ کہیں توڑ ہی نہ دیں۔وہ جلدی سے کمرے میں آئی فون اُٹھا کر نعمان کو کال کی دوسری بیل پر ہی کال پِک ہو گئی تھی۔

"آج کیسے یاد کیا مائی ڈیئر وائف؟"۔

"سنیں۔۔۔وہ۔۔۔باہر۔۔۔وہ"۔

ڈر سانسوں پر حاوی ہو گیا تھا اُس کے لئے بولنا مشکل ہو رہا تھا۔

"کیا ہوا بسمہ ؟۔۔۔تم ٹھیک ہو نا؟۔۔بتاؤ مجھے کیا ہوا"۔

"پلیز آپ۔۔۔۔آپ آ جائیں۔۔۔۔۔مجھے۔۔۔۔"۔

اُس کی بات مکمل ہونے سے پہلے فون کی بیٹری ڈیڈ ہونے کی وجہ سے آف ہو گیا تھا۔دروازہ اب بھی بج رہا تھا ساتھ لاؤنج میں گھومتی مانو کی میاؤ میاؤ کی آواز بھی آ رہی تھی۔وہ وہی بیڈ کے پاس نیچے بیٹھ گئی۔

"اللہ!۔۔۔۔۔۔میری مدد۔۔۔۔۔"۔

گھٹنوں میں سر دئے رونے لگی تھی۔دروازہ اب نہیں بج رہا تھا مگر اُس کا ڈر اب بھی قائم تھا۔کچھ دیر بعد دروازہ کھلنے کی آواز آئی۔وہ ڈر کے مارے سر گھٹنوں میں دئے ہوئے بیٹھی رہی۔کچھ لمحوں بعد کسی نے اُس کے کندھے پر ہاتھ رکھا وہ سہم کر پیچھے ہوئی۔

Posted On Kitab Nagri

"چھومت مجھے۔۔۔۔خدا کا واسطہ"۔

"بسمہ!۔۔۔میں ہوں نعمان۔۔۔میں آگیا ہوں نا کچھ نہیں ہوگا"۔

اُس نے بسمہ کا سر اپنے سینے پر ٹکا دیا۔اُس کے رونے کی شدت میں اضافہ ہو گیا تھا۔

"وہ۔۔۔۔ذی۔۔۔ذیش۔۔۔"۔

"ذیشان؟"۔

"ہاں"۔

نعمان نے لب بھینچتے ہوئے غصہ ضبط کیا تھا اگر وہ خبیث انسان اِس وقت اُس کے سامنے ہوتا تو وہ یقیناً اُسے جان سے مار دیتا۔۔

"کچھ نہیں ہوگا۔۔۔۔میں ہوں نا تمہارے ساتھ۔۔۔ششش رونا نہیں۔۔۔کچھ نہیں ہونے دوں گا تمہیں"۔

اُس کے سینے سے سر ٹکائے وہ اب ریلیکس ہو گئی تھی رونے کی آواز تھم چکی تھی۔اور اِس وقت اُسے کسی انہیلر کی ضرورت نہیں پڑی تھی نعمان کے ساتھ نے اُس کے لئے انہیلر کا کام کیا تھا۔۔اُس نے آہستگی سے سر اُٹھایا۔

"میں چھوڑوں گا نہیں اُسے"۔

وہ کھڑا ہوا بسمہ نے اُس کا بازو پکڑا۔

Posted On Kitab Nagri

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول،ناولٹ،افسانہ،کالم،ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

"پلیز نہ جائے۔۔۔مجھے اِس وقت ڈر لگے گا اکیلے"۔

Posted On Kitab Nagri

اُس کی بات پر نعمان کے قدم رُک گئے تھے۔ گھٹنوں کے بل بیٹھ کر اُس کا چہرہ اپنے ہاتھوں کے پیالوں میں لیا۔

"میں کہیں نہیں جارہا۔۔ تم اُٹھو منہ ہاتھ دھو پانی پیو،، کھانا میں بناؤں گا آج"۔

بسمہ سر ہلا کر کھڑی ہوئی۔ وہ جب تک کھانا بناتا بسمہ اپنا حلیہ درست کر چکی تھی۔۔

کھانا کھانے کے بعد وضو کر کے نماز پڑھنے لگی۔ نماز پڑھ کر آنکھیں موند کر دعا کے لئے ہاتھ اُٹھائے لب ہل رہے تھے اور آنسو گال پر گر رہے تھے۔۔ وہ کمرے میں داخل ہوا اور اُس کے پاس بیٹھ کر اسے رب تعالیٰ سے دعا مانگتا ہوا دیکھ رہا تھا۔ آنکھوں میں آنسو تھے اور لبوں پر تبسم۔ دعا مانگ کر چہرے پر ہاتھ پھیر کے آنکھیں کھولی۔

"کیا مانگا؟"۔

"بہت کچھ۔۔۔ مگر جو خاص چیز مانگی وہ یہ کہ اللہ تعالیٰ آپ کو صراطِ مستقیم پر چلائے۔۔،، اور ہم دونوں ایمان کی حفاظت میں ایک دوسرے کا ساتھ دے"۔

بسمہ نے کہا وہ خاموشی سے اُسے دیکھے گیا۔

"آپ کے لئے چائے بناؤں؟"۔

"میں بنالوں گا"۔

"میں بنانا چاہتی ہوں"۔

Posted On Kitab Nagri

"ٹھیک ہے۔۔۔ تم بنالو"۔

وہ جائے نماز تہہ کر کے اُس کے لئے چائے بنا کر لے آئی۔۔ اس کے بعد عصر تک آرام کیا۔۔ عصر کی نماز کے لئے اُٹھی ابھی وہ نیت باندھنے ہی لگی تھی کہ نعمان اُس کے سامنے آ کھڑا ہوا۔

"جی؟"۔

"کیا تم مجھے نماز پڑھنا سکھاؤ گی؟"۔

وہ بروقت جواب نہ دے سکی بس اُسے دیکھ کر رہ گئی۔

"میں اللہ تعالیٰ کے حضور جھکنا چاہتا ہوں۔۔۔ میں دین کو سمجھنا چاہتا ہوں۔۔۔۔ تمہارے ساتھ جنت میں جانا چاہتا ہوں"۔

"ضرور سکھاؤں گی۔۔۔۔ آپ نے وضو کیا؟"

اِس سے بڑی خوش قسمتی اُس کے لئے اور کیا ہو سکتی تھی کہ وہ اپنے شوہر کی ہدایت کا سبب بنے۔

"ہاں کر لیا"۔

بسمہ نے اپنے ساتھ اُس کے لئے جائے نماز بچھائی۔ اُس نے نیت باندھی وہ اونچی آواز میں نماز پڑھ رہی تھی اور نعمان اُس کے پیچھے پیچھے پڑھ رہا تھا۔۔۔ یہ نعمان سعید کی زندگی کی پہلی نماز تھی۔۔۔

☆☆☆

Posted On Kitab Nagri

بسمہ کے سنگ نعمان سعید کی زندگی بدلنا شروع ہوگئی تھی۔۔وہ انسان جس نے چھبیس سالوں تک ایک بھی نماز ادانہ کی تھی اب روزانہ باجماعت نماز پڑھا کرتا تھا۔ صبح دونوں ایک ساتھ قرآنِ پاک کی تلاوت کیا کرتے۔۔رات کو بسمہ اُسے استغفار، درود شریف اور پہلا کلمہ یاد کرواتی تھی اور جب تک وہ پڑھ نہ لیتا سونے نہ دیتی تھی۔۔ نعمان سعید کو احساس ہونے لگا تھا بے شک قلب وروح کا سکون اللہ تعالیٰ کی عبادت میں ہے۔۔وہ اپنے بدلاؤ پر بسمہ کا شکر گزار تھا۔اُس کی بیوی اُس کی دنیا و آخرت کو سنوارنے کا سبب بنی تھی۔۔

اُن کی روٹین میں ایک اضافہ یہ ہوا کہ ذیشان کے واقعے کے بعد وہ روز ہسپتال سے ایک گھنٹے بعد بسمہ کو کال کرکے خیریت دریافت کرتا یعنی دن میں چار مرتبہ کال کرتا تھا۔ کبھی کبھار وہ شدید جھنجھلا جاتی۔

"اپنی ڈاکٹری کر رہے ہو یا بس فون ہاتھ میں لئے بیٹھے ہو"۔

"میں تو بس۔۔۔۔۔"۔

"بائے"۔

وہ اُس کی بات سُنے بغیر فون رکھ دیتی اور نعمان کے لئے یہی کافی تھا کہ اُس کی بیوی ٹھیک ٹھاک تھی۔۔

Posted On Kitab Nagri

شام کو چائے کا کپ لئے وہ لاؤنج میں فون ہاتھ میں لئے بیٹھ گیا۔وہ بھی کافی کا مگ لئے اُس کے پاس بیٹھ گئی۔

"اچھا سنیں"۔

"سناؤ"۔

"آج رات ڈنر باہر کریں؟"۔

"نہیں"۔

"کیوں؟"

"اپنی صحت کا خیال رکھو۔۔باہر کا کھانا مت کھاؤ۔۔کل کیسے طبیعت خراب تھی تمہاری آہیں بھر بھر کر کہہ رہی تھی معدے میں جلن ہو رہی ہے اور وومٹنگ بھی کر رہی تھی بار بار"۔

نعمان نے یاد دلایا۔۔وہ دل مسوس کر رہ گئی۔

"یہ کیا بات ہوئی؟۔۔۔مجھے باہر کھانے کا من ہے۔۔۔ایک تو آج تک کبھی میرے لئے کوئی تحفہ بھی نہیں لیا اور باہر بھی نہیں لے جا رہے"۔

وہ منہ بسور کر بولی

"یہ کیا بات ہوئی؟۔۔بات کو کہاں لے کر جا رہی ہو"۔

Posted On Kitab Nagri

وہ خاموش رہی۔

نعمان اُسے دیکھ کر رہ گیا۔۔ پھر بنا کچھ کہے اُٹھ کر کمرے میں چلا گیا۔

"یوں منہ چھپائے کہاں جا رہے ہیں۔۔۔ جواب نہیں ہے اب آپ کے پاس"۔

تھوڑی دیر بعد باہر نکلا اور اُس کے پاس آکر ایک گھٹنا زمین پر رکھ کر بیٹھ گیا ہاتھ میں گلابی رنگ کی چوڑیاں پکڑی ہوئی تھی۔

"یہ۔۔۔۔۔۔۔۔؟"۔

"مجھے معاف کر دو کبھی تمہارے لئے کوئی تحفہ نہیں لیا۔۔۔ بس یہی لیا تھا جب تمہیں لینے لاہور آیا تھا تب،،، مگر دینے کی ہمت نہ ہو سکی تھی"۔

نعمان نے کہا۔

"اور اِتنے ٹائم بعد آپ کو یاد آیا کہ آپ نے کچھ خریدا تھا میرے لئے۔۔۔ اور اب کیوں ہمت کر رہے ہیں اب بھی نہ کرتے نا"۔

"مجھے معاف کر دو۔۔۔۔۔ آئندہ ایسا نہیں ہو گا، آج کے بعد تمہارے لئے تحائف لوں گا اور دوں گا بھی۔۔۔۔۔ اب اجازت ہو تو پہناؤں؟"

بسمہ نے ہاتھ آگے کیا۔۔ وہ ایک ایک کر کے پہنانے لگا۔

"چوڑیاں لائے وہ بھی کانچ کی۔۔۔ کنجوس کہیں کے"۔

Posted On Kitab Nagri

"لینے کو تو میں سونے کی چوڑیاں بھی لے سکتا تھا مگر اُس میں کھنک نہ ہوتی"۔

اُس نے بسمہ کے دونوں کلائیاں ساتھ ملائی چوڑیوں کی کھنک گونجی تھی۔ پھر اُس نے بسمہ کے دونوں ہاتھ تھامے۔

"تمہارے ہاتھوں کی چوڑیوں کی یہ کھنک مجھے احساس دلاتی رہیں گی کہ اِن ہاتھوں نے ہر تکلیف میں میرا ساتھ دیا ہے، اِن ہاتھوں نے مجھے صحیح راستہ دکھایا ہے۔۔۔ یہ کھنک مجھے یاد دلاتی رہے گی کہ اِن ہاتھوں کو مجھے کبھی نہیں چھوڑنا،، مجھے اِن ہاتھوں کو زندگی بھر کے لئے تھامے رکھنا ہے"۔

وہ شدتِ جذبات سے بول رہا تھا اور وہ مسکرا کر محبت پاش نظروں سے اُسے دیکھ رہی تھی۔

"اچھا رُکو۔۔۔ ایک اور کام بھی باقی ہے ابھی"

وہ اُٹھ کر کمرے کی طرف گیا واپس لوٹا تو ہاتھ میں گھڑی تھی۔۔ اور یہ گھڑی بسمہ مبین کبھی نہیں بھول سکتی تھی۔

"کافی وقت سے میں یہ پہننا چاہتا تھا سوچ رہا تھا تم اپنے ہاتھوں سے پہناؤ۔۔ مگر۔۔۔۔۔۔۔۔"۔

"مگر کہنے کی ہمت نہ ہو سکی تھی۔۔۔ ہے نا؟"

بسمہ نے ہنستے ہوئے اُس کی بات مکمل کی اُس نے مسکراتے ہوئے سر ہلایا۔۔۔ بسمہ نے اُس کے ہاتھ سے گھڑی لے کر اُسے پہنائی۔

"اچھا سنیں"۔

Posted On Kitab Nagri

"سناؤ"۔

"جب میں نے یہ واچ دی تھی تب کیوں نہیں پہنی تھی؟"

"مجھے شوق نہیں پہننے کا"۔

"تو اب کیوں پہن رہے ہیں؟"۔

"تمہارے لئے"۔

"آپ میرے لئے کچھ بھی کر سکتے ہیں؟"

"ہاں"۔

"تو ڈنر باہر کرتے ہیں۔،، لے چلیں گے نا؟"۔

نعمان نے بالوں میں ہاتھ پھیر کر، ہنکھارا ابھرا تھا۔۔ایک نمبر کی ضدی تھی اُس کی بیوی۔

"پلیز۔۔۔۔چلتے ہیں نا۔۔۔ مسٹر کھڑوس۔۔۔۔پلیز"۔

آنکھیں سُکیڑ کر منہ بسورتے ہوئے کہا نعمان نے نظریں پھیریں۔

"ایسے مت دیکھا کرو"۔

"کیسے؟"

"یوں آنکھیں سُکیڑ کر"۔

"کیوں؟"۔

Posted On Kitab Nagri

"میں اپنے دل پر اختیار کھونے لگتا ہوں۔۔۔۔۔۔اچھا چلو چلتے ہیں"۔

وہ کھڑا ہوا بسمہ کے لبوں کو مسکراہٹ چھو گئی۔۔وہ جب یوں آنکھیں سُکیڑ کر معصوم سی شکل بنا کر فرمائش کرتی تو وہ انکار نہیں کر پاتا تھا اور بسمہ مبین بھی اب سمجھ گئی تھی کہ اُس کی یہ ادا اُس کے شوہر کا دل پگھلا دیتی تھی۔۔

"ایپل شیک پڑا ہے فریج میں۔۔پی لیا؟"۔

"نہیں"۔

"کیوں؟۔۔۔ابھی جا کر پیو۔۔ایک سیکنڈ، میں ویڈیو کال کرتا ہوں میرے سامنے پیو"۔

وہ ویڈیو کال کر رہا تھا۔

"کیا مصیبت ہے"۔

وہ جھنجلاتے ہوئے اُٹھ کر کچن کی جانب بڑھی اور جب تک جوس پی نہ لیا اُس نے کال بند نہیں کی۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

وہ اب ہر گھنٹے بعد کال کرتا تو یہی کہتا میڈیسنز لیں فلانی چیز تمہارے لئے رکھی تھی کھا لی؟؟۔۔۔وہ پریگننٹ تھی اور نعمان اب پہلے سے بھی زیادہ اُس کا خیال رکھنے رکھا تھا روز ناشتے کے بعد گھر میں چکر لگواتا، گھر کا ہر کام وہ خود کرنے لگا تھا،، ہسپتال جا کر وہ ہر ایک گھنٹے بعد کال کر کے اُسے میڈیسنز لینے کو

Posted On Kitab Nagri

کہتا، پھر دوسرے گھنٹے میں کال کر کے اُسے اپیل شیک جو وہ ہر صبح اُس کے لئے بنا کر فریج میں رکھ دیتا پینے کو کہتا، پھر فروٹس کھانے کو کہتا،، گھر واپس لوٹنے تک وہ اُسے اچھا خاصا تپا چُکا ہوتا تھا۔۔

آخری مہینوں میں سب نے مل کر اُس کا خیال رکھا تھا۔۔پہلے عروہ اُس کے پاس دس دن آ کر رُکی تھی،، پھر سبینہ کچھ دنوں کے لئے آ گئی تھی،،بی جان اور اماں جان عمر کے تقاضے اور گھٹنوں میں درد کی وجہ سے ملنے نہیں آ پائیں تھیں،،شاہدہ اور مدحا بھی ایک ہفتہ آ کر رُکی تھی مدحا کا دو سالہ بیٹا کافی شرارتی تھا گھر میں رونق لگائی ہوئی تھی۔۔ مسکان بھی مدحا لوگوں کے ساتھ اُس سے ملنے آئی تھی پھر چلی گئی۔۔۔

اب اُس کا آخری مہینہ چل رہا تھا اور ماریہ بھابھی اُس کے ساتھ تھی،،،وہ اُس کا پورا خیال رکھ رہی تھی مگر نعمان جانتا تھا وہ ضدی لڑکی بھابھی کے اصرار پر بھی ایسی چیزیں اور کڑوی دوائیاں نہیں کھائی گی اِس لئے کال کر کے خود اُسے کھلواتا تھا اور جب تک وہ اُس کے سامنے ویڈیو کال پر کھانہ لیتی وہ کال بند نہ کرتا۔۔۔

www.kitabnagri.com

رات کو اُس کے پیٹ میں درد ہوا وہ آہیں بھرتے ہوئے بیڈ کراؤن سے ٹیک لگا کر بیٹھ گئی۔۔ نعمان اُس کی آواز پر اُٹھ گیا۔۔

Posted On Kitab Nagri

"کیا ہوا؟۔۔۔ٹھیک ہو نا تم؟"۔

"درد ہو رہا پیٹ میں۔۔۔۔میں ذرا چلتی ہوں کمرے میں ٹھیک ہو جائے گا"۔

وہ پیٹ پر ہاتھ رکھے آہ بھرتے ہوئے بولی۔۔نعمان نے بالوں میں ہاتھ پھیرتے ہوئے لب بھینچے سمجھ نہیں آرہا تھا کیا کریں۔

"میں۔۔۔۔میں بھابھی کو بلا کر لاتا ہوں ہمیں ہوسپٹل جانا ہو گا۔۔۔۔تم اُٹھنا نہیں بیڈ سے"۔

"سُنیں تو۔۔۔۔بھابھی کو نہ بلائیں"۔

اُس نے آواز دی مگر وہ کمرے سے باہر جا چکا تھا۔

"یہ کبھی میری بات سنیں گے بھی"۔

جھنجھلا کر ماتھے پر ہاتھ مارا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

نعمان نے دوسرے کمرے کا دروازہ بجایا چند منٹوں بعد دروازہ کُھلا۔

"کیا ہوا خان؟۔۔۔بسمہ ٹھیک ہے نا؟"۔

"نہیں۔۔۔۔اُسے۔۔۔۔درد۔۔۔۔درد ہو رہا ہے۔۔۔آپ آئیں"۔

بھابھی کو لے کر کمرے میں آیا تو وہ کمر پر ہاتھ رکھے کمرے میں چکر لگا رہی تھی۔

"تم ٹھیک ہو بسمہ؟"

Posted On Kitab Nagri

"ہاں میں ٹھیک ہوں بھابھی!!نارمل پین تھا۔۔۔سوری اس نے آپ کو ڈسٹرب کیا"۔

آخر میں نعمان کو گھور کر دیکھا۔

"اِٹس اوکے بسمہ!۔۔۔خیال رکھو اپنا اور کوئی ضرورت ہو تو کبھی بھی مجھے اُٹھا سکتے ہو۔۔۔"۔

بھابھی چلی گئی تو وہ اُس کے پاس آیا۔

"تمہیں پین نہیں ہو رہا تھا کیا؟"

"ہو تو رہا تھا"۔

"تو پھر؟۔۔تم اِتنی ریلیکس کیوں ہو؟۔۔۔چلو ہوسپٹل چلتے ہیں"۔

وہ کافی پریشان لگ رہا تھا بسمہ اُس کی حالت دیکھ کر ہنس پڑی تھی۔

"لیبر پین نہیں تھا"۔

"تو پھر۔۔۔؟"

"آپ ڈاکٹر ہی ہو نا؟"

"کیوں؟"۔

"ڈاکٹر ہو کر اِتنا نہیں پتا کہ جب بچہ پیٹ میں موو کرتا ہے تو وہ ماں کے رائبس اور بیک مسلز پر دباؤ ڈالتا ہے جو پیٹ میں درد کی وجہ بنتا ہے۔۔۔اور ایسا اکثر ہوتا ہے۔۔۔اِٹس نارمل"۔

وہ اب بیڈ پر بیٹھنے لگی نعمان نے بیٹھنے میں اُس کی مدد کی۔۔

Posted On Kitab Nagri

"تو تم اِس انداز سے بتا رہی تھی ساتھ آہیں بھر رہی تھی میں گھبرا گیا تھا کہ بہت تیز درد ہو گا"۔

"اوو آپ گھبرا گئے ؟۔۔۔ایک ڈاکٹر ہو کر آپ کو سمجھ نہیں کہ ایسی سچویشن میں کیا کرنا چاہئے خاک میرا خیال رکھیں گے آپ"۔

"جب تم بیمار ہوتی ہو تکلیف میں ہوتی ہو تو مجھے کچھ سمجھ نہیں آتا ایسا لگتا ہے میڈیکل کی یہ ڈگریاں فضول ہو جیسے "۔۔

نعمان نے کہا۔۔

"رہنے دیجئے۔۔۔۔صاف کہئیے اب آپ کو مجھ سے پہلی سی محبت نہیں رہی"۔

بیڈ کراؤن سے ٹیک لگا کر آنکھیں موندتے ہوئے کہا۔

"ارے ے ے۔۔۔۔یہ کیا بات ہوئی۔۔۔۔تمہاری فکر میں میرا دماغ ماؤف ہونے لگتا ہے صرف تمہاری طرف دھیان رہتا ہے باقی کسی چیز کی سمجھ نہیں آتی۔۔۔اور تم کہہ رہی ہو مجھے تم سے محبت نہیں ؟۔۔۔عجیب بات کر رہی ہو"۔

وہ اُس کے سامنے آکر بیٹھ گیا۔۔بسمہ نے آنکھیں کھول کر اُسے دیکھا۔۔۔ایسے حالات میں طبیعت میں چڑچڑاپن اور دماغ سوچوں سے بھر جاتا ہے اور بسمہ کا بھی وہی حال تھا۔۔

"آپ مجھ سے بہت محبت کرتے ہیں ؟"۔

"ہاں"۔

Posted On Kitab Nagri

"میری کسی بھی بات کسی بھی کام سے کوئی ایشو نہیں ہے نا آپ کو؟۔۔"

"نہیں"۔

"اوکے!۔۔۔پھر ثابت کیجئے"۔

"بولو"۔

"مجھے موڈ سوینگس ہوتے ہیں"۔

"میں مینیج کرلوں گا"۔

اُس نے فوراً جواب دیا تھا۔

"غصے میں آکر آپ کے بال بھی نوچ سکتی ہوں میں"۔

"میں جھیل لوں گا"۔

"میں بہت نخرے والی ہوں"۔

وہ مُسکرا کر بولی۔

"میں تمہارے لاڈ اُٹھالوں گا"۔

بال جھٹکتے ہوئے اِک ادا سے بولا وہ اُس کی حرکت پر ہنس پڑی۔

"میں چائے نہیں بناؤں گی آپ کے لئے"۔

وہ اُس کا امتحان لے رہی تھی۔

Posted On Kitab Nagri

"میں تمہارے ساتھ کافی پی لوں گا"۔

وہ ہر امتحان میں پاس ہو رہا تھا۔

"مجھے کھانا بنانا نہیں آتا"۔

کچھ نہ سوجھا تو یہی بول دیا حتیٰ کہ وہ کوکنگ میں کافی حد تک ایکسپرٹ ہو چکی تھی۔

"میں بنا دیا کروں گا"۔

اُس نے کوئی اعتراض نہ کیا نہ ہی کوئی سوال۔

"آدھی رات کو بھوک لگنے لگتی ہے مجھے"۔

"میں تمہارے ایک آواز سے جاگ جاؤں گا"۔

"تو جاگئے اور میرے لئے آئس کریم لائے فریج میں پڑی ہے شام کو ساری نہیں کھائی تھی میں نے".

وہ فوراً اُٹھا فریج سے آئس کریم لا کر اُس کے ہاتھ میں تھمائی۔۔وہ اُس کے سامنے بیٹھا اُس کے بولنے کا انتظار کر رہا تھا۔

"اور کچھ ؟۔۔۔"۔

"آپ کے خراٹے نہیں برداشت ہوتے مجھ سے"۔

Posted On Kitab Nagri

آئسکریم کا چمچ منہ میں رکھتے ہوئے کہا۔۔وہ اُس کی بات پر حیران ہوا اُسے نہیں لگتا تھا وہ سوتے ہوئے خراٹے لیتا ہو گا،، آئی ابرو اُچکا کر بسمہ کی طرف دیکھا کیا پتا وہ مزاق کر رہی ہو،،بسمہ کے سنجیدہ تاثرات سے وہ اندازہ نہیں لگا پایا تھا۔

"میں خراٹے لیتا ہوں ؟"۔

"ہاں"۔

"تمہارے کانوں کے لئے روئی لے آؤں گا میں"۔

اُس نے مسئلے کا حل پیش کیا مگر بسمہ کے ماتھے پر بل چڑھ گئے تھے۔

"میرے کان بند کر لینا لیکن اپنے خراٹے بند نہ کرنا"۔

"اب خراٹے کیسے بند کروں ؟ تم کوئی طریقہ بتا دو"۔

"رہنے دو بس کچھ نہیں ہو سکتا آپ سے"۔

"ارے یہ جو اِتنی باتیں مان گیا ہوں اِس کا کیا"۔

"احسان کر رہے ہیں مجھ پر ؟"۔

"ارے احسان نہیں محبت ہے یہ"۔

"رہنے دیجئے آپ۔۔۔بس بڑے بڑے دعوے کروالو آپ سے"۔

"روڈلی بات مت کرو مجھ سے"۔

Posted On Kitab Nagri

"میں تو کروں گی۔۔ کیا کر لو گے آپ"۔

غصے سے کہتے ہوئے سیدھی ہو بیٹھی۔

"میں۔۔۔ میں کچھ بھی نہیں کروں گا، تم جس طرح بھی بات کرنا چاہو کرو مگر ناراض مت ہوا کرو"۔

اُس نے بسمہ کا سر اپنے سینے پر ٹکایا۔۔۔ ایسا ہی کرتا تھا وہ۔۔ جب بھی بسمہ غصے میں ہوتی، روتی یا کسی تکلیف میں ہوتی تو وہ اُس کا سر اپنے سینے پر ٹکا کر اُس کے بال سہلانے لگتا اور وہ پُر سکون ہو جایا کرتی تھی۔۔

"یہ ہوئی نا بات۔۔۔ اب آئے نا لائن پہ"۔

"ایک تم ہی تو لا سکتی ہو مجھے لائن پہ۔۔۔ اور کسی کے پاس یہ حق اور اِتنی ہمت کہاں"۔

نعمان نے کہا تو وہ اُس کی بات پر کھلکھلا کر ہنس دی تھی۔۔ موڈ ٹھیک ہو گیا تھا۔۔ ساری فرسٹریشن ختم ہو گئی تھی۔۔ نعمان سعید اُس کا کمفرٹ زون تھا۔۔۔

www.kitabnagri.com

☆☆☆

Posted On Kitab Nagri

وہ ہسپتال میں تھا جب اُسے بھابھی کی کال آئی کہ بسمہ کی طبیعت بگڑ رہی ہے جلد ہسپتال لے جانا ہو گا۔۔۔وہ فون بند کر کے ایک لمحے کی بھی دیری کئے بغیر ہسپتال سے نکلا تھا۔۔گھر پہنچ کر ماریہ اور بسمہ کو لے کر ہسپتال چلا آیا جو گھر کے قریب تھا جہاں ڈیلیوری لیڈیز ڈاکٹرز کرتی تھیں۔۔وہ جب سے پریگننٹ ہوئی تھی وہاں کی ڈاکٹر فہمینہ سے چیک اپ کرواتی تھی اور اب ڈیلیوری بھی اُنہی سے کروانی تھی۔۔بچوں کو ہمسایوں کے پاس چھوڑ دیا تھا۔

وہ درد سے دوہری ہو رہی تھی اور نعمان کے لئے اُسے ایسی حالت میں دیکھنا بہت مشکل تھا۔

"بسمہ!۔۔۔ریلیکس رہو۔۔لمبی سانس لو ہم بس پہنچنے والے ہیں"۔

ڈرائیونگ کرتے ہوئے اُس کے ہاتھ ڈگمگا رہے تھے۔

"خان!۔۔۔تم بھی ریلیکس ہو کر گاڑی چلاؤ ہمیں صحیح سلامت ہوسپٹل پہنچنا ہے"

پندرہ منٹ میں وہ ہسپتال پہنچ گئے تھے۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

بسمہ کو فوراً لیبر روم شفٹ کر دیا گیا تھا۔۔ڈاکٹر نے بتایا کہ بسمہ کو خون کی کمی ہے جلد از جلد انتظام کرنا ہو گا۔۔اُس کا بلڈ گروپ او نیگیٹو تھا جس کا آسانی سے ملنا بہت مشکل تھا۔۔نعمان نے سبھی ہسپتالوں سے رابطہ کیا پشاور فون کیا، آپی کو کیا، بی جان سے بھی فون کر کے پوچھا مگر کسی کا بلڈ گروپ اُس کے ساتھ میچ نہیں کر رہا تھا۔۔بڑی مشکل سے ایک جگہ سے انتظام ہو گیا تھا۔۔

Posted On Kitab Nagri

ڈاکٹر فہمینہ لیبر روم سے نکل کر اُس کے پاس آئی تھی۔

"کیا۔۔۔۔کیا ہوا ڈاکٹر؟۔۔۔۔بسمہ ٹھیک ہے نا۔۔؟"

"مسٹر نعمان! آپ کو ایک فارم سائن کرنا ہو گا۔۔ہم ماں اور بچے میں سے کسی ایک کو ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔"۔

"ماں کو۔۔۔۔بسمہ کو بچاؤ۔۔۔۔میری بیوی کو بچاؤ"۔

وہ اُن کی بات کاٹ کر ہاتھ جوڑتے ہوئے گڑگڑایا تھا۔

"بی سٹرونگ اینڈ پرے فور یور وائف اینڈ چائلڈ"۔

وہ سائن کر چکا تھا۔۔ویٹنگ ایریا میں بے چینی سے ٹہل رہا تھا، ایسی حالت میں بھلا کیسے چین سے بیٹھ جاتا وہ۔۔

"یا اللہ! بسمہ کو کچھ نہ ہونے دینا۔۔میں اُس کے بِنا جی نہیں پاؤں گا۔۔یا اللہ! میرے جینے کی وجہ مجھ سے مت چھین"۔

ٹہلتے ہوئے ہاتھ اُٹھا کر رو دیا تھا۔۔کئی گھنٹوں بعد ڈاکٹر فہمینہ لیبر روم سے نکل کر ماسک اُتارتے ہوئے اُس کے پاس آئی تھی۔

"مبارک ہو مسٹر نعمان! بیٹی ہوئی ہے"۔

اُنہوں نے خوشخبری دی۔۔

Posted On Kitab Nagri

"اور۔۔۔۔اور بسمہ وہ کیسی ہے؟"۔

"ماں اور بچی دونوں ٹھیک ہیں"۔

اُس نے وہی کھڑے کھڑے ہاتھ اُٹھا کر اللہ تعالی کا شکر ادا کیا۔

"کیا میں مل سکتا ہوں اپنی بیوی سے۔۔۔؟"۔

"شیور"۔

وہ بھاگ کر روم کی طرف گیا اندر داخل ہوا تو وہ آنکھیں موند کر لیٹی تھی اور بچی ماریہ کی گود میں تھی۔۔اُس کے پاس آکر اُس کا ہاتھ اپنے ہاتھوں میں لیا بسمہ نے آنکھیں کھول کر اُسے دیکھا۔

"تم ٹھیک ہونا۔۔۔؟"

اُس کے پوچھنے پر بسمہ نے اثبات میں سر ہلایا۔وہ مسکرا دیا تھا۔۔بسمہ نے آنکھوں سے بچی کی طرف اشارہ کیا اُس نے بھابھی کے ہاتھوں میں اس ننھی بچی کی جانب دیکھا پھر آگے بڑھ کر اُسے اپنی گود میں لے لیا۔۔وہ ننھی بچی آنکھیں بند کئے ہوئے تھی۔

"میری لاڈو"۔

وہ اُس کے ماتھے پر پیار کرتے ہوئے بولا۔

"لاڈو؟۔۔۔۔یہ کیا ہے؟"

بسمہ نے پوچھا۔

Posted On Kitab Nagri

"پیار سے لاڈو کہوں گا میں ہماری بیٹی کو"۔

"نہیں۔۔۔یہ عجیب سا ہے۔۔۔ہم گڑیا کہیں گے"۔

"اررے نہیں۔۔۔میں تو لاڈو ہی کہوں گا تم بے شک گڑیا کہنا"۔

"آپ کبھی میری بات نہیں سنتے نا"۔

وہ سنجیدہ ہوئی۔

"اب تم ایموشنلی بلیک میل مت کرو ہاں"۔

نعمان نے بھی آگے سے آنکھیں دکھائی۔

"میں تم دونوں کو بتادوں کہ ہوسپٹل ہے یہ۔۔۔اور خان! اُس کی کنڈیشن دیکھ کر ہی چُپ ہو جاؤ، یہ بحث گھر جا کر کر لینا"۔

ماریہ نے کہا تو وہ دونوں خاموش ہو گئے۔۔

اُسے ڈسچارج کر دیا گیا گھر آتے ہوئے نعمان نے دوسرے راستے کا انتخاب کیا جہاں کے راستے میں سبزہ اور پھولوں کے باغات تھے۔

"یہ تو۔۔۔دوسرے راستے سے لے کر جا رہے ہیں کیا؟"۔

بسمہ نے پوچھا۔

"ہاں"۔

Posted On Kitab Nagri

"یہ راستہ کیوں چُنا آپ نے؟"۔

"کیونکہ تمہیں خوبصورت نظارے پسند ہیں"۔

"بڑی مہربانی آپ کی"۔

وہ منہ چھڑا کر بولی۔ نعمان مسکرا کر رہ گیا۔۔۔

www.kitabnagri.com

اگلے دن عروہ آپی اور نومی ساجد کے ساتھ آگئے تھے،، لاہور سے مبین اور بی جان بھی آگئے وہ کچھ دن رہ کر واپس چلے گئے۔۔۔ ماریہ بھی اُس کی ڈیلیوری کے بعد مزید دس دن رہ کر چلی گئی کیونکہ بچوں کے سکول کی چھٹیاں ختم ہو گئیں تھیں،، جبکہ عروہ اُس کے ساتھ تھی،، سبینہ اور سعید بھی تین دن رہ کر واپس جا چکے تھے۔۔ اماں جان کا بھی دل کر رہا تھا کہ وہ مل لے مگر سفر کرنا اُن کے لئے مشکل تھا۔۔ نعمان نے کہا کہ بسمہ ٹھیک ہو جائے دو تین مہینوں بعد ہم خود چکر لگائیں گے۔۔

یہ خوشی بسمہ اور نعمان کے رشتے کو مزید مضبوط کر گئی تھی۔۔۔

☆☆☆

Posted On Kitab Nagri

ایک سال بعد:

صبح کا سورج طلوع ہو چکا تھا۔اُن کی زندگی کا ہر دن پچھلے دن سے زیادہ حسین اور خوبصورت ہو تا۔۔ صبح کا ناشتہ نعمان تیار کر رہا تھا بسمہ انعم کو سنبھال رہی تھی۔۔ نعمان نے آج ہسپتال سے آف لیا تھا کیونکہ انعم کو انجیکشن لگوانے جانا تھا۔۔ ناشتہ کرنے کے بعد وہ کمرے میں آکر انعم کو تیار کرنے لگی اور نعمان کچن میں برتن دھو رہا تھا۔۔ کچن کو صاف ستھرا کر کے کمرے میں آیا تو دیکھا کہ بیڈ پر انعم کا سامان بکھرا پڑا ہے اور وہ ایک سائیڈ پر بچی کو بِٹھا کر کپڑے پہنا رہی ہے۔

"یہ کیا ہے۔۔۔؟۔

"ہو سپٹل جانا ہے۔۔۔ بھول گئے کیا؟"۔

بسمہ!۔۔۔ہو سپٹل جا رہے ہیں ہم، کسی پکنک پر نہیں"۔

وہ سامان ایک سائیڈ پر کر کے بیٹھ گیا۔

"بچوں کے ساتھ کہی پر جانا کسی پکنک سے کم نہیں ہو تا"۔

"مگر۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔"۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

"میری بات سنیں گے آپ۔۔؟"۔

"ہاں بولو"۔

"یہ ساری چیزیں ضرورت کی ہے"۔

"ضرورت کی؟"۔

وہ حیران ہوا۔

"ہاں!۔۔۔میں بتاتی ہوں۔۔۔دیکھیں،، گڑیا کا ڈائپر کبھی بھی چینج کروانا پڑ سکتا ہے تو ڈائپر اور ایک سوٹ بھی احتیاط کے طور پر لے جانا ہو گا،، اور اگر۔۔۔۔اگر گڑیا کو بھوک لگی تو فیڈر، سیریلیکس اور پانی کی بھی ضرورت ہو گی نا۔۔۔اور اگر بِلا وجہ رونے لگی تو،، تو کھلونے بھی ساتھ لے جانے ہوں گے چُپ کروانے کے لئے۔۔۔۔اب آپ بتاؤ کونسی چیز ایکسٹرا ہے اِس میں؟"

وہ کمر پر ہاتھ ٹِکائے بول رہی تھی نعمان نے اپنا سر ہاتھوں میں گرا لیا۔

"بسمہ!۔۔۔ہم کچھ دیر کے لئے جا رہے ہیں۔۔۔پورا دن نہیں گزارنا"۔

وہ اُسے سمجھانے لگا بسمہ کے ماتھے پر بل چڑھے تھے۔

"کچھ دیر کے لئے جانا ہے نا؟ ٹھیک ہے پھر آپ خود لے جائے اپنی لاڈو کو۔۔۔میں نہیں جا رہی"۔

وہ کمرے سے باہر نکلنے لگی۔

"اب کہا جا رہی ہو؟"۔

Posted On Kitab Nagri

"بھاڑ میں۔۔۔۔ کچن میں جا رہی ہوں پانی پینے،، آپ کے ساتھ بات کرتے ہوئے تو اچھے بھلے انسان کا میٹر گھوم جائے"۔

پیر پٹختے ہوئے کمرے سے نکل گئی۔۔ اُس نے بالوں میں ہاتھ پھیر کر گہری سانس لی پھر بیٹی کو دیکھا جو بیڈ کے ساتھ کھڑی اُن کی بحث سن رہی تھی اُس نے پاس آکر انعم کو گود میں اُٹھا کر پیار کیا۔

"میری لاڈو! آپ کی مما تو ناراض ہو گئی اب منانا پڑے گا نا۔۔"۔

اُس نے انعم کو بیڈ پر بٹھایا، پُر سوچ نِگاہ سامان پر ڈالی پھر قمیص کے بازو فولڈ کر کے آگے بڑھا۔ بسمہ کا پرس اُٹھا کر اُس میں ڈائپر اور انعم کا ایک سوٹ رکھا ساتھ سیریلکس کا ڈبہ بھی ایڈجسٹ کر دیا مزید کچھ رکھنے کی گنجائش نہ تھی،، پانی کی بوتل اور فیڈر کو کوٹ کے پوکٹ میں گُھسایا جو اُس نے قمیص کے اوپر زیب تن کیا تھا۔ اُس کی ڈریسنگ میں بہت بدلاؤ آیا تھا وہ اب ذیادہ تر شلوار قمیص پہننے لگا تھا، گلے کا چین اور انگلیوں کے چھلوں سے اب اُس کا کوئی واسطہ نہیں تھا اور اِس بدلاؤ کی وجہ اُس کی بیوی تھی۔۔ فیڈر اور بوتل کوٹ کے پوکٹس میں ایڈجسٹ کرنے کے بعد بیڈ پر سے دو کھلونے چھوٹی سی گڑیا اور برتنوں کا چھوٹا پیکٹ اُٹھا کر ہاتھ میں پکڑے، پرس ایک کندھے پر ڈالا۔۔ اب وہ مکمل طور پر تیار تھا۔

"لاڈو کی ماں!۔۔۔ اجی سنتی ہو کہاں چلی گئی؟"

اُس نے آواز دی۔۔ کچھ منٹوں بعد وہ کمرے میں آکر بِنا اُس کی طرف دیکھے کمر پر ہاتھ ٹِکا کے منہ موڑ کر کھڑی ہو گئی۔

Posted On Kitab Nagri

"کیا ہے۔۔۔؟"

"وہ جی میں کہہ رہا تھا کہ میں تو ریڈی ہو گیا اب آپ نگاہِ کرم ڈال کر نوازش کیجیے کہ سب مکمل ہے نا"۔

نعمان نے کہا بسمہ نے اُس کی طرف دیکھا تو منہ حیرانی سے کُھلا وہ اُس کے قریب آئی۔

"آپ۔۔۔ آپ ایسے جائیں گے؟"

"ہاں۔۔۔۔ چیک کرو کچھ رہ تو نہیں گیا"۔

وہ ماتھا سہلائے اُس کا جائزہ لینے لگی۔

"ایک کمی ہے"۔

"وہ کیا؟"

"ایک منٹ"۔

وہ دوسرے کمرے میں جا کر برقعہ اور حجاب کر کے واپس آئی انعم کو گود میں اُٹھایا اور نعمان کا ہاتھ پکڑا۔

"اب پرفیکٹ ہے۔۔۔۔ چلیں؟"

وہ ہنستے ہوئے بولی۔

"ہاں چلو مائی ڈیئر چشمش وائف"۔

وہ بھی ہنس دیا تھا۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

"اچھا سنیں"۔

گاڑی میں بیٹھتے ہوئے وہ اُس کی جانب مُڑی۔

"سناؤ"۔

"جب انعم کو انجیکشن لگ رہا ہو تو مہربانی کر کے اپنی آنکھیں بند کر لینا یا باہر چلے جانا۔۔۔ شرمندہ کروا دیتے ہو آپ"۔

بسمہ نے کہا۔۔ وہ جب بھی انعم کو انجیکشن لگوانے لے کر جاتے تو انجیکشن لگنے سے پہلے اِتنا واویلا انعم نہیں مچاتی تھی جتنا نعمان سعید ڈرامہ کرتا۔

"ایسے نہیں ایسے لگاؤ"۔

"ارے اِتنی بڑی سوئی؟۔۔ چھوٹی نہیں تھی کیا"۔

"زرا آرام سے لگانا،، میری لاڈو کو درد ہو گا"۔

"لاڈو زرا سا بھی روئی نا تو میں تم سب کی چیخیں نکال دوں گا۔۔ جانتے نہیں تم مجھے خان ہوں میں"۔

اور بسمہ مبین اپنا ماتھا پیٹ کر رہ جاتی۔۔ کئی بار اُس نے سوچا کہ نعمان کو بتائے بغیر ہی انعم کو ہوسپٹل لے جائے مگر نعمان سعید کو انجیکشن لگوانے کی تاریخ ہمیشہ یاد ہوتی تھی اور اُس دن وہ ہسپتال سے آف لے لیتا تھا۔۔

Posted On Kitab Nagri

"کیوں جاؤں باہر؟۔۔۔میں نہیں دیکھ سکتا اپنی لاڈو کو تکلیف میں"۔

"اِس لئے تو کہہ رہی ہوں باہر چلے جانا تا کہ نہ دیکھ سکو"۔

"تو تم ہماری بیٹی پر ظلم ہونے دو گی؟"

"ظلم؟۔۔۔او خدایا۔۔۔رہنے دیں آپ سے تو بحث کرنا ہی فضول ہے"۔

اُس نے رخ کھڑکی کی جانب کھڑ لیا۔

"لاڈو! اب تم ہی سمجھاؤ اپنی مما کو۔۔۔میری تو سنتی ہی نہیں"۔

مما۔۔۔۔!"

انعم نے ماں کی طرف دیکھا۔

"ہاں ہاں۔۔۔ سمجھ تو مجھے نہیں آتی تمہارے بابا تو کافی سمجھدار انسان ہیں تبھی تو بچی کو انجیکشن لگنا اُنہیں ظلم لگ رہا ہے"۔

وہ منہ پُھلا کر بولی۔

"بابا۔۔۔۔مما!"۔

وہ اب نعمان کی جانب مُڑی تھی۔

"ہاں لاڈو! تمہاری ماں کو تو عادت ہے بات بات پہ منہ پُھلانے کی۔۔۔ہر بات پہ ناراض ہو جاتی ہے اور پھر مجھے جورو کا غلام بن کر اِسے منانا پڑتا ہے"۔

Posted On Kitab Nagri

وہ ڈرائیو کرتے ہوئے بولا۔

"ہاں۔۔۔اب آپ تنگ آگئے مجھ سے"۔

وہ اُس کی جانب مُڑی آنکھوں میں نمی در آئی تھی ایک نعمان سعید کے ساتھ ہی وہ ہر طرح کا رویہ اختیار کرسکتی تھی اور ایک اُسی کی ہر بات سے اُسے فرق پڑتا تھا کل بھی اور آج بھی۔۔ نعمان نے فوراً گاڑی کو بریک لگائی۔

"ارے رے رونا نہیں۔۔۔۔ خبر دار جو رونے کی تیاری پکڑی تو۔۔۔اب میں تمہارے ساتھ مزاق بھی نہیں کرسکتا کیا؟۔۔۔ٹھیک ہے اب میں ہوسپٹل کی نرسس کے ساتھ اِس طرح کے مزاق کروں گا"۔

"میں نے سینڈلز پہنی ہوئی ہیں"۔

آنکھیں رگڑ کر کہا۔

"کس کی پٹائی کرو گی؟"

"آپ کی"۔

"مزاق کر رہا ہوں۔۔۔اِن نظروں کو صرف تمہارا دیدار ہی کافی ہے۔۔۔یہ نِگاہیں کسی غیر لڑکی کی طرف اُٹھتی ہی نہیں۔۔۔۔سوری"۔

"گاڑی چلائیے"۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

"سوری نا"۔

"اچھانا"۔

"میں مزاق کرر ہا تھا"۔

"او کے۔۔۔!"۔

"میں فقط تمہارا ہوں"۔

"میں بھی"۔

"سوری"۔

"اب گاڑی سٹارٹ نہ کی تو اُتر جاؤں گی میں"۔۔

اُس نے فوراگاڑی سٹارٹ کی۔۔بسمہ کھلکھلا کر ہنسی تھی اور نعمان سعید نے اُس کی ڈمپل والی دلکش ہنسی کی نظر اُتاری تھی اور انعم اپنی ماں کو ہنستے ہوئے اور بابا کو مسکراتے ہوئے دیکھ کر تالیاں بجانے لگی تھی۔۔www.kitabnagri.com

صبح کی پہلی دھوپ ہے

جو نہ دیکھا ہو کبھی ایساروپ ہے

آنکھوں سے دیکھے تو پھول کِھل جاتے ہیں

Posted On Kitab Nagri

بال بکھیرے تو موتی بِکھر جاتے ہیں

نشہ ایسے جیسے کوئی مہنگی شراب ہے

میری عادت وہ،، جو خراب ہے

سردیوں کی ٹھنڈی ہوا ہے

میرے دل کی دعا ہے

ساحل سے ہر بار ٹھکراتی لہر ہے وہ

میری زندگی کی سانچ، زندگی کی سحر ہے وہ

بس اِتنا سمجھو کہ

میری زندگی کے رنگوں کی دھنک ہے وہ

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"میری ہر سانس کو لازمی ہو تم۔۔۔میری زندگی میری کُل کائنات ہو تم"۔

بسمہ کا ہاتھ تھام کر لبوں سے لگایا۔۔ایک خوبصورت فیملی، نوک جھوک کے ساتھ سُہانے سفر پر رواں دھواں تھیں۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

جب تک نعمان سعید اور بسمہ مبین کی سانسیں چل رہی ہیں محبت کی یہ دلفریب کہانی زندہ رہے گی۔۔۔

☆☆☆

[ختم شد]

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

Posted On Kitab Nagri

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کرسکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595